Scanned by CamScanner

صرف حکیموں، ڈاکٹروں اور رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹشنرز کیلئے۔

لم کا بیش بہا موتی۔
ہترین کتاب معالجات

# مخزن چارطب



مرتبہ
عالی جناب ڈاکٹر ہربنس لال صاحب بترہ
بی۔ اے۔ ایم۔ ڈی

لشرز
ل (پاکستان) کراچی ۱۸

دیمک کھا گئی کتاب کو

# چارطب

اُردو
پاکٹس
بکس
(ناظم آباد)
(پاکستان)
کراچی ۱۸





# عرض ناشر

... آنا ہی کہنا چاہتا ہوں کہ
... ہے. فن طب کی تمام
جزیا ... کے باوجود عام فہم اس قدر ہے
کہ اسکولوں کے طالب علم بچے بھی پڑھ کر بخوبی استفادہ
کر سکیں. مصنف نے امراض کی تشخیص وشناخت کو
نہایت آسان الفاظ میں لکھا ہے. یوں تو طب میں
بہترین کتابیں لکھی گئی ہیں. مگر ع، ہر گلے را رنگ و بوئے
دیگر است" میرے نزدیک " مخزن چار طب " سے ہر ڈاکٹر
وید اور حکیم کو استفادہ کرنا چاہیئے. کتاب کی ترتیب ایسی
ہے کہ اس سے اطباء کے علاوہ عامۃ الناس بھی فائدہ اٹھا
سکتے ہیں. آپ اس کتاب کے چند اوراق الٹئے. اس کے
بعد آپ کو یہ دعوئ صحیح معلوم ہونے لگے گا. کہ "مخزن چارطب"
سے کام لینے والا عام حالتوں میں اپنے اور اہل وعیال کے لئے
ایک اچھا خاصا ڈاکٹر بن سکتا ہے. اس کتاب میں بعض
ایسے عجیب وغریب علاج بھی ہیں جو دوسری کتابوں میں نایاب
ہیں مصنف نے اس کتاب کو ہر طرح سے "اپ ٹو ڈیٹ"
بنانے کی پوری پو ... کی ہے.
مجھ ... سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے!
(ادارہ)

# فہرست

امراض مخصوصہ زنان

حیض کا نہ آنا

حیض کا تکلیف سے آنا

حیض بکثرت آنا

سیلان الرحم

بچوں کی بیماریاں

بچوں میں دلائل صحت و مرض

بچوں کی مردڑ ہو جانے

دانت نکلنا

براز کبک یعنی دست آنا

ڈوب جانا

موچ سمجھانا

بچہ کی پرورش

افعال ... منوعی

... سے بچہ کو

اناٹومی فزیالوجی

ڈھانچہ کا تعلق عضلات کے

ساتھ غذاؤں کی کیلوری طاقت

سارے جسم کا درجہ حرارت



# امراضِ متعدی

## ...ک

اُردو نام ——— آتشک    ویدک ——— اُپدنش

انگریزی ——— سفلس (SYPHILIS)

یہ خبیث اور رسوائے زمانہ بیماری سب سے پہلے فرنگستان میں نمودار ہوئی۔ اور پھر وہاں سے ہندوستان اور دیگر میں پہنچی۔ یہ مرض سخت متعدی ہے۔ آتشکی مریض کے خون اور زخموں میں اِس کا اثر موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر اس کا خون یا زخموں کا مادہ کسی تندرست انسان کے زخم یا چھلے ہوئے حصے میں لگ جائے تو وہ بھی اس میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اِس سے تمام جسم زہریلا ہوجاتا ہے اور اِس سے بطور نتیجہ سینکڑوں قسم کی تکلیف دہ بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ مثلاً بدن پر بڑے بڑے ہٹیلے پھوڑے نکل آتے ہیں۔ ناصور پڑجاتے ہیں۔ ہڈیاں گل جاتی ہیں۔ ناک اور تالو میں غار پڑجاتے ہیں۔ جس سے منہ کا کھایا ناک میں نکل جاتا ہے۔

**علامات** ——— جسم کے کسی مقام خصوصاً عضو مخصوص پر پہلے ایک سُرخ پھُنسی پیدا ہوجاتی ہے۔ جو بتدریج بڑھ کر پھُوٹ جاتی ہے۔ جس سے ایک زخم ہوجاتا ہے۔ آس پاس کی جلد متورم ہوجاتی ہے۔ زخم سخت مگر بلا درد ہوتا ہے۔ مواد بھی کم نکلتا ہے۔ پانچ سات روز کے بعد کنج ران کے غدود پھُول کر ... اور سخت ہوجاتے ہیں کبھی متورم ہو کر پک جاتے ہیں اور سخت درد ک... تے ... ب تک خون ہی میں ہو تو نبض ممتلی عظیم اور ... درکھلے اور مادہ کا اثر ہڈیوں تک پہنچ جائے تو یہ نبض

زائل ہوجاتی ہے۔

**اسباب** ——— آتشکی مر[illegible] کھٹے کھانا پینا، حایضہ کے ساتھ مباشرت، لیکن سب [illegible] ور زناکاری ہے۔ جس سے بعض خواہشات کے مغلوب نوجوان [illegible] ناکردہ گُناہ بیویوں کو بھی داغدار کر دیتے ہیں۔ اور آیندہ پیدا ہو[illegible] بچے بھی یہی زہریلا اور ناپاک اثر لے کر پیدا ہوتے ہیں۔

**پرہیز** ——— تُرشی بالکل نہ کھائیں۔ گُڑ تیل کی بنی ہوئی چیزیں اور زیادہ گرم چیزیں۔ لہسن، پیاز۔ بینگن۔ مُسور کی دال، آلُو وغیرہ نہ کھائیں۔ تندرستوں کو ایسے مریضوں کے ساتھ رہنے سے، ساتھ کھاتے پینے اور جسم کا اُترا ہوا کپڑا پہننے سے پرہیز کرنا چاہئیے۔

**غذا** ——— خرفہ، ٹنڈا، بھنڈی، تری، ارہر کی دال، بکرے کے گوشت کا شوربا، چپاتی کے ہمراہ دیں۔ گھی جس قدر ہضم ہوسکے کِھلائیں۔

**عِلاج** ———

## ڈاکٹری علاج

ابتدا میں پینی سی لین ۵ لاکھ یُونٹس کا دُرونِ عضلاتی انجکشن سات دن تک لگانا چاہئیے۔ اگر مذکورہ دوا سے فائدہ نہ ہو تو بسموسٹیب (ساختہ بوٹس) ایک سی سی کا دُرونِ عضلاتی انجکشن ہفتہ وار کیا جاتا ہے۔ یہ اُن مریضوں کے لئے بھی مُفید ہے۔ جو سنکھیا سے اچھے نہ ہوتے ہوں۔

سلفا سافلینا مین دُرونِ عر[illegible] لہ سے پانی میں حل کرنے کے بعد بذریعہ انجکشن استعمال کیا جاتا ہے۔ بالغ فرد [illegible] بچوں



اور بالغوں ک[illegible] ں مرکب ہے۔

[illegible] ول بی۔ پی کی ٹکیاں ۲ عدد روزانہ تین یا چار بار دینا نہای[illegible] ں لگاتے وقت بھی براہ دہن دیا جاسکتا ہے۔ یہ اعضا[illegible] ی۔ اس کا بہترین مرکب اور ارسان (بوٹس) ہے جو پٹیس۔ ٹکیوں کی [illegible] ہے۔

## یونانی

**مطبوخ ہفت روزہ** ——— مرض آتشک کے لئے مُفید ہے۔ پوست درخت نیم۔ پوست درخت کچنال، بیخ خنفل، پھُول ببُول، چھوٹی کٹائی پتوں، پھلوں اور جڑ سمیت، پرانا گُڑ ہر ایک دس تولہ۔ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ چوتھا حِصّہ باقی رہے۔ صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ تمام کی سات خوراک کریں۔ ایک خوراک روزانہ صبح کے وقت پئیں۔ اس سے دست آئینگے۔ سہ پہر کو خُشکہ، شوربا یا کھچڑی کھائیں۔ اسی طرح سات روز پئیں (اگر دوا کے متعفن ہونے کا اندیشہ ہو تو شیشی میں دوا کے اوپر تقریباً چھ ماشہ روغن چمیلی خالص ڈالدیں) اسکے اِستعمال کے بعد جوہر رسکپور یا حب وغیرہ ادویہ استعمال کرائیں۔

**جوہر رسکپور** ——— آتشک کے لئے مُفید ہے۔ اور جوہر منقّٰی کے نام سے مشہور ہے۔ رسکپور، دار چکنا، سنکھیا، ہر ایک، ایک تولہ، کو شراب برانڈی قسم اوّل پانچ تولہ میں کھرل کر کے خشک کر[illegible] ر دو پیالے لے کر اُن کے کنارے گھسکر ہموار کریں اور ایک پیا[illegible] کے اُوپر دوسرا پیالہ رکھیں اور دونوں کے مقام [illegible] پر رکھیں۔ نیچے ایک موٹی بتی کا چراغ جلائیں۔ اُوپر کے پیالہ

پر کپڑا پانی میں بھگو کر رکھیں اور اُسکو بار بار سرد کرتے رہیں ... کے بعد پیالوں کو اُتار لیں۔ اور سرد ہونے پر پیالوں کو کھول کر اوپر کے ... لیں بقدر ایک چاول منقے میں رکھ کر پانی کے ہمراہ نگل جائیں ...

**حب سیماب** ـــــــــ پارہ تین ما ... ہے
اجوائن کو باریک پیسکر گڑ میں ملائیں۔ پھر پارہ کو ملا کر اس ... ن جائے۔ اور اس کے ذرّات مطلق نظر نہ آئیں۔ اس کے بعد نشاستہ بقدر ضرورت باریک پیس کر ملائیں اور تقریباً نشتر گولیاں بنا کر رکھیں ایک گولی صبح اور شام کے وقت کھلائیں۔

**دوائے خاص** ـــــــــ آتشک کے لئے اطبائے دہلی کی معمولہ مطب ہے۔
پارہ، کتھہ، گندھک آملہ سار، مرچ سیاہ، ہر ایک چار ماشہ لے کر اوّل پارہ گندھک کو ایک ساتھ کھرل کریں۔ جب دونوں سُرمہ کی مانند ہو جائیں تو کتھہ، مرچ سیاہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ اسکے بعد شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بقدر دو چاول پانی میں رکھ کر نگل جائیں۔

**روغن** ـــــــــ آتشک کے لئے مُفید ہے۔
اندرائن کی جڑ دس تولہ نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہے کل چھان کر روغن ارنڈی آدھ سیر ملا کر نرم آگ پر جوش دیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے صاف کر کے رکھیں۔ روزانہ صبح کے وقت ایک تولہ روغن پاؤ سیر گائے کے دودھ میں ملا کر پئیں۔ غذا میں کھچڑی کھائیں۔

**بخور** ـــــــــ آتشک کیلئے مُفید ہے۔
اجوائن خراسانی تین ماشہ، شنگرف، ... ک پانچ ماشہ، مدار یعنی آکھ کی چھال دس ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر دس ... ی کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر ڈال کر زخموں کو دھونی دیں۔ پانچ سات ر ... ائینگے



# ... یدک

... فل سیاہ، ہر ایک دو ماشہ، پارہ مصفےٰ ایک ماشہ کھانڈ ... اس قدر کھرل کریں۔ کہ یکجان ہو جائیں بعد ازاں بقیہ ادویہ نہایت عمدہ ... باریک و یکجان کریں اور اس کی اکیس پڑیاں بنائیں۔
مقدار خوراک ایک پڑیہ صبح، ایک شام ہمراہ عرق گلاب استعمال کرائیں۔
یہ آتشک کی بہت عمدہ دوا ہے۔

(۲) نیلا تھوتھا، فلفل دراز، لونگ، مرچ سیاہ، آملہ، سپاری۔ ست گلو۔ دانہ الائچی خورد، گندھک آملہ سار مصفےٰ ہر ایک پانچ ماشہ۔ رس کپور ایک ماشہ۔ سب کو کاغذی لیموں کے رس میں کھرل کر کے ۴۴ گولیاں تیار کریں۔
مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح۔ ایک گولی شام ہمراہ مکھن یا ملائی استعمال کریں۔
یہ بھی آتشک کی ایک عمدہ دوا ہے۔

(۳) پارہ ایک تولہ، افیون خالص ایک تولہ، ہر دو کو لوہے کے ہاؤن دستے میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے تلسی کا رس ڈال ڈال کر ۱۲ گھنٹے گھوٹیں۔ پھر اس میں مندرجہ ذیل اشیا کا سفوف ڈالیں۔ اور خوب گھوٹیں۔
جاوتری، جائفل، اجوائن خراسانی، عقرقرحا ہر ایک اڑھائی تولہ۔ اسکے بعد اس میں نہایت باریک پسا ہوا کتھہ سفید ۲ تولہ، طباشیر نقرہ ۲ تولہ آمیز کر کے بطور سابق تلسی کا رس ڈال کر خوب گھوٹیں۔ اور ... لیاں تیار کریں۔
مقدار خوراک ... ب پانی کے ہمراہ نگلوائیں۔ اور دوران استعمال ... پرہیز رکھیں۔

یہ آتشک کی لاثانی دوا ہے۔ اسکے استعمال [illegible] آرام ہو جاتا ہے

## ہومیوپیتھ[illegible]

مرکیورس سالویدا مرکیورس دو مرکیورس کار، مرکیو[illegible]

# سوزاک

اُردو نام ——— سوزاک ہندی ——— پولے میہہ

انگریزی ——— گنوریا YONOR RHOEA

ایک نہایت موذی اور بد نام مرض ہے۔ مریض اس کی شدید تکالیف اور اس کے بُرے نتائج سے تنگ آ کر زندگی پر موت کو ترجیح دینے لگتا ہے مجری بول میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ اور پیشاب نالی سے گذرتا ہوا اُن میں تیزاب کی طرح کاٹ اور سوزش کرتا ہے۔ جب یہ زخم اچھے ہو جاتے ہیں تو ان کے اندمال سے سُوراخ بول سُوئی کے ناکے کی طرح تنگ رہ جاتا ہے۔ جس سے پیشاب کی رکاوٹ ایک نئی قیامت لاتی ہے۔ مردمی کی قوّت تباہ ہو جاتی ہے۔ اور کئی شدید امراض بدھ، گنٹھیا، بول الدم، انحباس بول، ورم خُصیہ۔ سوزش مثانہ، نامردی وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔ اور اگر غلطی سے سوزاک کا مواد آنکھ کو لگ جائے تو وہ دُکھنے لگتی ہے۔ بلکہ اندھی ہو جاتی ہے۔

**علامات** ——— مج[illegible] متورم ہو جاتی ہے۔ اُس میں سخت خراش اور جلن ہوتی ہے۔ خصوصاً پیشاب [illegible] آنے لگتی ہے۔ چند روز کے بعد ان علامات میں شدّت ہو جاتی ہے اور سبز[illegible]



کمر میں درد قبض [illegible] پیشاب میں رُکاوٹ، کبھی خون آمیختہ پیشاب آتا ہے کبھی اس میں [illegible] کبھی عضو مخصوص متورم ہو کر ایسا دردناک ہو جاتا [illegible] ہے۔ تین ہفتہ کے بعد ان علامات میں تخفیف ہونے لگتی [illegible]۔ یا کوئی بد پرہیزی کی جائے تو پُرانا سُوزاک ہو کر مدتوں رہتا ہے۔ یہ مرض [illegible] ہے۔ اس مرض میں مبتلا عورت سے مجامعت کرنے والا مرد بھی مبتلا ہو جاتا ہے اور مجامعت سے دوسرے تیسرے روز اس میں علامات مرض نمودار ہو جاتی ہیں مریض حرقتہ البُول کے دائیں ہاتھ کی نبض قوی اور کسی قدر سریع ہوتی ہے۔ جس سے جگر کی حرارت کا پتہ چلتا ہے۔

**اسباب** ——— یہ مرض اکثر فاحشہ عورتوں کی قربت اور دیگر بُرے اعمال کا ثمرہ ہوتا ہے۔ مگر کبھی احتلام، ناقص الانزال جماع، شراب و کباب کی عادت، مرچ مصالحہ کی کثرت استعمال، گرم و شیریں غذاؤں کا زیادہ شوق، حائضہ یا سیلان الرحم میں مبتلا عورتوں سے ہمبستری بھی اس کا سبب بن جاتی ہے۔ یہ مرض متعدی ہے اور موروثی بن جاتا ہے بعض آوارہ مزاج نوجوان کسی حیا باختہ چکلے میں جا پہنچے میں تو ان کے ساتھ یہ دشمن امن و عافیت بلا خود ان کے مریم خاندان میں آ پہنچتی ہے۔ جس سے پاک دامن بیوی بھی ناکردہ گناہ اس عذاب میں گرفتار ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ نسل کے لئے بھی خواہ مخواہ اس مرض کا داغ موروثی بنجاتا ہے۔

**پرہیز** ——— گرم اور خراش دار چیزوں مثلاً سُرخ مرچ۔ تیز اور مصالحہ دار غذاؤں، تُرشی۔ اچار، چا[illegible] انڈے، شراب کباب۔ نیز چائے وغیرہ کے کھلانے پینے اور مجامعت [illegible] سے۔ گُڑ اور تیل کی پکی ہوئی چیزوں اور

**غذا** ـــــــ لطیف اور ... مثلاً دودھ ڈبل روٹی یا دودھ چاول یا فیرنی یا دودھ میں جو کا دلیا، ... چپاتی اور سبز ترکاریاں مثلاً کدو، خرفہ، ترئی، ٹھنڈی ...

**عِلاج** ـــــــ

## ایلوپیتھک

یتھی لین بلیو ۱/۲ گرین، کیوبب آئل ۵ بوند، روغن صندل میسوری ۵ بوند، کیپ شول میں ڈال کر دن میں تین بار کھلائیں۔ نیز جراثیم کش اور دافع تعفن ادویہ (مثلاً پر مینگنیٹ آف پوٹاس ۵ گرین، آب مقطر ایک پائینٹ یا پرمینگنیٹ آف زنک ۴ گرین پانی ایک پائینٹ یا پروٹارگل یا آرجی اول دس گرین فی اونس پانی میں حل کر کے دن میں دو تین بار بذریعہ پچکاری کرنی مضر ہوتی ہے۔ البتہ پُرانے سوزاک میں مفید ہوتی ہے۔

**انجیکشن** سوزاک کے مریض کو جو انجیکشن دیئے جاتے ہیں اُن میں پینی سی لین کو بہترین تسلیم کیا گیا ہے۔ مرض کے آغاز میں اسکا انجیکشن مرض کو صرف چوبیس گھنٹوں میں ہی دُور کر دیتا ہے۔

| انجیکشن | مقدار و استعمال |
|---|---|
| پروکین پینی سی لین | تین لاکھ کا عضلاتی انجیکشن ہر روز کیا کریں۔ |
| کرسٹلائن پینی سی لین | پانچ ... تی انجیکشن روزمرہ کیا کریں۔ |
| آرد مائی سین ہائیڈروکلورائیڈ | کمپنی ... کے مطابق اس کا انجیکشن کرنا چاہیئے۔ |



| انجیکشن | مقدار و استعمال |
|---|---|
| ٹیرامائ... | ...کے شائع کردہ ہدایت نامہ کے مطابق اس کا ...ن کرنا چاہیئے۔ |
| ...گونا... | ...ن دوکا مکمل کورس سے پندرہ انجیکشنوں تک ہے اور ایک ہفتہ میں تین انجیکشن دو سے پانچ سی سی تک انٹراوینس طریق سے لگائے جاتے ہیں۔ |
| مرکیوروکروم | پانچ سی سی کا انٹراوینس انجیکشن کیا جاتا ہے۔ |
| ایم بی ۶۹۳ | انٹراوینس طریقہ سے ایک ایمپول کا انجیکشن کیا جاتا ہے۔ |
| سلفاتھایازول | اس کا وریدی انجیکشن کرنا چاہیئے۔ |
| نیول گون | ایک سی سی کا انٹرامسکولر انجیکشن دیا جاتا ہے۔ |
| کمسٹر گنوریل ویکسین | ایک سی سی کا انٹرامسکولر انجیکشن دیا جاتا ہے۔ |
| کولائیڈ سلور | ایک سی سی کا انٹرامسکولر انجیکشن دیا جاتا ہے۔ |
| گون ہکا مائین | تیسرے یا چوتھے دن کے بعد ایک ایمپول کا انجیکشن کمپنی کے شائع کردہ ہدایت نامہ کے مطابق کیا جاتا ہیں |
| گونوڈرم | تیسرے یا چوتھے دن کے بعد اندرون جلد ۱/۱ سے ۱/۲ سی سی کا انجیکشن دیں۔ |
| پان سپٹین | ... مقدار کا ...یدی انجیکشن کیا جاتا ہے۔ |
| گونارجن | ...ے یا چوتھے دن ایک ایمپول کا انجیکشن جب ...ہدایت نامہ کمپنی دیا جاتا ہے۔ |

پیٹنٹ ادویہ ـــــ لائیکوار سٹیلا

ایٹ کیوبیب ساختہ ہیولیٹ ـــــ پُرانے سوز ... ے میں

استعمال کرنے سے تکلیف میں اضافہ ہوجاتا ہے ... یا

دودھ ملا کر دن میں میں تین بار دیں۔

سنیٹل مِڈی ـــــ یہ روغن صنڈل میسور کے کیپ سُول میں دیتے

ہیں خوراک ایک عدد دن میں تین بار۔ اِن دواؤں پر پنسلین فوقیت رکھتی ہے۔

ٹیلائیڈ پنسلین (کیلسیم سالٹ) ساختہ ماد ویلکم لندن ـــــ یہ دوا

خوردنی استعمال کیلئے دو طاقتوں (بیس ہزار اور ایک لاکھ یونٹ ٹیبلائڈ) میں بکتی ہے۔

یہ خصوصاً سوزاک اور ایسی چھوت دار امراض میں مستعمل ہے جن سے زندگی کا خطرہ نہ

ہو۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوتا ہے۔

## یُونانی

شورہ قلمی ۲ دو تولہ، پانی ۲ دو تولہ، ہر دو کو ملا کر ایک لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ

پر رکھیں۔ جب اچھی طرح گرم ہو جائے۔ اس کے اوپر رُومی مصطگی ایک ماشہ کا سفوف

ڈال دیں۔ پانی جل جانے پر اسے آگ سے اُتار کر باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے

ہر صبح ایک ماشہ لے کر بتاشوں کے شربت کے ساتھ استعمال کرائیں حرقتہ البُول اور نئے

سُوزاک کو تین چار روز میں کُلّی آرام ہو جاتا ہے

سنگجراحت دس ماشہ قندھاری ... باریک کر کے چھ ماشہ ہر صبح

کچی لسّی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ کچّی لسّی ... 

استعمال کرنے سے سُوزاک کو کافی آرام ہو جاتا ہے۔



تخمِ الائ ... باب چینی، صندل ۲ دو تولہ نہایت باریک کر کے

محفوظ رکھیں ... ھ خام کے ساتھ استعمال کرائیں۔

... شہ، جوکھار ۶ چھ ماشہ۔ گل ارمنی ۶ چھ ماشہ

زیرہ سفید ... ین ماشہ ـــــ سب کو نہایت باریک کر کے

۶ چھ پڑیاں بنائیں صبح و شام ایک پڑیہ کچی لسّی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

غُربا کیلئے حب سوزاک ـــــ نخود بریاں ایک تولہ، گیرو چار ماشہ ہر دو

کو باریک کر کے بیروزہ خام ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح و شام ۲ دو دو گولیاں شیرہ برگ

شیشم سے اِستعمال کرائیں۔

## آیورویدک

تازہ گلوا ایک تولہ، پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر اور پانچ تولہ

شہد ملا کر پئیں۔ اس سے پیشاب جلن اور مواد یقیناً بند ہو جائے گا۔

گندہ بیروزہ کا تیل، کباب چینی کا تیل، اور روغن صندل اصلی ـــــ ہر سہ روغنیات

ہموزن لا کر دس سے بیس بوند تک چینی یا مِصری کے شربت کے ساتھ پینا سوزاک میں

شرطیہ فائدہ ہوتا ہے۔

رال کا سفوف نصف سے ڈیڑھ ماشہ تک دہی کا مِٹھا یا تازہ پانی کے ہمراہ

استعمال کریں ستیا ناسی (چوک) کی پ ... ال ۶ ... اشہ سے ایک تولہ تک پیس کر پانی کے

ہمراہ پینے سے سوزاک میں فائدہ ہوتا ...

منلو حن، ... سفید کتھ ہموزن لے کر روغن صندل

... یں۔ مفید ہیں۔

سمبل کارس۔ یاکیلے کے تنے کارس دو تولہ ... ہیں مفید ہے۔

پوست بیرونزہ، گوند کتیرہ آبِ دنخود ... ن لے دو

دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔ایک سے دو گولی ... کو کھرو

کے استعمال کریں۔اس سے نئے و پُرانے سوزاک کو ...

پکھان بید، فلفل دراز، الائچی خورد، پوست ہلیلہ ... ہر ایک ڈیڑھ تولہ، ست

سلاجیت نو ماشہ۔سب کو کوٹ چھان کر برگ لکائین کے رس کے ہمراہ دو رتی کی گولیاں

تیار کریں۔ایک گولی صبح ایک شام کو استعمال کریں۔

## ہومیوپیتھک

ایکونائیٹ ۱x مرکیورس کار ۳x لیکنٹرس ڈائیلیوشن۔کینابس سٹائیوا

مدر ٹنکچر۔تھوجا۔سلفر۔پلسٹلا۔

# پیچش

طبّی نام ——— زحیر ہندی ——— پراوہیکا

ڈاکٹری ——— دی سنیٹری

DYSENTERY

ایلوپیتھک طریق علاج میں اس کی دو قسمیں بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) پیچش امیبائی DYSENTERY A... IC

امیبک ڈسنٹری۔

(۲) پیچش جراثیمی ...NTERY



بسیلری ڈسنٹری

## ... یبائی

DYSENTERYAMAE...

اس مرض ... ننھا سا کیڑا ہے جسکو امیبا ہسٹولی ٹیکا کہتے ہیں۔اس کیڑے کو ڈاکٹر لنب ۱۸۵۹ء میں دریافت کیا تھا جسکو ایک بار یہ مرض ہو جائے دوبارہ اس میں آسانی سے مبتلا ہو جاتا ہے۔

**تشخیصی علامات** ——— آغاز آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔تسمم دم اور بخار نہیں ہوتا۔جب تک کہ سمیات کے اثر سے جگر متورم ہو جائے۔

نامکمل علاج سے مرض کئی سالوں کے بعد بھی دوبارہ عود کر آیا کرتا ہے۔

پیٹ میں بے چینی محسوس ہوتی ہے۔لیکن درد یا مروڑ کی علامات میں شدت لیکن جگر میں پھوڑا ہوتا ہے۔

اسہال کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔مگر تعداد میں کم ہوتے ہیں ۲۴ گھنٹوں میں ۱۲ مرتبہ تک۔

اسہال میں خون سیاہی مائل تبدیل شدہ حالت میں اور رقیق بلغم نہایت متعفن بدبودار ملا ہوتا ہے۔

زیادہ تر گرم ممالک میں اس قسم کی پیچش ہوا کرتی ہے۔عورتوں کی نسبت مرد اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔بچے بو... اس مرض میں مبتلا ہو کر زیادہ ... تے ہیں۔

... چھوت لگنے کے کئی ہفتوں یا مہینوں کے

بعد علامات نمودار ہوتی ہیں۔

انتہائے مرض میں سبز یا سیاہ رنگ [illegible] میں انتڑی کا مردار حصہ خارج ہوتا ہے۔ نیز بڑے دور [illegible] خطرناک علامات ہیں۔

زبان میلی ہوتی ہے۔ اور پیٹ میں ایک خاص مقام پر دکھن ہوتی ہے۔

## علاج

ایپکاک اور ایمے ٹین ہر درجہ مرض میں فوری فائدہ بخشتی ہے۔ چنانچہ ایمے ٹین ہائیڈرو کلورائیڈ ایک گرین دن میں ایک مرتبہ زیر جلد انجکشن سے دیجاتی ہے۔ اس دوا سے اکثر مریضوں کا جی متلاتا ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ انجکشن شام کو لگایا جائے تاکہ متلی کی کیفیت خواب میں گذر جائے۔ جب ایمے ٹین کا استعمال بذریعہ پچکاری کیا جا رہا ہو تو بسمتھ کے مرکبات منہ کے ذریعے استعمال کرنا بہت مفید ہے ایمے ٹین سے اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایام حمل میں بجائے ایک گرین کے نصف گرین استعمال کریں اور ایام حیض میں اسے مطلقاً استعمال نہ کریں۔ اگر کرانک اسیبک ڈسنٹری میں ایمے ٹین سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو سلفانے مائیڈ کا ایک نیا مرکب تھالس ٹیٹین پہلی خوراک ۴ ٹکیاں کھلائیں۔ اس کے بعد ۲ ٹکیاں ہر چوتھے گھنٹے تین چار روز تک دیں۔ اس سے امیبائی زخموں کی خرابیاں (سیکنڈری انفیکشن) رفع ہو جائینگی۔ جو بعد میں دوسرے جراثیم کے دخل سے واقع ہوتی ہیں۔ اسکے بعد ایمے ٹین کا استعمال پورا فائدہ دکھاتا ہے۔

شدت مرض میں صرف [illegible] احاولوں کا [illegible] دی جائے۔



## [illegible] جراثیمی

BACILLARY DYSENT[illegible]

[illegible] تین اقسام کے خورد بین کیڑے فلکسنر، سونی اور شیگا ہیں [illegible] پر بیسی لس ڈسنٹر یائی کہتے ہیں۔ یہ مریض کے براز میں پائے جاتے ہیں۔

### تشخیصی علامات

(۱) ابتدا تیزی اور شدت سے ہوتی ہے۔ تسمم الدم (ٹاکسیمیا) اور لازمی بخار بھی عموماً کسی قدر رہوتا ہے۔

(۲) عموماً دوبارہ نہیں ہوتی لیکن مزمن حالتوں میں بہت عرصہ رہتی ہے۔ کیونکہ آنتوں کے زخم بہت دیر میں مندمل ہوتے ہیں۔

(۳) بار بار پاخانے کی حاجت مروڑ اور لو نتھڑے وغیرہ کی علامات زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ اکثر جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ لیکن دُمل جگر کبھی نہیں ہوتا اور عوارضات کم پائے جاتے ہیں۔

(۴) اسہال تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں۔ دن رات میں چالیس پچاس مرتبہ مگر پاخانہ کی مقدار کم ہوتی ہے۔

(۵) اسہال سرخ رنگ کے خون سے رنگے ہوئے اور بلغم سریشں دار چپکنے والا بے بو لو ہلا ہوتا ہے۔

(۶) اس قسم کی پیچش [illegible] لیکن گرم ممالک میں یہ مرض ۵ سال سے کم [illegible]۔ یہ عموماً وبا کے طور پر پھیلتی ہے۔

(۷) زمانہ حضانت بہت تھوڑا ہے۔ یعنی چھوت ... دن بعد علامات مرض ظاہر ہوتی ہیں۔

(۸) شدید مرض میں ٹاکسمیا یا اعضائے رئیسہ ... تھے روز انتقال ہوجاتا ہے۔

(۹) زبان صاف ہوتی ہے۔ اور سارے پیٹ ...

## علاج ڈاکٹری

ایپیکاک کھلانے یا ایمی ٹین کا انجیکشن کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس مرض کیلئے نمکین علاج بہت مفید ہے۔ چنانچہ میگنیشیا سلفاس ایک ڈرام پانی میں حل کرکے۔ جب یہ مرض جرثومہ فلیکس نر کے باعث ہو تو سلفانے مائیڈ کا ایک مرکب سلفا گوانی ڈین خصوصیت سے نافع ثابت ہوا ہے۔ تین گرام دن میں تین بار کھلائیں۔ تین روز تک اس کے تین روز تک صبح و شام ۲ روز تک دیں۔ جب یہ مرض جرثومہ شیگا کے باعث ہو تو "اینٹی ڈسنٹری سیرم" (شیگا) بیس سی سی کا انجیکشن زیر عضلات لگاتار تین روز تک لگانا مفید ہے۔ جبکہ بخار موجود ہو۔ اور دن رات میں پاخانوں کی تعداد تیس سے زائد ہو لیکن جب یہ معلوم ہوجائے۔ کہ کسی مرض کے لئے سیرم استعمال ہو چکا ہے۔ تو آغاز میں ہی ½ سی سی سے ۲ سی سی تک سیرم جلدی انجیکشن کرنا چاہیئے۔ بیسلری کی تمام اقسام فلیکس نر اور شیگا وغیرہ میں سلفا گوانی ڈین اور سلفا سکسی ڈین بہت زود اثر ہیں۔

شیگا انفیکشن میں صرف کاربوہائیڈریٹ ... غذائیں مثلاً ارا روٹ بارلے واٹر اور گلیوکوز دیں۔ اور برخلاف اسکے فلیکس نر انفکشن ... ممنوع ہیں اور چوزہ مرغ کی یخنی یا شوربہ اور بیضہ نیم برشت دے سکتے ہیں۔



## ... ج طبی

... تمام زحیر صادق اور زحیر کاذب ہیں۔ زحیر امعاکے ... اور اُٹھ کر پاخانہ کی حاجت ہوجاتی ہے۔ اور عموماً لیس دار بلغم ... تا ہے۔ اس کے ساتھ اکثر خون بھی نکلتا ہے۔ پیچش اگر قبض کی وجہ سے ہو تو اُسے زحیر کاذب کہتے ہیں۔ ورنہ زحیر صادق۔

دوا ———— زحیر کاذب کیلئے مفید ہے۔

ریشہ خطمی سات ماشہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر مغز املتاس پانچ تولہ حل کرکے دوبارہ چھان لیں۔ اور روغن بادام ایک تولہ خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں۔

زحیر کاذب کے لئے مفید ہے۔

مغز املتاس چار تولہ پاؤ سیر گائے کے دودھ (جوش دیا ہوا) میں حل کریں اور صاف کرکے مصری دو تولہ ملا کر پلائیں۔

سنا مکی سات ماشہ کو گائے کے دودھ پاؤ سیر میں جوش دیں۔ پھر چھان کر مصری دو تولہ ملا کر پلائیں۔

روغن بید انجیر چار تولہ کو عرق گلاب آٹھ تولہ یا گائے کے دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں۔ زحیر کاذب کے لئے نہایت مفید ہے۔

پیچش کی بہت مفید دوا ہے۔ ... تولہ کو گلاب دس تولہ میں پکا کر چمچہ ... کھائیں۔ دو تین مرتبہ کرا ... ہے۔

... یں۔ اس کے بعد چمچہ سے کھائیں۔

**جوشاندہ** ـــــــ زحیرِ صادق ... ان کر پئیں۔
گل دھاوہ، موچرس، ہر ایک پانچ ...

**گولیاں** ـــــــ زحیر ... کر چنے کے
مازو چار حصّہ، افیون دو حصّہ۔ اجو ...
برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح کے وقت کھلا ...

**دوا** ـــــــ اسہال و پیچش کے لئے مُفید ہے:۔
آم کی اندرونی نرم و نازک چھال ایک تولہ سے لے کر پانی میں پیسیں، چھان کر پلائیں۔
گوند کیکر پانچ⁵ ماشہ کو بریاں کر کے باریک پیس لیں۔ اور تخم ریحاں سات ماشہ، سالم ہی ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے زیرہ سفید ایک تولہ کو پانی میں پیس کر پلائیں۔

**سفوف** ـــــــ زحیر صادق کے لئے مُفید ہے:۔
زیرہ سفید چار ماشہ، اجوائن پانچ ماشہ۔ افیون دو۲ رتی۔ تینوں کو کُوٹ چھان کر تین حصّے کریں۔ ایک حِصہ ساٹھی چاولوں کے دھوون کے ہمراہ کھلائیں۔

**خیساندہ** ـــــــ پوست بیخ۔ فالسہ ایک تولہ کو ریزہ ریزہ کر کے پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت اس کا لعاب نکال کر اسپغول ایک تولہ چھڑک کر پلائیں۔

**گولیاں** ـــــــ زحیر صادق کے لئے مُفید ہے:۔
مائیں، افیون، کتھہ، تینوں ہموزن لے کر باریک پیسیں اور پانی میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گ... ایک گولی شام کے وقت ساٹھی چاولوں کے دھوون سے کھلائیں۔

**دوا** ـــــــ زحی...



... تولہ کو چھ⁶ تولہ پانی میں پیس کر چھان لیں۔ اس کے بعد آگ ... سونٹھ باریک پیس کر ملائیں۔ دو تین جوش آنے پر نیم...

... مُفید ہے:۔
کتیرہ سا... دس تولہ پانی میں بھگو رکھیں۔ اور قدرے مصری ملا کر صبح شام کھلائیں۔

**شربت مروڑ پھلی** ـــــ پیچش کے لئے نہایت مفید چیز ہے:۔
مروڑ پھلی۔ پوست خشخاش، ہر ایک دو² تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ پاؤ بھر پانی باقی رہے۔ اس کے بعد پاؤ بھر شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ دو² تولہ سے چار تولہ تک پانی یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پلائیں۔

**سفوف** ـــــــ تخم کنوچہ، اسپغول، بارتنگ، ہر ایک ایک تولہ کو سالم ہی بریاں کر لیں۔ اور اِن میں گوند کیکر ایک تولہ بریاں کر کے ملا دیں۔ بقدر سات ماشہ لے کر قدرے روغن بادام سے چرب کر کے تازہ پانی ہمراہ کھلائیں۔

زحیر بلغمی کیلئے نہایت مفید ہے:۔
ہلیلہ سیاہ، سونٹھ، بادیان تینوں ادویہ ہموزن لے کر نصف نصف کو گھی میں بریاں کریں۔ اور نصف کو خام رکھیں اور کُوٹ چھان کر بقدر سات ماشہ کھلائیں۔

بچوّں کی پیچش کو خصوصیت سے نفع دیتی ہے:۔
کالا کُڑا کی چھال بقد... کر باریک کُوٹ چھان کر رکھیں اور ایک ...اشہ سے دو ماشہ... ملا کر کھلائیں۔

## آلوویدک

املی کے درخت کی نرم چھال بقدر ۳ ما ... ے
پیچش اور خونی دستوں کو فوراً آرام ہوتا ہے یا املی کے ... سے
پیچش رُک جاتا ہے۔

سفید رال، موچرس، دونوں اشیاء مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں اور اس میں بقدر ۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں کئی مرتبہ بہمراہ دودھ بکری استعمال کرائیں اسکے استعمال سے پیچش اور خونی دستوں کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

کڑا چھال ایک تولہ، پوست انار ایک تولہ دونوں کو کوب کر کے ایک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں چھٹانک بھر پانی رہنے پر خوب مل کر چھان لیں اور اس کو ٹھنڈا کر کے بقدر چھ ماشہ شہد آمیز کر کے مریض کو پلائیں۔ یہ بھی پیچش کی نہایت عمدہ دوا ہے دن میں دو تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔

موچرس۔ ناگ کیسر دو برابر وزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ شہد میں آمیز کر کے مریض کو چھاچھ کے ہمراہ کھلائیں۔ دن میں تین چار مرتبہ کھلانے سے مرض رفع ہو جاتا ہے۔

## ہومیوپیتھک

(۱) مرض کے ابتدا میں ــــ بسمتھ ... BESMUTHV...
(۲) اگر خون کا اخراج ہو تو۔ تو ...
انٹی مونیم کروڈم



... ک ــــ ARSENIC 30
... روڑ ہو تو ایسڈ فلورک ACID
... ن آنے پر ایلوز ALOES 30

## ٹائیفائیڈ فیور

طبی نام ــــ حُمّیٰ تیفوریہ ہندی ــــ سنتھر جور
ڈاکٹری نام ــــ ٹائیفائیڈ فیور ــ TYPHOID FEVER

**علامات** ــــ اس بخار کے ابتدائی اور ترائد ے ایام میں نبض کے اندر اختلافات کا نمودار ہونا اس کی خاص علامت ہے پہلے کس و اعضا شکنی ہو کر بخار چڑھ جاتا ہے۔ بھوک بند۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ خراب ہوتا ہے۔ مریض پر غنودگی و غفلت طاری رہتی ہے۔ کمزوری بے حد ہوتی ہے۔ اُٹھنا بیٹھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بعض مریض بے ہوشی میں بڑبڑاتے رہتے ہیں۔ کبھی ہاتھ کی انگلیاں بے ترتیبی کے ساتھ حرکت کرتی ہیں بخار عموماً صبح کے وقت کم ہوتا ہے۔ دوپہر کے بعد زیادہ ہو جاتا ہے۔ چار پانچ دن بعد گردن اور سینے پر موتیوں کی طرح یا شبنم کے نہایت باریک قطروں کی طرح بکثرت ... ے نکل آتے ہیں۔ بعض مریضوں کو قبض کی شکایت رہتی ہے۔ مگر طبعیت اسہال ک... تی ہے۔ اس کے اگر کسی تحریک سے اگر مریض ... ت اگ ... ست آتے ہیں اور بعض کو خون آمیختہ ... ن کا پھیپھڑوں پر خاص اثر ہوتا ہے اسلئے اکثر

کھانسی بھی اُٹھتی ہے۔ مذکورہ دانے نیچے بڑھتے بڑھتے ... دھویں
دن یا اکیسویں دن ناف تک پہنچ جاتے ہیں اور اس ... ف
شروع ہو جاتی ہے۔ اگر دانوں کا آغاز نیچے سے ا ... ہو کر
جلدی غائب ہو جائیں یا خون آمیختہ اسہال کی شک ... ہو
جاتی ہے۔ یاد رہے کہ موتی جھرا کی خاص علامتیں چار ہیں (۱) بخار کا کم وبیش ہر وقت
رہنا (۲)، غفلت و مدہوشی (۳)، کھانسی (۴)، اکثر دست بعض مریضوں کی زبان سدّت
صفرا سے ہلدی کی طرح زرد ہو جاتی ہے۔ اور اس میں گہرے شگاف پڑ جاتے ہیں۔ بعض
کے لب اور مسوڑھے شدّت مرض میں سیاہ پڑ جاتے ہیں۔ بخار عموماً چودھویں روز اُتر
جاتا ہے۔ ورنہ اکیسویں روز زائل ہو جاتا ہے بعض اوقات اس کی میعاد اس سے بھی زیادہ
ہو جاتی ہے۔ اگر علاج کی بد ندبیری سے بخار عرصے تک رہے تو بندق بن جانے کا احتمال
ہوتا ہے۔

**اسباب** ——— زیادتی صفرا یا بلغم و صفرا دونوں کا غلبہ، گرم
چیزوں کا بہ کثرت استعمال۔ دھوپ میں دیر تک چلنا پھرنا۔ عام جسمانی کمزوری، خاص
کر موسم وسط مئی سے لیکر وسط جولائی تک۔

## پرہیز و غذا ———

**پرہیز** ——— زیادہ تر گرم چیزوں سے، انڈا، گوشت، مچھلی
سُرخ مِرچ گرم مصالحہ وغیرہ سے پرہیز رکھنا چاہئے۔

**غذا** ——— ... چپاتی۔ یعنی ارہر کی دال کے
پانی میں چپاتی بھگو کر یا مویز منقّٰی کے دانے ...
دال کم مرچ ڈال کر پکا کر کھلائیں۔



اس ... ہم مریض کی قوت قائم رکھنے کیلئے تھوڑی
بہت غذا ...
... دُودھ ہے۔ دُودھ کو ما ء الشعیر یا سوڈا
واٹر میں ملا ... دینا چاہئے۔ اگر پیاس زیادہ ہے تو لیموں
نیڈ میں یا شربت لیموں میں ایسڈ ہائیڈروکلورڈل کے چند قطرے ملا کر دینے چاہئیے
دستوں میں شوربے سے پرہیز کرنا چاہئیے۔ آئس کریم اور لیموں کا رس مُفید ہے۔
اگر بخار زیادہ ہو تو سرد غسل نہایت مُفید ہوتا ہے۔ خصوصاً گرم ممالک کے لئے ہی اچھا
ہے۔ لیکن اگر آنتوں سے خون جاتا ہے یا شدید درد شکم ہے۔ یا نہایت کسل مندی
ہے تو غسل کرنا مُضر ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اگر مرض کے شروع میں کیو
مل ۱/۲ گرین یا کاسٹر آئیل ایک ڈرام دے دیا جاتا ہے۔ تو آنتوں کی صفائی ہوتی ہے۔

# معالجات

## عِلاج ڈاکٹری

شدت مرض میں اینٹی ٹائیفائیڈ سیرم (ساختہ لسٹر انسٹی ٹیوٹ) ۶۰ سی سی کے
ابتدائی انجکشن اندرون ورید کریں۔ اس کے بعد ۳۰ سی سی عضلاتی انجکشن کریں۔ روزانہ
صِرف ۳۔۴ روز تک استعمال کریں۔ ... ات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ابتدائی
انجکشن دینے سے پہلے سیرم کی ... ئے۔
... علاج سے بھی کامیابی ہوئی ہے چنانچہ
... سیرے گھنٹے کھلاتے ہیں اور پینی سی لین

کاہر دوسرے گھنٹے عضلاتی انجیکشن کرتے ہیں [illegible]

اس مرض کا جدید ترین علاج یہ [illegible] رام پھر ۲۵،

گرام ہر دو گھنٹہ بعد دیں یہانتک کہ بُخار [illegible] میں ہی بخار

اُتر جاتا ہے۔ اِسکے بعد بچہ کو ۱۵ گرام، دو [illegible] پانچ سال کے

بچے کو ۴۰ گرام، دس بارہ سال کے بچے کو ۵۰ گرام، تیرہ پندرہ سال کی درمیانی عمر میں

۷۵ گرام اور پندرہ سال کے اوپر والوں کو ایک گرام ہر چھٹے گھنٹے دی جائے۔ ڈاکٹر

وُڈورڈ اور ان کے رفقائے کار نے دعوےٰ کیا ہے کہ شدید مرض میں یہ دوا کم از کم آٹھ

روز کھلائی جائے۔ تو مرض کے عود کرنے کا خطرہ نہیں رہتا۔ جب تک کہ محرقہ یا کالی

کھانسی وغیرہ میں بذریعہ ذہن کھلانے میں سہولت نہ ہو تو کلورومائی سٹین سپازی

ٹریز استعمال کر سکتے ہیں۔ ہر سپازی ٹری میں ۲۵۰ ملی گرام کلورومائی سٹین ہوتی ہے۔

اور چھ سپازی ٹری کا بکس دستیاب ہوتا ہے۔ ایک سپازی ٹری ہر چھٹے گھنٹے شیر خوار

بچوں کے لئے ہر چوتھے گھنٹے بڑے بچوں کے لیئے۔ اور تیسرے گھنٹے بڑوں کے لئے استعمال

کی جاتی ہے۔ دورانِ علاج میں ہر روز صبح کے وقت سادہ انیما کر کے آنتوں کو صاف رکھنے

کی سفارش کی جاتی ہے۔

**نوٹ** ــــــــــ اِس بخار میں آریومائی سین بھی اکثر حالتوں میں ڈرامائی

نتائج پیدا کرتی ہے۔ اور اس کی مقدار خوراک وہی ہے۔ جو کلورومائی سین کی اوپر کی لکھی

گئی ہے۔ ۲۵ تا ۱۰۰ ملی گرام فی کلو دگرام [illegible] کے حساب سے جتنی مقدار ہو اُسے تین

یا چار مساوی خوراکوں میں تقسیم [illegible]

**پیٹینٹ ادویہ** ــــــــ [illegible]

گروپ سے تعلق رکھتی ہے اور آنتوں کی چھوٹ [illegible]



ایکوٹ انٹ [illegible] ٹس۔ سمر ڈائیریا (بچوں کے اسہال گرمائی) وغیرہ میں

آنتو [illegible] مل ہے۔ محرقہ بخار میں دو ٹکیاں ہر تیسرے گھنٹے

کھا [illegible] رین فی کلوروفارم (۲+ ۲ پونڈ) جسمانی وزن تین،

چار [illegible] کوں میں کھلائی جاتی ہیں۔

## عِلاج طبّی

ابتدا میں جب دانے نمودار نہ ہوئے ہوں، ہویز منقے ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ،

انجیر، زردہ ۵ دانہ، خاکسی ۷ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کوب کر کے مل چھان

کر بنات سفید ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور مریض کے پانی کی صُراحی میں خاکسی ایک تولہ کی پوٹلی

باندھ کر ڈالدیں اور بستر پر خاکسی چھڑک دیں۔ اگر گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو تو عرق

گاؤزبان ۱۲ تولہ میں شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اِن ہی تدابیر سے دانے اچھی

طرح نکل آتے ہیں۔

چیچک اور ٹائیفائیڈ کی ہر حالت کے لئے مُفید ہے۔ خوب کلاں پانچ ماشہ، گاؤزبان

چار ماشہ پر سیاؤشان تین ماشہ، عناب سات دانے تخم گذر چار ماشہ، جوش دے کر صبح و شام

پلایا کریں اگر دانے نہ نکلے ہوں یا کم نکلے ہوں تو اس میں انجیر ایک دو عدد شامل کریں۔

فلفل دراز، فلفل گرد، ملیٹھا تیلیا گندھک آملہ سار مصفیٰ، سُہاگہ سفید شگفتہ ہر

ایک ایک تولہ، شنگرف رُومی [illegible] تولہ۔ ملیٹھا تیلیا کو ٹکڑے بنا کر چوبیس گھنٹے گائے کے پیشاب

میں بھگو کر نکال لیں۔ شنگرف ک [illegible] میں پیس کر خشک کریں۔ بعد ازاں سب

ملا کر اچھی ط [illegible] میں پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں

[illegible] چار چار گولیاں صبح و شام اُوپر والے نسخے کے ساتھ

استعمال کرائیں۔ اللہ کی کرپا سے ضرور بالضرور کا

## آبورو
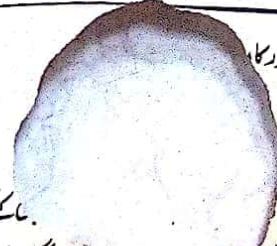
زہر مہرہ خطائی، کچھوے کی کھوپڑی، ... ناکے
اُوپر کے بال خشخاش، جُملہ ادویہ دو دو رتی، نہایت باریک ... کرکائے کے گوبر کے
رس میں ملا کر مریض کو دن میں دو تین مرتبہ دینے سے ٹائیفائیڈ بخار اُس کے بگاڑ اور پیچیدگیاں
رفع ہو جاتے ہیں۔

ناگرموتھا، سیاہ منقے، شاہترہ، میٹھی مقشر جملہ ادویہ دو دو تولہ لے کر پاؤ
بھر پانی میں جوش دے کر نصف رہنے پر ایک تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔ یہ نسخہ
ٹائیفائڈ بخار میں اگر کھانسی بھی آتی ہو دینے سے فائدہ کرتا ہے۔

برگد کی کونپل اور تخم باجرہ دونوں دو دو تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش دیں نصف
رہنے پر مریض کو پلائیں۔ یہ نسخہ ٹائیفائیڈ بخار میں مُفید ہے۔

برگ پودینہ سبز، برگ تلسی سیاہ، برگ تُلسی، جُملہ ادویہ مساوی الوزن لے
کر اُن کو پیس کر بغیر پانی ملائے اُن کا رس نکال لیں ادویہ ایک تولہ رس قدرے مصری
ملا کر مریض کو دن میں دو مرتبہ پلائیں۔ نہایت فائدہ مند اور مجرب ہے۔





## ...پلیتھک

...لئے بہترین ثابت ہو چکی ہیں۔

...... ۶
...... ۶×
آرسنک البم...... ۶
جلسمیم...... ۶

بیلاڈونا ۳× سرسام کی صورت میں مفید ہے۔
بخار کی شدت میں ایکونائیٹ نیپ ۳× ایک عمدہ دوا ہے۔

# خناق وبائی

طبّی نام ـــــ خناق وبائی ویدک ـــــ روہنی
انگریزی ـــــ ڈِفتھیریا DIPHTHERIA

ایک شدید موذی و مہلک مرض ہے۔ جس میں تالُو، حلق حنجرہ کے اندر ورم ہو کر ایک فاسد جھلّی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ مرض متعدی ہوتا ہے۔ اور تنفس کے ذریعہ سے تیمار داروں اور معالج کو اس کے لگ جانے کا خوف ہوتا ہے۔

**علامات** ـــــ ... ابتدا میں متواتر مختلف ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد صنعیر متعادت ... نی اور خشونت محسوس ہوتی ہے۔ تنجار ... میں رُکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ لب کے نگلنے

سے تکلیف ہوتی ہے۔ تالو اور حلق میں سفید سیاہ ... جھلی ہوتی ہے جو خوب چسپاں ہوتی ہے منہ سے رال ٹپک ... اور نقاہت ہوتی ہے۔ کبھی شدت مرض میں ... ہو جاتا ہے اور مریض چند ساعت یا ایک دو روز میں ... روز یہ جھلی صاف ہو جاتی ہے۔

**اسباب** ــــــــ سردی لگنا۔ کسی خلط کا غلبہ، نزلہ و زکام، بچوں میں دانت نکلنا، پیٹ کے کیڑے، غذا کی خرابی، مسدہ و خناق کی چھوت۔

**پرہیز** ــــــــ گوشت، گڑ، تیل اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

**غذا** ــــــــ نرم، ہلکی اور زود ہضم غذا، آش جو، مونگ کی دال کا پانی۔ گیہوں کا پتلا دلیا دیں۔ افاقہ کے بعد کدو۔ ترئی، خرفہ، پالک، مونگ کی دال چپاتی سے دیں۔

# معالجات

## علاج ڈاکٹری

مریض کو ایک ہوادار کمرہ کے اندر محدود رکھیں۔ اور اس کے حلق اور ناک کے مواد کو کپڑے میں لے کر جلا دیا کریں۔ تاکہ اس کی چھوت تندرست آدمی کو نہ لگے۔ گردن پر ہر چوتھے گھنٹے پرانی ... روئی کی گدی ... لطیف اور مقوی مثلاً دودھ اور آش جو، شوربا، یخنی وغیرہ دیں۔ پانی کی ... رکھیں۔ رفع ... کے لئے نسخہ ذیل دیتے ہیں۔ لائیکوار سٹرکینا ۵ منم ...



۲۰ منم۔ ایسی ای ... اصل علاج ڈفتھیریا کا مخالف سیرم ہے اگر مرض ... ٹوکسن سیرم بمقدار ۴ ہزار یونٹیس درون عضلاتی ... طریقہ یہ ہے کہ اگر حملہ متوسط درجہ کا ہے۔ تو ۲ ہزار تا ۸ ہزار ... درون عضلاتی راہ سے لگایا جا سکتا ہے۔ اگر حملہ شدید متوسط ہے۔ تو دس ہزار تا بیس ہزار یونٹس کی مقدار میں درون عضلاتی راہ سے لگایا جا سکتا ہے۔

اگر دوران خون میں بہت زیادہ گراوٹ ہے اور دل کی تحریک دینا مطلوب ہے تو حسب ذیل مشہور و معروف مرکب انجیکشن استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

مرکب انجیکشن کا نسخہ

| | | |
|---|---|---|
| ایٹروپین سلفیٹ | $\frac{1}{200}$ | گرین |
| اسٹرکنین | $\frac{1}{100}$ | گرین |
| لائیکوار اڈرینالین | ۵ | گرین |

(دس ہزار میں ایک حصہ محلول)

یہ سولیوشن دس منم کی مقدار میں آب مقطر کے ہمراہ تیار کیا جا سکتا ہے۔ اور تحت جلدی راہ سے ہر چوتھے گھنٹے دیا جا سکتا ہے۔

اگر قوت بحال کرنا مطلوب ہے تو براہ دہن وٹامن زسیلن یا ریڈوکسن ) $\frac{1}{2}$ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار دی جا سکتی ہے۔

... تخم خطمی، پانی ڈال کر پکائیں۔ حتیٰ کے پکے

ہوئے ساگ کے ہم شکل ہو جائے ۔ پھر قدرے گ ... یر باہر کی طرف

رات دن میں چار مرتبہ ضماد کریں ۔ عجیب د ... ورم و درد

گلو کو نافع ہے ۔ خواہ دموی ہو ۔ یا صفرادی ... انہ، شیرہ عناب

شیرہ مغز تخم تربوز ۔ شربت نیلوفر بطور تبرید پلا ... ریں اور سات سات

جونکیں دونوں کانوں کے نیچے اور گردن کے درمیان لگائیں اگلے روز پھر یہی عمل کریں ۔ زبان

کے نیچے کی رگ سے خون نکالنا اور ساقین پر بھری سینگیاں کھچوانا بھی مفید ہے اور جدوار

کشنیز سبز کے پانی یا مکو کے پانی میں گھسکر گلو پر ملا کریں ۔ جو خناق اور درد گلو کے لئے مجرّب ہے

**غرغرہ** ________ جو خناق دموی و صفرادی کے شروع کرانا چاہیئے ۔ عناب ۹ دانہ ۔ عدس ایک تولہ ۔ مکو ۔ کشنیز مقشر ہر ایک ۹ ماشہ ۔ تخم کاہو، کوکنار ہر ایک چھ ماشہ ۔ تخم کاسنی ۷ ماشہ ۔ پانی میں جوش کر صاف کر کے شربت توت کے ساتھ غرغرہ کرائیں ۔

**غرغرہ** ________ خناق دموی کے اخیر میں مفید ہے ۔ گائے کے تازہ دودھ میں املتاس کا گودا بھگو دیں اور چھان لیں ۔ انجیر، مویز منقہ، حلبہ، تخم مرو، تخم کتان پانی میں جوش کر صاف کر لیں ۔ اور مذکورہ دودھ اس میں ملا لیں ۔ اور اس سے غرغرہ کرائیں ۔

**غرغرہ** ________ خناق بلغمی کیلئے مفید ہے ۔ پہلے گرم منضج دے کر گرم مسہل سے تنقیہ کریں ... ش اکر اس کے پانی ... کرائیں

**غرغرہ** ________



اخراج کرا ... کر کے روغن کنجد نیم گرم کے ساتھ ملا کر غرغرہ کرائیں

جب ... پانی یا ماء العسل سے غرغرہ کرائیں ۔

## ... یورویدک

مندرجہ ذیل ... اس مرض میں بہترین تسلیم کی گئی ہیں ۔

(۱) کف کیتو رس (۲) لکشمی وِلاس رس (۳) مہالکشمی وِلاس رس ۔

## ہومیوپیتھک

بیلاڈونا فوراً شروع کر دینا چاہیئے ۔ یہ دوا اس مرض میں بیحد نافع ثابت ہو چکی ہے ۔ ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دوا دیتے جائیں ۔ اگر کسی قسم کا فائدہ نہ معلوم ہو تو مرکیوریس سیانئیس ۶x ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے دینا شروع کر دیں ۔

گلیسرین ایک ڈرام میں دس قطرے فائیٹولیکا اور دس قطرے ایکی نیشیا مدر ٹنکچر Q کے لا کر حلق کے اندر تین چار بار لگائیں ۔

ڈفتھیرینیم ۳۰x ایک بار اور ایک شام کو دیں ۔

کالی میور ۳x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں ۔

اینٹی مونیم ۶ اور ابی کاک ۳۰ بھی اس مرض کے لئے استعمال کی جا سکتی ہیں ۔

# چیچک

## جُدری

## سمال پاکس ——— SMALL POX

ایک شدید متعدی وبائی بُخار ہے۔ جِسم پر دانے نکل آتے ہیں۔ اس مرض کا انجام پچاس ساٹھ فیصدی خراب ہوتا ہے۔ جان سلامت رہ جانے کی صورت میں بھی چہرہ وغیرہ پر بدنُما داغ یا آنکھ میں پھولا بلکہ آنکھوں کا جاتے رہنا وغیرہ کچھ نہ کچھ نقصان ہو ہی جاتا ہے۔

**علامات** ——— عام طور پر پہلے اعضا شکنی، پھر لرزے کا بخار سر اور کمر میں درد، اُبکائیاں، کمزوری، بچّوں میں تشنج، ۴۸ گھنٹے کے بعد پھر سر چہرہ اور کلائیوں پر پھر سارے جِسم پر دانے نمودار ہوتے ہیں۔ لیکن اب بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چوتھے روز دانوں میں سفاف رطوبت بھر جاتی ہے۔ پانچویں روز ہر دانے کے گرد سُرخ حلقہ پیدا ہو جاتا ہیں اُن کی نوک دَب جاتی ہے۔ چھٹے دِن تک منہ حلق اور پپوٹوں کے اندر دانے نکل آتے ہیں آٹھویں دِن ان دانوں کی رطوبت پیپ بن جاتی ہے اور نوکیں اُبھر آتی ہیں اور بُخار تیز ہو جاتا ہے [illegible] زبان بھی، دسویں گیارہویں دِن دانے مرجھانے لگتے ہیں۔ چودھویں روز [illegible] جھڑ جاتے ہیں۔ لبعض مریضوں کے جسم پر چند دانے [illegible]
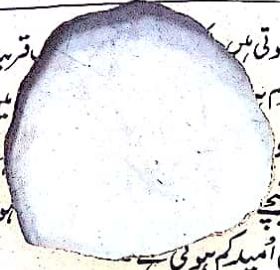


خفیف ہوتی ہیں [illegible] قریب اور مجتمع ہوں۔ چہرہ اور پپوٹوں پر شاید ورم [illegible] میں سفاف رطوبت کی بجائے خون بھرا ہوا ہو۔ بخار [illegible] ت کم، بے ڈھنگے اور ٹیڑھے ہوں۔ اور جِلد کے نیچے [illegible] ہو جائے۔ ان صورتوں میں مریض کے جانبر ہونے کی اُمید کم ہوتی ہے

**اسباب** ——— چھوٹی عمر، کالا یا سانولا رنگ، گرم ممالک یہ مرض عمر میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ شاذو نادر دوبارہ ہوتا ہے۔ اس مرض کا اثر بھی چھُوت لگنے کے وقت سے تیرہ روز تک بدن میں مخفی رہتا ہے۔

**پرہیز** ——— انڈے، گوشت، دُودھ، مچھلی، گرم مصالحہ سُرخ مرچ اور تُرشی وغیرہ سے اور چاول سے پرہیز کریں۔

**غذا** ——— چیچک نکلنے کے زمانہ میں بطور غذا مویز مُنقے یا انجیر کے چند دانے، اگر بچّہ کھاتا پیتا ہو تو کھلائیں۔ یا ارہر کی دال کا پانی یا مسُور کی دال پکا کر اگر روٹی کھاتا ہو تو چپاتی کے ہمراہ تنہا جس طرح بچّہ پسند کرے کھلائیں آرام ہونے کے بعد ٹھنڈی ترکاریاں (خُرفہ، توری) پالک وغیرہ پکا کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔

**علاج** ———

## علاج جڑی بوٹی

[illegible] گرام

[illegible] ایک گرام ہر چوتھے گھنٹے دیں واضح رہے [illegible]

کہ سلفانیمائیڈ چیچک کے وائرس پر کوئی اثر ... جاتا ہے کہ یہ
اِس مرض کے عوارض سے محفوظ۔ کمتی ... نے لگتی ہے
تو یہ اس میں کمی کر دیتی ہے۔

## مقامی علاج

... زخم اور سٹرن کی کیفیت پیدا نہ ہو اس مطلب کے لئے مرکری بائی کلورائیڈ میں دس ہزار یا کار بالک لوشن ایک میں چالیس کی طاقت والے سے بذریعہ اسفنج جسم کو دن میں تین چار بار پونچھتے رہتے ہیں۔

جب دانے خشک ہو کر کھرنڈ اُترنے لگیں تو اُن میں ویزلین ایک فی صد فینول والی لگائیں۔

جب دانوں میں پیپ پڑنے لگتی ہے تو اُن میں سخت خارش اور جلن ہونے لگتی ہے۔ پس کھجلی کو روکنے کے لئے۔ کیلیمین لوشن ایک فیصد فینول ملا کر دن میں دو چار بار جلد پر لگائیں۔

منہ کو صاف رکھنے کے لئے یہ سادہ نسخہ بہت مُفید ہے۔

| | |
|---|---|
| سوڈیم کلورائیڈ | ایک ڈرام |
| سوڈیم بائیکارب | نصف ڈرام |

پانی سولہ اونس مِلا کر اس سے دن میں چند بار غرغرے کرائیں۔

اگر گلا درد کرتا ہو تو پوٹاسیم کلوریٹ دو ڈرام، ٹنکچر آف مرچ چار ڈرام، کیمفر واٹر آٹھ اونس ملا کر اس سے ہر تیسرے گھنٹے غر... جو بچے خود غرارے نہ کر سکتے ہوں اُن کے منہ کو اس دوا سے صاف کر دینا چاہیے ...

اگر آنکھیں متورم اور سُرخ ہوں تو ...



کے کنار... ٹمنٹ یا بورک آئنٹمنٹ ۵ فیصد لگاتے رہیں، تاکہ پلکیں باہم ...

## علاج طبّی

**دوا** ——— چیچک کو بآسانی نکالتی ہے۔ اَن بندھے موتی آٹھ دس عدد نگلوائیں۔ یا موتی ایک رتی۔ گُل لالہ ایک ماشہ باریک پیس کر عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھلائیں چیچک باہر نکل آتی ہے اور عوارض خفیف ہو جاتے ہیں۔

**نُسخہ** ——— جبکہ بخار شدید ہو اور چیچک نکلنے والی ہو تو اس نسخہ کے استعمال سے باہر نکل آتی ہے۔ عناب ۴ عدد، مُسور سالم ایک مٹھی مقشر، نمیکوفتہ دو ماشہ گل لالہ ایک ماشہ۔ سبکو باوسہر عرق شاہترہ میں جوش دیں جب تہائی باقی رہے مصری ایک تولہ ملا کر خاکشی تین ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

گُلِ لالہ، لاکھ دھوئی ہوئی۔ گلِ سُرخ، خوب کلال ہر ایک چار ماشہ، عناب دس دانہ انجیر تین دانہ سب کو جوش دے کر مصری دو تولہ ملا کر پلائیں۔

یہ نسخہ اگر چیچک نکلنے سے پہلے پلائیں تو اُس کو نکلنے سے روکتا ہے۔ بخار کی حالت میں پلانے سے اُس کو رفع کرتا ہے اور چیچک نہیں نکلتی۔ لیکن اگر بخار نہ اُترے اور چیچک نکلے تو وہ خراب قسم کی نہیں ہوتی۔ اور بآسانی نکل آتی ہے۔ مویز منقےٰ سات دانہ۔ لاکھ دھوئی ہوئی ... ماشہ۔ دونوں کو عرق بادیان بارہ تولہ میں پیس کر جوش دیں۔ جب چوتھائی عرق کم ہو ... صاف کر کے پلائیں۔ اسی طرح تین روز تک استعمال ...

... میں بہترین ہے۔ انجیر زرد تین عدد، عرق گاؤزبان

دس تولہ میں جوش دیں اور قدرے زعفران ملا کر پلائیں

## جوشاندہ ــــــ چیچک

چھ ماشہ خاکسی ۹ ماشہ، زعفران ۴ رتی کو پانی میں جو

## دوائے چیچک ــــــ جب چیچ

تو اس کے استعمال سے تمام دانے باہر نکل آتے ہیں اور ریختہ ہوکر اچھے ہو جاتے ہیں۔ چند عدد تازہ بیربہوٹیاں لے کر ان کے ہموزن سفید چاول ملا کر شیشی میں رکھیں جس وقت خشک ہو جائیں اور چاول رنگیں ہو جائیں۔ دو تین چاول کے ہمراہ قدرے منقیٰ اور قدرے زعفران ملا کر بچہ کو کھلائیں۔ صرف بیربہوٹی خشک شدہ کو نصف سے ایک عدد تک نگلانا بدستور فائدہ بخشتا ہے۔

بیربہوٹی ایک تولہ، کریر کے پکے ہوئے پھل (ٹینٹ) کا چھلکا چھ ماشہ، زعفران خالص تین ماشہ، تینوں کو کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر نصف رتی منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔ یا ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ ایک روز کے استعمال سے تمام دانے باہر نکل آئینگے۔

## آیورویدک

جس دن چیچک کے دانے نکلیں۔ اس دن مریض کو پانچ سات دانے منقیٰ کے بیج نکال کر کھلا دینے چاہئیں۔ یا دودھ میں ذرا سا کیسر ملا کر پلا دینا چاہیئے جس سے چیچک کا زہر خون سے نکل کر دانوں میں آجائے۔ گھر کے دروازے ... ں میں کہ جس سے دھوپ اندر آتی ہو سرخ رنگ کا کپڑا لٹکا دینا چاہیئے۔

نمونیا، کھانسی، وغیرہ بگاڑ اور پیچیدگیاں پید...



کرنا چاہیئے ... ک میں دوا دینے پر کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا۔
... چر تکھ رس اور رتن گیری رس وغیرہ ادویہ استعمال کی جا... دی تیل استعمال کرنا مفید ہے۔

## ...ا ہومیوپیتھک

ہومیوپیتھک ادویہ۔ چائنا × ۶۔ انٹیم ٹارٹ ۶۔ مرک سال ۶۔ بپٹشیا × ۶ BAPTICA اور سلفر ۳۰ چیچک میں استعمال کی جاتی ہیں۔



## اطلاع

کتابت کی غلطی کے سبب کسی دوا کی کمی و بیشی کی ذمہ داری ہم پر عائد نہیں ہو سکتی قابل معالج خصوصاً زہریلے، خطرناک ادویات کی صحیح مقدار کسی مستند ہیٹریا میڈیکا کو ... ت کر لیں۔
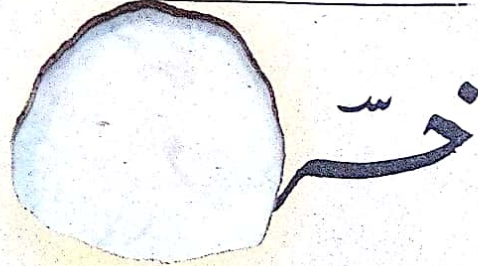
# خسرہ

طبی نام ــــــ حصبہ، خسرہ ہندی نام ــــــ رومانیکا

انگریزی نام ــــ میزلسز ــــ MEASLES

ایک متعدی اور وبائی بخار ہے۔ جسم پر سرخ باریک دانے نکل آتے ہیں۔ اس مرض کا انجام عموماً بخیر ہوتا ہے۔ زیادہ جانی نقصان نہیں ہوتا۔

**علامات** ــــــ مرض سے پہلے بچہ خواب میں ڈر ڈر کر چونک اٹھتا ہے پھر لرزہ سے بخار، دردِ سر، ابکائیاں، شدید زکام، روشنی کی عدم برداشت، پھر تیسرے چوتھے۔ کبھی پانچویں روز باریک باریک سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ جن کے نکل آنے سے بخار اور دیگر علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ آٹھویں دن دانوں کے خشک ہونے سے ان کے باریک کھرنڈ جھڑ جاتے ہیں۔ خسرہ کی ایک شدید قسم میں دانے بے قاعدہ اور اودے رنگ کے نکلتے ہیں۔ جو کبھی نمایاں اور کبھی پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ اور سیاہ رنگ کے دست آتے ہیں۔ اس کا انجام عموماً خراب ہوتا ہے۔

**اسباب** ــــــ چھوت کا مادہ شدت کی گرمی، سخت جاڑہ۔

یہ مرض سادی عمر میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ ا[illegible]س بارہ روز تک جسم میں مخفی رہ کر مرض کی صورت میں نمایاں ہوتا ہے۔

غذا اور پرہیز مثل چیچک۔



## ڈاکٹری

[illegible]ی کی مقدار میں دردن عضلاتی راہ سے بتراث کے لگنے [illegible] اور بطور حفظ ما تقدم نہایت ہی مؤثر ہے۔

تبعر[illegible] حفوظ ملین دوا ہے۔

نیند لانے کیلئے اسپرین عمر کے مطابق دیجا سکتی ہے۔

کھانسی اور بلغم کو خارج کرنے کے لئے حسب ذیل مکسچر استعمال کیا جا سکتا ہے

### مکسچر مخرجِ بلغم

| | |
|---|---|
| سوڈیم سائیٹریٹ | دس گرین |
| ٹنکچر آف ایپے کوانا | پانچ منم |
| سیرپ آف ٹولو | پندرہ منم |
| گلیسرین | پندرہ منم |
| پانی | ساٹھ منم |

یہ تین فلوئیڈ اونس کی مقدار میں بنائیں اس میں سے ایک چائے کا چمچہ بھر پانی کے ہمراہ ہر چوتھے گھنٹے استعمال کرائیں۔

اگر برانکو نمونیا کا شبہ ہے تو سلفا میزاتھیں حسب عمر دینی چاہیئے۔

اگر کھانسی خشک اور خراش دار ہے تو پانی کی بھاپ عام طور پر سکون دیتی ہے۔

بعض اوقات اسی کی ملپٹس بھی بہت زیادہ سکون دیتی ہے

اگر آنکھیں دکھتی ہیں تو آنک[illegible]شن یا بورک آئنٹمنٹ لگانا چاہیئے۔ اگر [illegible] ڈراپس یا سلور نائیٹریٹ ۲ گرین، پانی ایک [illegible] پکانا چاہیئے۔

# علاج ط[illegible]

پیاس کی شدّت ہوتی ہے۔ موسم [illegible] م سرما میں عرق گاؤزبان یا عرق مکو پلائیں۔ اور پانچ سا[illegible] مع بغیر شکر ملائے اور دو یا تین ماشہ خاکشی چھڑک کر دونوں وقت پلائیں یا عناب، انجیر زرد، ہر ایک تین دانہ مویز منقّیٰ پانچ دانہ، خاکشی تین پاؤ پانی میں جوش دے کر نبات سفید ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

پانی پینے کے برتن میں خاکشی ایک تولہ پوٹلی باندھ کر ڈال رکھیں۔

کھانسی کی شکایت میں شربت خشخاش یا لعوق سپستاں بمقدار مناسب دیں۔

اگر قبض ہو تو اوپر کے جوشاندہ میں گل بنفشہ تین ماشہ اضافہ کریں اور نبات کو بجائے شربت بنفشہ شامل کریں۔

دست آنے لگیں تو زہر مہرہ ۲ رتی۔ مروارید ۲ چاول، کہربائے شمعی نصف رتی تخم بارتنگ ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے حب الآس، بیخ انجبار ۲-۲ ماشہ کا شیرہ اور شربت حب الآس ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

# آیورویدک

آیورویدک طریق علاج [illegible] اج مانند چیچک ہی کیا جاتا ہے۔



# [illegible]پتھیک

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے |
| [illegible] | [illegible] | ہر دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| جلسی [illegible]یم | × ۱۰ | ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے |
| بیلاڈونا | × ۳ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| یوفریزیا | × ۱ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| پلسٹلا | × ۳ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| سلفر | × ۶ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| آرسنیکم | × ۶ یا ۳۰ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| کوپرم | × ۳۰ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| سٹرامونیم | × ۶ یا ۳۰ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| زنکم | × ۲ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |
| انٹیم ٹارٹ | × ۶ یا ۲۰ | دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے |

جب مرض کے ساتھ دیگر پیچیدگیاں اور بگاڑ پیدا ہو گئے ہوں تو مندرجہ ذیل ادویہ بھی دی جاتی ہیں۔

شکلا، فاسفورس۔ رُوم ایکس، ڈراسرا اور سباڈلا۔

# تپ

طبی نام ـــــــ حُمیٰ، دِق آیورویدک ـــــــ کھشے روگ

ڈاکٹری ـــــــ ٹیوبرکیولوسیس ـــــــ TUBERCULOSIS
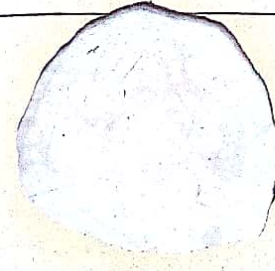
چونکہ تپ ہذا میں بیمار روز بروز دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے اس کو تپ دِق کہتے ہیں یہ ایک گرمی ہے جو اعضائے رئیسہ میں بالعموم اور قلب میں بالخصوص بیٹھ جاتی ہے۔ ڈاکٹری میں سِل اور دِق میں کوئی فرق نہیں۔ ابتدائی درجہ میں تپ دق کی پہچان نہایت مشکل ہے۔ لیکن علاج نہایت آسان ہے۔ درجہ دوم میں چونکہ بیمار کو ہر وقت بُخار رہتا ہے اس لئے اِسکی پہچان تو آسان ہے۔ مگر عِلاج مشکل ہے درجہ سوم میں چونکہ بیمار کو دست شروع ہوجاتے ہیں اور اس کا جِسم سُوکھ کر کانٹا ہوجاتا ہے اس لئے اُس کا علاج ناممکن ہوجاتا ہے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ کوئی بیمار جس کی زندگی باقی ہو اس سے جانبر ہوجائے۔

**علامات** ـــــــ درجہ ابتدائی میں طبیعت ہر وقت مغموم اور اُداس رہتی ہے۔ دِل گرا رہتا [illegible] کو دل نہیں چاہتا۔ بیمار خفیف سی گرمی محسوس کرتا ہے۔ باقی درجات [illegible] وقت [illegible] پینے کے بعد حرارت بڑھ جاتی ہے۔ رُخسا [illegible]



زیادہ گرم ہوجاتے [illegible] بالکل نہیں ہوتا۔ یہ دوسری بات ہے کہ تپ دق کے ساتھ کوئی [illegible] کر دے۔

[illegible] لئے تپ دِق کے بیمار کے ساتھ اختلاط جائیز نہیں
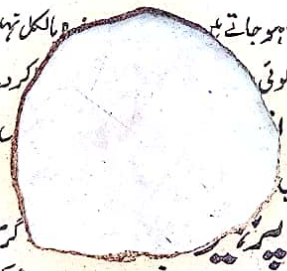
**پرہیز** [illegible] گرم مقامات میں رہنے سے اور گرم چیزوں کے کھانے پینے سے اور دیرہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔

**غذا** ـــــــ معمولی زود ہضم اور ہلکی غذا ہونی چاہیئے ٹھنڈی ترکاریاں۔ کدّو، خرفہ، پالک، ٹنڈا، وغیرہ کم مرچ ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ اگر چپاتی ہضم نہ ہو تو مونگ کی گرم کھچڑی۔ یا دودھ چاول دیں یا ساگُودانہ وغیرہ کھلائیں

## معالجات

## علاج ڈاکٹری

اس مرض کے علاج کے سِلسلہ میں بیسیوں ادویہ بذریعہ انجکشن دی جاتی ہیں یہاں صِرف اُن کا ذکر ہوگا۔

### کوکس اولڈ ٹیوبر ویکسین

KOCKSOLDTUBERCULER VACINE

یہ ایک نہایت خطرناک دوا ہے۔ اور اس کا استعمال ہر ایک مریض دق کے [illegible] کز مفید نہیں بلکہ بعض مریض [illegible] قاتِل ثابت ہوتی ہے۔ البتہ بعض مریضوں [illegible] مال کا انتخاب بے حد ضروری ہے۔

(الف) وہ مریض جن میں مرض حاد ... ار تیز ہو بخار شدید
ہو اور کھانسی بہت ہو اُن کو یہ دوا نہ دیں ...

(ب) وہ مریض جن میں مرض ... تم باقی ہو جن
میں عام جسمانی حالت بہتر ہو۔ لیکن کام ... دوسرے علاج
کا اسقدر اثر ہوا ہو کہ مرض رک تو گیا ہو لیکن ... اے نہ بڑھتی ہو۔ اُن کے
لئے یہ علاج اچھا ہے۔

(ج) وہ مریض جن میں مرض کہنہ ہو، اور علامات بہت ہی کم ہوں لیکن کے اعضاء
آواز (LARYMX) ماؤف ہوں، اُن کے لئے یہ علاج بہت موزوں ہے۔

یہ دوا ایک سی سی یا اس سے زیادہ مقدار کی بند شیشیوں میں دستیاب ہوتی ہے
لیکن مقدار انجکشن بہت ہی خفیف ہوتی ہے۔ یعنی انجکشن کی مقدار...... ۱/ اسی سی
ہوتی ہے۔ اس طاقت کا محلول تیار کرنے کے لیے یہ عمل کیا جاتا ہے۔

سات مصفّیٰ اور پاک شیشیاں لیں جن پر ربڑ کے ایسے ڈھکنے ہوں جن کو کھولنا
نہ پڑا کرے بلکہ جن سے دوا نکالنے کے لئے سوئی کو اس ڈھکنے کے پار کیا جایا کرے۔

ہر ایک شیشی میں ۹ سی سی نارمل سیلائین ــــ NARMAL SALINE
ڈالیں شیشیوں پر نمبر لگا دیں۔ نمبر ایک شیشی میں تمام دوا ڈالدیں اور اُس کو خوب ہلائیں
اب اس محلول سے ایک سی سی نکال کر نمبر دو میں ڈالیں۔ اب اس شیشی میں سے ایک سی سی
دوا نکال کر نمبر تین میں ڈالیں۔ علیٰ ہذا القیاس ساتویں شیشی تک یہی عمل کریں۔ اب ساتویں
شیشی میں جو دوا ہے اُس کی ایک سی سی ... دوا ... ۱۰۰/۱ سی سی ہے، پہلے انجکشن
کی مقدار خوراک یہی ہے۔ تحت الجلد ... اُس مقام انجکشن پر کو ...
ورد، یا بخار نہ ہو تو تین دن کے بعد اس کے ...



شیشی کی دوا لے اس ... اس اسی مقدار سے یہ رفتار بڑھاتے جائیں
یہاں تک کہ ش ...
پھ ... اس دوران علاج میں جب کبھی سوزش
یا بخار ہو جائے تو ... پھر تھوڑی مقدار سے شروع کریں۔ یعنی
وہ مقدار جو اس سے قبل دی گئی تھی اور جس سے یہ تکلیف ہوئی تھی۔

**(۲) ٹیوبرکلین ریزوڈ** ـــــ اس کے استعمال کی تفاصیل بالکل وہی ہیں
جو اولڈ ٹیوبرکلین کی ہیں۔

**(۳) بیلیری ایملشن** ـــــ BEIALARYEMOLSION

اس کے استعمال کی تفاصیل بھی وہی ہیں۔

**(۴) سینوکرائی سین** ـــــ SANOCRYSIN

یہ ایک سونے کا مرکب ہے۔ اور سفوف کی شکل میں ہڈیوں میں ملتا ہے۔
ان حالات میں ان کا استعمال مضر ہے۔

(۱) ـــ جب بخار بہت تیز ہے۔
(۲) ـــ جگر، گردہ اور دل میں کوئی عضوی نقص ہے۔
(۳) ـــ پیشاب میں شکر یا البیومن آتے ہوں۔

اس کا استعمال اس حالت میں خاص طور پر مفید ہے۔
جب بلغم کثرت سے آتا ہو۔ اور بلغم میں جراثیم دق بہت خارج ہوتے ہیں۔ انجکشن
میں دیا جاتا ہے۔ دوا کی مقدار ... ۔
... گھنٹہ قبل تھوڑا سا شربت پلا دینا
... کوئی ہرج نہیں۔

## (۵) کلورائیڈ کیلشیم [illegible]

یہ چونے کا مرکب ہے۔ اور بعض لوگ [illegible] تے ہیں۔ اس
سے مقام ماؤف کے گرد چونہ جمع ہو جائے گا۔ [illegible] یفا دے گا۔
اس مسئلہ پر اطباء کے درمیان شدید اختلاف ہے۔ [illegible] جا خوراک میں ہوتا ہے
اور جو خون میں دورہ کرتا ہے۔ وہ کافی نہیں اور اسکے علاوہ اور چونے کی ضرورت ہے، بہر
حال اگر کوئی شخص دینا چاہے تو اس کا کوئی نقصان نہیں۔

یہ اسی نام پر بند شیشیوں میں دستیاب ہوتا ہے اور حسب ہدایت لیبل استعمال
ہوتا ہے۔ یہ دوا بیماری کے دوران میں جب چاہیں دے سکتے ہیں۔

## (۶) سوڈیم مالرویٹ ——— Sodium morwate

یہ مچھلی کے تیل کا جوہر ہے۔ اور تین فیصد محلول بند شیشیوں میں دستیاب
ہوتا ہے۔ اس کا انجکشن زیر جلد بھی ہوتا ہے اور وریدمیں بھی۔ جن مریضوں کو زیر جلد انجکشن
کرنے سے جلد میں ورم یا سوزش پیدا ہو اُن کو وریدوں میں دیں۔ انجکشن کے تیسرے دن
دیں اور جب تک چاہیں دیتے رہیں۔ بیماری کے دوران میں ہر وقت دیا جا سکتا ہے۔

## (۷) آسٹلین مع وٹامن ڈی ——— ostelen with vitamin d

یہ دوا ہر وقت استعمال ہو سکتی ہے اور بازار میں سے بند شیشیوں میں مل سکتی
ہے۔ اس کا انجکشن زیر جلد دیتے ہیں۔ اور وقفہ دو دن کا ہوتا ہے۔ اس کے کوئی مُضر
اثرات یا نقصانات نہیں۔ لہٰذا ہر وقت [illegible] اسکتی ہے۔



## [illegible] طبی

[illegible] ——— جو دِق کا خاص نسخہ ہے۔ چھٹانک بھر
ابرک سیاہ کوٹ کر با[illegible] اور آب بھنگرہ سفید میں جو پندرہ تولہ سے کم نہ ہو خوب
کھرل کریں، پھر خشک کرنے کے بعد مٹی کے کوزے میں گل حکمت کر کے چار سیر جنگلی اُوپلے
کی آگ دیں۔ صبح کو نکال کر آب سرپالہ دس تولہ میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ پھر آب
بابَہ دس تولہ جسے اڑدسہ بھی کہتے ہیں۔ کھرل کریں اور آگ دیں۔ پھر اسی طرح
ارنڈ دس تولہ میں، پھر آب ناگرموتھا دس تولہ میں، جس کی صورت یہ ہے کہ پاؤ بھر پانی
میں چار تولہ ناگرموتھا کو جوش دیا جائے۔ حتیٰ کہ نصف پانی رہ جائے۔ جب اس طرح سات
پانیوں میں کشتہ ہو چکے تو اس کشتہ کو دو سیر پُختہ خالص پانی میں حل کریں۔ یہانتک
کہ ابرک تہ نشین ہو جائے۔ تو خالتہ وغیرہ کے ساتھ نتھار ڈالیں۔ اس کے بعد آب گلو تازہ
پندرہ تولہ میں کھرل کریں اور خشک کر کے آگ دیں۔ پھر پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ،
پوست آملہ ہر ایک دو تولہ کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس پانی میں
کھرل کریں۔ اور خشک کر کے آگ دیں۔ اب اگر ابرک میں چمک رہے تو پھر ایک مرتبہ آب
بھنگرہ میں میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اب اس کا رنگ گلابی ہو جائے گا۔

**مفرح بارد** ——— تپ دق میں طبیعت کی بحالی اور تقویت کے
لئے کار آمد ہے۔

طباشیر، تخم کدو، [illegible] ایک چھ ماشہ، دانہ الائچی خورد،
[illegible] بر، کافور ہر ایک دو ماشہ، تخم کاسنی ایک تولہ

مروارید ناسفتہ چار ماشہ۔ مشک تبتی ایک ... اورق نقرہ

پچاس عدد، آب سیب ولائتی نو تولہ بنات سف...

پہلے بنات اور آب نیب کا قوام حسب ... اُوپر

کی نو دواؤں کو باریک کر کے شامل کریں۔ اس کے ... کر کے داخل

کریں۔ پھر ایک ایک ورق ڈال کر اُن کو بھی پلا دیں۔

**عرق شیر** ________ جو حُمّیٰ مزمنہ و دق کے لئے مُفید ہے:۔

گُل گاؤ زبان۔ کشنیز خشک دس تولہ، صندل سفید، بادر بخویہ، گُل سُرخ گُلِ نسرین ہر ایک تین تولہ۔ گُلِ نیلوفر۔ تخم کاسنی، خس ہندی، تخم کیوڑہ۔ تخم خیارین، ہر ایک، ایک پاؤ، تخم خرفہ پندرہ تولہ، کدوئے تازہ، آب پالک، برگ بید سادہ، برگ بہی برگ سیب، گلوئے تازہ ہر ایک، ایک سیر بختہ، عرق گاؤزبان دو دو بوتل بھر شیر بز اور پانی چار چار سیر۔

سب کو مِلا کر حسب دستور چار بوتل عرق کشید کریں۔

**لعوق سعال** ______ جو سِل اور دِق کی کھانسی اور دیگر ہر قسم کی کھانسی کے لئے نافع ہے۔

سپستاں کلاں پچاس عدد، عناب پچیس دانہ، اصل السوس مقشر، بہدانہ ہر ایک چھ ماشہ، تخم خطمی، تخم خبازی، ایک ایک تولہ پرسیاؤشاں، پوست خشخاش ہر ایک دو تولہ ________

سب کو دو سیر پانی میں جوش ... نصف پانی رہ جائے تو اُتار کر چھان لیں اور ڈیڑھ پاؤ مِصری ڈال کر پکائیں۔ جب ... ایک تولہ تخم خشخاش سُفید ۶ ماشہ، کیترا، رب ا...



کر کے اس ... بادام خالص بھی شامل کر دیں۔

... ثمر درخت، گوندنی خشک، بادیان، نیلوفر، ہر ایک ... ایک پانچ ماشہ ایک سیر پانی میں خوب جوش کر جب ثلث ... چالیس روز تک اور کوئی دوا نہ دیں۔ یہی نسخہ جاری رہے دِق کے لئے عجائبات سے ہے۔

**مفرح** ________ ہر قسم کے بُخار اور تپ دق کے لئے مفید ہے:۔

ست گلو، طباشیر، گلِ نبفشہ، ہر ایک پندرہ ماشہ، اصل السوس، ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد، دانہ الائچی خورد، ہر ایک، ایک تولہ، تخم خشخاش سفید، مغز بادام شیریں مغز کدوئے شیریں ہر ایک دو تولہ، عاقر قرحا دو تولہ، افیون، زعفران ہر ایک، ایک ماشہ۔

سب خُشک دواؤں کو کوٹ چھان کر مغزیات کو علیحدہ باریک کر کے شہد ۱۲ تولہ بنات بنات سُفید بیس تولہ ملا کر قوام کریں۔

**خوراک** ________ چار ماشہ سے ساڑھے چھ ماشہ تک۔

**لعوق سرطان** ______ مرض کی زیادتی میں جب خون آنے لگے تو گیرو سنگ جراحت، دم الاخوین۔ سرطان عرق ہر ایک، ایک ماشہ پیس کر شربت خشخاش دو تولہ میں ملا کر کھائیں۔ اور اُوپر سے بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستاں نو دانہ پانی میں جوش دیگر چھان کر شربت نبفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر ہاضمہ کی شکایت ہو تو لعوق سرطان کے بعد جوشاندہ مذکورہ کی بجائے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ اصل السوس تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نبفشہ دو تولہ شامل کر کے پلائیں۔

**مُلیّن** ______ ... میں معمولی قبض رہنا۔ مُضر نہیں ... دیں۔ تیز ملین نہ دیں۔ بقدر تین چار

ئیں۔

ماشہ، شربت بنات کے ساتھ کھلائیں۔ یا کیلا ایک

بلکہ بہتر یہ ہے کہ کھانے کی دوا کی بجائے انیما سے تنق

ت

**دوا** ـــــــ اگر ش

یت تین

یں اختیار کرتا نظر آئے تو دوا مفید ہے۔ گلوئے تا

ماشہ، برگ اڑوسہ تین عدد، گرم پانی میں بھگو کر صاف کر کے شربت اعجاز ۲ دو تولہ ملا کر

پلائیں۔

**لعوق** ـــــــ جو سل کے لئے مفید ہے اور خون کو روکتا ہے:

صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، طباشیر، ست گلو، کہربائے شمعی، دم الاخوین، لسد دانہ

ہیل ہر ایک، ایک ماشہ پیس کر شربت بنفشہ میں ملا کر چٹائیں۔

**عوارض مختلفہ کا تدارک** ـــــ اِس مرض میں ہاضمہ کا خوب خیال رہے۔ اگر

مریض کو دستوں کی شکایت ہو تو اس کی طرف جلد متوجہ ہونا لازمی ہے۔ تقویت معدہ

کے لئے جوارشِ عود شیریں مفید ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ قاقلین، دارچینی، زنجبیل، دار

فلفل، زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، عود، قرنفل ہر ایک پونے ۲ دو ماشہ، باریک

کر کے سہ گنا شہد میں ملا لیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ اگر دست بند نہ ہوں تو پینے کی دوا

میں شیرہ، کوکنار ایک عدد شیرہ حب آلاس تین ماشہ کا اضافہ کریں۔ یا قرص کافور قابض

کھلائیں۔ جن کی ترکیب یہ ہے۔

**قرص کافور قابض** ـــــ گلِ سرخ، گل قبرسی، صمغ عربی، نشاستہ

بریاں، طباشیر صندل سفید ہر ایک تین ماشہ، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ۔ ہر ایک

پانچ ماشہ، مغز تخم کدو مغز تخم خیار ... گ بریاں ہر ایک چار ماشہ، کا

فور قیصوری چھ سرخ۔



... کر لعاب بہدانہ یا اسپغول میں قرص بنالیں۔

خو

## ... رویدک

(۱) درخت پیپل کے پانچوں انگ لے کر خوب کچل ڈالیں۔ اور سولہ گنا پانی

ڈال کر لوہے کی کڑاہی شبانہ روز بھگو رکھیں بعد ازاں اُس کڑاہی کو چولھے پر رکھ

کر نرم نرم آگ چلائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل کر چوتھا حصّہ رہ جائے۔ یعنی سولہ سیر پانی کا

چار سیر پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں۔ بعد ازاں اس کو پھر بھٹی پر چڑھا دیں

اور آہستہ آہستہ آگ جلا کر استقدر گاڑھا کر لیں۔ جیسے کہ افیون ہوتی ہے۔ پھر

اس کو وزن کریں اور ہر پانچ تولہ میں ۹ ماشہ کشتہ ابرک سیاہ اور ۹ ماشہ ست گلو

ملا کر ۲ دو رتی سے ۴ رتی تک گولیاں بنائیں۔ یہ مبارک دوا تپ دق کے مریضوں کے

لئے ایسی حالتوں میں فائدہ بخشتی ہے۔ جبکہ کُل دوائیں ناکامیاب ثابت ہو چکی ہوں

اسکے استعمال سے کھانسی، بلغم کے ساتھ خون آنا، اور دیگر کل عوارض رفع دفع ہو جاتے

ہیں۔ مقدار خوراک ایک ۲ دو گولی تک صبح و شام ہمراہ دودھ بکری یا مندرجہ ذیل

جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

**نسخہ** ـــــــ دھنیا، آملہ خشک، برگ بالنہ، شاہترہ

مویز منقےٰ ہر ایک ۴ ماشہ ۲۳ تولہ پانی میں جوش دیں۔ جب آٹھ تولہ پانی باقی رہ جائے

تو اُس کو خوب مل کر چھان لیں۔ ... سرد ہونے پر اس میں چھ ماشہ شہد دا ایک

تولہ مصری ملا کر مریض ک... ہمراہ مندرجہ بالا دوا مبارک کی گولی

... مرتبہ ضرور پلانا چاہیئے۔

## شری جے منگل رس

شنگرف ... مصفٰی، سہاگہ سفید بریاں، کشتہ تابنا، کشتہ قلعی ... جملہ ادویہ ایک ایک تولہ، کشتہ سونا دو تولہ۔ کشتہ ...

اوّل پارہ اور گندھک کو خوب کھرل کریں ... جملہ ادویہ اُس میں شامل کرکے دھتورہ کے پتوں کے رس میں، تین تین روز کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو ہمراہ نیم گرم دودھ بکری استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے بھی تپ دِق کے مریضوں کو یقینی فائدہ پہنچتا ہے۔ دورانِ استعمال بکری کا شوربہ خوب استعمال کرنا چاہیئے۔

## ہومیوپیتھک

آرسینک آیوڈائیڈ × ۳۰۔ چائینا × ۳۰۔ فیرم × ۳۰۔ آیوڈیم × ۳۰۔ ایسڈ فاس × ۳۔ آرسینک البم × ۶۔ برائی اونیا × ۳۰۔ ٹیوبرکیولم × ۳۰۔ ٹریسا لوائیڈ (سیازی ٹری) ریکٹمی نول آئنٹمنٹ۔ ایم۔ پی۔ آئنٹمنٹ۔

# خنـ

طبّی نام ـــــــ خنازیر ـ ویدک ـــــ اُپچی۔ کنٹھ مالا۔
پنجابی ـــــــ ہنیراں
ڈاکٹری ـــــــ سکروفولا ـــ SCROFULA

عام طور پر یہ مرض گلے میں اور اس کے نواح میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ لہذا اگر اس کو گلے کا مرض بھی کہیں تو بیجا نہ ہوگا کیونکہ یہ مرض عام طور پر ہوگا نٹھوں کی شکل میں پیدا ہوتا ہے اسی لحاظ سے ویدک گرنتھ کاروں نے اس کو گل گنڈ، گل گرنتھی، کنٹھ مالا وغیرہ ناموں سے بیان کیا ہے۔

**تشخیصی علامات** ـــــــ گلے یا ٹھوڑی کے مقام پر بڑی چھوٹی سخت اور ریز متحرک گلٹیوں کی مانند پیدا ہوکر جو سوجن لٹکتی ہے اس کو طبی اصطلاح میں خنازیر اور ویدک میں کنٹھ مالا کہتے ہیں۔

**غذا** ـــــــ لطیف اور مقوی ہونی چاہیئے۔
کنارہ سمندر کی ہوا اس مرض کیلئے مفید ہے۔

## معالجات

عِلا
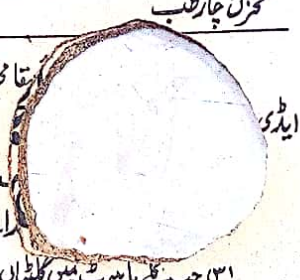


...مقامی خراش، بوسیدہ دانت، لوزتین بڑھ جانے یا
ایڈی...

...بار روزانہ لگاتے رہیں۔
...کے بعد دیتے رہیں۔

(۳) جب گلے یا پیٹ میں گلٹیاں ہوں تو بطور دوا اِن نسخوں میں سے کسی کا استعمال کریں ـــــــ

(۱) سیرپ آف آیوڈائیڈ آف آئرن ـ دس منم
گلیسرین ـ دس منم
پانی تا ایک ڈرام

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں یہ مقدار خوراک ایک سال کے بچے کیلئے ہے یہ دونوں نسخے تندرست بچہ کو نہ پلائیں ورنہ زکام پیدا کر دیتے ہیں۔

(۲) سولیوشن فیرس آیوڈائیڈ ـ بیس بوند
(ایک میں دس طاقت والا)
ایکسٹریکٹ آف مالٹ ـ چالیس بوند
کلوروفام ـ $\frac{1}{5}$ بوند

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ یہ مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ہے ۱۴ برس کے بچے کو اس کا نصف حصہ اور چار برس کے بچے کو چوتھا حصہ دیں۔

اِنجیکشن ـــــــ ٹوبرکولین کا انجیکشن کسی قدر مفید ثابت ہوا ہے لیکن اسے تجربہ کار ہوشیار ڈاکٹر... استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

## طبّی

(۱) سرس کی چھال، کڑوی لوکی، کالی زیری ... پیس لیں اور گلٹیوں پر صبح شام لیپ کریں۔

(۲) پوست پُشت کچھوا، سُرمہ سیاہ، مساوی ... ماشہ ہمراہ سرد پانی کھائیں اور خوراک مُرغن دیں۔

## آیورویدک

(۱) سرسوں، برگ نیم، بھلانوہ، ہر سہ اشیأ مساوی الوزن لے کر کسی مٹی کے سکورے میں بند کر کے آگ پر رکھ دیں جب یہ جل کر سیاہ راکھ ہو جائے تو سفوف بنا کر محفوظ رکھیں اس سفوف کو حسب ضرورت بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے مرض خنازیر رفع ہو جاتا ہے۔

(۲) لاجونتی کے پتوں کا رس ۲ تولہ روزانہ استعمال کرنے سے مرض خنازیر رفع ہو جاتا ہے لیکن اس دوا کو کئی ہفتہ تک لگاتار استعمال کرنا چاہیئے۔

(۳) پوست بیخ برنا دو تولہ، ڈیڑھ پاؤ بخته پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصّہ پانی رہ جائے تو خوب مل کر چھان لیں۔ اس میں ایک تولہ گھی اور دو تولہ شہد ملا کر استعمال کرائیں۔ اس کے چند ہفتہ کے استعمال سے پرانا سے پرانا مرض خنازیر ہو جاتا ہے۔

(۴) پوست درخت کچنار بقدر ایک تولہ سردائی کے طور پر گھوٹ کر متواتر کئی ہفتے استعمال کرنے سے مرض خنازیر رفع ہو جاتا ہے۔



## ...ک

... بطرز تپ دق کیا جاتا ہے۔

## ... لئے ایک فقیری نسُخہ
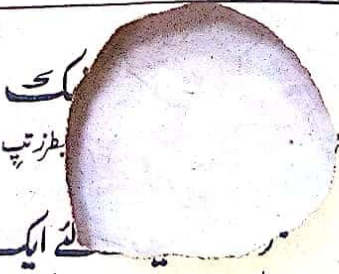
۲ رتی ریٹھے کا چھلکا پانی کے ساتھ خوب کھرل کریں جب خوب باریک ہو جائے تو پانی ۲ تولہ ملا کر پی جائیں۔ حسب برداشت ایک ایک ۲، ۲ رتی کی مقدار بڑھاتے جائیں۔

ایک چھپکلی روغن سرسوں ۵ تولہ میں جلائیں جب خوب جل جائے تو چھپکلی کو پھینک دیں اور تیل گلٹیوں پر لگائیں۔

# ملیر...

طبی نام ــــــ موسمی بخار    آیورویدک ــــــ دشم جور

ڈاکٹری ــــــ ملیریل فیور ــــ MALERIAL FEVER

موسمی بخار کو ڈاکٹری میں ملیریل فیور یا وبائی بخار کہتے ہیں اس بخار کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ یہ لرزہ سے آتا ہے اور بعض اوقات اس میں لرزہ اس قدر زیادہ زور ہو جاتا ہے کہ بیمار بے حد پریشان ہو جاتا ہے۔ تحقیقات جدیدہ نے اس کا سبب مچھر کا کاٹنا قرار دیا ہے۔

تحقیقات قدیمہ نے برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا کے خراب ہو جانے کو اس کا سبب بتایا ہے۔ بلغم کی وجہ سے یہ بخار ہر روز، صفرا کی وجہ سے تیسرے روز۔ سودا کی وجہ سے یہ بخار ہر چوتھے روز ہوتا ہے۔

**پرہیز** ــــــ ثقیل دیر ہضم چیزوں کے استعمال سے۔ اور ایسے مقامات میں جہاں ملیریا کا بخار کم ہو قیام کرنے سے، زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے بارش میں بھیگنے اور میلے لباس سے اور بارش سے بھیگے ہوئے کپڑے بدن پر رکھنے سے احتیاط کریں۔

**غذا** ــــــ جب خواہش ہو ہلکی زود ہضم غذا دینی چاہیئے۔ بکری کا شوربا، چپاتی اور مونگ کی دال، ترکاریوں میں سے ... الک، ترئی، ٹنڈا وغیرہ دیں اور لیموں انار، نارنگی، سیب، سنترہ وغیرہ حسب عادت دیں ...



# ...الجات
# ...ڈاکٹری

(۱) لائیکوار... ... دو ڈرام
پوٹاشس سائیٹریٹ ۔ بیس گرین
اسپرٹ ایتھر نائیٹروسی ۔ بیس قطرے
میگ سلف ۔ ایک ڈرام
ٹنکچر کارڈمم کو ۔ پندرہ منم
پانی ۔ ایک اونس!

بخار کو اُتارنے کیلئے ہر تین گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

(۲) لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۔ دو ڈرام
پوٹاشں نائیٹریٹ ۔ دس گرین
سوڈا سیلی سلیٹ ۔ پندرہ گرین
اسپرٹ ایتھر و نائیٹروسی ۔ بیس منم
پوٹاشں بروما ئیڈ ۔ پندرہ گرین
سیرپ ۔ ایک ڈرام
پانی تا ۔ ایک اونس

جب سر میں درد ہو، بخار چڑھا ہوا ... میں درد محسوس ہو تو دن میں تین مرتبہ

## کونین مک

(۳) کونین سلف
ایسڈ سلفیورک ڈل
ٹنکچر سکونا کمپونڈ
پانی تا ایک اونس

بخار چڑھنے سے پہلے اس کی دو تین خوراکیں پلا دینے سے بخار نہیں چڑھتا۔ سی یہ بخار روکنے کیلئے بمنزلہ اکسیر ہے۔

## مسٹورا بسیلی

| | | |
|---|---|---|
| (۴) | کونین سلف | پانچ گرین |
| | ایسڈ سلفیورک ڈائیلوٹ | پانچ منم |
| | گرین آئرن ایمونیا سائٹریٹ | پانچ گرین |
| | لائیکوار آرسنی کیلس | تیس منم |
| | ایکوا تا | پانچ ڈرام |

تمام اشیاء ملالیں۔ یہ دوا ملیریا، تلی کمزوری اور یرقان میں نصف اونس سے لے کر ایک اونس تک دینا مفید ہے۔

## ملیریا بخار کے لیئے چند خاص انجیکشن

(۱) کونین آرسی نال ۵ سی سی کا عضلاتی ... دز لگائیں یاد رہے کہ کونین ...



نادل کونین اد ...

(۲) ... یکشن یا وریدی انجیکشن لگائیں۔

(۳) ... ن لگائیں۔

(۴) میپکر ... یہ عضلاتی ٹیکے کے دی جاتی ہے وریدی انجیکشن بھی دیا جاتا ہے۔ لیکن وہ معالجین جو کہ اس میں پوری مہارت نہ رکھتے ہوں ہرگز ہرگز وریدی انجیکشن لگانے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی سے موت واقع ہو جاتی ہے چنانچہ جب مریض کوئی دوا ہضم نہ کر سکتا ہو۔ یا بے ہوشی کے باعث منہ کے ذریعہ کونین کھلانا ناممکن ہو اور درجہ حرارت ۱۰۵ یا اس سے زیادہ ہو اور سرسام کا خطرہ ہو اور یہ امر یقینی ہو کہ بخار ملیریا ہے تو کونین۔ ہائیڈر کلورائیڈ ۵ تا ۱۰ گرین آپ مقطر پانی سی سی میں حل کر کے یا ایک سی سی کی بند ایمپول کر سرین کے مقام پر عضلاتی انجیکشن کریں بالعموم ایک ٹیکہ لگانے سے درجہ حرارت فرو ہو جاتا ہے ورنہ دوسرا انجیکشن آٹھ گھنٹے کے بعد کر سکتے ہیں۔ عام طور پر دوسرے انجیکشن کی ضرورت نہیں پڑتی جب قدرے افاقہ ہو جائے تو انجیکشن بند کر کے منہ کے ذریعے بقدر برداشت کونین یا میپاکرین یا پیلوڈرین دینا شروع کر دیں اور چند روز تک دیتے رہیں۔

(۵) جن لوگوں کو کونین مواقف نہ ہو اور ٹیکہ ضروری ہو ان کو ایٹرین کا عضلاتی انجیکشن لگایا جا سکتا ہے اس کے بعد ایمپول فروخت ہو جاتے ہیں اُن میں دوا بشکل پوڈر ہوتی ہے جسے صاف اُبلے ہوئے پانی میں دن میں ایک دفعہ حل کر کے انجیکشن لگایا جائے جونہی مریض کو افاقہ ہو اور کھانے کے قابل ہو جائے تو انجیکشن بند کر کے اس کی تین ٹکیاں ہر روز دی جائیں۔

(۶) شدید ضعف قلب کی حالت میں کارڈیازول کونین ایک ایمپول کا عضلاتی انجیکشن ... ہیں۔

(۷) یہ کونین اور سنگھیا کا مرکب ہے جب مریض

... امزمن ملیریا اور
پرانا مرض ہو تو ایک ایمپیول کا ہر دوسرے روز ع...
قلتِ خون میں مفید ہے۔

## عِلا...

(۱) ستِ گلو، بنسلوچن کبود، دانہ الائچی خورد، زہرہ مہرہ خطائی ہر ایک ایک تولہ، کافور کونین ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر شیرہ اسبغول کے ساتھ نخود سے کچھ بڑی گولیاں بنائیں گولی بخار ہونے سے تین گھنٹے پیشتر کھلائیں۔ اللہ نے چاہا تو بخار نہیں ہوگا۔

(۲) کشتہ سنگجراحت، ہر دوسرے گھنٹے دو ماشہ کی مقدار میں پانی یا شربت عناب سے کھلانا نہایت ہی مفید ہے۔

## آیورویدک

خبث الحدید، نوشادر، فلفل دراز مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اس میں سے چار رتی صبح و چار رتی شام کو بہ ہمراہ گرم پانی مریض کو دینا چاہیئے اس سے ملیریا بخار دور ہو جاتا ہے اور جگر اور تلی بھی دور ہو جاتی ہے۔

جوکھار تین رتی، پرانا گڑ تین رتی دونوں کو ملا کر گولی بنالیں اور دن میں دو مرتبہ صبح اور شام گرم پانی کے ہمراہ کھانے ملیریا بخار اور جگر و تلی درست ہو جاتے ہیں۔

پوست نیم، برگ کرنجوہ، پوست درخت نارنگی ہر ایک چھ ماشہ ایک پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں ایک چھٹانک رہنے پر مریض کو پلائیں یہ نسخہ دن میں دو مرتبہ پلا دینے سے ملیریائی بخار رک جاتا ہے۔

گلوئے سبز، دھنیا، پوست گوشت...



۴ تولہ تک ... پاؤ پانی میں جوشاندہ تیار کرلیں اور نصف پاؤ رہنے پر مریض کو ... ملیریا بخار رفع ہو جاتا ہے۔

## ...پیتھک

اکونائٹ نیپ ۶ (حفظ ماتقدم کے طور پر) بیلاڈونا ۳۰ (حفظ ماتقدم کے طور پر)
اگاری کس مکاریس × ۳ جب جگر اور تلی بھی بڑھ گئے ہوں۔
چائنا ۳۰ پرانے بخاروں میں آرسینک ایلب ۳۰ پرانے بخاروں میں
برائی اونیا ۳۰، کثرت سے پسینہ آنے کی صورت میں۔
کیموملا ۳۰ ضعفِ جگر اور ورم طحال کی صورت میں۔

## انفلوئنزا

اردو نام ــــــ زکام وبائی طبی ــــــ نزلہ وبائیہ
ویدک ــــــ وارث شائیشمک جور
ڈاکٹری ــــــ اِنفلوائنزا ــــ INFLUENZA

یہ دراصل ایک وبائی بخار ہے جس کے ساتھ زکام ہوتا ہے ۱۹۱۷ء میں یورپ کی جنگ عظیم کے بعد ہندوستان بلکہ ساری دنیا میں جو بخار پھیل گیا تھا جس سے گھرانوں کے گھرانے ویران ہو گئے۔ اور مہینے ڈیڑھ مہینے کے عرصے میں اس قدر مخلوق لقمہ اجل ہو گئی تھی جو بیس برس میں وبائے طاعون سے نہ ہوتی تھی۔ اخبارات نے اس کو جنگی بخار لکھا تھا اور عوام اسکو "ماہ کاتک کی بیماری" نام سے یاد کیا کرتے ہیں یہ وہی ...نفلوئنزا تھا۔

ــــ اکثر لرزے سے اور بعض کو بلا لرزہ خفیف

... ہے گلا دُکھتا ہے آواز
ہوجاتا ہے۔ ناک بہتی ہے۔ پیشانی، کمر اور تمام عضلات ...
... کی نسبت
بدل جاتی ہے کھانسی ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ خراب ...
... بے حد ہوتی
وبائی زکام کے عوض شدید ہوتے ہیں۔ سب سے بڑ...
... مبتلا ہونا
ہوتی ہے دفعتاً مرض کا حملہ ہونا اور خاص موسم میں ...
اِس کی خاص تشخیصی علامت ہے۔

عام حالات میں ہفتہ کے بعد بیحد پیشاب یا پسینہ یا دست آکر یہ مرض رفع ہوجاتا ہے ورنہ اگر کوئی اور مرض شامل ہوجائے یا ناک اور حلق کی سوزش آگے ہوائی نالیوں تک پہنچ جانے سے شدید کھانسی یا نمونہ عارض ہوجائے تو خطرناک صورت اختیار کرلیتا ہے۔

**اسباب** ـــــــــ ہوا کی خاص سمیت جو سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہوکر مؤثر ہوتی ہے یہ مرض زیادہ تر گرمی کے بعد سردی اور سردی کے بعد گرمی آنے کے موسموں میں نمودار ہوتا ہے۔

**پرہیز** ـــــــــ دن کے وقت سونے، پیٹ کے بل سونے کھانے کے بعد فوراً ہی سوجانے اور ترش چیزوں سے، دودھ، دہی، غلیظ اور ثقیل غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کریں سرد پانی سے نہانے اور ٹھنڈی ہوا میں سر کو کھلا رکھنے سے، آلو، اروی بھنڈی، ماش کی دال وغیرہ کھانے پینے اور برف کے کثرت استعمال سے بھی پرہیز کریں۔ تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے بچیں اور چونکہ مباشرت سے اور دماغی محنت کی زیادتی سے دماغی ضعیف ہوکر یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے، اس لئے اس اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔ بلکہ مباشرت سے قطعی پرہیز کرنا ہی مناسب ہے کیونکہ نزلہ کی حالت میں مباشرت کرنے سے سل ودق میں مبتلا ہونیکا خطرہ ہے۔ موسمی پھلوں کے کھانے سے اور خوشبودار چیزو... کر سونگھنے سے بھی پرہیز کریں۔

**غذا** ـــــــــ ...



کے ساگ کے ... رفتہ رفتہ معمولی غذا کھلانا شروع کریں یا بکری کا شوربا کم مرچ
اور کم گھی کا ... گاؤزبان پلائیں صرف کھانا کھانے کے بعد تازہ نیم
گرم پانی ...

## معالجات

## ایلوپیتھک

بطور حفظ ماتقدم اس وبا کے زمانہ میں چائے کا استعمال ضرور رکھنا چاہیئے غذا میں احتیاط رکھنا، بھوک سے کم کھانا، قبض نہ ہونے دینا، اور کھلی تازہ ہوا میں رکھنا چاہیئے لباس صاف رکھنا اس مرض کے حملے سے بچاتا ہے حالت مرض میں مریض کو ایک علیحدہ کمرے میں آرام سے لٹائیں اور کھولتے ہوئے پانی کی دیگچی میں بنزوئین کمپونڈ ایک ڈرام ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ بھاپ دی جائے۔

رفع درد کیلئے ٹیبلٹ کوڈین کمپونڈ ۲ عدد یا اسپرین ۵ گرین، ڈوورس پوڈر دس گرین ملاکر ہر چھ گھنٹے کے بعد دو تین بار دیں۔

ٹنکچر کونین ایمونی ایٹا ½ تا ایک ڈرام قدرے پانی میں ملاکر چار چار گھنٹے کے بعد دیں اور روغن دارچینی تین قطرے نیم گرم پانی ملاکر دو دو گھنٹے بعد دیں۔

اگر نقاہت زیادہ ہو تو نسخہ ذیل تین تین گھنٹے پلائیں۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ½ گرام ٹنکچر سکوناکو ½ گرام، لائیکوار سٹرکینا ۵ منم، ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند، اسپرٹ کلوروفارم ½ ڈرام پانی ایک اونس۔

اگر قے آنے لگے تو غذا میں کمی کریں ... ٹنکچر آیوڈین ایک بوند، ایک چمچہ خورد پانی ... مرتبہ دیں۔

اگر کھانسی تکلیف دہ ہو تو سیرپ کوڈین ... ہر دو مساوی حصے ملا کر یا الکٹرڈا یا مارفین ایٹ ٹرپینی کم ادی ... گھنٹے دیں۔

اگر حرارت ۴ یا ۵ دن سے زیادہ عرصہ ... اور فوراً سلفاڈایازین اور پینی سی لین کے ذریعے اس کا با... رفتار کے متعلق پیش بینی کرنا نہایت مشکل ہے اس لئے پہلے چوبیس گھنٹوں میں پینی سی لین ۵ لاکھ یونٹ کا ہر چوتھے گھنٹے ۲-۳ بار عضلاتی انجیکشن کرنا دانشمندی ہے ہر چوتھے گھنٹے ۲-۳ بار عضلاتی انجیکشن کرنا دانشمندی ہے۔

**ٹیکہ سے علاج** ———— یکسڈ انفلوئنزا ویکسین ایک سی سی کا ہفتہ میں دو بار اندرون عضلات انجیکشن کریں۔

## عِلاج طبّی

آنتوں کو صاف کرنے کیلئے قرص ملیّن رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں اس کے بعد تسکین حرارت کیلئے بہیدانہ تین ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، پانی میں ہلکا جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر خاکشی ۷ ماشہ چھڑک کر نیم گرم صبح شام پلائیں رفع درد کیلئے پاشلوریہ کریں یعنی پاؤں پنڈلیوں تک گرم پانی میں پانچ دس منٹ تک ڈبوئے رکھیں اور پھر انہیں تولیئے سے خشک کر کے بستر میں لپیٹ دیں کھانسی شدید ہو تو لعوق نزلی۔ آب تربوز والا ۷ ماشہ نسخہ سے پہلے کھانے کیلئے دیں۔ پیاس و خشکی کے غلبہ کی صورت میں شیرہ مغز کدو، شیرہ تخم کاہو کا مذکورہ نسخہ میں اضافہ کریں درد سینہ کی حالت میں قیروطی آرد سنہ ایک تولہ، زعفران ایک ... ملا ایک ماشہ باریک پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ کمزوری کی حالت میں نسخہ ...



درد گلو کی ... کی بجائے شربت توت سیاہ دو تولہ ملائیں۔

## ...ویدک

**ادویہ** ———— چندرات رس، لونگ آدی چورن، ترکھون کیرتی مرچ آدی گٹکا، کف کیتو رس، اور مہر تیونجہ رس۔

## ہومیو پیتھک

**ہومیو پیتھک ادویہ** ———— کیمفر ۳-۱، اکونائیٹ × ۳- آیوڈم × ۶ اور انٹی مونیم ۶-۲۔ اس مرض میں مفید ثابت ہو چکی ہیں۔

# کالی کھ[illegible]

طبی نام ——— شہقہ ——— شکک کاس

انگریزی ——— ہوپنگ کف WHOOPING COUGH

اس کو کھٹیا کھانسی بھی کہتے ہیں۔ عموماً دو سال سے آٹھ سال کی عمر کے بچے کو ہوتی ہے اور متعدی شمار کی جاتی ہے۔

**علامات** ——— کھانسی کا دورہ کئی بار ہوتا ہے دورہ کی حالت میں کھانسی کی شدت سے چہرہ نیلگوں یا سرخ ہو جاتا ہے۔ اندر کا سانس لیتے وقت مرغ کی بانگ یا سیٹی کی سی آواز نکلتی ہے دورہ کے وقت اکثر قے ہو جاتی ہے جس میں متلی یا پھر کھانے سے نفرت نہیں ہوتی جیسے عام معدی قے میں ہوتی ہے اور لیسدار بلغم نکل کر لاوہ رفع ہو جاتا ہے۔

**اسباب** ——— عام کھانسی میں بدتدبیری اور چھوت وغیرہ۔

**پرہیز** ——— چکنی اور ترش چیزوں سے، بلغم پیدا کرنے والی ایک ٹھنڈی اور ترا شیاء سے پرہیز کرائیں۔ گرم تیل کی پکی ہوئی چیزیں، کدو، ککڑی، کھیرا شلغم گوبھی وغیرہ نہ دیں۔

**غذا** ——— معمولی بکری کا شوربا، چپاتی، کھچڑی ساگودانہ وغیرہ دیں۔

معالجا[illegible]

بملاج ڈاکٹر[illegible]



کالی کھا[illegible] مخصوص دوا نہیں ہے البتہ کونین یا کوئین بڑی مقدار میں کی گئی [illegible]

[illegible]یل مکسچر مفید ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| [illegible] | ۱ منم |
| [illegible] | ۵ منم |
| سرپ سلا | ۱۰ منم |

پانی دو چائے کے چمچے بھر

تشنج کو دور کرنے کے لیے ٹنکچر آف بیلاڈونا ۲ یا ۳ منم ہر چوتھے گھنٹے بعد دینا یہ نہایت عام استعمال ہوتا ہے اس کے بعد پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱ یا ۲ گرین ہے چوتھے گھنٹے دینا مفید ہے۔

الفیڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ ½ گرین روزانہ تین بار ایک بہترین دافع تشنج دوا ہے۔

پانچ سال کے بچے کیلئے حسب ذیل ایک بہترین منفث بلغم، مسکن اور دافع تشنج آمیزہ ہے۔

## نسخہ مکسچر

| | |
|---|---|
| پوٹاسی برومائیڈ | ۱۵ گرین |
| ٹنکچر کمفرکو | ۱۰ منم |
| ٹنکچر بیلاڈونا | ۳ منم |
| سرپ ٹولو | ۱۵ منم |
| ایکوا | دو ڈرام |

ایسی ایک خوراک دن [illegible] دیں۔ چھوٹے بچوں کے لئے بلحاظ عمر اس کے

علاوہ مندرجہ ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

کیلشیم گلوکونیٹ

اینٹی پائیرین

بو می نل

بنزل بنزوییٹ سولیوشن ۵ سم

رات کو ایک گولی بھیوگارڈی نل کا دینا مفید ہے۔

ایتھر ۲۰ سے ۶۰ منم آلو آئل نصف اونس میں ملا کر براستہ مقعد بذریعہ گلسیرین سرنج دینا مفید رہتا ہے اس مرض میں سوڈا بائی کارب کافی مقدار میں دینا چاہیئے۔ تاکہ پیشاب کی خاصیت کھاری ہو جائے۔

کالی کھانسی کے حفظ ماتقدم اور معالجہ میں ویکسین پرٹسس استعمال کی جاتی ہے پانچ یا دس لاکھ کا ٹیکہ بطور شفا کے لگایا جاتا ہے۔

پینی سی لین بھی قابل قدر ہے۔

پیچیدگیوں کے خطرات کو کم کرنے کے لئے سلفا ادویہ بھی تجویز کی جاتی ہیں۔

## عِلاج طبیؔ

(۱) نشاستہ، صمغ عربی، افیون، رب السوس ہموزن خوب باریک کر کے پانی ہموزن دے کر اس میں موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ایک سال سے دو سال کی عمر کے بچے کو دو گولی صبح و شام دو سال سے چار سال کے عمر کے بچے کو تین گولی صبح تین گولی شام چار سال سے آٹھ سال کی عمر کے بچے کو بشرطیکہ وہ طاقت ور ہو چار گولی صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں اللہ کے حکم سے پہلے ہی روز اثر ظاہر ہوگا یہ کھانسی عام طور پر تین ماہ رہتی ہے مگر اس [illegible]



[illegible]ں ہی رفع ہو جاتی [illegible] سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

(۲) پھٹ[illegible]ال کر پگھلائیں اور کیلے کے پانی کا چوبیہ دیتے رہیں اس طرح دن[illegible]ر کے محفوظ رکھیں ایک برس کے بچے کو دو چاول دو برس کے بچے [illegible]ین رتی عرق اجوائن کے ساتھ صبح و شام دیا کریں بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔

(۳) پوست خشخاص، عناب، سپستاں، پوست کیکر، حسب مزاج و عمر وزن مقرر کر کے پانی میں جوش دیں۔ اس میں سات عدد مٹی کی کنکریاں جن میں ریت کا پانی گرا کرتا ہے لے کر انہیں آگ میں سرخ کر کے اس میں بجھا دیں اور چھان کر مصری ملا کر بچے کو پلائیں۔

## آیورویدک

(۱) کاکڑا سنگی، سونٹھ، سیاہ مرچ، نلفل دراز، بھارنگی، پوست ہلیلہ، پوست ہیڑہ پوست آملہ، کنڈہاری خورد، پوکھر مول، سمندر نمک، جوکھار، نوشادر، لاہوری نمک جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔

مقدار خوراک ایک رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں اس کے استعمال سے ایک ہفتہ کے اندر اندر ہی کالی کھانسی رفع ہو جاتی ہے مجرب ہے ایک سال کی عمر کے بچوں کو ہم رتی خوراک دینی چاہیئے اور پانچ سال تک ڈیڑھ ماشہ وزن تک دیں اور اس سے بڑی عمر والوں یعنی سات سال کی عمر تک بقدر تین ماشہ وزن ایک مرتبہ دے سکتے ہیں۔ یہ بھی کالی کھانسی کی تیر بہدف دوا ہے۔

(۲) اگر صفراوی مزاج کے بچوں کو کالی کھانسی ہو تو سیاہ بکری کا تازہ دودھ جس میں [illegible]ں دو مرتبہ صبح و شام پلائیں اس سے بھی کالی

کھانسی یقیناً دور ہو جاتی ہے ۔ مجرب ہے۔

(۳) خالص دودھ گائے نصف پاؤ، خالص گھی [illegible] تینوں چیزوں کو ملا کر اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جل جا[illegible]س میں دو تولہ مصری ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں ۔ اس سے بھی [illegible] مجرب ہے۔

(۴) سہاگہ سفید ۵ تولہ۔ سنکھیا سفید سوا تولہ دونوں کو گھیکوار کے رس میں لگا تار تین روز تک کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور اس کو خشک کر کے مٹی کے سکورے میں بند کر کے نرم اُپلے کی آگ میں پھونک دیں ۔ ٹھنڈا ہونے پر ٹکیہ کو پیس کر اس میں دس تولہ کالی مصری پیس کر ملا دیں اور دو سے چار رتی تک دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ شیر مادر یا ہمراہ آب نیم گرم دیں یہ بچوں کی کالی کھانسی کی عجیب الاثر دوا ہے ۔

## ہومیوپیتھک

بیلاڈونا ۳۰۔ ایکس کالی کھانسی کی ہر حالت میں مفید ہے ۔ بشرطیکہ کھانسی کے آنکھیں اور چہرہ خشک ہوں خوراک بچے کے لئے نصف قطرہ جوان کے لئے ایک قطرہ۔





## [illegible]ہیضہ

طبی نام ——— ویدک ——— وشوچکا
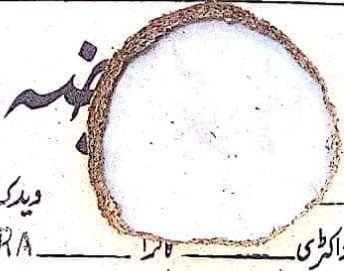
ڈاکٹری ——— کالرا ——— CHOLERA

ہیضہ کو انگریزی میں کالرا کہتے ہیں ۔ یہ علامات کے اعتبار سے دو قسم کا ہوتا ہے ایک کھلا ہیضہ ہوتا ہے جس میں قے اور دست آتے ہیں دوسرا بند ہیضہ ہوتا ہے جس میں قے اور دست نہیں آتے ۔ کھلے ہیضہ کے چار درجے ہیں ۔ جن کی تشخیص حسب ذیل ہیں ۔

**درجہ اوّل** یعنی ابتدائے مرض ——— در داکثر دو تین بجے شب یا صبح شروع ہو کر دست و قے آنے لگ جاتے ہیں جن میں پہلے فضلہ برآمد ہوتا ہے بعد ازاں چاول کی پیچھ کی مانند دست آنے لگتے ہیں دستوں کے بعد ہی یہ تھوڑی دیر کے بعد قے آنے لگتی ہے ۔

**درجہ دوم** میں [illegible] قے بڑھ جاتے ہیں ہاتھ اور پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں شدت کی پیاس لگتی ہے ۔ بے چینی اور [illegible] بڑھ جاتی ہے سر اور پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے ۔

**درجہ سوم** میں نبض نہایت کمزور ہو جاتی ہے ۔ سرد پسینے آتے ہیں ۔ تمام جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے ۔ چہرہ دب جاتا ہے ۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور ان کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جاتے ہیں ۔ پیشاب بالکل نہیں آتا ۔ چہرہ پر مردہ پن چھا جاتا [illegible]ست بند ہو جاتے ہیں ۔ اور کبھی کبھی قے آتی رہتی ہے عموماً اٹھارہ گھنٹے کے اندر اندر [illegible] گذر جائے تو پھر تندرستی کی امید کیجا سکتی ہے۔

**درجہ چہارم** اس حالت میں ہیضہ [illegible] ہو کر تخفیف

شروع ہو جاتی ہے جسم گرم ہونے لگتا ہے نبض [illegible]

بند ہیضہ اس قدر مہلک اور شدید [illegible] سے پہلے ہی

مریض راہئی ملک بقا ہو جاتا ہے ۔

**پرہیز** ـــــــ حالتِ مرض میں غذا بالکل نہ دیں ۔ مرض کے بعد کمزوری کی حالت میں کسی قسم کی بدپرہیزی نہ ہونے دیں چندروز میں لطیف زود ہضم غذا دیتے رہیں اور مریض کو آرام سے رکھیں ۔ چند دن تک شدید حرکت وغیرہ سے بچائیں اور دوسرے تندرست لوگوں سے علیحدہ پاخانہ پھرنے کی ہدایت کریں اور پاخانہ میں فنائل وغیرہ چھڑک دیا کریں ۔

**غذا** ـــــــ ابتدائے مرض اور شدت مرض مریض کو مطلق کسی قسم کی غذا نہیں دینی چاہیئے ۔ صرف پیاس کی شدت رفع کرنے کیلئے گلاب دس تولہ ۔ اور سکنجبین ۴ تولہ برف سے ٹھنڈا کیا ہوا تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں ۔ جب مریض کی حالت بہتر ہو جائے تو آش جو تھوڑا تھوڑا برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں ۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ ساگودانہ یا مونگ کی نرم کھچڑی دیں چند دن گزرنے کے بعد شوربے میں ڈبل روٹی بھگو کر یا پتلی چپاتی بھگو کر اول کم مقدار میں دیں ۔ رفتہ رفتہ غذا کی مقدار بڑھاتے جائیں ۔ بالکل تندرست ہوں معمولی غذا کھائیں ۔ غذا میں بکری کا شوربا اور معمولی ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں ۔ ثقیل اور نفاخ اور دیر ہضم چیزوں سے عرصہ تک پرہیز کرائیں ۔

## معالجات
## عِلاج ڈاکٹری



(۱)

| | |
|---|---|
| [illegible] | دو منم |
| [illegible] | دو منم |
| [illegible] | دو منم |
| [illegible] | دو منم |
| آئل اینی تھاتی | دو منم |
| آئل آف اینی سائی | دو منم |
| آئل جونی پر | دو منم |
| سیرپ اورنشائی | ایک ڈرام |
| ایکوا کلوروفارم | ایک اونس |
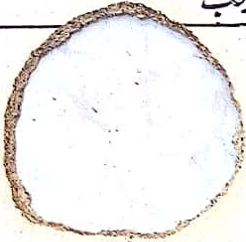
تمام اشیاء کو ملالیں ۔ ایسی ہر ایک خوراک چار گھنٹے بعد مریض کو پلائیں ۔ مریض کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت جلد اثر کرتی ہے ۔

(۲)

| | |
|---|---|
| ایسڈ سلفیورک ایرومٹیکس | پندرہ منم |
| ٹنکچر کیمفر کو | تیس منم |
| ٹنکچر کوروفام | بیس منم |
| سیرپ اورنشیائی | ایک ڈرام |
| پیپرمنٹ واٹر تا | ایک اونس |

تمام اشیاء کو ملالیں ۔ ایسی ایک خوراک تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو دیں [illegible] اور اسہال کے لئے مفید ہے ۔

| | |
|---|---|
| سپرٹ ایتھر | تیس قطرے |
| [illegible] | ۱۵ منم |

آئل اینے سی
آئل جو نیپر
آئل کاجوپٹ

تمام اشیاء کو ملالیں۔ یہ ایک خوراک ہے ... ملا کر ہر ۲ دو گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو پلائیں۔

## علاج بذریعہ انجیکشن

اگر نقاہت میں کمی نہ ہو تو لائیکوار اسٹرکینا ۵ بوند کی جلدی پچکاری کر دیں۔ تیسرے درجے میں جب تشنج ہو اب خون بذریعہ دست و قے خارج ہو جانے سے کثیف ہو کر دورہ نہیں کر سکتا۔ تو نمکین سیال کی وریدی پچکاری اکثر اوقات مریض کو موت کے منہ سے بچا لیتی ہے ابتدائے مرض میں مریض کے بازو کی ورید میں پچکاری کرنے سے بالعموم ضعف و نقاہت کے درجہ کی نوبت نہیں آتی۔

## جدید ترین علاج

آجکل سلفنامائیڈ کا مرکب سلفا ڈایازین نمکین محلول اور پلاسما ہیضہ کے مریض کے گاڑھے خون کو پتلا کر دیتے ہیں جس سے جسم اپنے طبعی افعال سرانجام دینے لگتا ہے۔ شدید ہیضہ میں علامات ردیہ اور دیگر عوارضات مثلاً نمونیہ پیدا ہو جائیں تو اس علاج کے ساتھ ہی پینی سی لین بطور مدد معاون استعمال کی جاتی ہے۔ جب دوران خون میں نقور ہو کر ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگیں یا مریض نہایت کمزور ہو جائے تو پلاسما اور نمکین محلول بذریعہ وریدی انجیکشن کافی مقدار میں استعمال کئے جاتے ہیں تاکہ سلفا ڈایازین اور پینی سی لین سارے جسم پر بخوبی اثر انداز ہو سکیں۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس علاج سے ہیضہ کا ہر مریض یقینی طور پر شفایاب ہو سکتا ہے چونکہ پلاسما یعنی آب خون بمشکل دستیاب ہوتا ہے اس لئے یہ علاج صرف ہسپتالوں میں ہی کیا جا رہا ہے۔



# ...ی علاج

**گولی** — ہیضہ کے لئے مفید ہے:۔ مدار کی جڑ، مرچ سیاہ، دونوں ہموزن لے کر آب ادرک میں کھرل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں بوقت ضرورت تین تین گھنٹہ کے بعد ایک گولی دیں۔ اوپر سے الائچی اور پودینہ کا پکایا ہوا پانی پلائیں۔

**دوا** — پاپیتا ایک رتی سے دو رتی تک گلاب میں گھسکر تین تین چار چار گھنٹہ کے وقفے سے پلائیں۔

نارجیل دریائی یا جدوار بقدر ایک ایک ماشہ کو عراق گلاب میں گھس کر بار بار پلائیں۔

**جوشاندہ** — پوست درخت نیم، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب تین چار تولہ رہے۔ چھان کر پلائیں۔

**حب افیون** — ہیضہ کے لئے مفید ہے:۔ افیون بقدر دانہ خشخاش لے کر قدرے چونہ کے درمیان رکھیں۔ اور گولی بنا کر کھلائیں۔

**دوائے پیاز** — آب پیاز ایک تولہ، چونے کا نتھرا ہوا پانی ایک تولہ، چونے کا نتھرا، ہوا پانی ایک تولہ، شہد چھ ماشہ تینوں کو ملا کر چار چار گھنٹے کے بعد پلائیں۔

**گولیاں** — ہیضہ کے لئے انتہائی حالت میں مفید ہے دہلدی۔ چونہ لال مرچ کے تخم ہر ایک ماشہ پوست بیج آک نو ماشہ لے کر باریک پیس لیں اور سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گھنٹہ میں تین چار گولیاں متعدد مرتبہ کھلائیں اور ... پیاس کے وقت مندرجہ ذیل دوا پئیں۔

... برگ بھنگ، برگ پودینہ خشک، ہر ایک چار ماشہ

آب سرد میں پیس کر چھان لیں۔

## دوا

...نج آٹھ چار ماشہ
پوست درخت نیم تین ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک مر... ...پیس کر چھانیں
اور مریض کو پلائیں۔

کھرہٹی کی جڑ سات ماشہ کو پانی پیس کر بار بار پی...

## گولیاں

آخری ہیضہ میں مفید ہیں ا۔ افیون کافور ہینگ، تینوں ہموزن لے کر آب ادرک میں کھرل کریں اور چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک گولی صبح۔ ایک گولی دوپہر اور ایک گولی شام کے وقت دیں۔

## دوائے ہیضہ

ہیضہ میں نہایت مفید ہے ا۔ سات عدد بڑی بڑی جائیفل لے کر دو دو ٹکڑے کریں اور دونوں میں سوراخ کر کے ایک میں شنگرف تین ماشہ دوسرے میں افیون دو ماشہ ڈالیں اور دونوں ٹکڑوں کو ملا کر آٹے سے گل حکمت کریں اسی طرح ساتوں جائیفل گل حکمت کر کے سات چھٹانک گھی میں نرم آنچ پر دو گھنٹہ تک پکائیں۔ یہاں تک کہ آٹا سرخ ہو جائے۔ اس کے بعد نکال کر آٹا دور کریں اور جائیفل کو معہ شنگرف و افیون خوب باریک کھرل کریں۔ اور ایک رتی سے تین رتی تک بدرقہ مناسب کھلائیں۔

## آیورویدک

(۱) سونف ایک تولہ، پودینہ ۸ ماشہ، لونگ ۴ عدد۔ گلقند ۲ تولہ۔ ان سب کو ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں نصف پاؤ پانی بقایا رہنے پر چھان لیں اور ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ یہ ہیضہ کی عمدہ دوائی ہے چند مرتبہ پلانے سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

(۲) سرخ مرچوں کا تخم ایک عدد۔ ۲ رتی موم دیسی، میں ملا کر گرم پانی...



ہمراہ نگلوا دیں... ...سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۳) ...عرق سونف یا پانی میں بطور سردائی رگڑ کر مریض کو پلانے سے... ...ہے۔

(۴) ... ...رچ ایک تولہ، افیون خالص ۶ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ ان سب چیزوں کو خوب باریک پیس کر قدرے پرانا گڑ ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔ نصف نصف گھنٹے کے وقفے سے چند مرتبہ استعمال کرانے سے ہیضہ کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

## ہومیوپیتھک

ہومیوپیتھک ادویہ کیمفر، کیوپرم، ویریٹرم آرسنک ہیضہ کیلئے نہایت مفید ہیں۔

کیمفر CAMPHAR شروع مرض میں مفید ہے۔ جب کہ چاولوں کی پیچھ کی مانند قے اور دست آ رہے ہیں۔

کیوپرم CUPRUM اس وقت تجویز کی جاتی ہے کہ جب ہاتھ پاؤں اور معدہ تشنج ہو اور سانس تنگی سے آئے۔

ویریٹرم۔ VERATRUM جبکہ تشنج خاص طور پر امعاء میں ہو اور قے کے ساتھ دورہ پڑے۔

آرسنک ARC جبکہ معدہ میں جلن اور درد ہو۔ قے۔ دست۔ پیاس بے چینی اور کمزوری کا غلبہ ہو۔

# گردن تو[illegible]

طبی نام ـــــــــ حمی غشیہ،

انگریزی ـــــــــ سیرن بروسپا ین یور

CEVEHRO SINAL FEVER

یہ التہاب لبِ دماغ کی ایک وبائی شکل ہے جو جرثومہ فنگور (منکوکوکس) کی سرایت سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات پر پیورا کے جلدی طفح سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔ اس حالت میں ان کو دھبہ دار بخار کہتے ہیں۔

**علامات** ـــــــــ آغاز ہی سے پیشانی میں سخت درد ہوتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ مریض ٹانگیں سیدھی نہیں رکھ سکتا اگر ایک ٹانگ کو سکیڑا جائے تو دوسری ٹانگ ساتھ ہی کھنچ آتی ہے۔ جسم پر خصوصاً نچلے دھڑ پر سیاہی مائل دھبے پڑ جاتے ہیں آخر غشی یا غنودگی طاری ہوتی ہے۔

**تشخیص** ـــــــــ اس بخار کو محرقہ ہذیانی اور بچوں کے فالج سے تشخیص کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ محرقہ ہذیانی میں اس بخار کی طرح گردن میں اکڑاؤ اور جسم پر سُرخی مائل دھبے نہیں ہوتے۔ بچوں کا فالج ہمیشہ موسم سرما میں ہوا کرتا ہے جبکہ یہ مرض موسم بہار اور سرما میں ہوا کرتا ہے لیکن اس بخار کی کامل تشخیص کے لئے کمر کے مقام پر پولی سوئی سے چھید کر کے حرام مغز کے پردوں کی ذرا سی رطوبت نکال کر خوردبینی امتحان کرنا نہایت ضروری ہے۔

**انجام مرض** ـــــــــ مہلک اقسام میں پہلے ہفتہ کے اندر مریض جاں بحق ہو جاتا ہے۔ وہ نہایت آہستہ آہستہ رو بہ صحت ہوتے ہیں اگر مر[illegible]
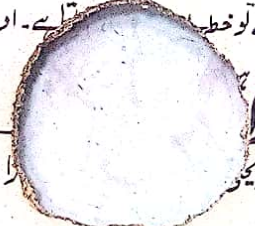


زندہ رہے تو خط[illegible]تا ہے۔ اور مناسب علاج کے باوجود ۵۰ فیصد مریض ہی شفایاب ہ[illegible]

**غذا** ـــــــــ لطیف اور زود ہضم دی جائے۔ مثلاً دودھ آشِ جو یخ[illegible]ا۔ یا انار دانہ مِلا کر۔

# معالجات

## علاج ڈاکٹری

سلفا ڈایازین بمقدار ۲ تا ۴ گرام در دن دریدی راہ سے مفید ہے یہ دوا ۵ گرام کی مقدار میں ہر چوتھے گھنٹے دو دن تک دی جاتی ہے۔ اگر اس کو دردن دریدی راہ سے مسلسل استعمال کیا جائے تو پانی کافی دینا چاہیئے مزید براں سلفا ڈایازین دو گرام کی مقدار میں براہ دہن دو دن تک دی جا سکتی ہے۔

**علامیاتی** ـــــــــ SYMPTOMATIC TREATMENT

اگر اس مرض میں بے خوابی، بے چینی اور بکواس ہے تو حسب ذیل مکسچر استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

### نسخہ

| | |
|---|---|
| ایمونیم برومائیڈ | ۱۰ گرین |
| ٹنکچر ویلیرین ایمونیاٹا | ۱۰ منم |
| سیرپ کلورل | ۲۰ منم |

پانی

الیسی دن میں دو بار یا چار بار خوراکیں د ... ہے تو گرام غسل کرانا چاہیئے۔ اگر بخار اس زیادہ ہے تو مارفین اور اٹر ... میں قبض ہے تو کروٹن آئل ۲ منم کی مقدار میں بتاشہ میں رکھ کر دیں ...

اگر قے زیادہ تکلیف دہ ہے تو بیٹ ٹون کیا ہوا دودھ دینا چاہیئے یا انڈے کا پانی دینا چاہیئے ڈیکسٹروز نارمل سیلائن میں ملا کر دی جا سکتی ہے۔ اگر مریض اسکول کا بچہ ہے اور بیماری محدود ہے۔ یعنی زیادہ وبائی نہیں ہے۔ تو بچہ کو سلفامیزاتھین بمقدار تین گرام براہ دہن روزانہ تین دن تک دینی چاہیئے۔

## طبّی علاج

گردن توڑ بخار میں فصد کھلوائی جاتی ہے اور مسہل دیتے ہیں اس کے علاوہ مرغی یا کبوتر ذبح کرکے اور اس کا پیٹ چاک کرکے گرم گرم مریض کے سر پر بندھواتے ہیں اس کے علاوہ ذیل کے نسخہ جات بھی دیئے جا سکتے ہیں۔

(۱) ایارج لوغازیا ۲ تولہ، اینسون چھ ماشہ، تخم کرفس چھ ماشہ، مویز منقیٰ کے جوشاندہ کے ہمراہ کھلائیں۔

(۲) اطریفل کشنیزے ماشہ، جوشاندہ مویز منقیٰ کے ہمراہ کھلائیں۔

(۳) معجون فلاسفہ ایک تولہ، عرق گاؤزبان دس تولہ کے ہمراہ دینا مفید ہے۔

## آیورویدک

برہت کستوری بھیرو رس، برہت درت چنتامنی رس، حنتا منر د...



مرض کے لئے بہتر ...

## ... پیتھک

... ر کا علاج برائی، دنیا x ۶ BRYONIA

ہائیوسم ۳۰ ... HY اور کونیم ۳۰ CONIUM نامی ادویہ سے کیا جاتا ہے۔

## جنسی تعلقات کے عج... پہلو

تھوڑے عرصے میں بیشمار جلد...

جنسی رجحانات اسقدر قوی ہوتے ہیں کہ ان سے منل... انسان بھی عجیب و غریب حرکات اور جرائم کا مرتکب ہوجاتا ہے لیکن بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ بسا اوقات ان حرکات و جرائم کے پیچھے جنسی جذبہ محرک ہوتا ہے جو اسقدر قوی ہوتا ہے کہ لاکھ ہاتھ پیر ٹپکنے پر بھی انسان کو بے بس اور لاچار کر دیتا ہے "جنسی تعلقات کے عجیب و غریب پہلو" میں مصنف نے بڑی بے باکی اور دیدہ دلیری سے ایسے ہی غلط جنسی رجحانات کا تجزیہ کیا ہے پڑھیے اور سمجھیے کہ قصور کس کا ہے۔ حرکت کرنے والے انسان کا یا ان رجحانات کا؟ یہ کتاب اوّل تا آخر بیحد دلچسپ ہے۔ نوٹ آفسٹ کی روشن اور عمدہ طباعت، بہترین کتابت، فنکارانہ صلاحیتوں کا حامل سرورق جو کہ تین حسین رنگوں کا بہترین امتزاج اتنی ساری خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے

## جنسی تعلقات کے عجیب و غریب پہلو کے مضامین کی مختصر فہرست




ملنے کا پتہ ۔ اردو پاکٹ بکس پاکستان ناظم آباد ...

بندھ کر رہ جاتی [illegible] ا کرتی ہیں۔ عام جسمانی کمزوری، فساد خون بدہضمی، بد [illegible] یز کا سونگھنا یا کسی تیز روشنی کو بغور دیکھنا کثرت جما [illegible] رصہ تک بچہ کو دودھ پلاتے رہنا۔۔۔
اختناق الرحم [illegible] اس کا سبب ہوتا ہے۔

**تشخیصی علامت:۔**

جب درد شروع ہونے والا ہوتا ہے تو کچھ دیر پہلے مریض کی طبیعت سست ہو جاتی ہے۔ سر چکرانے لگتا ہے اور آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی ہوئی نظر آنے لگتی ہیں۔ اس کے بعد اصل مرض کی علامتیں اس طرح شروع ہوتے ہیں کہ پہلے کنپٹی پر دھیما درد ہونے لگتا ہے۔ کنپٹی کی رگیں تیزی کے ساتھ چلنے اور تڑپنے لگتی ہیں جوں جوں تڑپتی ہیں درد زیادہ ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ کچھ دیر میں اس قدر شدید ہو جاتا ہے کہ گویا سر پھٹا جاتا ہے۔ یہ درد حرکت کرنے سے بڑھ جاتا ہے اور بالعموم سر کے ایک جانب ہی ہوتا ہے اور بعض اوقات دونوں طرف بھی ہونے لگتا ہے لیکن تاہم ایک جانب شدید اور دوسری جانب خفیف ہوتا ہے۔ چھونے سے گرم معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات مریض آواز اور روشنی سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور ان کے سامنے جگنو یا چنگاریاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں اور کان بجنے لگتے ہیں۔ چہرے کا رنگ پھیکا لگتا ہے اور جسم کانپنے لگتا ہے جی متلانے اور ابکائیاں آنے لگتی ہیں [illegible] ایک طرف کنپٹی یا ابرو میں درد ٹھہر جاتا ہے اور بالعموم



# آدھا س[illegible]

طبی نام ـــــ شقیقہ ـــــ ویدک ـــــ اردھا بھیدک
ڈاکٹری ـــــ مائگرین ـــــ Migraine

شقیقہ ایک خاص قسم کا درد ہے جو دردوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے یہ اکثر آدھے سر میں دائیں بائیں طرف ہوتا ہے لیکن بعض اوقات سارے سر میں بھی ہو جاتا ہے جو ایک طرف زیادہ اور دوسری طرف کم ہوا کرتا ہے اکثر مریضوں میں اس کا دورہ طلوع آفتاب سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ بڑھتا ہے اور زوال آفتاب کے ساتھ کم ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ غروب آفتاب تک بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

**اسباب:۔**

یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے اور مردوں کو نسبت عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ اس کا اصل اور خاص سبب نزلی رطوبتیں ہوتی ہیں۔ یہ نزلہ زکام کے علاج میں غلطی ہونے اور بدپرہیزی ہونے [illegible]

دو تین گھنٹے سے لے کر چوبیس گھنٹے تک لیکن ... ہونے کی صورت
میں دو تین روز تک رہنے کے بعد جب ... ن کو نیند
آنے لگتی ہے اور جب نیند سے بیدار ہو ... بالکل
نہیں ہوتی۔ پھر بالعموم اس کے تین چار ... ہی روز بعد
درد کا دورہ ہوتا ہے۔

## غذا:

جب تک درد رہے کوئی غذا نہ دیں۔ درد رفع ہونے کے بعد زود ہضم
مقوی غذائیں مثلاً کھچڑی، نان پلاؤ، شوربا، چپاتی یخنی، مونگ کی دال
اور بکری کا دماغ گھی میں بھنا ہوا۔ علاوہ ازیں صبح کو مکھن دو تولہ میں
مصری دو تولہ ملا کر چاٹنا یا علی الصبح سورج نکلنے سے پہلے جلیبی کا شیرہ
نیم گرم پانچ تولہ پینا اور جلیبی کھانا بھی مفید ہے۔ بشرطیکہ قوت ہضم
قوی ہو۔

## پرہیز:

ثقیل بادی غذاؤں مثلاً آلو، اروی، بینگن، گوبھی، دال ماش وغیرہ
اور گرم محرک غذاؤں مثلاً پلاؤ، قورمہ، کباب، شراب، چائے، قہوہ، مچھلی
پیاز لہسن وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ زیادہ شیرینی اور تیل کی پکی ہوئی
چیزیں بھی نہ کھائیں۔ زیادہ سردی زیادہ گرمی اور رات کو جاگنے سے ...
پرہیز رکھنا ضروری ہے۔



# ...لجات

## ایلوپیتھ...

(۱) بعض مریضوں میں فینو باربٹون نصف گرین کی مقدار میں روزانہ
تین بار دینا بہت ہی مفید ہے۔ یہ رات کو سونے سے قبل دی جا سکتی ہے
یہ منوم اور مسکن دوا ہے۔

(۲) ارگوٹامین، ٹارٹریٹ ایک ملی گرام صبح اور رات کو عرصہ تک کھلاتے
رہیں۔ لیومی نال نصف گرین دن میں تین بار کھلانا بہت مفید ہے۔
مندرجہ ذیل اس مرض میں نہایت ہی مفید ثابت ہو چکا ہے۔

| | |
|---|---|
| لائیکوار ٹرائی نائٹرین | ایک منم |
| لائیکوار سٹرکینن | ۵ منم |
| ٹنکچر جیلسی مائی | ۱۰ منم |
| سوڈیم جیلسی مائی | ۱۰ منم |
| سوڈیم برومائیڈ | ۱۰ گرین |
| پانی | ایک اونس |

یہ مکسچر دن میں تین بار روزانہ استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن اس
کے زہر سے خبردار رہنا چاہیئے۔

## ...کشن:

... ٹارٹریٹ نصف ملی گرام کا ٹیکہ کر سکتے ہیں حملہ رک جانا

ہے ۔ اگر افاقہ نہ ہو تو ہر بارہ گھنٹہ کے [illegible] گرام کا ٹیکہ کر سکتے ہیں ۔ اس دوا کے بداثرات متلی، قے [illegible] سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مریض ٹیکہ لگوانے [illegible] ہے اور اس کے ساتھ ہی اٹروپین سلفیٹ $\frac{1}{120}$ گر[illegible] ن لگایا جائے۔

(۲) وٹامین ب( B I ) کے عضلاتی انجکشن سے بھی درد شقیقہ میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

## یونانی :۔

**دوا :۔** درد شقیقہ کے لئے مفید ہے ۔ گائے کا دودھ آدھ سیر، چھوہارے سات عدد، مغز دھنیا ایک تولہ، تازہ پانی آدھ سیر سب کو دیگچی میں ڈال کر پکنے کے لئے رکھ دیں یہاں تک کہ تمام دن پکتا رہے اور پانی جل کر صرف دودھ باقی رہ جائے اس کو صاف کر کے پئیں۔

## ہلاس :۔

درد شقیقہ اور درد دنداں کے لئے عجیب و غریب چٹکلہ ہے چھ ماہ سے جو اشخاص شقیقہ میں مبتلا تھے اس کے استعمال سے آرام ہو گیا

## نسخہ :۔

نوشادر ایک تولہ ۔ کافور ایک ماشہ دونوں کو بار[illegible] سے بند شیشی میں رکھیں بوقت ضرورت بقدر [illegible]



سے ناک میں چڑھا[illegible] ۔ درد دنداں کی صورت میں بقدر ایک چٹکی درد ناک دانت پر رک[illegible] آرام ہو جائے گا ۔ اگر ایک بار کے استعمال سے آرا[illegible] [illegible]ریں ۔

## سعوط[illegible]

شقیقہ کے لئے متعدد مرتبہ استعمال کرایا گیا ۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے ۔ ریٹھا ایک عدد لے کر، اس کے چھلکے کو پانی میں خوب ملیں ۔ جب پانی جھاگدار ہو جائے تو اس کو گرم کر کے دونوں نتھنوں میں سعوط کریں

## دیگر :۔

مغز سمندر پھل کو پانی میں پیسیں اگر درد بائیں طرف ہو تو دائیں نتھنے میں سعوط کریں ۔ اگر دائیں طرف ہو تو بائیں نتھنے میں ۔ اگر اس کی تیزی کا اندیشہ ہو تو عورت کے دودھ میں پیس کر سعوط کریں ۔ شقیقہ کے ازالے کے لئے مفید چیز ہے ۔

## طلاء :۔

پرانے درد شقیقہ کو دور کرتا ہے ۔ مغز جمالگوٹا ایک عدد کو پانی میں پیس کر درد کے مخالف جانب سر پر طلا کریں ۔ یعنی اگر درد بائیں طرف ہو تو دائیں طرف طلا کریں ۔ جب سوزش ہونے لگے اور آبلہ پیدا ہو جائے گ[illegible]انی سے دھو ڈالیں اور اس پر مکھن لگائیں ۔

## ...اد:-

شقیقہ کے لئے مفید ہے :- جنگ... دونوں کو ہم وزن پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

## دیگر:-

شقیقہ اور ہر قسم کے درد سر کو دور کرتا ہے۔ سونٹھ صندل سفید، پوست بیج ارنڈ۔ تینوں اشیاء ہموزن لے کر ساٹھی چاولوں کے چاولوں میں پیس کر پیشانی اور کنپٹی پر ضماد کریں۔

## نجور:-

سیندور چار رتی کو کاغذ پر مل کر اس کی بتی بنالیں اور اس کا ایک سرا درد کے مخالف جانب نتھنے میں رکھ کر دوسرے جانب سے جلا کر طلوع آفتاب سے قبل دھونی لیں۔

## سعوطہ:-

ڈودہ بنڈال کو پانی میں بیس کر صاف کریں اور ناک میں دو تین قطرے ٹپکائیں۔ شقیقہ کو آرام ہو جائے گا۔

## ہلاس:-

شقیقہ اور درد سر بلغمی کے لئے مفید ہے :- سمن...



مرچ سیاہ ایک... ...ک ماشہ۔ تینوں کو باریک پیس کر بوقت ضرورت آ... ...ے ہلاس لیں۔

## ط...
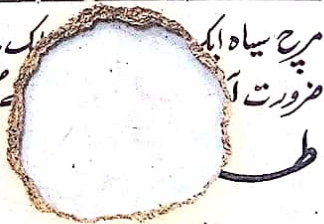
درد شقیقہ کی شدت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گوند کیکر تین ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ، زعفران چھ رتی تینوں کو سفیدی بیضہ مرغ میں پیس کر کاغذ پر لگا کر دونوں کنپٹیوں پر چسپاں کر دیں۔

## ہلاس:-

شقیقہ اور درد سر بارد کے لئے نہایت مفید ہے۔ لعض اشخاص اس کو تیار کر کے اپنے پاس رکھتے ہیں اور مفت تقسیم کرتے ہیں۔ کیکر کی پتیوں کو سایہ میں خشک کر کے نہایت باریک پیس رکھیں۔ شقیقہ میں جس طرف درد ہو اسی طرف نتھنے میں قدرے ہلاس لیں۔ چھینکیں آئیں گی ناک سے بہت سا پانی خارج ہوگا اور درد رفع ہو جائے گا۔

## جوہر لوبان:-

درد شقیقہ کے لئے مفید ہے۔ خواہ کیسا ہی پرانا ہو۔ علاوہ ازیں سردہ لگنے سے جو زکام ہوتا ہے اس کو بھی فائدہ بخشتا ہے۔ لوبان کوڑیہ ...لہ کو نیم کوب کر کے مٹی کے پیالے میں ڈالیں اور اس کے منہ پر دوسرا ...نند... کے کنارے گھس کر ہموار کر لئے گئے ہوں۔ اس کے بعد

مقام درس پر آٹا یا ملتانی مٹی سے گل حکم [illegible] سے چوڑے پر رکھیں اور نیچے پاؤ بھر تیل چراغ میں [illegible] ی ڈال کر جلائیں۔ اوپر کے پیالے پر کپڑے کی گدی [illegible] اس کو بار بار پانی سے تر کرتے رہیں۔ تیل کے ختم ہونے پر پیالوں کو اتار لیں اور اوپر کے پیالہ سے با آہستگی جوہر اتار کر شیشی میں رکھیں۔ اس میں سے صبح کے وقت بقدر ایک رتی سونگھ لیں اور دو چاول نہار منہ پانی سے کھائیں یا جوہر کھا کر تھوڑا سا گرم دودھ پی لیں۔

## آیورویدک:-

منفج و مسہل کرانے کے بعد مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی استعمال کرائیں:-

۱۔ داد ڑنگ، تل سیاہ۔ دونوں کو شیر گاؤ میں پیس کر لیپ کرنے سے درد شقیقہ رفع ہو جاتا ہے۔
۲۔ ناک کے راستے ناریل کا پانی پینا بھی مفید ہوتا ہے۔
۳۔ گائے کے دودھ میں مصری ملا کر ناک کے راستے پینا درد شقیقہ کو رفع کر دیتا ہے۔
۴۔ تلوں کی کھلی، تیل، شہد، سینڈھا نمک سب کو ملا کر خوب پیس کر لیپ کرنا شقیقہ کے لئے مفید ہے۔
۵۔ شالپرنی کے پتوں کو پانی میں پیس کر [illegible]



کرتا ہے
۶۔ [illegible] ں کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔
۷۔ [illegible] ں کنول برابر وزن لے کر پانی میں پیس لیں۔ پیشانی [illegible] رنا درد شقیقہ کو رفع کرتا ہے۔
۸۔ قدرتی زعفران گھی میں بریان کر کے بکری کے دودھ میں ڈال کر پینے سے درد شقیقہ رفع ہو جاتا ہے۔
۹۔ تخم سرس باریک پیس کر نسوار لینا بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔

## ہومیو پیتھک:-

| | |
|---|---|
| بیلاڈونا | ۳x |
| گلونائین | ۲x |
| سی پیا | ۶x |
| اگنیشیا | ۳x |
| سٹینم | ۳x |
| نیگونیریا | Q |

# بے خواب[ی]

طبی نام ——— سہر   ویدک ——— ندراناس

ڈاکٹری ——— ان سوم نی آ ——— Insomnia

~ SLEEPLESSNESS ~

اس مرض میں نیند نہیں آتی۔ یا کم آتی ہے۔ بقائے صحت کے لئے چھ سے آٹھ گھنٹہ تک سونا ضروری ہے۔ اگر اتنی دیر نیند نہ آئے تو سمجھو کم و بیش سہر کا عارضہ ہے۔

**علامات** ——— سوتے وقت ادھر ادھر کے خیالات سے نیند اُچاٹ ہو جاتی ہے۔ یا قدرے غنودگی ہو کر نیند اُڑ جاتی ہے۔ ناک خشک ہوتی ہے۔ پیاس کا غلبہ۔ سر میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ طبیعت بے چین اور مضطرب ہوتی ہے۔

**اسباب** ——— صفرا کی زیادتی۔ رنج و غم، فکر و تردد۔ سوء ہضم کھانے پینے میں بے اعتدالی، دھوپ میں یا تیز آنچ کے سامنے دیر تک بیٹھنا، بدن سے بہت سا خون نکل جانا۔ کثرت مے نوشی۔ سگریٹ تمباکو پینے کی زیادہ عادت۔ کثرت جماع۔

**غذا** ——— ہلکی اور زود ہضم ہو۔ مثلاً آش جو۔ حریرہ ساگودانہ، کھچڑی۔ شوربہ اور سبز ترکاریاں۔ کدو۔ خرفہ۔ پالک۔ تری وغیرہ۔ انار۔ سیب۔ انگور بھی دے سکتے ہیں۔



# [علاج] الجات

## [عل]اج ڈاکٹری

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | پیرلڈی ہائیڈ | ۹۰ منم |
| | لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس | ۳۰ منم |
| | پانی   تا | دو اونس |

ایسی ایک خوراک سوتے وقت پئیں۔

| | | |
|---|---|---|
| (۲) | سوڈیم برومائیڈ ——— | ۱۰ گرین |
| | کلورل ہائیڈریٹ | ۳۰ گرین |
| | سیرپ آف اورنج | ۲۰ منم |
| | پانی   تا | دو فلوئڈ اونس |

آدھی دوا سوتے وقت پئیں بقایا مقدار چار گھنٹے بعد بشرط ضرورت۔

(۳) ٹیبلٹ بارلی ٹون   ۵ گرین

ایک ٹکیہ سوتے وقت پانی کے ہمراہ کھائیں۔ عمدہ اور بے ضرر خواب آور۔ لیکن ان نیند لانے والی دواؤں کی عادت نہ ڈالنی چاہیئے۔

## یونانی

اصل سبب کو رفع کریں۔ اگر قبض یا سوء ہضم کی شکایت ہو۔ تو ان کا تدارک [کریں۔] [ح]قہ۔ شراب۔ بھنگ۔ وغیرہ جو چیز اس کی باعث ہو اسے کو بند

...یں یا کم کر دیں۔ سونے سے پہلے چار پانچ گھنٹے کھا [illegible] وقت چائے۔ قہوہ نہ پئیں۔ اگر خشک الخبرات کے سر کی طرف چڑ[illegible] ابیر میں سے کوئی عمل میں لائیں

(۱) شیرہ خنز ناک میں ٹپکائیں۔ اور سر میں ملیں۔

(۲) تخم کاہو۔ مغز۔ تخم خربزہ، مغز بادام، خشخاش سفید، مغز تخم کدوے شیریں۔ ہر ایک تین تولہ باریک کر کے ٹکیہ بنا کر سر پر باندھیں۔

(۳) تخم کاہو۔ ساڑھے تین ماشہ، تخم خشخاش سات ماشہ۔ شیرہ نکال کر نبات ڈال کر [illegible] کریں۔

(۴) صندل سفید۔ تخم خرفہ، تخم کاہو۔ ہر ایک دو ماشہ۔ کافور، افیون، زعفران۔ ہر ایک چھ رتی سب کو گلاب میں گھس کر سر پر لیپ کریں۔ اگر غلبہ سودا سے یہ عارضہ ہو تو بکری کا دودھ سات تولہ۔ شربت عناب دو تولہ ملا کر صبح کو پلا دیا کریں۔ تین روز یہی مقدار پی کر دودھ کی مقدار ایک ایک تولہ اور شربت میں ایک ایک ماشہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ دودھ اکتالیس تولہ تک اور شربت چار تولہ تک پہنچ جائے۔ پھر اسی مقدار میں روزانہ کم کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ سابقہ مقدار پر آجائے پھر چند روز تک استعمال کر کے بند کر دیں۔ عام حالات میں بکری کا دودھ روغن بادام۔ پنڈلیوں اور پاؤں کے تلووں پر مالش کرنا نیند لاتا ہے۔ یا تخم خشخاش اور تخم بھنگ ایک ایک تولہ پاؤ بھر شیر گاؤ میں گھوٹ کر تلووں پر مالش کریں یا برگ بھنگ دو تولہ بکری کے دودھ میں پیس کر مہدی کی طرح کف پا پر ضماد کریں۔

## آیورویدک

اشوگندھا ونشٹ، سارسوت ارشٹ، سارسوت جو[illegible]



مکر دھوج، اش[illegible] مرض بے خوابی کی مشہور ادویہ ہیں۔

## [illegible]ہومیوپیتھک

ہومیوپیتھک [illegible] Bioserpa بے خوابی کا تیر بہدف علاج ہے

# مرگی

طبی نام ———— مرح ———— وئیدک ———— اپسمار
انگریزی ———— اپی لیپسی ———— Epilepsy

ایک سخت خوفناک مرض ہے۔ جو دورہ کے ساتھ عارض ہوتا ہے۔ اس میں حس و حرکت کے آلات بیکار ہو جاتے ہیں۔ اور عضلات اینٹھنے لگتے ہیں۔ مریض بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔

**تشخیص علامات** ———— دورہ مرض سے پہلے مریض کو اپنے کسی خاص حصہ جسم اور اکثر پیٹ سے سرسراہٹ اٹھ کر سر کی طرف چڑھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور سر تک پہنچتے ہی مرض کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی دورہ سے پہلے درد سر یا دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ یا آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی دکھائی دیتی ہیں کبھی ڈراونی شکلیں نظر آتی ہیں۔ کانوں میں سے باجوں کی سی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ خاص طور پر مرض کی علامات یہ ہیں کہ مریض چیخ مار کر بیہوش ہو جاتا ہے۔ اور زمین پر گر [illegible] ہاتھ پاؤں اینٹھ کر ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ چہرہ خوفناک اور نیلگوں ہو جاتا ہے۔ [illegible] تے ہیں۔ سانس میں خراٹے کی آواز آتی ہے۔ منہ سے جھاگ نکلنے

ہیں۔ کبھی زبان بھی دانتوں میں آکر کٹ جاتی ہے۔ کبھ [illegible] ا ہو جاتے ہیں اور تین سے دس منٹ یا کبھی اس سے زیادہ دیر تک [illegible] ں کے ہاتھ یا پاؤں کو جھٹکا سا لگ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے۔ اد [illegible] وشی پڑا رہتا ہے۔ پھر ہوش میں آنے کے بعد اس کے حواس دیر تک [illegible] گر مریض کے چہرہ پیشانی گردن پر سفید داغ نمودار ہو جائیں تو یہ مبارک علامت ہے۔ ضعیف و کمزور لوگ اس سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

**اسباب** ——— کثرت جماع۔ جلق، کثرت شراب نوشی۔ صدمہ دماغ رنج و غم، محنت دماغی کی زیادتی۔ نقرس، وجع مفاصل۔ عورتوں میں حیض، بچوں میں دانت نکالنا۔ پیٹ کے کیڑے۔

**پرہیز** ——— زیادہ گرم اور زیادہ سرد دوائیں استعمال نہ کریں بلند جگہ پر چڑھنا۔ چاندنی کی روشنی میں دیر تک بیٹھنا۔ چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنا بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج یا زیادہ شور و غل سننا۔ چرخے۔ ہنڈولے یا جھولے میں جھولنا۔ گھومتی ہوئی چیزوں پر نگاہ قائم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کو بغور دیکھنا۔ بہتے ہوئے پانی کو بغور دیکھتے رہنا اور غم و غصہ کرنا۔ اس مرض میں نہایت مضر ہیں۔ ان سے مریض میں اس مرض کی تحریک ہو کر مرگی کا دورہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ان سے حتی الامکان بچنا چاہیئے علیٰ ہذا کثرت جماع بھی نقصان دہ ہے۔ اس سے بھی قطعی پرہیز رکھنا چاہیئے۔ قابض، بادی اور نفاخ غذائیں بالکل استعمال نہ کریں۔ دودھ دہی، چھاچھ اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں مثلاً ارد کی دال، اروی، میٹھا کدو، بھنڈی کچالو۔ ساگ سرسوں، بینگن۔ گوبھی کرم کلا وغیرہ سے پرہیز کریں۔ مچھلی۔ مولی، لہسن باقلا۔ اور مٹر بھی استعمال نہ کریں۔



اگر مریض [illegible] پیشانی اور گردن پر برص کے سفید داغ پیدا ہو جائیں تو یہ نیک علا [illegible] س مرض سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

ضعی [illegible] ے جسم میں خون کم ہو اس مرض میں مبتلا ہو کر اکثر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

معتدل صبح و شام کی ہوا خوری اور کھانے پینے میں احتیاط کرنا خصوصاً خوب بھوک لگنے پر کھانا، اور بھوک سے کم کھانا، ایسی تدبیریں ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے مریض اس مرض کے دورے سے بچا رہتا ہے۔

# معالجات

## علاج ڈاکٹری

(۱) فینی ٹون ٹیبلیٹ ۳ گرین

ایک ٹکیہ دن میں دو بار کھلائیں۔

(۲) سوڈیم برمائیڈ ۲۵ گرین کی مقدار میں دیا جاتا ہے۔ لیکن مہاسہ کے وقوع کو روکنے کے اثر کو دور کرنے کے لئے یہ سنکھیا کے عرق کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ یعنی

### مکسچر مرگی

| | |
|---|---|
| سوڈیم برومائیڈ | ۲۵ گرین |
| لائیکوار آسینی کیلس | ۲ تا ۳ منم |
| پانی | ایک اونس |

[illegible] خوراک، دن میں ایک بار۔

(۳) سوڈیم برومائیڈ ۵ [illegible] گرین
کلوروفارم واٹر
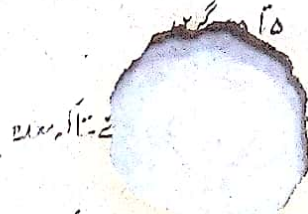
ایسی ایک خوراک پانی میں ملا کر دن میں [illegible] دے تاکہ معدہ
وامعاپر اس کی محرش تاثیر نہ پڑے۔

برومائیڈز کو تھوڑے مقدار میں شروع کر کے رفتہ رفتہ مقدار بڑھائی جائے۔ بعض مریضوں کو اس دوا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے اور بعض کو کم۔ عورتوں کو مردوں کی نسبت کم برداشت ہوتی ہے۔ اگر یہ دوا پندرہ گرین دن میں تین بار دینے سے مرض کے دورے نہ رکیں تو پھر اس دوا سے شفایابی کی کم توقع ہوتی ہے۔

(۴) ڈلانٹن سوڈیم (ساختہ پارک ڈیوس) کے کیپسول ڈیڑھ گرین کی مقدار میں تناول کرائے جاتے ہیں۔ بالغوں کے لئے ایک یا دو کیپسول روزانہ دو یا تین بار دیئے جا سکتے ہیں۔

(۵) مسن ٹوین (ساختہ سینڈوز) علاج کے شروع میں نصف ٹکیہ روزانہ کھلائی جاتی ہے اور ہر ہفتہ اس کی مقدار خوراک رفتہ رفتہ بڑھائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ ایک دن میں تین بار دی جائے۔ لیکن یہ زہریلی دوا کسی ڈاکٹر کی زیر نگرانی استعمال کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اس کے دوران استعمال میں مہینہ میں ایکبار خون کا امتحان کرنا ضروری ہے۔ سفید دانہائے خون چار ہزار سے کم ہو جائیں تو خطرے کی علامت ہے۔

## مرگی کے لئے چند خاص انجیکشن

(۱) کیلسیم بروبنیٹ دس ملی گرام کا عضلاتی انجیکشن ہر روز یا دوسرے روز لگائیں۔
(۲) سوڈیم گارڈنیال ایک سی سی کا عضلاتی انجیکشن کریں۔
(۳) کلوزا کیلیسم اور لیسی تھین دو سی سی کا اعضلاتی انجیکشن کریں۔



(۴) زالیفل یا [illegible] سی کا اعضلاتی انجیکشن کریں۔
(۵) نیم [illegible] لاتی انجیکشن کریں۔
(۶) فیم [illegible] تی انجیکشن کریں۔

## علاج طبی

**نفوخ** ــــــــ آکھ کے درخت پر جو ٹڈا ہوتا ہے اس کو ایک شیشی میں بند کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور اس کے ہموزن سیاہ مرچ ملا کر ایک پیسیں۔ دورہ کے وقت مریض کی ناک میں پھونکیں مجربین اس کو مفید بتاتے ہیں۔

پوست ریٹھہ کو باریک پیس کر ناک میں پھونکنا بھی ہوش لاتا ہے۔

سردی کے موسم میں اونٹ کے چھینکنے پر اس کی ناک سے کیڑا نکلتا ہے جو ساربانوں کی معرفت دریافت ہو سکتا ہے۔ ایسے چند کیڑے لے کر آکھ کے دودھ میں بھگو کر رکھیں خشک ہونے پر باریک پیسیں اور دورہ مرض کے وقت مریض کی ناک میں پھونکیں۔ مجربین اسکو مفید بتاتے ہیں۔

**سعوطہ** ــــــــ کٹائی خرد کے پھل اور پتوں کو پیس کر ان کا پانی نچوڑ کر نکالیں۔ اور دورہ مرض کے وقت ناک پہنچائیں۔

**گولیاں** ــــــــ بچوں کی مرگی میں مفید ہیں۔ کندر۔ جند بیدستر، ایلوا۔ نینوا، ادویہ ہموزن لے کر باریک پیسیں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں ایک گولی سے دو گولی تک ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

**[illegible]** ــــــــ جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو عرق [illegible] کر پلائیں۔ بچے کو اس کی عمر کے مطابق شیر مادر میں گھس کر دیں۔

**سفوف** ——— مرگی کے [illegible] اکثر امراض میں مفید

پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید، مجوف خراشیدہ، پود[illegible] لے کر کوٹ چھان کر رکھیں ایک سال کے بچے کو ایک ماشہ، دو سا[illegible] ہذ القیاس) عرق بادیان یا شیر مادر میں حل کر کے پلائیں۔

**دوا** ——— جند بیدستر، ہینگ دونوں ہموزن لے کر باریک پیسیں اور ایک رتی سے دو رتی تک ماں کے دودھ میں حل کر کے تین روز تک پلائیں آٹھ دس روز کے بعد پھر تین روز تک پلائیں۔ اسی طرح دفعہ سے کئی مرتبہ استعمال کرائیں۔

**معجون** ——— مرگی کیلئے مفید ہے۔ عاقر قرحا دو تولہ کو سرکہ میں پیس کر سہ چند شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ۔

## آیورویدک

(۱) تخم سہانجنہ، کٹھ تلخ، مشک بالا، زیرہ سیاہ، لہسن، نرکٹا، ہینگ ہر ایک ۵ ماشہ سب کو پانی کے ساتھ سل پر پیس لیں۔ اور لغدہ سا بنالیں پھر اس لغدہ سے چوگنا تلوں کا تیل اور تیل سے چوگنا بکرے کا بول لے کر سب کو ایک دیگچہ میں ڈالیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ تمام بول وغیرہ خشک ہو جاتے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اس کو نتھار کر چھان لیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس تیل کے چند قطرے روزانہ دو تین مرتبہ مریض کے ناک میں ڈالیں اس سے تھوڑے دنوں سے پیدا شدہ مرگی رفع ہو جاتا ہے۔

(۲) سونٹھ، کالی مرچ، فلفل دراز، ہر سہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک پیس لیں اور بیس روز تک ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں بھگو رکھیں بعد[illegible]



شیشی میں ڈال لی[illegible] نسوار دینے سے بلغمی مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(۳) [illegible] اسکی نسوار لینے سے چند روز میں ہی مرگی کو آرام ہو جا[illegible]

(۴) پوست [illegible] کے دودھ میں پیس کر ناک میں چھکانے سے مرگی کا دورہ دور ہو جاتا ہے۔

(۵) کڑوی توری کا رس چند قطرے بوقت دورہ ناک میں ٹپکانے سے مرگی کا دورہ دور ہو جاتا ہے۔

(۶) ریٹھے کا چھلکا نہایت باریک پیس کر اسکی نسوار روزانہ لینے سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

(۷) سفید مرچیں کو چالیس روز تک ہاتھی کے بول میں تر رکھیں اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اس کی روزانہ نسوار لینے سے مرگی دور ہو جاتی ہے۔

(۸) نوشادر چھ ماشہ، ایلوا، سہاگہ ۳ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر تھوڑے سے سرسوں کے تیل میں ملا دیں اور بوقت دورہ اس کی چند بوندیں مریض کی ناک میں ٹپکا دیں دورہ فوراً بند ہو جائے گا۔ اس کے روزانہ استعمال سے مرگی رفع ہو جاتی ہے۔

## ہومیوپیتھک

بیلاڈونا ——— ۳۰
ہائیوسیمس ——— ۳۰
سٹرامونیم ——— ۱۲

# دردِ [illegible]

طبی نام ______ صُداع ______ ہندی ______ شِراشول
ڈاکٹری ______ ہیڈیک
HEADACHE
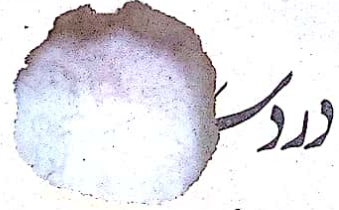
یہ مرض تھکاوٹ، ہاضمہ کے بگاڑ، بھسی مزاج، جذباتی ہیجان، قبض اور ورم غارالانف کے اسباب سے عام طور پر ہوا کرتی ہے۔ اور کمی خون بھی اس کا بھاری سبب ہے لیکن دردسر بذاتِ خود کوئی مرض نہیں بلکہ اندرونی خرابی کی ایک علامت ہے۔

اگر امراض دماغی و گُردہ، وجع المفاصل کمی خون کے سبب سر درد کی شکایت ہو تو ان کا مناسب تدارک کریں۔

## • معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) اگر اعصابی درد ہے، تو اسپرین ۵ گرین کی ٹکیہ فوراً دردسر رفع کر دیتی ہے۔

(۲) اگر بے خوابی کے ساتھ دردسر ہے تو سونالجین کی ٹکیہ فوری سکون دیتی ہے۔

(۳) اگر نزلہ و زکام کے سبب دردسر ہے تو ڈوورس پوڈر ۵ گرین کی مقدار میں فوری سکون دیتا ہے۔

(۴) اگر اعضائے ہضم کے باعث دردسر ہے تو کوئی کاسر ریاح مکسچر [illegible] ٹیلیٹس ۲ ٹکیاں سکون بخش سکتی ہیں۔



(۵) اگر [illegible] دسر ہے تو زبردست مسکن الم دوا ہٹپا لنجی کی ایک ہی ٹکیہ درد [illegible]

(۶) [illegible] وسولی کا دردسر ہے تو سبب کا علاج کرنا چاہیئے۔

(۷) اگر صفراوی [illegible] ہے تو سوڈا ایسلی سلاس ۵ گرین کی مقدار میں دینا چاہیئے۔

(۸) اگر دماغی کمزوری کے باعث دردسر ہے تو مقوی دوا استعمال کرنا چاہیئے۔

## علاجِ طبّی

**ضماد** ______ گرم۔ دردسر کے لئے مفید ہے:۔ صندل سفید کو سبز دھنیے کے پانی میں پوست خشخاش کے پانی یا گلاب میں گھسکر پیشانی پر ضماد کریں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو کافور تھوڑا سا اضافہ کر کے ضماد کریں نیز ناک سعوطہ کریں۔

**دیگر** ______ شدت دردسر کی حالت میں فوراً تسکین بخشتا ہے کافور۔ افیون ہموزن لے کر عورت کے دودھ یا گلاب میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔ نیز ناک میں سعوطہ کریں۔

**سعوطہ** ______ دردسر کے لئے مفید ہے:۔ احتباس بلغم اور نزلہ کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ نوشادر ۲ ماشہ، اَن بجھا چونا چار ماشہ دونوں کو باہم پیسکر رکھیں اور اس میں سے تھوڑا سا ناک میں سعوطہ کریں چھینکیں آئینگی جن کے ذریعہ بلغم خارج ہو کر دردسر کو آرام ہو جائے گا۔

**دوا** ______ سردی سے جو سر درد پیدا ہو جاتا ہے وہ دارچینی کا جوشاندہ پینے یا چائے بطریق معروف بنا کر استعمال کرنے سے زائل ہو جاتا ہے [illegible] دارچینی، دس تولہ پانی)

**تبرید (ٹھنڈائی)** ــــــــــ گرم [illegible] ہے۔ تخم کاہو سات ماشہ سے ایک تولہ تک لے کر پانی بقدر ضر[illegible] [illegible] لیں اور شربت نیلوفر یا مصری دو تولہ سے شیریں کر کے پلائیں [illegible]

**دیگر** ــــــــــ تخم دھنیا ایک تولہ کو پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور مصری دو تولہ ملا کر پلائیں۔ گرم درد سر کے لئے مفید ہے۔

**ضماد** ــــــــــ ہر قسم کے درد سر کو مفید ہے:۔ گل مچکند کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ بعض اس کے ہمراہ تخم تربوز، اور بعض پوست الائچی شامل کرتے ہیں۔

**تکمید** ــــــــــ درد سر گرم کے لئے نافع ہے:۔ لیموں کو درمیان سے چیر کر اس کے دو ٹکڑے کریں۔ اور اس سے پیشانی کو سینکیں۔ جب سرد ہو جائے تو دوسرے ٹکڑے سے سینکیں۔ اس طرح کئی مرتبہ کریں۔

**جوشاندہ** ــــــــــ گرم و سرد درد:۔ درد سر کے لئے مفید ہے بالسہ کی جڑ بقدر ڈیڑھ تولہ نیم کوب کر کے پانی میں جوش دیں اور چھان کر ۲ تولہ شکر سفید ملا کر پئیں

**قطور** ــــــــــ روغن تارپین کے قطور کرنے یا اس میں پھاہا بھگو کر ناک کے سامنے رکھنے سے تمام کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اگر روغن تارپین دو تولہ کو آدھ سیر گرم پانی میں ملا کر پچکاری کریں تو نہایت مفید ہے۔

**دیگر** ــــــــــ برگ کینر، برگ شفتالو کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں یا ان کو سایہ میں خشک کر کے ہلاس بنا کر استعمال کریں۔ کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جائیں گے۔

**ہلاس** ــــــــــ کیڑوں کو خارج کرتا ہے اور ان [illegible]



جو درد سر ہوتا [illegible] مفید ہے:۔ تخم سُہنجنہ، سونٹھ، پیپل، بیخ املتاس ہر ایک ایک ماشہ [illegible] کھرل کر کے خشک کریں بعدہ بطور ہلاس استعمال کریں

## [illegible]رویدک

کٹھ تلخ، پوست بیخ ارنڈ دونوں کو کانجی کے ہمراہ پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے والوں کا سر درد دور ہو جاتا ہے۔

لونگ ۵ عدد، سونٹھ دو رتی۔ ان کو پانی میں پیس کر دو تولہ تلوں کے تیل میں پکائیں پھر اس کا ذرا ذرا گرم لیپ کریں۔ اس سے بھی والوں کا سر درد رفع ہو جاتا ہے۔

کنول ڈوڈہ، آملہ، خس دوب، پوست ہرڑ کلاں، ناگرموتھا، کافور، جملہ ادویہ برابر وزن لے کر پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ اس سے صفراوی درد سر کو جلد آرام ہو جاتا ہے۔

صندل سفید، دھنیا، گلِ سرخ۔ خوب باریک پیس کر اس میں لعاب اسبغول ملا کر لیپ کریں۔ یہ صفراوی درد سر کی عمدہ دوا ہے۔

کائپھل پیس کر نسوار لینے سے بلغمی سر درد دور ہو جاتا ہے۔

فلفل دراز، سونٹھ، ناگرموتھا، ملٹھی، تخم سوئے۔ کنول پھول، کٹھ تلخ، جملہ ادویہ مساوی وزن لے کر پانی میں پیس کر گرم کر کے پیشانی پر لیپ کرنے سے بلغمی سر درد رفع ہو جاتا ہے۔

## ہومیوپیتھک

[illegible]جہ کمزوری دماغ کے سر درد ہو تو الیڈ فاس ۳۰ ویں

بلڈ پریشر اگر سر درد کا سبب ہو تو یپکرک ایـ[illegible]
اگر بوجہ نقص ہاضمہ اور قبض کے سر درد ہو[illegible]
نزلہ اور زکام اگر سر درد کا باعث ہو تو امو[illegible]
اگر درد سینہ کے باعث سر درد ہو تو سلفر [illegible]یا

# ہسٹیریا

طبی نام ——— اختناق الرحم ویدک ——— یوشا اپسمار
ڈاکٹری ——— ہسٹیریا ——— HYSTERIA

اختناق الرحم کے گھٹنے کو کہتے ہیں۔ یہ مرض عموماً حیض کے رکنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامتیں مرگی سے ملتی جلتی ہیں مگر فرق صرف اس قدر ہے کہ نہ منہ سے جھاگ آتے ہیں اور نہ کلیّ بے ہوشی ہوتی۔ بعض کی حالت دورہ کے وقت مجنونانہ ہو جاتی ہے۔

**پرہیز** ——— بادی، ثقیل اور دیر ہضم اور منجر چیزوں سے اور غم و غصہ سے عشقیہ ناولوں اور افسانوں کے پڑھنے سے پرہیز کریں۔

**غذا** ——— لطیف اور زود ہضم دیں۔ ایّام مسہل میں سوائے مونگ کی نرم کھچڑی کے کوئی دوسری غذا نہ دیں۔ دیگر ایّام میں حسب ضرورت بکری کے گوشت کا شوربا کم مرچ کا چپاتی کے ساتھ دیں۔ اور ترکاریوں میں سے کدو۔ خرفہ پالک، ترئی، ٹنڈا۔ وغیرہ حسب ضرورت دیں۔ میوہ جات میں سے انار، بیر، انگ[illegible] امرود وغیرہ حسب عادت دیں۔



# [illegible]الجات
## [illegible]پھیک

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | ٹنکچر ویلیری این ایمونی اٹیڈ | ۴۵ منم |
| | سپرٹ ایمونیا ایرومٹیک | ۱۵ منم |
| | پیپر منٹ واٹر ——— تا | نصف اونس |
| (۲) | ویری نیٹ آف زنک | ۴۸ گرین |

اس کو ۲۴ گولیوں میں تقسیم کریں اور ایک گولی دن میں تین بار بعد از غذا کھلائیں

**ٹیکہ سے علاج** ——— مارفیا اینڈ ایٹروپین سے دورہ تو رک جاتا ہے۔ لیکن اس سے مستقل فائدہ نہیں ہوتا۔

ہائیوسین ۱/۱۰۰ گرین کا زیر جلد انجکشن کریں۔

برومو پالنو وایٹوڈین کا ایک ایمپول کا عضلاتی انجکشن کریں۔

ڈائی آرس ویلرو ایک امپیول کا عضلاتی انجکشن کریں۔

کیلسی بی اون کا ۵ سی سی سے ۱۰ سی سی تک وریدی انجکشن کریں۔

کیلسی برونیٹ کا دس ملی گرام کا عضلاتی یا وریدی انجکشن لگائیں۔

سوڈیم ایمائیٹل کا وردن وریدی انجکشن سر کی اعصاب کو سکون دیتا ہے۔

# علاج طبّی

اگر مریضہ کنواری ہو تو اس کی شادی کر دینے سے اکثر شفا ہو جاتی ہے۔ باہواری

ایّام کی باقاعدگی، رفع تفخ اور درستی ہاضمہ کی تدبیر کریں۔ مریضہ کی خبرگیری و تیمارداری کے لیے خوش خلق، ہمدرد اور نیک اقارب پاس رہیں [illegible] ہم میں نہ پڑتے دیں۔ دورہ مرض کے وقت چنداں فکر و تشویش [illegible] علاج کریں اگر یہ [illegible] کی بندش وغیرہ ڈھیلی کر کے سر کو قدرے اونچا رکھیں [illegible] پانی کے چھینٹے ماریں۔ پیاز لہسن یا ہینگ سونگھائیں۔ تھوڑی دیر کے لئے ناک کے نتھنے بند کر دیں بازوؤں، پنڈلیوں کو باندھیں۔ پاؤں اور سارے بدن کو خوب مالش کریں۔ دایہ کے ذریعے روغن یاسمین میں قدرے مشک حل کر کے اندام نہانی کے اندر رکھوائیں۔ یا شویہ کریں۔ ضرورت ہو تو حقنہ کرائیں۔ یا منضج کر کے مسہل دیں۔ سلیخہ، سعد کوفی، سنبل الطیف ہر ایک چھ ماشہ عرق مکوہ میں پیس کر ضماد کریں۔ وقفہ کے ایام میں اصل باعث مرض کے تدارک کی طرف توجہ کریں۔ مریضہ کو خیالات فاسدہ سے بچائیں۔

## آیورویدک

(۱) سدھ مکردھوج ایک رتی، کشتہ مروارید نصف رتی۔ کشتہ مرجان نصف رتی کشتہ طلا پاؤ رتی۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ان کو ملا کر بہ ہمراہ چند دانہ منقی مریضہ کو صبح و شام کھلائیں۔

**دودھ تیار کرنے کی ترکیب** ——— کم از کم ایک پاؤ پختہ شیر گاؤ لے کر اس میں ایک پاؤ پختہ پانی ڈال دیں اور نصف تولہ سفوف۔ اسگندھ ناگوری نصف تولہ سفوف ستاور۔ دونوں کو اس دودھ میں ڈال کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ صرف دودھ باقی رہ جائے۔ یہ دودھ چھان کر اس میں بقدر ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک روغن بادام ڈال کر بقدر ضرورت مصری ملا کر مریضہ کو پلائیں اور یہ دودھ دوسرے



بھی تیار کر کے پلائیں اور مندرجہ بالا دوا بھی اس کے ساتھ کھلائیں۔

(۲) چیتر [illegible] ——— سدھ مکردھوج دو حصّہ۔ کشتہ سونا۔ منسل مصفیٰ، کستوری [illegible] مصفیٰ ہر ایک ایک حصّہ، سب کو نہایت باریک پیس کر ایک روز [illegible] کرل کریں اور ایک گولا سا بنا کر اس پر سبز ارنڈ کے پتے خوب لپیٹ دیں اور چار روز تک غلہ کے ڈھیر میں دبا دیں۔ پھر نکال کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام شہد کے ہمراہ استعمال کرانے سے مرض ہسٹریا رفع دفع ہو جاتا ہے۔

اگر ہسٹریا یا غشی کا دورہ شروع ہونے سے پیشتر مریض کو سخت درد شکم اور ساتھ ہی قیئیں بھی آتی ہوں تو مندرجہ ادویہ کام میں لائیں۔

رسون آدی وٹی ایک عدد، بجر رکشا ۲ رتی، ہنگوادی چورن ۴ رتی۔ فی خوراک بہ ہمراہ ڈیڑھ ماشہ کرپور آسوائی خوراک جس میں ڈھائی تولہ تا ۵ تولہ عرق سونف ملا لیا گیا ہو دن میں تین خوراکیں استعمال کرائیں۔

شدید دورہ کی حالت میں ۲ سے ۳ رتی ہینگ پانی میں گھول کر مریض کو استعمال کرائیں اس سے فوراً غشی یا ہسٹریا کا دورہ رفع ہو جاتا ہے۔

دہکتے ہوئے کوئلوں پر ہینگ بقدر دو چار رتی ڈال کر مریض کو دھونی دیں۔ اس سے بھی غشی یا ہسٹریا کا دورہ رفع ہو جاتا ہے

علاوہ ازیں دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ڈراکشا ارسٹ نصف اونس سوا تولہ سے ڈھائی تولہ عرق سونف میں ملا کر مریض کو پلائیں۔

## ہومیو پیتھک

آرسنک ایلب ——— ۳۰

| | |
|---|---|
| فیرم | ۳۰ |
| بیلاڈونا | ۳۰ |
| ارم میٹ | ۳ |
| پلساٹیلا | |
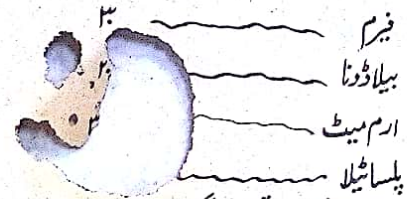
یہ ادویہ باد گولہ کے لئے بہترین تسلیم کی گئی ہیں۔

# پاگلپن دیوانگی

طبی نام ـــــــ جنون آیورویدک ـــــــ انماد
ڈاکٹری ـــــــ مے نیا ان سینٹی ٹی ـ Insanity Mania

اس مرض میں انسان کی عقل فتور آجاتا ہے۔ مریض ناشائستہ حرکات کرنے لگتا ہے۔ شدید حالت میں مریض زیادہ شور غل کرتے، اُچھلتے، کودنے، اچھلنے۔ دوڑتے تیار دار دں کو مارتے گالیاں دیتے اور اپنے آپ یا دوسروں کو نقصان پہنچانے کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں۔

**اسباب** ـــــــ خانگی پریشانیاں، رنج، روحانی صدمات کثرت مے خواری یا منشیات، کثرت مباشرت، جلق، فاقہ کشی، یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔

**علامات** ـــــــ پست ہمتی، خیالات کی پراگندگی، حافظہ کمزور۔ یا زائل ہو جانا۔ بے چینی، بدحواسی، چڑچڑاپن۔ بے خوابی، اور سر میں درد رہنا۔

ـــ گرم نفاخ اور ثقیل غذاؤں سے اجتناب کر



## [illegible] الجات
## [illegible] پیتھک

(۱) ہائیوسین $\frac{1}{2}$ گرین زیر جلد ٹیکہ کریں۔

| | | |
|---|---|---|
| (۲) | لائیکوار مارفین ہائیڈرو کلور | ۲۰ منم |
| | ٹنکچر ہائی سائمس | نصف ڈرام |
| | پوٹاش برومائیڈ | پندرہ گرین |
| | سپرٹ کلوروفارم | پندرہ منم |
| | ایکوا تا | ایک اونس |

ایسی ایک خوراک دن میں تین بار پلانا مفید ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| (۳) | ٹنکچر ہائی سائمس | نصف ڈرام |
| | ایکسٹریکٹ کولائیکر | ۲۰ قطرے |
| | کلورو ہائیڈراس | ۱۰ گرین |
| | سوڈا برومائیڈ | ۱۵ گرین |

(۴) اگر عورت کو ایام حمل یا سن یاس میں یہ شکایت لاحق ہو تو کارپس لوٹیم کا اندرون عضلات ٹیکہ کریں۔

## علاج طبی

اصل سبب کو دور کریں۔ ہر روز غسل کرائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ نیند [illegible]شش کریں۔ چھوٹی چندن کا سفوف دس رتی۔ ہمراہ شربت نیلوفر دو تولہ

پانی بقدر حاجت ملا کر صبح و شام کھلائیں۔ شدید مرض میں دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔ ہفتہ عشرہ میں مذکورہ بالا علامات دور [illegible] ہیں۔ جب مریض کا جوش کم ہو جائے۔ تو بعدہ ماءالجبن کرائیں۔ لاجوود مفر [illegible] ر دار [illegible] اسفنتہ دو رتی کو باریک پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ یا مفرح [illegible] ملا کر کھلاتے رہیں۔ خاموش جنون میں چھوٹی چندن فائدہ نہیں کرتی۔

یہ سخت کڑوی دوا ہے۔ اسے کیپ شول میں ڈال کر کھلانا چاہیئے۔

# آیورویدک

(۱) سفوف مغز بیٹھا چھ ماشہ، سفوف کٹھ تلخ ڈیڑھ ماشہ دونوں کو ۴ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ یہ بھی پاگل پن کی عمدہ دوا ہے۔ اس کے استعمال سے چند روز میں پاگل پن رفع دفعہ ہو جاتا ہے۔

(۲) مغز تخم بیٹھا ۲ تولہ۔ شنکھا ہولی ایک تولہ۔ دونوں کو بطور سردائی رگڑ کر اس میں مصری ملا کر پلانے سے پاگل پن رفع ہو جاتا ہے۔

(۳) شنکھا ہولی کا رس ۴ تولہ، کٹھ تلخ کا سفوف ڈیڑھ ماشہ دونوں کو استعمال کرنے سے ہر قسم کا پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔

(۴) گل چینا دو تولہ، شہد ایک تولہ، دونوں کو ملا کر چند روز استعمال کرائیں۔ یہ بھی پاگل پن کی عمدہ دوا ہے۔

(۵) عمدہ پکی ہوئی املی دو تولہ نصف پاؤ پختہ پانی میں بھگو دیں۔ بعد ازاں مل کر چھان لیں۔ اور اس میں دو تولہ مصری ملا کر (مفرد) پاگل پن کے مریض کو چند [illegible] صبح و شام استعمال کرائیں۔ اس سے بھی پاگل پن دور ہو جاتا ہے۔



(۶) آٹھ دس عدد [illegible] زرد ایک تولہ روزانہ گرم کر کے اس میں بقدر ۶ ماشہ مصری ملا دیں اور مریض کو پلا [illegible] یہ پاگل پن کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

# ہومیوپیتھک

ہومیوپیتھک طریق علاج میں ادویہ جدید میں "بالیوسر" ۱۳۱ ر ۲۰ میں بہترین ثابت ہو چکی ہے۔

# نسیان

**طبی نام** ——— نسیان ——— **ویدک نام** ——— سمرتی بھرنشن
**ڈاکٹری** ——— ایمینے سیا ——— AMINESIA

اس مرض میں آدمی فراموش کار بن جاتا ہے۔ دیکھی ہوئی چیز یا سنی ہوئی بات کو جلد بھول جاتا ہے۔

**علامات** ——— مریض گذشتہ بات کو سوچتا ہے۔ تو بھی یاد نہیں آتی۔ جو خواب دیکھتا ہے بیان نہیں کر سکتا۔ اگر یہ مرض ضعف دماغ سے ہو تو ذرہ سی محنت سے سر میں درد، دوران اور آنکھوں میں تاریکی آنے لگتی ہے۔ اگر نزلہ و زکام اور بلغمی رطوبات سے ہو تو کثرت خواب، زیادتی لعاب و آب بینی۔ چہرہ پر بھر بھراہٹ اور ذائقہ پھیکا اسکی علامات ہیں۔ اگر گرم اشیا کی کثرت استعمال اس کی باعث ہو تو [illegible] کی علامت ناک کی خشکی قلت خواب اور قبض کی شکایت ہے۔

**[illegible]ب** ——— اس مرض کا اصل اور حقیقی سبب تو یہ ہے کہ جب رطوبت کی زیادتی سے دماغ نرم پڑ جاتا ہے۔ یا رطوبات کی کمی سے سخت

ہو جاتا ہے تو یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ جلق، کثرت جماع، منشیات، خصوصاً شراب کا کثرت استعمال۔ سر پر چوٹ لگنے، دھوپ [illegible] رہنے یا آگ کے پاس دیر تک بیٹھے رہنے سے جسم میں خون کی مقدار کم ہو کر [illegible] کم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ یا قوت ہضم کے عرصے تک خراب رہنے یا نزلہ و زکام کی دائمی شکایت اور زیادہ سونے خصوصاً دن کے وقت سونے سے خون میں بلغمی رطوبتوں کے زیادہ شامل ہو جانے سے دماغ نرم پڑ جاتا ہے۔ اور یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

**پرہیز** ـــــــــــ اگر ضعف دماغ مرض کا سبب ہو تو کثرت جماع، کثرت مطالعہ اور ہر قسم کی دماغی محنت سے پرہیز رکھیں گرمی کی وجہ سے ہو تو گرم اشیاء کا استعمال اور لہسن پیاز، ماش وغیرہ تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں سے احتراز رکھیں۔ اگر زکام و نزلہ اس کا موجب ہو تو ٹھنڈا پانی پینے اور اس کے ساتھ نہانے سے پرہیز رکھیں۔ سرد ہوا سے بچیں۔ ترش اشیاء اچار، چٹنی۔ انگور اور ترش میوہ جات نارنگی وغیرہ نہ کھائیں۔

**غذا** ـــــــــــ خون کی کمی میں شوربا، چپاتی، یخنی، چوزہ، مرغ، تیتر، بٹیر کا شوربا، بیضہ نیم برشت، دودھ، مکھن، ملائی، دودھ چاول۔ دال مونگ یا ارہر کی دال کی کھچڑی، بکری کا بھیجا، خرفہ، پالک، کدو، ٹنڈے، ترئی جیسی چیزیں دیں۔ سیب، انگور، آم، خربوزہ وغیرہ میوے کھلائیں۔ لیکن رطوبتوں کی زیادتی میں ہضم کی رعایت رکھتے ہوئے، چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر کا بھنا ہوا گوشت، کباب مونگ یا ارہر کی دال خشک پکائی ہوئی چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

## معالجات
## ایلوپیتھک



اس مرض میں مریض کو مقویات دینے کی زیادہ ضرورت ہے۔ ٹانک ادویہ زیادہ مفید رہتی ہیں۔ فاسفورس [illegible] تین کے مرکبات۔ یعنی ہگزے نردگر، سیرپ۔ گائیسر و فاسفیٹ کمپاؤنڈ۔ ڈائیو [illegible] نیورلیسی ٹیکین اور فاسفولیسی ٹیکین دیئے جاتے ہیں۔ فاسفورس [illegible] پل فاسفورس ایک سے دو گولی تک آئل فاسفورس ایک سے تین منم بھی دے سکتے۔

## علاج طبیّ

**سفوف** ـــــــــــ نسیان کو دور کرتا ہے:۔ بچھ (وج) کو شکر سفید ہموزن کے ہمراہ سفوف کر کے بقدر تین ماشہ کھائیں۔

برہمی بوٹی کو کوٹ چھان کر شکر سفید کے ہمراہ سفوف بنا کر ایک تولہ روزانہ شیر گاؤ کھلانا بھی نسیان کو دور کرتا ہے۔

برہمی بوٹی کو کوٹ چھان کر شکر سفید کے ہمراہ سفوف کر کے بقدر ایک تولہ روزانہ کھائیں۔

**دوا** ـــــــــــ کندر دو تولہ کو باریک پیس کر چھ تولہ شہد میں ملا کر رکھیں۔ سات ماشہ صبح اور سات ماشہ شام کے وقت کھلائیں۔

**سفوف** ـــــــــــ نسیان کے لئے مفید ہے۔ الائچی سفید عمدہ مربہ دو تولہ کو آدھ سیر گلاب قسم اول میں پکائیں۔ یہاں تک کہ تمام عرق جذب ہو جائے اسکے بعد خشک کر کے چھلکے سمیت سفوف بنا لیں اور مصطگی رومی دو تولہ مصری [illegible] تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملائیں اور یکجی کھرل کر کے رکھیں۔ پانچ ماشہ سفوف [illegible] گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

## آیورویدک

شربت برہمی، اکر دھوج، اشوگندھ آرلشٹ، [illegible] سارسوت گھرت وغیرہ نسیان کیلئے مفید ثابت ہو چکی ہیں۔

## ہومیوپیتھک

مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کیجا سکتی ہیں

| | |
|---|---|
| الیمڈ فاس | ۳x |
| پکرک الیمڈ | ۶ |
| الوز | ۱۲ |
| اموئیم کارب | ۳۰ |
| سلفر | ۶ |

# امراض آلات تنفس



پرنٹرز: کاشف پبلیکیشنز۔ ناظم آباد ۳ کراچی

# ن[illegible]ونیا

طبی نام ______ ذات الریہ اردو ______ پھیپھڑوں کا ورم

ویدک ______ شوشنگ جور انگریزی نمونیا ______ PNEUMONIA

اس مرض میں خاص پھیپھڑے کی ساخت میں ورم اور سوزش ہوتی ہے۔

**تشخیصی علامات** ______ لرزے کا شدید بخار، نبض نہایت تیز سانس بھی تیز سینے میں اور اس کے مقابل پشت میں درد۔ تھوڑی تھوڑی خشک کھانسی۔ جس میں پھر لیسدار بلغم نکلنے لگتا ہے۔ شدت کی کمزوری عارض ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں نبض میں موجی لین ہوتی ہے۔ کبھی نبض منقطع بھی ہو جاتی اور رگا ہے ذوالقرعیتین بھی۔ اور اس میں نبض اکثر عظیم ہوتی ہے۔ البتہ ضعف شدید میں عظیم نہیں رہتی۔ ہاں بخار کی کمی سے تواتر میں کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ ذات الجنب اور ذات الریہ کی علامات میں فرق یہ ہے کہ مقدم الذکر میں چھاتی کا درد شدید اور بخار خفیف ہوتا ہے۔ مگر موخر الذکر میں اسکے برعکس درد خفیف اور بخار شدید ہوتا ہے

**اسباب** ______ عیش و عشرت کی زندگی، شراب خوری سستی کمزوری، لاغری، تغیرات، موسم، سردی لگنا۔ سینے پر چوٹ لگنا۔ یا کوئی زخم ہونا۔ بعض امراض مثلاً وجع مفاصل، نقرس، آتشک۔

**تنبیہ** ______ پیاس کی حالت میں پانی ہرگز نہ دیں

اور اس کی بجائے صرف عرق گاؤزبان نیم گرم کرکے حلق کو تر کرنے کے واسطے دوچار [illegible]
[illegible] وقتاً فوقتاً دیں۔ دھوئیں اور دھوپ میں بیٹھنے سے افیون، بھنگ، چرس
اور دیگر مخدرات کے استعمال سے اور قابض چیزوں [illegible] نے پینے سے پرہیز کریں۔ لہسن
پیاز، شلغم، مچھلی، بھنڈی، آلو، اروی، ماش کی دال [illegible]

**غذا** حالت مرض میں غذا صرف مرغ کا شوربا یا بکری کا شوربا۔ تخفیف مرض کے بعد یخنی یا شوربا چپاتی وغیرہ دیں۔

# معالجات

## علاج طبیّ

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | پوٹاش آیوڈائیڈ | پانچ گرین |
| | کریازوٹ | دو منم |
| | الکوحل | ۱۵ منم |
| | ایکسٹریکٹ گلیسرا ایزالیکوڈ | ۱۵ منم |
| | ایکوا | تا ایک اونس |

چارچار گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

| | | |
|---|---|---|
| (۲) | لائیکوار ایمونیا ایسی ٹیٹ | ایک ڈرام |
| | پوٹاش آیوڈائیڈ | ۵ گرین |
| | ایمونیا کارب | ۴ گرین |
| | ٹنکچر سلا | ۱۰ گرین |



| | |
|---|---|
| سیرپ ٹولو | ایک ڈرام |
| ایکوا | ایک اونس |

چارچار گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

(۳) سلفا میزاتھیین یا سلفاڈایازین ابتدائی خوراک تین گرام۔ اس کے بعد ڈیڑھ گرام ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ جب تک بخار نارمل نہ ہو۔ پھر یہ دوا اس سے آدھی خوراک میں تین روز دے کر بند کر دیں۔ دوران علاج میں اس کی مجموعی خوراک ۳۵ گرام سے تجاوز نہ کرے تو بینی سی لین جی سوڈیم دو لاکھ یونٹ کا ۲۴ گھنٹوں کے وقفہ سے عضلاتی انجکشن کریں۔

ڈاکٹر جیکب ایس گولڈن ایم۔ ڈی لکھتے ہیں کہ بینی سی لین کی ٹکیاں پچاس ہزار یا ایک لاکھ یونٹ والی ہر تیسرے گھنٹے کھلانا بھی انفکشن کو قابو میں رکھنے کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔ لیکن شدید حالتوں میں بینی سی لین کا ابتدا میں عضلاتی انجکشن ہی کرنا چاہیئے۔ اگر مذکورہ بالا علاج سے خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلے تو نئی دوا، آریومائی سین ابتدائی خوراک نصف گرام اور اس کے بعد ۲۵۰ ملی گرام ہر چوتھے گھنٹے بذریعہ دی جا سکتی ہے۔ وٹامن سی اس مرض سے مقابلہ کی طاقت بڑھا دیتی ہے۔

وٹامن سی اس مرض سے مقابلہ کی طاقت بڑھا دیتی ہے۔ اس لئے ریڈ اکسٹون روشنی دن میں تین بار روزانہ کھلانا مفید ہے۔

مریض کو سرد ہوا سے محفوظ رکھیں۔ جب بخار ۱۰۴ درجہ سے تجاوز کرے نیم گرم [illegible] سے دن میں دو بار اسفنج کریں۔ کوئی پسینہ آور مضعف دوا نہ دیں۔

جب بار بار کھانسی آئے تو ٹنکچر کیمفر کمپونڈ، سیرپ کوڈین، اور سیرپ ٹولو [illegible] ملا کر چمچہ بطور لعوق ہر چوتھے گھنٹے چٹاتے رہیں۔ رفع درد کے لئے اولین

پلٹس یا اینٹی فلوجسٹین گرم کر کے لنٹ کے ٹکڑے پر پھیلا کر ہر چھ گھنٹے کے مقام درد لگائیں۔ اور ٹیبلٹ کوڈین کمپاؤنڈ ہر چھ گھنٹے [illegible]۔

نفخ شکم کی وجہ سے تنگی تنفس ہوتا تو تارپین [illegible] اور اس کے بعد بشرط ضرورت پٹیوٹرین کا عضلاتی ٹیکہ کریں

بے خوابی ایک نہایت خطرناک علامت ہے۔ جس کا تدارک ضروری۔

پس رفع بے خوابی کے لئے ڈوورس پوڈر دس گرین یا کلورال برومائیڈ مکسچر رات کو سوتے وقت دیں۔ اگر یہ دوائیں مؤثر ثابت نہ ہوں۔ تو بالآخر مارفین ¼ گرین کا جلدی انجکشن کرنا چاہیئے۔

جب بحران ہو کر اثر جائے اور صرف کمزوری باقی رہے تو دو ماہ تک مریض کو کام کاج کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔

**انجکشن** ——— بے خوابی رفع کرنے کے لئے مارفیا ہائیڈرو کلورائیڈ ¼ گرین کا جلدی انجکشن اس مرض میں بہت مفید ہے۔ اس مرض میں پینی سی لین کو سلفا مرکبات پر ترجیح نہیں دی جاتی۔

## علاج طبّی

**مالش** ——— موم چھ ماشہ، روغن گل دو تولہ۔ دونوں کو آگ پر گرم کریں۔ اس کے بعد لوبان تین ماشہ یا سونٹھ تین ماشہ ملا کر مالش کریں۔ اوپر سے پرانی روئی گرم کر کے باندھیں۔

روغن تارپین کی مالش ذات الریہ اور ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔



**ضماد** ——— بارہ سنگھے کا سینگ چھ ماشہ پانی میں گھسیں پھر اس میں مرچ سیاہ ایک ماشہ ملا کر باریک پیسیں اور نیم گرم مقام درد پر ضماد کریں اور اوپلے کی آگ سے سینک [illegible]

آکھ کی جڑ آب ادرک میں پیس کر ضماد کریں۔

**کُشتہ بارہ سنگھا** ——— ذات الریہ اور ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ شاخ بارہ سنگھا ایک تولہ لے کر اس پر اجوائین اور شورہ قلمی ہر ایک، ایک تولہ باریک پیس کر ضماد کریں۔ اور دو سیر کوئلوں کی آگ میں رکھ کر پھونکیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیسیں اور دو رتی تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔

**جوشاندہ** ——— جبکہ پہلو میں درد سردی یا ریح کی وجہ سے ہو۔ مفید ہے:۔ سونٹھ ۳ ماشہ، ارنڈ کی جڑ ۶ ماشہ۔ دونوں کو پانی میں جوش دیکر پلائیں

## آیورویدک

نمونیا میں مندرجہ ذیل لیپ بھی مفید ہے۔

افیون دو رتی، رائی ایک ماشہ، پرانا پاپڑ (ماش کی دال کا پاپڑ جو کہ ہمارے گھروں میں عام کھایا جاتا ہے۔ ایک ماشہ، کبوتر کی بیٹھ ایک ماشہ، ان چاروں چیزوں کو بول گائے کے ساتھ بارہ سنگھے کے سینگ سے پیس کر مقام ماؤف پر لیپ کریں اور آگ کے سینک سے جلد ہی سکھا دیں۔ خالی بارہ سنگھے کا سینگ ہی بول گائے میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ آکھ کی جڑ کی چھال کو بول گائے کے ساتھ خوب مہین پیس کر گڑ ملا کر معمولی تیل ڈال کر پکالیں اس کی پلٹس باندھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کھانے کے لئے ایسی دوا دینی چاہیئے۔ جس سے کہ بلغم پتلا ہو کر آسانی سے

نکل جائے پھٹکری کو آگ پر پکا کر لادا بنالیں اور اس کا مہین سفوف کرلیں۔ تین رتی یہ سفوف اور ایک رتی کشتہ ابرک ملا کر شہد میں چٹائیں۔ صبح، دوپہر، شام اور رات کو سوتے وقت اس طرح چار بار چٹائیں۔ اگر [illegible]ی دوا میسر نہ ہو تو صرف پھٹکری کا لادہ ۳ رتی چار بار دیں خدا کے فضل سے ضرور فائدہ ہوگا۔ اڑوسہ کی جڑ کی چھال کا رس پٹ پاک کے طریقے سے نکال کر ایک تولہ لیں اور ہموزن شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔

۵ تولہ بارہ سنگھے کے سینگ ۵ تولہ گھیکوار کے گودے میں رکھ کر مٹی کی چپنیوں میں بند کر کے اوپر سے کپڑ مٹی کر کے خشک کرلیں اور دس سیر اوپلوں میں رکھ کر پھونک لیں۔ بارہ سنگھے کا بہترین کشتہ تیار ہو جائے گا۔ یہ نمونیا کی بہترین دوا ہے۔ دو رتی یہ کشتہ شہد کے ساتھ تین چار بار چٹانے سے پسلی کا درد جلدی رفع ہو جاتا ہے۔

درکشا ارشٹ ڈھائی تولہ میں چرچڑے کی کھار یا کیٹلی کی کھار ۲ رتی اور سوڈیم نیٹروبیٹ ۲ رتی ملا دیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اس طرح کی چار خوراکیں دن رات میں کھلائیں۔ اس سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہو جائے گا۔ نمونیا کی کھانسی میں اس سے یقیناً فائدہ ہوگا۔ مریض کی کمزوری یا ہذیان کی حالت میں رات کو سوتے وقت ایک گولی مہا لکشمی ولاس یا برہت کستوری بھیرو یا مکردھوج ایک خوراک پیپل کا سفوف ۲ رتی شہد تین ماشہ اور اڑوسے کا رس ایک تولہ دینا بمنزلہ اکسیر ہے۔

صبح کے وقت چندرامرت لوہ ایک گولی، شہد تین ماشہ اور پان کا رس ۳ ماشہ ملا کر چٹائیں۔ دن کے دس بجے اور شام چار بجے متذکرہ بالا درکشا ارشٹ ایک ایک خوراک پلائیں۔ رات کو دس بجے نصف رتی مکردھوج، ۲ رتی کشتہ بارہ سنگھا ایک تولہ شہد ایک تولہ۔ اڑوسے کا رس ملا کر پلائیں۔ اس طرح دوا کے استعمال سے نیز اینٹی فلو جسٹائین کا لیپ کرنے سے اور ٹھیک طرح سے دیکھ بھال کرنے سے نمونیا کا مریض یقیناً بچ جاتا ہے نمونیا کے مریض کو کھانسی بہت تنگ کرتی ہے۔ اس کے لئے ذیل کی چٹنی دیجئے کائفل۔ پشکر مول، [illegible]نگی۔ پیپل ان چاروں چیزوں کو ہموزن لے کر سفوف بنا لیجئے۔ یہ سفوف ایک تولہ کشتہ ابرک چار رتی اور شہد سوا تولہ ملا کر شیشے کے گلاس یا چینی کی پیالی میں رکھ دو گھنٹے کے وقفے سے چار چاول کی مقدار میں چٹانے سے بہت نفع ہوگا

اشٹانگ اولیہہ کشتہ ابرک ملا کر چاٹنے سے بے حد نفع ہوتا ہے۔
مریض کو اگر قبض ہو تو معمولی ملین دوا دے کر قبض رفع کر دینا چاہیئے۔



## ہومیو پیتھک

| | |
|---|---|
| کیمفر | ۳۰ |
| ایکونائیٹ | ۳۰ |
| نکس وامیکا | ۳۰ |
| ایپی کاک | ۳۰ |
| بیلاڈونا | ۶ |

شدید کھانسی ہو تو اموینم کارب ۶ دے سکتے ہیں۔ اینٹی مونیم ۶، اور برائی اونیا ۱۲، بلغم کے اخراج کے لیے دے سکتے ہیں۔

چھاتی میں درد ہو تو کالی کارب ۳۰ دیں۔
پسلی میں پانی بھر گیا ہو تو آرسنک ایلب ۶ دیں
مرض ترقی پر ہو تو سلفر ۳۰ دیں۔

# زکام و نزلہ

طبی نام ——— ریزش ——— ویدک ——— پرتی شیا
ڈاکٹری ——— کٹار، کورائیزا
CORYZA, CATARRH

یہ دونوں مشہور عارضے ہیں۔ جن میں دماغ کے مرطوب فضلات بہنے لگتے ہیں اگر وہ فضلات ناک کی راہ سے بہتے ہیں تو اس کا نام زکام ہے۔ اگر حلق میں گرتے ہیں تو اس کو نزلہ کہتے ہیں۔

**علامات** ——— زکام میں ناک سے تیز اور خراش دار رطوبت بہتی ہے۔ بار بار چھینکیں آتی ہیں اور ناک میں خراش ہوتی ہے اور باہر کی ہوا سے اذیت محسوس ہوتی ہے۔ نتھنے اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ اگر گرمی سے یہ زکام ہو تو یہ رطوبت رقیق اور بے رنگ ہوگی اور اس میں حدت و تیزی زیادہ ہوگی اور خراش بھی زیادہ اگر سردی سے ہو تو رطوبت غلیظ اور سفید ہوگی اور اس میں تیزی و خراش کم ہوگی۔ اگر نزلہ و زکام کی رطوبت جاری نہ ہو تو ناک بند اور چہرہ قدرے متورم ہو جاتا ہے۔ نزلہ سے حلق میں خراش ہوتی ہے۔ سانس رکتی ہے۔ اور پیاس لگتی ہے مگر پانی برا لگتا ہے

**اسباب** ——— سر کو سردی لگنا۔ گرم سرد ہو جانا۔ گر[illegible] سے چل کر آتے ہی ٹھنڈا پانی پینا۔ ضعف دماغ۔ برف دہی وغیرہ، سرد اشیاء کی



**غذا** گرم چپاتی۔ مونگ کی دال یا پالک کے ساگ کے ساتھ کھائیں۔ پانی کم پینے دیں۔ وہ بھی ذرا نیم گرم ہو۔ اور صرف کھانا کھانے کے بعد اور خشخاش [illegible]ں کی کھیر یا حریرا بھی غذاً دواً دونوں طرح سے مفید ہے

**پرہیز** ——— جب تک زکام نزلہ رہے۔ گوشت کچے گھی۔ دودھ۔ چھاچھ۔ دہی۔ پنیر۔ ہر قسم کی ترشی۔ اچار۔ چٹنی زیادہ مرچ مصالحہ اور غلیظ و ثقیل غذاؤں مثلاً آلو۔ اردی، بھنڈی، گوبی، ماش کی دال سے بھی پرہیز واجب ہے۔ ٹھنڈے پانی سے نہانے اور اس کے پینے اور ٹھنڈی ہوا میں سر کھلا رکھنے سے بھی بچنا چاہیئے۔ اگرچہ گرمی کا زکام ہو تیز دھوپ میں چلنے پھرنے، خوشبو سونگھنے سے بھی اجتناب ضروری ہے۔ دن کو سونا بھی خصوصاً کھانا کھانے کے بعد مضر ہے۔ شروع مرض میں خود چھینکیں لینے کی کوشش نہ کریں اور زکام کے مادے کو بھی بند نہ کریں۔ بلکہ اگر بند ہو جائے تو اس کو نسوار وغیرہ سے جاری کرنے کی تدبیر کریں ——— گل بابونہ ایک ایک تولہ پانی میں جوشا اگر گرم گرم ناک اور سر کو بھپارہ دینے سے بند مواد جاری ہو جاتا ہے۔ خاتمہ مرض کے قریب زیادہ چھینکیں لینا مضر نہیں۔

## معالجات
### ڈاکٹری

| | | |
|---|---|---|
| پوڈرز (۱) | اسپرین | ۳ گرین |
| | کیمفر | نصف گرین |
| | فینسٹین | ۳ گرین |
| | ملک شوگر | ۱۰ قطرے |

تمام اشیاء کو کسی کھرل میں اچھی طرح ملالیں۔ اور ایسی ایک پڑیہ ہر چار گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

| | | |
|---|---|---|
| (۲) | کیمفر | ۱۵ گرین |
| | کونین ہائیڈرو کلورائیڈ | ۱۴ گرین |
| | ٹنکچر ایکونائٹ | ۱۰ قطرے |
| | سیکرم لیکس | حسب ضرورت کافی مقدار |

تمام اشیا کو ملا کر ایمپول میں بھر لیں۔ ایک ایمپول مرض کی ابتدائی حالت میں یا دو تین گھنٹے کے وقفہ سے دیتے جائیں۔

| | | |
|---|---|---|
| (۳) | سوڈیم کلورائیڈ | ۳ گرین |
| | سوڈا بائی کارب | ۳ گرین |
| | ایسڈ کاربالک | ایک گرین |
| | گلیسرین | ۴۵ منم |
| | پانی | ایک اونس |

تمام اشیاء کو ملالیں اور اس دوا سے غرارے کریں۔ یا ناک میں ڈوش یا پچکاری کریں۔

## علاج طبیؔ

اگر زکام و نزلہ گرمی کے سبب سے ہو تو بہدانہ تین ماشہ۔ عناب ۵ دانہ سپستاں ۱۱ دانہ تخم خطمی چھ ماشہ، گاؤزبان ۴ ماشہ، پانی میں خفیف جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ دو تولہ داخل کر کے علی الصباح پلائیں۔ شام کو اسی کے پھوک کو از سر نو پانی میں جوش دے کر پلائیں۔



اگر ساتھ حرارت اور درد سر بھی ہو تو اس میں شیرہ مغز کدو، یا شیرہ تخم کاہو چار ماشہ اضافہ کریں۔ اگر چند روز کے استعمال کے بعد بھی نزلہ بند نہ ہو تو پہلے صمغ عربی کتیرا ایک ایک ماشہ۔ خمیرہ خشخاش ۴ ماشہ کے ساتھ ملا کر کھلائیں اور اوپر سے جوشاندہ مذکورہ پلائیں اگر پھر بھی نزلہ زائل نہ ہو تو مادہ کے نضج پانے کے بعد مسہل سے تنقیہ کریں۔

اگر سردی کے باعث ہو تو سر کو سردی سے بچانا اور سوتے وقت گرم گرم چائے پینا مفید ہے۔ نیز گل بنفشہ، سبوس گندم سات سات ماشہ۔ گل گاؤزبان پانچ ماشہ، بنات سفید دو تولہ پانی میں جوشا کر صاف کر کے بدستور دو وقت پلائیں۔ غلبۂ بلغم کی صورت میں منضج و مسہل سے تنقیہ کریں۔ اگر ضعف دماغ کی تقویت کی تدبیر کریں

حب سیماب نزلہ کی بہترین دوا ہے۔ نزلہ و زکام کی اکثر دوائیں مجفف و ناشف ہونے کے باعث قابض ہوتی ہیں۔ مگر یہ گولیاں قاطع نزلہ ہونے کے علاوہ ملین و قبض کشا بھی ہیں۔ عجیب چیز ہے۔ سیماب۔ کبریت۔ قرنفل کلاہ دار۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم جوز ماثل ساڑھے تین ماشہ، بنات ساڑھے اکتیس ماشہ۔ پہلے پارے اور گندھک کی کجلی بنالیں۔ پھر قرنفل و تخم جوز ماثل کو باریک کر کے شامل کر لیں پھر بنات داخل کر کے چار گھڑی ملایہ کریں۔ اور حب بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک دو گولی صبح و شام نزلہ کہنہ کا استیصال کر دیتی ہے۔

حب نزلہ و زکام کے لئے مفید ہیں۔ افیون ایک تولہ۔ جدوار ۶ ماشہ۔ اجوائن خراسانی، تخم دھتورہ۔ زعفران۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو باریک کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں دو تین گولیاں سوتے وقت کھلائیں۔

# آیورویدک

۱ - زکام کے پیدا ہوتے ہی دو تین [illegible]فاقہ کریں اور صرف گرم پانی تھوڑا تھوڑا پیتے رہیں - اس سے اکثر بلا استعمال ادویہ ہی ہر قسم کا زکام دور ہو جاتا ہے -

۲ - سہاگہ سفید بریاں - بقدر ۲ رتی گرم پانی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں اس سے ایک دو روز میں ہی زکام و نزلہ دور ہو جاتا ہے -

۳ - میٹھا تیلیہ مصفیٰ ایک حصہ، مرچ سیاہ ایک حصہ - سہاگہ سفید بریاں ایک حصہ، شنگرف مصفیٰ دو حصہ - ان سب کو باریک پیس کر سرمہ سا کر کے آب ادرک ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں اور بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں - صبح و شام ایک گولی گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں - اسکے استعمال سے ایک دو روز میں ہی ہر قسم کے زکام کو آرام ہو جاتا ہے -

۴ - تخم دھتورہ سیاہ دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ - ریوند چینی ایک تولہ، گوند ببول ایک تولہ - ان چیزوں کو پان کے رس میں خوب کھرل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں تیار کریں اگر زکام ہو کر بگڑ گیا ہو اور منہ اور ناک کے راستے مواد بہتا ہو تو ان گولیوں کو استعمال کرائیں - دو سے چار گولی تک - دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ گرم پانی سے استعمال کرنے سے بگڑے ہوئے نزلہ اور زکام کو ہو جاتا ہے -

۵ - گل بنفشہ ۶ ماشہ، گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ عدد، سپستاں ۵ - ۷ عدد، ملیٹھی ۳ ماشہ، گل نیلوفر ۳ ماشہ، ڈیڑھ پاؤ پختہ پانی میں جوشش دیں - جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو ا[illegible] کو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں مصری ملا کر مریض کو پلائیں اسی طرح شام کو بھی پلائیں - اس کی دو چار خوراکوں سے فیض رفع ہو کر دست



اور پت کا زکام رفع ہو جاتا ہے -

# دمہ

**طبی نام** ——— ضیق النفس **آیورویدک** ——— شواس روگ
**انگریزی** ——— ایزما - ASTHMA ———

اس مرض میں سانس تنگی سے آتا ہے - جسکی وجہ یہ ہے کہ پھیپھڑوں کی ہوائی نالیاں سکڑ جاتی ہیں - اس کو خشک دمہ کہتے ہیں - یا ہوائی نالیوں میں بلغم جمع ہو کر سانس میں رکاوٹ ڈالتا ہے - یہ مرطوب دمہ کہلاتا ہے - بہر حال یہ بڑی تکلیف دہ بیماری ہے اور بڑی مشکل سے علاج پذیر ہوتی ہے -

**علامات** ——— دمہ کے مریض کی نبض عموماً خفقان کے مریض کی نبض سے مشابہ ہوتی - یعنی نبض کی جملہ اقسام میں بہت مختلف ہوتی ہے - یہ یہ مرض عموماً دورہ سے ہوتا ہے - پہلے قبض و نفخ کی شکایت ہوتی ہے - کبھی شروع میں خفیف کھانسی ہوتی ہے - اور کبھی دفعتاً دورہ پڑ جاتا ہے اور شدت سے کھانسی اٹھتی ہے - پھر قدرے بلغم خارج ہو کر پسینہ آنے کے بعد نوبت رفع ہو جاتی ہے - اور وقفے کی حالت میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے -

**اسباب** ——— کثرت بلغم - پھیپھڑوں کی خشکی - امراض چیچک، موسم سرما، گرد و غبار، سرد ہوا لگنا، یہ مرض موروثی طور پر بھی ہوتا ہے -

**پرہیز** ——— زیادہ سونے سے - ٹھنڈی اور ترش غذا کھانے سے، میوہ جات، انگور، نارنگی، سیب وغیرہ، لیموں اور ٹھنڈے پانی کے کثرت استعمال سے، زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے اور شدید محنت اور مشقت کرنے سے، گڑ [illegible]یل لال مرچ وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں -

# معالجات
## ایلوپیتھک

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) | پوٹاش آیوڈائیڈ | | پانچ گرین |
| | سوڈیم برومائیڈ | | دس گرین |
| | ٹنکچر سٹرے مونیم | | پانچ منم |
| | ٹنکچر لوبیلیا ایتھر | | دس گرین |
| | سپرٹ کلوروفارم | | دس منم |
| | لائیکوار ٹرینی ٹرینی | | ایک منم |
| | ایکو | تا | ایک اونس |

دورہ کی حالت میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۲) | پوٹاش آیوڈائیڈ | | دو ڈرام |
| | لائیکوار آرسنی کیلیس | | ایک ڈرام |
| | وائنم ایپی کاک | | چار ڈرام |
| | ٹنکچر ہائیوسائمس | | چار ڈرام |
| | ایکو کلوروفارم | تا | آٹھ اونس |

جس وقت دورہ نہ ہو تب، چار ڈرام یہ دوا ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں دو بار پلائیں۔

(۳) معمولی حالتوں میں الفی ڈرین۔ ہائیڈروکلور نصف گرین دورہ شروع ہوتے ہی کھلا دی جائے تو دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔

(۴) اسپرین کی ٹکیہ کھلانے سے بھی بعض اوقات دورہ رک جاتا ہے۔



(۵) بناڈرل — BENADRYL — دورہ کی حالت میں بہت مفید ہے۔ یہ دوا بڑوں کے لئے بند کیپ اور بچوں کے لئے شربت کی شکل میں فروخت ہوتی ہے۔ ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ ہوتا ہے۔

(۶) لائیکوار اڈرے نالین کا بحالت دورہ فوراً زیر جلد انجکشن کریں۔ بشرط ضرورت یہ انجکشن دوبارہ کر سکتے ہیں۔

# نوٹ

دمہ قلبی (تنگی تنفس بوجہ ہارٹ فلیور) میں ایڈرینالین خطرناک ہے۔

# علاج طبّی

خشک دمہ میں جاذب کاغذ کی بتی کا نجور مفید ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ قدرے شورہ قلمی پانی میں حل کر کے اس میں جاذب یعنی سیاہی چوس کاغذ بھگو کر خشک کر لیں اور اس کی بتی کو آگ لگا کر بطور سگریٹ پیئں۔ یا (۲) برگ بھنگ کا دھواں لیں۔ یا (۳) زعفران سلیخہ۔ مرمرخ قسط شیریں۔ سب مساوی باریک پیس کر پانی میں چھوٹے چھوٹے قرص بنا لیں اور بوقت ضرورت ایک قرص چلم میں رکھ کر خوب کش لگائیں (۴) لعوق۔ افیتھون۔ غاریقون سفید۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر ۶ تولہ شہد سفید میں ملا کر رکھیں ہر روز ۹ ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ چاٹ لیا کریں (۵) لعوق کتان۔ بزرکتان بریاں۔ مغز بادام شیریں ہر ایک تین تولہ کھوٹ کر بارہ تولہ شہد میں ملا کر ایک ایک تولہ کھلائیں۔ مرطوب دمہ میں اگر بلغم کی کثرت ہو تو چند یوم تک گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ سبوس گندم ہر ایک ۵ ماشہ عناب ۵ دانہ بنات سفید تولہ۔ پانی میں جوشا کر صاف کر کے صبح و شام پلائیں

اگر بلغم زیادہ غلیظ ہو۔ تو اسی نسخہ میں بیخ بادیان۔ اصل السوس مقشر۔ زوفائے خشک۔ ہر ایک پانچ ماشہ، مویز منقیٰ نو دانہ۔ انجیر زرد تین دانہ۔ اضافہ کریں)۔ اور رات کو سوتے وقت لعوق سپستاں ایک تولہ۔ عرق گاؤ زبان بارہ تولہ۔ میں جوش دے کر پلائیں۔ مرطوب دمہ میں قے کرانا بہت مفید ہوتا ہے۔ اس لئے بلغم خارج ہو کر ہوا کی نالیاں صاف اور سانس بحال ہو جاتا ہے۔ اگر نزلہ و زکام کے سبب سے سوء تنفس ہو تو خمیرہ خشخاش کا استعمال مفید ہے۔

**دوا** ــــــــــــــ۔ جو پرانے بلغمی و بارد ضیق النفس کے لئے بے حد مفید ہے:۔ تھوہر کا دودھ بقدر دس ماشہ۔ گیہوں کے آٹا میں ملائیں اور ٹکیہ بنا کر آگ پر پکائیں بیمار کو تین روز پہلے نرم غذا دیں۔ چوتھے روز آدھی ٹکیہ کھلائیں۔ بشرطیکہ مریض جوان اور قوی ہو ورنہ بقدر طاقت کم دیں۔ جب چھ سات اسہال ہو جائیں تو خشکہ اور دہی کھلائیں۔ مگر زیادہ نہ کھانے دیں۔ اگر یہ غذا بھی نکل جائے اور اسہال بند نہ ہوں تو غذا مذکورہ دوبارہ دیں۔ اگلے روز باقی نصف دوا بھی کھلائیں۔ اور پانچ چھ روز تک دوسری نرم غذا دیں۔ ان ایام میں ہوا سے بہت پرہیز رہے۔ مریض کو محفوظ اور بند مکان میں جو زیادہ تاریک نہ ہو رکھیں

معجون ضیق النفس میں سینے سے مادہ خارج کرنے کے لئے عجیب چیز ہے زوفائے خشک پودینہ۔ اصل السوس۔ خردل۔ قردمانا۔ فلفل۔ تخم الجرجیر۔ انیسون مساوی لے کر کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ میں معجون بنالیں۔ اور ایک چمچہ کھلا دیا کریں۔

کشتہ نوشادر دمہ کے لئے مجربات خاص سے ہے:۔ کاہی سرخ دو تولہ کو پانچ عدد لیموں کاغذی کے پانی میں کھرل کر کے نوشادر کی ڈیڑھ تولہ بھر ڈلی لیپ کریں۔ پھر قلعی چونہ آب نارسیدہ ایک مٹی کے برتن میں نصف نیچے اور نصف



اوپر اور اسکے درمیان مذکورہ ڈلی رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ پھر پندرہ سیر اوپلہ صحرائی کی آنچ محفوظ الہوا جگہ میں دیں اور سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سے تین چاول تک ہمراہ بالائی یا مکھن، ترشی، بادی، کچا میٹھا، اور تیل کی پکی ہوئی اشیاء سے پرہیز۔ غذا کھچڑی گھی کے ساتھ۔

معجون دمہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے:۔ مغز بادام شیریں۔ مویز منقیٰ۔ ہر ایک ایک پاؤ بختہ، مرچ سیاہ دو تولہ، الائچی اشیر نصف ثار، شہد ایک سیر۔ خوراک دو تولہ بوقت صبح ہمراہ آب گرم۔

**چٹنی** ــــــــــــــ سہاگہ بریاں ایک تولہ کو باریک پیس کر شہد چار تولہ میں ملا کر بار بار چٹائیں۔

**سفوف** ــــــــــــــ کھانسی اور دمہ کے لئے نہایت مفید ہے:۔ پھٹکری بریاں، مصری دونوں ہموزن لیکر باریک پیس کر رکھ دیں۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

**گولیاں** ــــــــــــــ دمہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے:۔ برگ بانسہ ایک سیر سے لے کر دس سیر پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ پتے گل جائیں اس کے بعد آگ سے اتار کر پتوں کو ہاتھوں میں خوب ملیں اور کپڑے میں چھان لیں اور اس پانی کو دوبارہ پکائیں۔ یہانتک کہ غلیظ ہو جائے۔ پھر اس میں پیپل ایک تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے دو گولی تک صبح دوپہر اور شام کے وقت کھلائیں۔

صدف (سیپ) بقدر ضرورت لے کر تنور میں جلائیں اور بعد ازاں ان کی خاکستر لے کر آب ادرک میں کھرل کریں اور چنے برابر گولیاں بنا رکھیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں۔

[illegible] ڈیڑھ تولہ۔ اجوائن ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر ڈھائی تولہ
گڑ ملائیں اور چھ چھ ماشہ کی گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک گولی روزانہ کھلائیں۔
ایلوا، سہاگہ، مرکی تینوں ادویہ ہموزن لے کر باریک پیس لیں۔ اور پانی میں
گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں دو گولی صبح اور دو گولی شام کے وقت کھائیں۔
مغز کرنجوہ اور پیپل ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور آب ادرک میں کھرل
کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولی صبح اور دو گولی شام کے وقت کھائیں۔
ہلدی، رائی، لوٹا سجی ہر ایک چار تولہ۔ تینوں کو باریک پیس کر گڑ میں ملا کر
کوٹیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے
وقت کھائیں۔ اور چالیس روز متواتر کھاتے رہیں۔

## آیورویدک

دمہ کے دورہ کو رفع کرنے کے لئے ہمالیہ میں پیدا ہونے والی بوٹی سوم لتا
(Aphelдra Blgaria :- ) تیر بہدف ثابت ہو چکی ہے۔ اس بوٹی
کا سفوف ۳ رتی سے ایک ماشہ تک پانی یا شہد کے ساتھ تین چار گھنٹے کے وقفہ سے
مریض کو کھلانی چاہیئے۔ یہ جڑی ہر سال بوریاں بھر بھر کر ہندوستان اور چین سے
ولایت جاتی ہے۔ اور وہاں سے اس کا ست "ایفی ڈرین" کی صورت میں واپس آتا
ہے۔ بھارت میں یہ جڑی کشمیر میں قیمتاً دستیاب ہو سکتی ہے۔
سہاگے کا لادا، بنسلوچن، الائچی خورد، اور ملیٹھی کا سفوف شہد کے ساتھ،
چاٹنے سے دمہ میں فائدہ ہوتا ہے۔
پیپل خورد کا سفوف شہد کے ساتھ چاٹنے سے دمہ میں فائدہ ہوتا ہے۔

---



## ہومیوپیتھک

بلاٹا اور رائی Blatta orien کے تین سے ۵ قطرے چھٹانک بھر صاف
پانی میں ملا کر بیمار کو پلائیں)۔ اول تو دورہ پہلی خوراک میں درست ہو جائیگا ورنہ
گھنٹہ دو گھنٹہ بعد ایک دو خوراک اور پلا دیں۔ یہ دوا ہر قسم کے دمہ کے لئے بے نظیر
ہے۔ بڑی سستی دوا ہے۔ میرے مکرم ایلوپیتھک ڈاکٹروں اور معزز اطباء و وید
صاحبان کو اس دوا کا ضرور بالضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

## کھانسی

طبی نام ______ سعال ___ آیورویدک ___ پھیپس پرواہ
ڈاکٹری ___ کف cough ـ برانکائٹس Bronchitis

کھانسی خشک و تر دو اقسام کی ہوا کرتی ہے۔ تر کھانسی میں سینے پر خراش کے
علاوہ رقیق بلغم سی خارج ہوتی رہتی ہے۔ عموماً موسم سرما میں یا نزلہ و زکام کے سبب
تر کھانسی ہوا کرتی ہے۔ خشک قسم کی کھانسی میں بلغم خارج نہیں ہوتا اور یہ موسم گرما میں
اکثر ہوا کرتی ہے۔ شدید کھانسی میں بخار بھی چڑھ جاتا ہے اور دم کشی بھی ہو جایا کرتی ہے

**پرہیز** ______ سردی کی وجہ سے ہو تو سر اور سینہ
کو سرد ہوا سے بچائیں اور ٹھنڈا پانی پینے سے پرہیز کریں۔ اور بادی، ثقیل اور بلغم پیدا
کرنے والی سرد تر چیزیں نہ کھائیں اور خشکی کی وجہ سے ہو تو گرم مصالحے، آلو، اروی
مچھلی، لہسن، پیاز، اچار، گڑ کی پکی ہوئی چیزوں اور ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

**غذا** ______ بکری کا گوشت، چپاتی [illegible]
کی دال، کھچڑی، ترکاریوں میں سے چقندر اور بھتوے یا پالک [illegible]

# معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) اگر کوا ڈھیلا یا لمبا ہو کر اس کی خراش سے کھانسی آدھی ہو تو۔

ٹینک گلیسرین — ایک اونس
الیسڈ انفیوژن آف روزز — ۵ اونس

ملا کر رکھ لیں اور ایک ٹیبل سپون نصف گلاس میں نیم گرم پانی میں حل کر کے
[دن] میں دو تین بار اس سے غرارے کریں۔

(۲) جب خراش دار کھانسی بار بار ستاتی ہو تو یہ مسکن اور مخدر دوا فائدہ کرتی [ہے]

سوڈیم برومائیڈ — دس گرین
ٹنکچر بیلاڈونا — دس منم
لیکوڈ ایکسٹریکٹ لکوں — تیس ۳۰ منم
گلیسرین — تیس ۳۰ منم
کلوروفارم — نصف اونس

ایک ایک خوراک پانی ملا کر دن تین بار پلائیں۔

گیر لنکٹس
ٹنکچر آف اوپیم کیمفورٹیڈ — ۴ ڈرام
اوکسی مل سلا — ۴ ڈرام
سیرپ آف ٹولو — ۴ ڈرام

تینوں کو ملا کر محفوظ رکھیں اور ایک چمچہ خورد قدرے پانی ملا کر دن میں تین



بار پلائیں ہر قسم کی خراش دار کھانسی میں مفید ہے۔

### پٹینٹ ادویہ

(۱) ________ ونیور اٹنگ کف کیور — ساختہ دینو ڈرگ کمپنی۔
(۲) ________ سرولین (روشی) — Sirolin
(۳) ________ گائیکو مبرو تین اسمتھ
(۴) ________ واٹر بری کمپونڈ ریڈ لیبل
(۵) ________ گریالہ ٹا سیرپ — Grimanlts syrup
(۶) ________ وٹمو کمپونڈ — Wimolcompound
(۷) ________ اپی سنڈرین سیرپ — Ipesan drune syrup
(۸) ________ سیڈے ٹول (شارپ اینڈ ڈوم)
(۹) ________ ٹائی کارڈا (ہوئیسٹ) — Ticarda
(۱۰) ________ ٹاور (گیگی) — Taoryl
(۱۱) ________ ذائی سپٹون (لنگٹس)

## علاج طبی

**جوشاندہ** ________ پیاز عنصل۔ تین ماشہ مصری دو تولہ۔ دونوں کو پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

**شربت** ________ سینہ سے بلغم کو خارج کرنے اور خرخراہٹ دور کرنے کے لئے استعمال کیا ہے۔ بیج سوسن ڈھائی تولہ، اصل السوس مقشر، زوفائے خشک ہر ایک ڈیڑھ تولہ کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین شہد خالص۔ ہر ایک پندرہ تولہ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ دو تولہ چار تولہ تک عرق

گاؤزبان دس تولہ میں ملا کر پلائیں۔ یا دن میں تین چار مرتبہ چٹائیں۔

**جوشاندہ** ———— پرانی بلغمی کھانسی اور نزلہ و زکام کے لئے مفید ہے۔ سونٹھ، گل دھاوا۔ پوست خشخاس، ہر ایک تین ماشہ کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے دو تولہ مصری ملا کر پلائیں۔

**نمک** ———— پرانی کھانسی کے لئے اطبائے دہلی کا معمول مطب ہے:۔ اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی نمک سانبھر ہر ایک، ایک تولہ کوٹ چھان کر بارش کے پانی میں گوندھ کر مٹی کے کوزے میں رکھیں اور پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ چار رتی پانی میں رکھ کر کھائیں۔

**دوا** ———— بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے:۔ کچلہ کو گھی میں جلا کر باریک پیس لیں اور بقدر ایک رتی شہد میں ملا کر یا پانی میں رکھ کر کھلائیں۔

**سفوف** ———— پرانی کھانسی اور کالی کھانسی میں مفید ہے:۔ مغز گھیکوار (گھیکوار کا گودا) ایک سیر کو نچوڑ کر اس کا لعاب نکالیں۔ اور کپڑے میں چھان کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب نصف رہ جائے تو نمک لاہوری تین تولہ ڈال کر چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ اس کے بعد باریک پیس کر رکھیں اور چار رتی سے ایک ماشہ تک کھلائیں۔

**حب تاتورہ** ———— تخم دھتورہ، پیپل۔ دونوں کو ہموزن لے کر باریک پیس لیں۔ اور گوند کیکر کے لعاب میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں۔

**جوشاندہ** ———— کیکر کی چھال ایک تولہ کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیں جب تہائی پانی رہ جائے چھان کر پلائیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ استعمال کریں

**دوا** ———— خسرہ، چیچک کے بعد جو کھانسی باقی



رہ جاتی ہے اور کسی دوا سے آرام حاصل ہوتا نہیں ہے۔ اس کے لئے نہایت مفید ہے:۔
تخم انار شیریں کو رے ٹھیکرے میں نیم بریاں کر کے منہ میں رکھیں۔

ملیٹھی یا رب السوس کو منہ میں رکھ کر اس کا رس چوستے رہنا ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔

## آیورویدک

(۱) اڑھائی تولہ گائے کا گھی گرم کر کے اس میں تین ماشہ سیاہ مرچ پیس کر ملا کر، چاٹنے سے خشک کھانسی رفع ہو جاتی ہے

(۲) بول گائے۔ کو کڑھاہی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ کل آبی حصہ جل کر نمک سا بن جائے۔ اس میں سے دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں۔ اس سے بھی بلغمی کھانسی کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(۳) ایک تولہ شہد میں دو ماشہ سفوف سونٹھ اور ایک ماشہ سفوف مرچ سیاہ ملا کر صبح و شام چاٹنے سے بلغمی کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

(۴) گیہوں ایک تولہ، سیندھا نمک ڈیڑھ ماشہ، دونوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں، جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر نیم گرم پانی پی کر سو رہیں۔ اس سے کھانسی رفع ہو جاتی ہے۔

## ہومیوپیتھک

ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں اگر کھانسی سانس کی نالی کی سوزش کی وجہ سے ہو تو اکونائیٹ 3 X Aconite دیں۔
اگر بلغم کی زیادتی کے سبب سے ہو تو امونیم کارب X Amm carb

پرانی کھانسی میں آرسنک البم Arsenic Alb 6۔ دی جائے
بلغم کے متعفن ہونے میں سلفر ۳۰ Sulphur دے سکتے ہیں
بلغم چھاتی پر جم گیا ہو تو انٹی مونیم Antimonium دیں
سردی کی وجہ سے کھانسی ہو تو برائی اونیا ۱۲ Bryonia دینے سے رفع ہو جاتی ہے
اگر کھانسی سے درد محسوس ہوتا ہو تو فاسفورس ۳۰ Phosphorus دیں
زکام کی وجہ سے کھانسی عارض ہو تو کیمفر ٹنکچر Q — Camphor
کے دینے سے نفع پہنچتا ہے۔



# امراض قنات غذائیہ معدہ وامعاء

## بدہضمی

طبی نام ———— سوئے ہضم ویدک ———— اجیرن

ڈاکٹری ———— ڈس پیپ سیا ———— Dyspepsia

معدہ کمزور ہو کر غذا دیر میں ہضم کرتا ہے۔ یا تخمہ خاص اس بدہضمی کو کہتے ہیں جس میں معدہ غذا میں بالکل عمل نہیں کرتا اور دہ جوں کی توں نکل جاتی ہے۔

**تشخیصی علامات** ———— کھانے کے بعد معدہ میں تناوٹ اور بے چینی۔ کبھی متلی، کبھی قے، کبھی قبض، کبھی سفید دست جن میں غذا بجنسہٖ نکل جاتی ہے کھٹی ڈکاریں منہ میں کھٹا پانی بھر بھر آنا۔ طبیعت سست، کبھی دردِ سر کی شکایت، دل کی دھڑکن۔ فمِ معدہ پر درد، کبھی پیشاب میں سفید تلچھٹ تہ نشین ہوتا ہے۔

**اسباب** ———— معدہ میں حرارت کی زیادتی۔ صفرا کی کثرت، کچی یا ثقیل غذا یا بادی اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا۔ جس سے معدہ میں رطوبت بڑھ جاتی ہے۔

**پرہیز** ________ بادی ثقیل، نفاخ اور زیادہ مصالحہ دار اور گرم اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔ آلو، اروی، بھنڈی، خربوزہ، کیلا، گوبھی مضر ہیں۔

**غذا** ________ شدت مرض میں حتی الامکان غذا نہ دیں۔ پھر بتدریج لطیف اور زود ہضم غذا تھوڑی مقدار میں شروع کر کے بڑھاتے جائیں۔ اسوقت نرم کھچڑی، شوربا، چپاتی، مونگ کی دال وغیرہ نرم غذائیں اور پودینہ کی چٹنی کھلائیں۔

# معالجات

## علاج ڈاکٹری

(۱) عصبی سوء ہضم میں فینوباربٹون نصف گرین کی مقدار میں روزانہ تین بار دیں۔

(۲) الکالین مکسچر میں سوڈیم برومائیڈ ۵ گرین اضافہ کر دینا بہت مددگار ہوتا ہے۔

(۳) پروٹین سوء ہضم میں جس میں مروڑ شکم، بے چینی اور پاخانہ میں تھکے دودھ کے آتے ہیں۔ یہ شیر خوار بچوں میں ہوتا ہے۔ سوڈیم سائٹریٹ ایک گرین اور پانی ایک اونس ملا کر دودھ کے ہمراہ دینا بہت جلد سکون لاتا ہے۔

(۴) ترش سوء ہضم کے لئے ملک آف مگنیشیا بمقدار ایک تا چار ڈرام بہت ہی مفید ہے۔

(۵)

| | | |
|---|---|---|
| بسمتھ کاربونیٹ | | دس گرین |
| سوڈا بائیکارب | | دس گرین |
| مگنیشیا کارب | | دس گرین |
| سوڈیم برومائیڈ | | دس گرین |
| ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ | | بیس منم |
| کلوروفارم واٹر | تا | نصف اونس |



مکسچر بنائیں۔ ایسی خوراک پانی ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا پلا۔ عصبی سوء ہضم میں مفید ہے۔

(۶)

| | | |
|---|---|---|
| بسمتھ سب نائیٹریٹ | | ۲۵ گرین |
| گلیسرین | | ۱۵ منم |
| انفیوژن جنشن کمپونڈ | تا | نصف اونس |

مکسچر بنائیں۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین بار بعد از غذا

(۷)

| | | |
|---|---|---|
| ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلوٹ | | بیس منم |
| ٹنکچر نکس وامیکا | | سات منم |
| گلیسرین | | تیس منم |
| پیپر منٹ واٹر | تا | نصف اونس |

ایسی ایک خوراک پانی ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔

(۸)

| | |
|---|---|
| بسمتھ کاربونیٹ | تیس گرین |
| سوڈیم بائیکارب | تیس گرین |
| کیلشیم کاربونیٹ | ساٹھ گرین |
| ہیوی میگنیشیم کارب | ساٹھ گرین |

نصف سے لے کر سالم چمچہ خورد کے برابر لے کر پانی میں ملا کر بعد از غذا کھلانا معدہ کی ترشی کے لئے مفید ہے۔ یہ مشہور پیٹنٹ دوا میکلین پوڈر کا نسخہ ہے۔

### پیٹنٹ ادویہ

(۱) الکسر ٹاکاڈائیس ٹیبس۔ ساختہ پارک ڈیوس اینڈ کمپنی۔

(۲) لائیکوار ڈائیس ٹوس (شارپ اینڈ ڈوم)

(۳) ٹاکاکومبکس (پارک ڈیوس)

(۴) کومبی زائم (بوہرنگر)

## علاج طبیّ

**سفوف انار دانہ** ———— درد دور کرنے کے علاوہ بھوک پیدا کرتا ہے معدہ کو قوت دیتا ہے۔ نیز دستوں کو روکتا ہے۔

انار دانہ پاؤ بھر، سونٹھ زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ۔ نمک لاہوری ڈھائی تولہ سب کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ سات ماشہ کھائیں۔

بھوک پیدا کرنے کے لئے بے مثل ہے۔ درد کو بھی دور کرتا ہے۔ سونٹھ دو تولہ سونف ایک تولہ۔ ہینگ تین تولہ۔ سب کو باریک پیس کر لیموں کے رس میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ بعد ازاں کوئلوں کی آگ پر توا رکھ کر اس پر قرص رکھیں۔ جب قرص سرخ ہو جائے تو اس کو پیس کر رکھ لیں اور بقدر ایک ماشہ استعمال کریں۔

درد معدہ دور کرنے اور بھوک پیدا کرنے کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ مرچ سرخ بقدر ضرورت لے کر لیموں کے رس میں چالیس روز تک کھرل کریں۔ اس کے بعد بقدر دو رتی پان میں رکھ کر کھائیں۔

**سفوف زنجبیل** ———— معدے کے درد کو دور کرتا ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ نیز معدے کی فاسد رطوبات کو زائل کرتا ہے۔ سونٹھ دس تولہ سونف پانچ تولہ، مصطگی تین تولہ۔ تینوں ادویہ کو کوٹ چھان کر مصری ہموزن ملا کر سفوف بنائیں خوراک سات ماشہ۔

**جوارش زنجبیل** ———— معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے اور درد معدے کے لئے مفید ہے جو ریاح یا سردی کی وجہ سے ہو۔ مقوی باہ بھی ہے سونٹھ دو تولہ کو باریک پیس چھان کر پاؤ بھر شکر سفید کے قوام میں ملا کر



جوارش بنائیں بقدر ایک تولہ صبح و شام کھائیں۔

**جوارش دار فلفل** ———— فوائد جوارش زنجبیل ہی کے مانند ہے۔ اور اسی کے مانند بنانے اور استعمال کرنے کی ترکیب ہے۔

**جوارش انیسون** ———— مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ نفخ اور درد شکم کو دور کرتی ہے۔ انیسون چار تولہ کو سرکہ میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد قدرے بریاں کر کے کوٹ چھان لیں اور آدھ سیر شہد کے قوام میں ملا کر رکھیں ایک تولہ صبح و شام کھائیں۔

**چورن** ———— معدہ کو قوت دینے اور بھوک لگانے کے لئے نافع ہے۔ درد معدہ کو بھی مفید ہے۔ سونٹھ۔ اجوائن ہر ایک دو تولہ کو آب لیموں دس تولہ میں بھگو کر رکھیں جب خشک ہو جائیں۔ باریک پیس چھان کر بقدر ذائقہ نمک سیاہ ملا کر رکھیں۔ ایک دو ماشہ کھانے کے بعد کھائیں۔

## آیورویدک

**پاچک پیپلی** ———— لیموں کا رس ایک پاؤ۔ نمک سیندھا ۵ تولہ دونوں کو آمیز کر کے اس میں چھوٹی چھوٹی فلفل دراز ڈال کر چار پانچ روز تک پڑا رہنے دیں۔ اور ازاں بعد نکال کر سایہ میں خشک کریں یہ پاچک پیپلی کہلاتی ہے۔ دن میں دو چار پیپل استعمال کرنے سے ہر قسم کی بد ہضمی رفع ہو جاتی ہے۔

**سوتادی وٹی** ———— شدھ پارہ، شدھ گندھک آملہ سار، میٹھا تلیہ مصفیٰ۔ اجوائن دیسی، ترپھلہ، سجی کھار۔ نمک سیندھا۔ پوست بیخ چترا، زیرہ سیاہ نمک سیاہ۔ واؤ ڑنگ ترکٹا۔ اول پارہ اور گندھک کو خوب کھرل کر کے کجلی بنا لیں اور جملہ ادویہ باریک پیس کر اس میں ملا دیں۔ پھر گھی میں بریاں شدہ کجلہ کا سفوف جملہ

ادویہ کے برابر ملا کر لیموں کے رس کے ہمراہ خوب کھرل کر کے ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام گرم پانی یا تازہ پانی کے ہمراہ کھانے سے ہر قسم کی بدہضمی قے وشول رفع ہو جاتا ہے۔

ہینگ بقدر ضرورت گرم پانی میں گھول کر پیٹ پر لیپ کرنے سے بدہضمی سے پیدا شدہ معدہ کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

**امرت پربھا گٹکا** ______ سیاہ مرچ، پیپلا مول، لونگ ہرڑ، اجمود انار دانہ، فلفل دراز، جوکھار، پوست بیخ چترہ زیرہ سفید بریاں، سونٹھ، دھنیا، دانہ الائچی کلاں آملہ، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور لیموں کا رس ڈال کر ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گولیاں تیار کر لیں۔ یہ گولیاں یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی بدہضمی کو رفع کرتی ہے۔

صرف فلفل دراز کا سفوف بقدر ایک ماشہ پرانے گڑ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی بدہضمی کو رفع کرتی ہے۔

ہرڑ، بھیڑہ، آملہ، سونٹھ، کالی مرچ، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر چھان لیں۔ اس سفوف میں سے بقدر تین ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کی بدہضمی دور ہو جاتی ہے۔

صرف اجوائن کا عرق چند روز پینے سے ہر قسم کی بدہضمی کو آرام ہو جاتا ہے۔

## ہومیو پیتھک

نکس وامیکا ______ ۳ ×

برائی اونیا ______ ۳ ×

آرسنیکم ایلبم ______ ۳ ×



لائیکوار پوڈیم ۳۰

اینٹی منیم کروڈم ۳ ×

کاربو ویجی ۳ ×

اور بچوں کی بدہضمی میں۔

کلکیریا کارب ۳ ×

# قبض

**طبی نام** ______ قبض الامعاء **آیورویدک** ______ کوشٹھ بدھتا

**ڈاکٹری** ______ کانسٹی پے شن Constipation

وقت مقررہ پر حاجت نہ ہو۔ یا حاجت محسوس ہو۔ مگر اجابت نہ ہو۔ یا مقدار میں کم پاخانہ آئے، یا مقررہ وقت سے زیادہ عرصہ کے بعد آئے یا نہایت خشک اور بمشکل آئے۔ یہ ساری صورتیں قبض کی ہیں۔ آج کل یہ عارضہ عام ہے۔ خصوصاً اہل علم لوگوں میں جو ورزش نہیں کرتے اس لئے یہ لوگ دردسر، زکام، نزلہ، تبخیر، نفخ، ضعف قلب توحش، پریشانی، قلت اشتہا، کمزوری لاغری، زردی بدن، بواسیر وغیرہ امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔

**علامات** ______ رفع حاجت میں دیر لگتی ہے خشک براز کم مقدار میں بمشکل آتا ہے۔ کبھی خشک براز کی گرہیں بلغم یا خون میں آلود نکلتی ہیں شکم متعفن ریاح سے پر رہتا ہے۔ پسلیوں میں خلش محسوس ہوتی ہے۔ طبیعت پر

گرانی، اداسی اور بے ہمتی طاری رہتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ سر دکھتا ہے۔

**اسباب**—— خشک بلا روغن غذائیں کھانا۔ بلغم کے غلبہ سے امعائی کمزوری، ثقیل غذاؤں سے سڑے پڑنا۔ صفرا کا امعا پر نہ گرنا، دماغی محنت سے امعاء کے اعصاب کی کمزوری۔ کاہلی، سستی، آرام طلبی کی عادت، جسمانی کمزوری۔ جلاب وغیرہ سے بہت ہی رطوبات امعا کا نکل جانا۔ بواسیر وغیرہ، رفع حاجت کا وقت مقرر نہ ہونا، اور سستی کی وجہ سے حاجت کو دبائے رکھنا بھی اس کا خاص سبب ہے۔

رفع قبض کے لئے مسہل دوائیں زیادہ عرصہ تک بار بار استعمال کرنے سے فعل ہضم خراب ہو جاتا ہے اور اسہال یا دوسری شکائتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے دائمی قبض کے مریضوں کو مناسب ہے کہ اگر ہضم صحیح ہو اور صرف قبض کی شکایت رہتی ہو تو اسپغول مسلم ایک تولہ شب کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر یا گرم پانی کے ساتھ پی لیا کریں۔ کچھ عرصہ مداومت رکھنے سے شکایت بالکل رفع ہو جاتی ہے۔

**غذا اور پرہیز**—— شوربا۔ چپاتی اور مختلف قسم کی ترکاریاں کھلائیں۔ اور میدے کی اشیاء، اُڑد یا چنے کی دال، آلو، اروی، مٹر، حلوا، پوری، کچوری بیضہ سے پرہیز رکھیں۔ سویابین کا دلیا پانی یا دودھ میں پندرہ منٹ تک پکا کر بطور ناشتہ کھلانا دائمی قبض والوں کے لئے عمدہ غذا ہے۔

# معالجات

## ایلوپیتھک

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | ایلوئن | نصف گرین |
| | پوڈوفلین ریزن | نصف گرین |



| | |
|---|---|
| ڈرائی ایکسٹریکٹ نکس وامیکا | ½ گرین |
| ڈرائی ایکسٹریکٹ بیلاڈونا | ⅛ گرین |

ایسی ایک گولی رات کو سوتے وقت کھائیں

(۲) لیکوڈ ایکسٹریکٹ کیسکارا سگریڈا۔ گلیسرین، لیکوڈ ایکسٹریکٹ لکورس ہر سہ بحصہ مساوی ایک چمچہ خورد صبح و شام پیئں

| | |
|---|---|
| سوڈیم اینڈ پوٹاشیم ٹارٹریٹ | ۴۰ گرین |
| ٹنکچر سنا رکمپونڈ | ۳۰ منم |
| سیرپ آف جنجر | ۱۲۰ منم |
| پانی تا | ایک اونس |

ایسی ایک خوراک پانی ملا کر بوقت ضرورت پیئں اس کا ذائقہ بلیک ڈرافٹ سے بہتر ہے۔

(۴) سنا کی پھلیاں ۶ تا ۱۲ عدد سرد پانی میں چھ گھنٹے تک بھگو رکھیں اور رات کو سوتے وقت پیئں۔ پھلیوں کی تعداد صرف اتنی ہو کہ صبح کے وقت ایک اجابت بافراغت ہو جائے۔

### صابن اور پانی کا انیما

(۵) ایک اونس سنلائٹ سوپ (کاربالک یا لائف بوائے نہ ہو) ایک پائینٹ نیم گرم پانی میں حل کریں۔ پانی کی زائد مقدار استعمال میں لانے کی اجازت نہیں۔ پانی کا درجہ ۱۰۰ فارن ہائیٹ سے زیادہ نہ ہو۔ اسے مقعد میں آہستہ آہستہ داخل کریں۔ نوزل کی بجائے ربڑ کیتھی ٹر کا استعمال کریں۔

### (۶) تارپین کا استعمال

جب قبض کے ساتھ نفخ ہو تو ٹرپنٹائین آئل ایک اونس کو دودھ دو اونس

میں ملاکر سوپ واٹر میں ملاکر انیما کریں۔

## علاج طبی

**حب قبض کشا (۱)** ———— ایلوا خالص چار تولہ تین ماشہ شبانہ روز عرق گلاب، عرق بادیان اور عرق کاسنی میں تر رکھیں۔ پھر مصطگی تین ماشہ، تربد مجوف ۶ ماشہ، اصل السوس مقشر ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر ایلوے میں ملا دیں۔ اور حبوب بقدر نخود بنالیں۔ کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد دو گولیاں کھلایا کریں۔ مجربہ و مصدقہ ہے

**حب قبض کشا (۲)** ———— عصارہ ریوند، مصطگی ہر ایک تین، مغز بادام مقشر چھ ماشہ، کیلول ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک پیس کر حبوب بقدر نخود بنالیں۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی کھانے سے صبح کو بافراغت اجابت ہوتی ہے۔

**حب قبض کشا (۳)** ———— ایلوا، عصارہ ریوند ہر ایک ایک تولہ، مصطگی ۶ ماشہ تینوں کو پیس کر گھیکوار میں گوندھ کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ بچوں کو ایک گولی سے تین گولی تک ان کی عمر کے مطابق اور بڑوں کو تین گولی سے سات گولی تک حسب عمر و طاقت بوقت خواب عرق بادیان یا گرم دودھ کے ہمراہ کھلائیں

**سفوف** ———— پوست ہلیلہ زرد کو کوٹ چھان کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھلائیں۔ قبض دور ہو جائے گا۔

ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بریاں کریں اور نمک سیاہ بقدر ذائقہ ملاکر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھلائیں۔

مصطگی رومی تین ماشہ کو باریک پیس کر شکر سفید تین ماشہ ملاکر نیم گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں

حب النیل، ایک تولہ، شکر سفید ایک تولہ، بدستور سفوف بنالیں اور بقدر



سات ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں

## آیورویدک

ہلیلہ خورد اور نمک سیاہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے ایک یا نصف تولہ گرم پانی کے ہمراہ لینے سے دو چار دست ہو جاتے ہیں۔

(۲) سنا کی پتیاں تین ماشہ، دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ بعدہ چھان کر پتیاں پھینک دیں اور دودھ پی جائیں۔ دو تین دست آجائیں گے۔

(۳) گلاب کی گلقند دو تولہ رات کو سوتے وقت گرم دودھ یا گرم پانی کے ساتھ کھانے سے صبح صاف دست آجائے گا۔

(۴) ترپھلہ تین تولہ۔ اجوائن سیندھا نمک ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو ملاکر سفوف بنائیں۔ ۳ ماشہ سے ایک تولہ یہ سفوف گرم پانی کے ساتھ لینے سے دست صاف ہوتا ہے۔ اور طاقت ہضم بڑھتی ہے۔

## ہومیوپیتھک

نکس وامیکا Nux-vom 6 — الومینا Alumina 6
لائی کوپوڈیم Lycopodium 30 — برائی اونیا Bryonia 30
اوپیم Opeum 30 — سلفر Sulphur 30

# دست آنا

**طبی نام** ـــــــ اسہال **آیورویدک** ـــــــ اتیساد
**ڈاکٹری** ـــــــ ڈائیریا ـــــــ Diarrhea

**علامات** ـــــــ پیٹ میں قراقر۔ درد، نفخ، مروڑ ہوتی ہے۔ زبان میلی۔ ترش ڈکاریں، بار بار پتلے دست آتے ہیں۔ جو کبھی زرد کبھی مٹیالے یا جھاگ دار ہوتے ہیں

**اسباب** ـــــــ ثقیل یا باسی یا زیادہ مقدار میں یا بے وقت کھانا کھا لینا اور اس کا معدہ میں جا کر فاسد ہو جانا۔ معدہ کا رطوبات بلغمیہ کے اجتماع سے ضعیف ہو جانا۔ جگر میں حرارت کا ہو جانا۔ جگر کا رطوبت کے غلبہ سے ضعیف ہو جانا امعائیں بلغمی رطوبت کا جمع ہونا۔

**تشخیص** ـــــــ اسہال کے علاج کے لئے ضروری ہے کہ علامات کے ذریعے سے اس کے اسباب کی تشخیص کی جائے ورنہ علاج بے سود ہوگا۔ اسہال کا اصل سبب معدہ یا جگر یا امعاً سے تعلق رکھتا ہے۔ اسہال معدی عموماً فساد غذا سے عارض ہوتے جن کی علامات یہ ہیں کہ پیٹ بولتا ہے۔ اپھارہ ہو جاتا ہے ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ پتلے پتلے دست زردی مائل آتے ہیں۔ اگر معدہ کی رطوبات بلغمیہ موجب مرض ہوں تو دست دن کو زیادہ اور رات کو کم آتے ہیں۔ اور فضلہ



کچھ رقیق کچھ غلیظ ہوتا ہے۔ اسہال معدی کو ذاب خلفہ کہتے ہیں۔ اسہال کبدی میں اگر ضعف جگر باعث ہو تو دستوں کا قوام یکساں اور ان کا رنگ زرد یا گوشت کے دھوؤن کی طرح قدرے سرخی مائل ہوتا۔ اور رات کو زیادہ آتے ہیں۔ اگر جگر کی حرارت ان کی باعث ہو تو صفراوی دست پتلے آتے ہیں۔ جن میں سوزش۔ جلن پیاس کی شدت اور کرب اور بے چینی ہوتی ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ اسہال معدی وہ دست ہیں جو خاص آنتوں کی خرابی سے آتے ہیں۔ یہ عموماً آنتوں میں بلغمی رطوبت کے اجتماع سے آتے ہیں۔ ان میں بلغمی مادہ آؤں نکلتی ہے۔ آنتوں میں درد اور مروڑ کی شکایت ہوتی ہے اس کی مختلف قسمیں مجح، زمق الامعا اور زحیر کہلاتی ہیں

**غذا** ـــــــ ہلکی۔ زود ہضم۔ مثل آش جو۔ خیارین کی کھیر، ساگودانہ گیہوں کا پتلا دلیا دیں۔ اور افاقہ ہونے پر رفتہ رفتہ کھچڑی اور شوربا۔ چپاتی وغیرہ کی طرف ترقی کرتے جائیں۔ بادی اور ثقیل اشیاء بہر حال مضر ہیں۔ اور بلغمی دستوں میں ٹھنڈے پانی اور برف سے اور صفراوی دستوں میں گرم اور مصالح دار غذاؤں سے اور ضعف جگر کے دستوں میں لہسن، پیاز میدہ یا تنور کی پکی ہوئی روٹی، گوشت مچھلی سے پرہیز لازم ہے۔

## معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) مریض کو گرم بستر پر آرام سے رکھنا چاہیئے۔
(۲) اگر دست غذائی زہر کی وجہ سے آرہے ہوں۔ اور مریض کو بارہ گھنٹوں کے اندر دیکھ لیا گیا ہے۔ تو کیسٹر آئل نصف تا ایک اونس دینا چاہیئے۔ باہر گھنٹے

میگ سلف ایک ڈرام تین یا چار خوراکوں میں کر کے دینا چاہیئے تاکہ آنتیں اور معدہ صاف ہو جائے۔

| | |
|---|---|
| ٹنکچر ادپیم | تین ڈرام |
| ٹنکچر کیپسی کم | تین ڈرام |
| سپرٹ کیمفر | تین ڈرام |
| کلوروفارم | ۲۰ قطرے |
| سپرٹ ریکٹی فائیڈ تا | دو اونس |

**ترکیب استعمال** ہر دس کے بعد ایک ڈرام دوا پانی ہمراہ پلائیں۔

(۴)

| | |
|---|---|
| بسمتھ کارب | دس گرین |
| پلوکرٹیا یرومیٹکم اوپیو | دس گرین |
| ٹینلبن | پندرہ گرین |

تمام اشیار کو ملا کر ایک پڑیا بنالیں۔

**ترکیب استعمال** ایسی ایک پڑیہ دن میں تین بار دیں۔

(۵)

| | |
|---|---|
| بسمتھ سب نائٹریٹ | دس گرین |
| ایٹرد وائو فارم | ایک ٹکیہ |

دونوں اشیار کو بذریعہ کھرل پیس کر ملالیں۔ اور پڑیاں بنالیں۔ ایک پڑیہ دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

(۶) اگر عصبی درد مکمل قابو میں نہ آئیں تو فینون باربٹون نصف گرین کھانا کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے دینا ہی بہت مؤثر ہوتا ہے۔

(۷) دستوں کی تمام اقسام میں بسمتھ کارب بامقدار ۵ گرین ایک معوی مسکن



اور خالص دوا ہے۔ مخاطی اسہال اور پیچش (آؤں خون) میں نہایت مؤثر دوا ہے۔ بچوں کے دستوں کو بسمتھ سیل سلاس ایک تا تین گرین کی مقدار میں درون عضلاتی راہ سے استعمال کی جاتی ہے۔

(۸) اعضائے ہضم کی خرابی کے دستوں میں البسڈ سلفیورک ایرومیٹک بمقدار ۵ تا ۲۰ منم پانی میں ملا کر دینا مفید دوا ہے۔

(۹) عام جراثیمی اسہال میں سکسی ڈین (ساختہ شارپ اینڈ دہم) بمقدار ۵ گرین ہر چوتھے گھنٹے دینا نہایت مفید ہے یہ سفوف اور ٹکیاں دونوں دستیاب ہوتی ہیں۔

## علاج طبی

اگر نا منہضم غذا کی خرابی ہو تو پہلے معدہ کی صفائی کے لئے روغن بید انجیر تین تولہ پاؤ گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ پھر بادیان پانچ ماشہ جو آلاس، دانہ ہیل، ہر ایک تین ماشہ شیرہ نکال کر مصری دو تولہ شامل کر کے چند یوم تک صبح و شام پلائیں۔

**دوا** ــــــــ خرابی ہضم کے لئے مفید ہے۔ پوست سنگدانہ۔ مرغ، قرنفل تین تین تولہ کوٹ چھان کر اٹھارہ پڑیاں بنالیں۔ ایک ایک پڑیا صبح، شام نو دن تک کھلائیں۔

**دوا** ــــــــ برگ بھنگ۔ زنجبیل۔ نیم بریاں۔ فلفل دراز ہر ایک تین ماشہ۔ مصطگی رومی۔ انار دانہ بریاں۔ کشنیز خشک ہر ایک دو ماشہ۔ صمغ عربی بریاں ایک ماشہ، کوکنار نیم بریاں، چار ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک تین ماشہ صبح و شام ہمراہ آب۔ اگر برودت معدہ اس کی باعث ہو تو صبح کو مصطگی، دانہ ہیل، پودینہ خشک، پوست سنگداں مرغ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر گلقند دو تولہ میں ملا کر دونوں وقت کھلائیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ زیرہ سیاہ

انیسون، ہر ایک تین ماشہ، عرق پودینہ عرق الائچی - ہر ایک چھ تولہ میں شیرہ نکالکر پلائیں

**سفوف** ـــــــــــ یہ سفوف بھی مجرّب ہے :- زیرہ سفید بریاں، بادیان زنجبیل، بلگری، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام - اس عارضہ میں پانی پینا مضر ہے - حتی الوسع صبر کرنا چاہیئے - اگر سخت مجبوری ہو تو تھوڑا تھوڑا پانی جس میں گرم بجھایا گیا ہو پینے کو دیں -

اگر جگر کی خرابی سے دست آتے ہوں - جو اسہال کبدی کہلاتے ہیں تو ان کو فوراً بند کرنیکی کوشش نہ کریں - ورنہ استسقا وغیرہ عوارض ہو جانے کا خطرہ ہے - صبح کے وقت صندل سفید تین ماشہ، عناب ۵ دانہ عرق گاؤ زبان بارہ تولہ میں پیس چھان کر شربت خشخاش - شکنجبین یا شربت انار دو تولہ پلاکر پلائیں -

اگر اسہال کبدی خون آمیختہ ہوں تو چند روز غذا ترک کرائیں - اور تاوقتیکہ مریض ضعیف نہ ہونے لگے بند نہ کریں - اور باریک فصد باسلیق سے تھوڑا تھوڑا خون نکالیں - اور ہاتھ پاؤں سینہ باندھیں ساتھ ہی نفث الدم کی طرح علاج کریں - اور زرد اور صندل سفید گلاب میں گھس کر جگہ پر ضماد کریں - اگر اسہال صفراوی بیپ آمیختہ آئیں مگر مرطوب اور درد نہ ہو اور معدہ کے خالی ہونے میں زیادہ اسہال آئیں تو بھی بند نہ کریں - اور جگر کی تسکین ایسی دواؤں سے کیجائے جو زیادہ قابض نہ ہوں - مثلاً شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ خشخاش ۳ ماشہ - شیرہ صندل سفید تین ماشہ - شکنجبین یا شربت انار دو تولہ کے ساتھ دیں -

ضعف جگر کے دستوں میں جو اسہال عالی کہلاتے ہیں ضعف جگر کا علاج کرنا چاہیئے -

صفراوی اسہال جو ہیضہ کی طرح پتلے پتلے کرب و بے چینی کے ساتھ آتے ہیں ان کو فوراً بند کرنے کی کوشش نہ کریں - بلکہ زہریلا مواد نکالنے میں طبیعت کی مدد کریں



اور اس کے لئے بادیان اور گلقند گھوٹ کر پلانا مفید ہے - پھر جب دیکھیں کہ پانی کی طرح لگاتار بلا درد دست آتے ہیں تو بند کریں - جسکے لئے (۱) ہر روز ساڑھے تیرہ ماشہ گوند گھوٹ کر پلائیں - (۲) اگر سُدّہ نہ ہونے کا یقین ہو تو پوست خشخاش ۲ ماشہ سے ۹ ماشہ تک گھوٹ کر پلانا مجرب ہے (۳) درخت گولر کے نرم پتے بقدر پونے دو تولہ باریک گھوٹ کر آب شبینہ میں حل کرکے پلائیں - تین دن میں پورا اثر ظاہر ہوگا (۴) تخم خرفہ بریاں، تخم کاسنی بریاں ہر ایک ۵ ماشہ، تخم کاہو ۷ ماشہ - زرد رد طباشیر ہر ایک دو ماشہ، طباشیر کو گلاب میں گھس کر اور باقی دواؤں کو پانچ پانچ تولہ عرق کیوڑہ و گلاب میں پیس کر اور صاف کرکے دو تولہ شربت انار ملاکر اور اس میں ۵ ماشہ تخم ریحاں یا اسپغول چھڑک کر پلائیں - (۵) زہر مہرہ خطائی - طباشیر - صمغ عربی بریاں - گل داغستانی ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر مربائے بہ شیریں ملاکر چٹائیں - اور اوپر سے شیرہ تخم خرفہ ہر ایک سات ماشہ، دانہ الائچی خورد، زیرہ سفید ہر ایک ایک ماشہ، عرق عنب الثعلب سات تولہ، شربت انار ۳ تولہ ملاکر اور اس میں بارتنگ چھ ماشہ چھڑک کر پلائیں -

اسہال معدی میں سے زحیر (پیچش) کا علاج علیحدہ درج ہے - یہاں دیگر عام اقسام کا طریق علاج لکھا جاتا ہے - اگر یہ اسہال امعا کی رطوبت مزالقہ (لیسدار) کے سبب سے ہوں، جسکی علامت یہ ہے کہ فضلہ غیر منہضم کے ساتھ یہ رطوبت خارج ہوتی ہے تو پہلے مسہل گرم کردیں اور پھر قابضات استعمال کرائیں - اگر امعا میں فحج (خراش اور چھیلن) اس کا باعث ہو جسکی علامت تشنگی پیچش اور درد امعا ہے - تو اگر یہ سحج صفرا سے ہے - دستوں میں صفرا خارج گا - اور معقد میں جلن ہوگی اس صورت میں مسہل بارد سے تنقیہ کریں - پھر قرص طباشیر قابض اور شربت انار دیں - اور لسی جس میں لوہا بجھایا جائے بہت مفید ہے - جب صفرا اگرنا بند ہو جائے تو اسپغول وغیرہ لعابدار اشیاء اور مغزیات مثل علاج زحیر کھلائیں -

اگر امعائیں میں سحج بلغم کے گرنے سے ہو جسکی علامت کثرت ریاح قراقر، ہلکا درد اور بلغم کا اخراج ہے۔ پہلے بلغم کا تنقیہ کریں۔ پھر چار تخم سے سحج کا علاج کیا جائے۔

اگر امعائیں میں کوئی پھنسی یا زخم باعث مرض ہو جسکی نشانی یہ ہے کہ غیر منہضم غذا کے ساتھ پتلی زرد آب نکلتی ہے۔ اور جب غذا معدہ سے امعائیں آتی ہے تو درد ہوتا ہے۔ باسلیق کے فصد کے بعد چار تخم روغن بادام میں چرب کر کے کھلائیں۔ یا اس کے ساتھ صمغ عربی نشاستہ، کتیرا بریاں تین تین ماشہ باریک کر کے شامل کریں اور ساتھ لعاب بہی دانہ و ریشہ خطمی، گلاب و عرق، بید مشک یا عرق گاؤ زبان میں نکال کر شیریں کر کے پلائیں۔

تمام اقسام اسہال میں اگر دستوں میں خون زیادہ آئے۔ اور مریض کے زیادہ ضعیف ہو جانے کا اندیشہ ہو تو دست بند کرنے کے لیئے ان نسخوں میں سے کوئی استعمال کریں۔

(۱) خس بیلگری، گل دھاوا، موچرس، اندر جو ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ سفوف پھنکا کر آب برنج ساٹھی پانچ تولہ میں آب بہی شیریں دو تولہ شامل کر کے چند یوم تک پلاتے رہیں۔

(۲) آم کی گٹھلی کا مغز اور جامن کی گٹھلی کا مغز چھ چھ ماشہ سفوف کر کے پانی کے ساتھ پھنکائیں مجرب ہے۔

(۳) چھوارہ ایک عدد، گٹھلی نکال کر اس میں افیون بھر دیں اور اس میں آرد گندم لپیٹ کر کپڑ ‌وٹی کر کے گرم تنور میں رکھیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو تنور سے نکال کر چھوارہ معہ افیون پیس کر گولیاں بمقدار نخود بنالیں اور حسب ضرورت دو گولیاں کھلائیں۔



# آیورویدک

۱۔ سبز بھنگرے کا رس بقدر ایک تولہ دہی کے ساتھ دن میں چند مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔ خصوصاً جالگونہ کے دستوں کے لئے بہت مفید ہے۔

(۲) تال مکھانہ بقدر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک نصف پاؤ دہی میں ملا کر دن میں چند مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دستوں خصوصاً پیچش اور خونی دستوں کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

(۳) ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گھی میں بریاں کی ہوئی بھنگ شہد میں ملا کر بوقت شب کھائیں۔ اس سے رات کو خوب نیند آتی ہے۔ اور ہر قسم کے دست سنگرہنی، بدہضمی وغیرہ تکلیف کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) کڑا کی چھال اور اتیس ان دونوں کو کوٹ پیس کر چھان لیں اور اس میں سے بقدر ڈیڑھ ماشہ دن میں کئی مرتبہ شہد میں ملا کر چاٹنے سے ہر قسم کے دست رفع ہو جاتے ہیں۔

(۵)۔ شیوناک کی چھال اور سونٹھ کا سفوف دونوں بقدر تین ماشہ چاولوں کے پانی کے ہمراہ دن میں چند مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دست رفع ہو جاتے ہیں خصوصاً خونی دستوں کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۶) جائفل کا سفوف بقدر ۴ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ پانی یا دہی کی چھاچھ دن میں ایک دو مرتبہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دستوں کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

(۷)۔ اجمود، موچرس، گل دھاوا، سونٹھ ہر چہار اشیاء کو نہایت پیس کر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ گائے کے دہی کی چھاچھ کے

ہمراہ مریض کو کھلانے سے ہر قسم کے دستوں کو یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

## ہومیوپیتھک۔

آرسنک ایلیب ۳۰ ایک نہایت مؤثر دوا ہے۔





# قے

طبی نام ــــــــــ قے ــــــــــ ویدک ــــــــــ چھردی

ڈاکٹری ــــــــــ وومٹنگ ــــــــــ Vomiting

جب کوئی چیز معدہ کو ناگوار ہوتی ہے اور وہ اسے رفع کرانا چاہتا ہے تو متلی ہوتی ہے اگر معدہ اسے دفع کرنے کے لئے حرکت کرے مگر اس کے اخراج پر قادر نہ ہو تو ابکائیاں آتی ہیں جب معدہ اس چیز کو خارج کر دے تو اسے قے کہتے ہیں۔

**اسباب** ــــــــــ زیادہ کھانے پینے سے معدہ کا غذا کا فاصلہ ہوجانا، معدہ میں خراش یا سوزش یا زخم یا تشنج ہونا کوئی تلخ یا بدمزہ چیز چکھنا، بعض قسم کے بخار، بعض نازک مزاج اشخاص کا بدبو سونگھنا، یا کسی گھناؤنی چیز پر نظر پڑنا وغیرہ بعض اوقات دماغ و نخاع کے اعصابی مرکز پر کوئی شدید اثر پڑنے سے بطور تحریک منعکس اس سے معدہ بھی متاثر ہوتا ہے تو قے آجاتی ہے یہ دماغی قے کہلاتی ہے۔ جیسے بعض شدید دردوں، مثلاً درد گردہ، قولنج، درد جگر اور بعض امراض رحم اور استقرار حمل میں اور دماغ پر چوٹ لگنے یا جہاز کی رفتار میں دماغ کے چکرانے سے شراب تمباکو، افیون کلوروفارم وغیرہ زہروں کے دماغ پر اثر کرنے سے قے آنے لگتی ہے۔

**تشخیص** ــــــــــ دماغی قے اکثر متلی کے بغیر ہوتی ہے اس میں

سو کھی ابکائیاں آتی ہیں اور قے کے بعد چنداں ضعف محسوس نہیں ہوتا نہ ناقہ ہوتا ہے اور معدی قے کا حال (۳) کے برعکس ہوتا ہے معدی قے میں اگر ہضم کی خرابی اس کے باعث ہو تو درد شکم، کھٹی ڈکاریں اس کی نشانی ہے غلبہ صفرا ہو تو پیاس، کثرت منہ کا ذائقہ تلخ ہوگا۔ اگر بلغم کا غلبہ ہو تو منہ کا مزہ نمکین یا ترش ہوگا اور پیاس ہوگی۔ پیشاب زیادہ اور سفید رنگ کا آئے گا۔

**پرہیز** ——— گرم اور تیز چیزوں کے کھانے پینے سے، دھوپ میں چلنے پھرنے سے ہو۔ محنت کا کام کرنے سے۔ غم و غصہ، حرکات شدید، جماع اور شراب و کباب کی کثرت اور چائے نوشی، شیرینی مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں۔

**غذا** ——— پہلے نرم اور ہلکی دیں، مثلاً آش جو، مغز خیارین کی کھیر ساگر دانہ۔ اگر معدہ قبول کر سکے تو دودھ، برف سے ٹھنڈا کر کے دیں۔ کچھ تخفیف ہو جانے پر رفتہ رفتہ دودھ میں ڈبل روٹی بھگو کر یا چاول دودھ ملا کم میٹھا س ڈال کر دیں جب ایسی حالت کو معدہ قبول کرنے لگے تو مونگ کی نرم کھچڑی یا بکری کا شوربا بہت کم مرچ ڈال کر دیں اور رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں، خرفہ، کدو، ترئی، ٹنڈا، بھنڈی وغیرہ شامل کر کے اس کے ساتھ گیہوں کی چپاتی دیں۔

# معالجات

## علاج ڈاکٹری

(۱) برف کے ٹکڑے چبائیں اور سوڈا بائی کارب بسمتھ آکسی کارب، ہر ایک دس گرین چوتھے گھنٹے قدرے پانی میں حل کر کے دیں۔



(۲) ٹنکچر آیوڈین ایک بوند، یا لائیکوار آرسنی کیلس ایک منم چمچہ خورد پانی ملا کر ہر گھنٹے ۵۔۶ خوراک تک بعض اوقات نافع ثابت ہوتا ہے۔

(۳)

| | | |
|---|---|---|
| سوڈا بائیکارب | | دس گرین |
| ڈائیلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ | | تین منم |
| ٹنکچر اوپیم | | تین منم |
| کلوروفارم واٹر | تا | نصف اونس |

مکسچر بنائیں۔ ایسی ایک خوراک پانی ملا کر دن میں تین بار دیں۔

(۴)

| | | |
|---|---|---|
| سوڈیم برومائیڈ | | دس منم |
| سوڈیم بائیکارب | | دس گرین |
| بسمتھ کاربونیٹ | | دس گرین |
| فینو بار بی ٹون سوڈیم | | نصف گرین |
| کلوروفارم واٹر | تا | چار ڈرام |

مکسچر بنائیں۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

(۵) شیمپین برف سے سرد کی ہوئی ۲ چمچہ خورد، ہر دس منٹ بعد پلانا بعض اوقات مفید ہوتا ہے جبکہ دوائیں کارگر نہ ہوں۔

(۶) گلیوکوز سیلائن ۵ فیصد ہر چوتھے گھنٹے بعد بذریعہ وریدی انجیکشن یا بذریعہ مقعد دینا سخت حالتوں میں ضروری ہے جبکہ قے متواتر آ رہی ہو۔

(۷) یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مرض عورتوں میں حمل کے ضمن میں بھی ہو سکتا ہے میں بعض حالتوں میں حمل کا شبہ دور کرنے کے لئے AAcheim Zondek Test مدد لینی پڑتی ہے۔

(٨) بچوں میں یہ شکایت بار بار دودھ پلانے کی کبھی میلریا، بخار، نمونیا، آنتوں میں بڑ جانے (جبکہ قے کے آنے کے ساتھ سخت موجود ہو) یا کیلٹوسس کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے ان حالات میں اصل مرض کا علاج کرنا ضروری ہے۔

(٩) اگر سلفا یا یری ڈین کے کھلانے سے قیئں آرہی ہوں تو اسے قطعی بند کر دیں اور ان کے بجائے سلفا تھایازول سلفا میزاتھین یا سلفاڈایازین استعمال کریں۔

## علاج طبی

صفرا کی زیادتی ہو تو پہلے نیم گرم پانی اور شکنجبین پلا کر معدہ کو صاف کریں پھر زرشک انار دانہ ترشی، سماق منقی، پوست بیرون، پستہ ہر ایک، ایک جز، غورہ خشک، طباشیر ہے۔ ایک نصف جز باریک کر کے سات ماشہ سے ایک تولہ تک شربت انار ملا کر بطور چٹنی دیں۔

زرشک تین ماشہ، آلو بخارا پانچ دانہ، عرق گاؤزبان، عرق پودینہ، چھ چھ تولہ میں شیرہ نکال کر شکنجبین دو تولہ شامل کر کے پلائیں۔

زرشک، تخم خرفہ سیاہ، تخم خیارین ہر ایک تین ماشہ بارہ تولہ گلاب میں شیرہ نکال کر شربت انار دو تولہ شامل کر کے پلائیں۔

اگر بلغمی قے ہو تو پہلے تخم ترب ایک ماشہ، نمک طعام تین ماشہ، شہد خالص دو تولہ ایک سیر پانی میں جوشا کر پلائیں تاکہ خوف قے ہو کر بلغم خارج ہو جائے۔ پھر دو تین زرد پان کے پتے آگ پر گرم کریں کر کے ان میں ڈالیں پھر صاف کر کے پلائیں۔

مصطگی تین ماشہ باریک پیس کر چار تولہ گلقند میں ملا کر وقت کھلائیں اور اصل السوس گل سرخ، دانہ الائچی خورد، آملہ خشک، کشنیز خشک ہے ایک پانچ ماشہ کوٹ



چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ سفوف پانی کے ساتھ پھنکا دیا کریں۔

حالت حمل کی قے میں شکنجبین، شربت انار دانہ چٹانے سے اور جہازی سفر کی قے میں کوئی ترش لیموں یا املی کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

**لعوق** ——— ہر قسم کی قے میں مفید ہے۔ دانہ الائچی خورد قرنفل ناگ کیسر، مغز کنول گٹہ، موٹھ، صندل، سفید دار فلفل، کھیل دھان، سب مساوی کوٹ کر چھان کر قدرے شہد ملا کر چٹائیں۔

**دوا** ——— قے کو روکنے کے لئے عجیب چیز ہے سرسوں کے تیل کا چراغ جو نہایت چرب اور میل سے پر ہو آگ میں ڈال دیں حتیٰ کہ سب میل جل جائے اور دھواں نکلنا موقوف ہو جائے پھر اس کو پانی میں بجھا لیں اور وہ پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

## آیورویدک

(١) چاول ۵ تولہ، پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں چند گھنٹے کے بعد پانی نتھار لیں اور اس میں بقدر ایک تولہ مروڑ پھلی کا سفوف اور چار تولہ شہد ملا کر تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں۔

(٢) گلو سبز دو تولہ جو کوب کر کے حسب معمول جوشاندہ تیار کر لیں اور چھان کر ٹھنڈا کر کے شہد ملا کر مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے فوراً قیئں بند ہو جاتی ہیں۔

(٣) بیلگری بقدر دو تولہ جو کوب کر کے حسب معمول جوشاندہ تیار کر لیں اور اس میں شہد ملا کر مریض کو پلائیں ان کے استعمال سے ہر قسم کی قیئں فوراً بند ہو جاتی ہیں یہ بھی قے بند کرنے میں لاثانی چیز ہے۔

(٤) برگ جامن دو تولہ، برگ آم دو تولہ، دونوں کو نصف سیر پانی میں جوشائیں نصف حصہ پانی بقایا رہنے پر چھان کر ان میں شہد ملا کر مریض کو پلائیں ان کے استعمال سے ہر قسم

کی قیئں فوراً بند ہوجاتی ہیں۔

(۵) مغز تخم آملہ، مغز تخم بیر، مکھیوں کی بیٹھ، فلفل دراز یہ سب چیزیں برابر وزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور اس میں سہ چند شہد ملا کر بقدر ۶ ماشہ دن میں دو تین مرتبہ مریض کو پلائیں اس کے استعمال سے ہر قسم کی قیئں آنا بند ہوجاتی ہیں۔

(۶) آملہ دھان کی کھیل، کھانڈ، تینوں اشیاء ۲ تولہ لے کر باریک پیس لیں ان میں شہد اور سولہ تولہ پانی لے کر خوب ملالیں اور کپڑے میں چھان لیں۔ اس چھنے ہوئے میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں یہ ہر قسم کی قیئوں کو دور کرنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔

(۷) مغز تخم آملہ، مغز تخم بیر، ہر ایک دو تولہ کوب کر کے ایک پختہ پانی میں جوشائیں اور نصف سیر پانی میں بقایا رہنے پر چھان لیں اور ان میں چار تولہ شہد ملا کر مریض کو پلائیں۔ یہ بھی قیئں روکنے کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔

(۸) مروڑ پھلی، دھنیا، ناگرموتھا، ملیٹھی، رسونت جملہ ادویہ ہموزن لے کر خوب باریک پیس چھان لیں اور سہ چند شہد ملا کر بطور لعوق مریض کو چٹائیں یہ بھی قیئں بند کرنے کے لئے عمدہ دوا ہے۔

## ہومیوپیتھک

| | | |
|---|---|---|
| اپی کاک ـــــــ | ۳ × | نصف یا ایک گھنٹہ کے بعد |
| اینٹم کروڈم ـــــــ | ۳ × | ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے |
| فاسفورس ـــــــ | ۶ × | ہر دو یا تین گھنٹہ کے وقفہ سے |
| آیرس ورسی کولر ـــــــ | ۶ × | ہر دو یا تین گھنٹہ کے وقفہ سے |
| بیلاڈونا ـــــــ | ۳ × | نصف گھنٹہ کے وقفہ سے۔ |



| | | |
|---|---|---|
| کریوزوٹ ـــــــ | ۳ × | تین گھنٹہ کے وقفہ سے۔ |
| اتھیوزا ـــــــ | ۳ × | ہر دو گھنٹہ کے بعد۔ |

بچوں کی قیئوں میں بمنزلہ اکسیر ہے۔

## قولنج

طبی نام ـــــــ قولنج    آیورویدک ـــــــ اناہ شول

ڈاکٹری ـــــــ کولک ـــــــ colic

اس مرض میں اجابت کی رکاوٹ کے ساتھ آنتوں میں شدید درد ہوتا ہے جس سے مریض بے تاب ہوجاتا ہے۔

**علامات** ـــــــ پیٹ اور ناف کے ارد گرد وقفہ کے ساتھ درد ہونا، پیٹ کو دبانے سے درد کو تسکین ہونا، قبض شدید، کبھی ابکائیاں بھی، بخار نہیں ہوتا کبھی شدت درد میں غشی بھی ہوجاتی ہے۔

**اسباب** ـــــــ بدہضمی، سُدّہ امعا، نفخ، سردی لگنا، بائوگولہ وجع المفاصل، نقرس، زہر تانبہ، سیسہ وغیرہ۔

**تشخیص** ـــــــ کبھی قولنج اور سوزش امعا یا درد گردہ یا درد معدہ میں اشتباہ پڑجاتا ہے لہٰذا یاد رکھنا چاہیئے کہ قولنج میں بخار نہیں ہوتا اور پیٹ کو دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے اور اس کی ٹیسیں رانوں اور فوطوں تک جاتی ہیں اور پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہے درد معدہ خاص معدہ کے مقام میں ہوتا ہے۔

**پرہیز** ـــــــ جن لوگوں کو قولنج کا دورہ پڑ چکا ہو یا قبض

کی شکایت رہ چکی ہو ان کو ہمیشہ غلیظ، دیر ہضم اور ٹھنڈی چیزوں مثلاً آلو دار دی، بھنڈی، کچالو، سری پائے، کچا دودھ، اُڑد، چنے کی دال، چاول اور برف وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئیے۔

**غذا** ــــــــــ حالت مرض میں کوئی غذا نہ دی جائے۔ تخفیف ہونے پر ہلکی اور زود ہضم غذائیں مثلاً بکری کا شوربا، تیتر، بٹیر یا مرغ کے گوشت کا شوربا یا مونگ ارہر کی دال کا پانی وغیرہ حسب ضرورت رفتہ رفتہ دینا شروع کر دیں۔

# معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) کیسٹر آئل دو تولہ، تارپین کا تیل بیس منم، پیپرمنٹ آئل تین منم، گرم دودھ آدھ پاؤ، تمام اشیا کو ملا کر مریض کو پلائیں۔ اس سے سُدہ آسانی کے ساتھ خارج ہونگے اور امعا صاف ہوگی،

(۲) درد کے مقام پر بیلاڈونا کا پلستر لگانا درد کو تسکین دیتا ہے۔

(۳) درد کے مقام پر بوتل میں گرم پانی بھر کر سینک کرنا بھی مفید ہے

(۴) اگر نسخہ نمبر ۱ ایک پلانے سے اجابت نہ ہو تو چھ ماشہ سلفائٹ سوپ کو ڈیڑھ سیر بخنہ شیر گرم پانی میں حل کریں۔ نیز اس میں ایک اونس کیسٹر آئل اور ایک ڈرام تارپین کا تیل ملا کر انیما کریں تاکہ اجابت ہو جائے۔

(۵) میتھی ڈین ہائیڈرو کلورائیڈ کے دو دن عضلاتی انجکشن درد کو رفع کرنے کے لئے کیے جاتے ہیں۔



# علاج طبی

**دوائے مسہل** ــــــــــ قولنج کے لئے مفید ہے:۔ روغن بید انجیر چار تولہ کو گلاب بارہ تولہ میں ملا کر پلائیں۔

سنا مکی سات ماشہ، تربد سفید پانچ ماشہ دونوں کو پیس کر گلقند چار تولہ میں ملا کر گلاب آٹھ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

قولنج کے لئے بغایت مفید ہے:۔ مغز تخم کرڈ ڈیڑھ تولہ تخم خربزہ نو ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور روغن بید انجیر چار تولہ ملا کر پلائیں۔

**دوا** ــــــــــ قولنج ریحی کے لئے مفید دوا ہے ہینگ، نمک سیاہ ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر کھلائیں اوپر سے پوست بیخ ارنڈ ایک تولہ، سونٹھ چھ ماشہ، کو آدھ سیر پانی میں جوش دے کر چوتھائی رہ جانے پر چھان کر پلائیں۔

**ضماد** ــــــــــ قولنج بلغمی کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔

مغز تخم بیلا، انجیر، اور ایلوا ہموزن لے کر گائے کے دودھ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

پوست بیخ آکھ، بابونہ، چوہے کی مینگنی تینوں کو پیس کر نیم گرم شکم پر ضماد کریں۔

**حریرہ** ــــــــــ درد شکم اور درد قولنج کے لئے مفید ہے:۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ مغز تخم کرڈ ایک تولہ کو عرق بادیان بیس تولہ میں پیس کر گلقند دو تولہ ملا کر چھان لیں اور بطریق حریرہ پکا کر پلائیں۔

**گولیاں** ــــــــــ قولنج ریحی کے لئے مفید ہیں سونٹھ، سہاگہ بریاں نمک سیندھا، ہیرا ہینگ ہموزن لے کر باریک کوٹیں، چھانیں اور شیرہ بیخ سہانجنہ میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں۔

# آیورویدک

## (۱) ترورت آدی چورن

تربد سفید ۲ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، پوست ہرڑ ۵ تولہ، سب کو نہایت باریک پیس لیں، اور سب کے برابر گڑ ملا کر بقدر ۳ ماشہ گولیاں تیار کریں، مقدار خوراک ایک سے چار گولی تک گرم پانی کے ہمراہ اس کا استعمال کرنے سے قولنج دور ہو جاتی ہے۔

## (۲) ہنگوادی چورن

ہینگ بریاں ایک تولہ، درچ دو تولہ، نوشادر تین تولہ، سونٹھ چار تولہ، زیرہ سیاہ ۵ تولہ، پوست ہرڑ چھ تولہ، پوکھر مول سات تولہ، کٹھ شیریں آٹھ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملائیں، مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ سے چار ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ریاحی قولنج فوراً رفع دفعہ ہو جاتا ہے۔

## (۳) وچا آدی چورن

درچ، پوست ہرڑ، پوست بیخ چترہ، جوکھار، فلفل دراز، اتیس، کٹھ، جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ریاحی قولنج رفع ہو جاتا ہے۔

## (۴) ترورت آدی وٹیکا

تربد سفید ایک تولہ، پوست ہلیلہ ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ ان کو خوب باریک پیس کر تھوہڑ کے دودھ میں دو تین روز تک کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی تک۔ گوتر (بول گائے) کے ہمراہ استعمال



کرنے سے ہر قسم کے قولنج کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

## ہومیوپیتھک

جوانوں کے لئے کولوسنتھ colocy 30x
اور کیمومیلا cham نہایت مفید ہے۔

# خونی بواسیر

طبی نام ______ بواسیر مقعد آیور ویدک ___ رکت ارش
ڈاکٹری ______ پائیلز ______ Piles

خونی بواسیر میں مقعد کے کناروں پر مستے پیدا ہو کر ان میں سے خون اور زرد رنگ کی رطوبت پاخانہ کے راستے خارج ہوتی رہتی ہے۔

**علامات** ______ مقعد میں بوجھ، درد اور جلن ہوتی ہے رفع حاجت کے وقت مستوں کی رکاوٹ سے ایسی تکلیف ہوتی ہے۔ کہ مریض ڈر کے مارے پاخانہ نہیں جاتا۔ اس لیئے اکثر قبض ہو جاتی ہے۔ جس سے اس مرض کو ترقی ہوتی رہتی ہے۔ کبھی خون براز میں ملا ہوا آتا ہے۔ کبھی قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ اخراج خون کی وجہ سے مریض کا رنگ زرد اور اس کی طاقت سلب ہو جاتی ہے۔

**اسباب** ______ یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے اور عموماً دائمی قبض کرم شکم رودہ مستقیم کا خراش، بار بار مسہلات کا استعمال زیادہ بیٹھے رہنا، نمناک جگہ پر بیٹھنا میخوری، زیادہ گوشت اور تیز مصالحہ دار اشیاء کھانا۔ بعض امراض جگر، عورتوں میں ایام حمل وغیرہ اس کے اسباب ہیں جن سے خون جل کر کثیف اور بھاری ہو جاتا ہے۔ اور نیچے کی جانب رجوع کر کے آنتوں کے عروق زیریں کی شاخوں میں مجتمع ہو جاتا ہے۔ اور اس کی کثرت سے



عروق میں تناؤ اور کھچاوٹ پیدا ہو کر وہ پھول جاتی ہے۔ یہی مستے ہیں جن کے پھٹ جانے سے وہ مجتمع خون نکلتا رہتا ہے۔

**پرہیز** ______ گرم چیزوں مثلاً گوشت، شراب خوری اور سرخ مرچ، بینگن، چائے۔ انڈا وغیرہ کھانے پینے سے، دھوپ میں چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے سے پرہیز کریں۔

**غذا** ______ ہلکی نرم اور زود ہضم غذائیں، مثلاً مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ کے اور چاول دودھ کے ساتھ کھائیں۔ مونگ کی نرم کھچڑی یا بکری کا کم مرچ کا شوربہ، خرفہ، کدو، کدو، ترئی وغیرہ ترکاریاں حسب عادت دیں

## معالجات

### ایلوپیتھک

(۱) سلفر سبلی میٹ اور کریم آف ٹارٹار مساوی حصہ ملا کر ایک چمچہ خورد روزانہ صبح ناشتہ سے قبل دیں تاکہ اجابت نرم آئے اور اس کی خراش سے خون نہ بہنے لگے۔

۲ لیکوڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس ۴۰ منم
ہائیڈرس لینولین ۱۲۰ گرین
سافٹ پیرافین ۱۲۰ گرین
مرہم بنائیں مقعد میں صبح و شام لگائیں۔

۳ ابتدائی درجے میں جبکہ مستے زیادہ متورم اور پھولے نہ ہوں اور جبکہ

مسّے اندر ہوں تو یوریا کوئین کے سولیوشن کا آئیڈ مخصوص پچکاری موسومہ پائیلز سرنج کے ساتھ ہر ایک مسّے کے اندر علیحدہ علیحدہ ٹیکا لگانا جدید علاج ہے۔ یہ عمل ایک ماہر ہوشیار ڈاکٹر حل کر سکتا ہے۔ کیونکہ بے احتیاطی سے امعا مستقیم کے گینگرین یعنی مردار پڑ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ یہ ٹیکہ بیک وقت ایک یا دو مسّوں کے اندر ٹیکہ کر دیا جائے۔ ایک ہی مسّہ میں دوبارہ نہیں کیا جاسکتا اگر ٹیکہ کرتے وقت مریض کو بہت درد ہونے لگے تو یہ عمل بند کر دیں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ہے۔

**پیٹنٹ ادویہ** ______

۱۔ ہیڈنا (مرہم)
۲۔ اگاردل (۳) سینوسین سپوزیٹرم
۴۔ پلالز نارن آئینٹ منٹ
۵۔ اینی تھبین آئینٹ منٹ
۶۔ لوزین آئینٹ منٹ
۷۔ اینوسول (سپازیٹری)
۸۔ ریکیٹو سردل (مرہم)
۹۔ ٹینی کین (مرہم اور سپازیٹری)

# علاج طبیؒ

**سفوف** ______ خون بواسیر کو روکتا ہے۔ مجیٹھ اندر جو شیریں، دونوں ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور روزانہ بقدر دو ماشہ مکھن



ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ ایک ہفتہ کے متواتر استعمال سے خون بواسیر بند ہو جائیگا خون بواسیر کو روکنے کے لیئے مفید ہے۔ خاکستر اخروٹ مسلم، کنجد مقشر دونوں کو پیسکر بقدر تین ماشہ شربت انجبار دو تولہ میں ملا کر چٹائیں یا پانی کے ہمراہ کھلائیں ______ "

پوست انار ولائتی تین ماشہ باریک پیش کر دہی دو تولہ میں ملا کر کھلائیں خون بواسیر کو روکتا ہے۔ اسی طرح رسوت تین ماشہ دہی یا مکھن میں ملا کر کھلانا مفید ہے

**دوا** ______ خونی بواسیر کے لیئے مفید ہے مجیٹھ گوگل، ہر ایک دو ماشہ کو گلقند دو تولہ ملا کر کھلائیں۔

ناگ کیسر اور مصری ہموزن کا سفوف بنائیں اور بقدر سات ماشہ ہمراہ آب تازہ کھلائیں اندر جو تلخ کو باریک کوٹ کر چھان کر بقدر چھ ماشہ آب تازہ کے ہمراہ کھلائیں اسہال بواسیری کے لیئے نافع ہے۔

گل کتسنہ تین ماشہ پیس کر دہی میں ملا کر کھلائیں بواسیر کے لیئے مفید ہے

**گولیاں** ______ برگ کنگھی دو تولہ مرچ سیاہ ایک ماشہ۔ دونوں کو پیسکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح اور دو گولی شام کے وقت کھلائیں۔ خون بواسیر رک جائے گا۔

**حلوا** ______ گل ڈھکن چار ماشہ کو پیس کر گھی اور شکر ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ خون بواسیر کو روکنے کے لیئے مفید ہے۔

**سفوف** ______ ناگ کیسر ڈھائی تولہ، پھٹکری سفید دس ماشہ، شکر سفید ہموزن ادویہ، سفوف بنا کر چودہ پڑیاں بنائیں۔ ایک پڑیہ صبح اور ایک شام کے وقت ساٹھی کے چاولوں کے دھوون کے ہمراہ کھلائیں

خون بواسیر روکنے کے لیئے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے۔

## آیورویدک

عمدہ مصفٰے رسونت ۵ تولہ مشک کافور دیسی ایک تولہ، گیرو مٹی ایک تولہ کشتہ سنکھ چھ ماشہ، کشتہ سیپ چھ ماشہ۔ سب کو مولی کے تازہ پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو سے چار گولیاں تک روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال سے خون کا دورہ فوراً رک جاتا ہے

تخم سرس کوٹ کر سفوف تیار کریں اور اس میں سے بقدر ڈیڑھ ماشہ تا تین ماشہ بہ ہمراہ باسی پانی استعمال کرنے سے خون کا دورہ بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

کیلہ کا پانی بقدر دس تولہ روزانہ پینے سے خون کا دورہ ایک روز میں بند ہو جاتا ہے۔

## مسّے دور کرنے کے لیئے

نسل، ریٹھے، ہلدی، ہیر کیسیس، چاروں ادویہ مساوی الوزن لے کر خوب باریک پیس کر اور بعد ازاں اس میں ککروندہ کا رس ڈال کر برابر تین روز تک کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت باسی پانی میں گھس کر مسّوں پر لیپ کریں چند روز میں مسّے رفع دفع ہو جائینگے

پوست کچنال، پوست جامن، پوست مولسری دو دو تولہ کوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ نصف رہنے پر اس کی بھاپ دیں اور بعد ازاں پانی سے مقعد کو دھوئیں مسّے رفع ہو جائینگے۔

مشک کافور چھ ماشہ آملہ خشک دس تولہ خوب باریک پیس کر محفوظ



رکھیں اور برتن میں دہکتے ہوئے کوئلے بھر کر مریض کو اس انداز سے اس برتن میں بٹھا دیں، کہ دوا ڈالنے سے جس قدر دھواں نکلے، وہ سب مستوں کو لگے۔ اور اب مریض کو خوب کمبل اڑھا کر پسی ہوئی دوا کوئلوں پر ڈالیں۔ اس طرح دھونی سے چند روز میں مسّوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

## ہومیوپیتھک

نکس وامیکا ——— ×۳۰ دن میں تین بار

سلفر ——— ×۳ دن میں دو یا تین بار

ہمامیلس ——— ۵ کے پانچ قطور چار چار گھنٹے کے وقفہ سے۔

## بھگندر

طبی نام ——— ناسور، ناصور ویدک ——— نارٹی برن

ڈاکٹری ——— فچولا ——— Fistula

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ ناصور آر پار تک ہو۔ یعنی اندر تک پورا سوراخ ہو جائے۔ دوسرا یہ کہ بیرونی جانب ناسور ہو اور اندر تک منہ نہ کیا ہوا ہو۔ تیسرا یہ کہ اندرونی جانب منہ ہو اور بیرونی جانب نہ ہو۔ یہ قسم تینوں سے خطرناک ہوتی ہے۔

**اسباب** ——— کثرت سے گوشت اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے اور شراب خوری کی کثرت اور تیز مسہلوں کے بار بار لینے سے اور گرم مصالحہ دار چیزوں کے کھانے سے یا عرصہ تک پیچش میں مبتلا رہنے سے

یا اسہال کا مرض رہنے سے یا کسی خراش دار مادہ کے معا مستقیم پر رجوع ہونے سے آنتوں کے آخری حصے میں عمدہ گاز خم پڑ جایا کرتا ہے۔ اور صحیح علاج نہ ہونے اور علاج کی طرف سے غفلت و بے پروائی کرنے سے یہی ناصور ہو جاتا ہے

**تشخیصی علامات** ——— رفع حاجت کے وقت مقعد میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ اور ناصور کے سوراخ سے ہر وقت مواد اور زرد رنگ کا پانی خون یا پیپ ملا ہوا بہتا رہتا ہے۔ یا سوراخ کی جگہ دبانے سے مواد خارج ہوتا ہے۔ باقی تمام علامات بواسیر کی سی ہوتی ہیں

**پرہیز** ——— گرم اور تیز مصالحہ دار چیزوں سے ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں اور بادی چیزوں سے۔ تیل و گڑ کی بنی ہوئی چیزوں سے سرخ مرچ کے کثرت استعمال سے پرہیز کرائیں

**غذا** ——— ہلکی اور نرم مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی ڈبل روٹی، بکری کے شوربے میں بھگو کر اور ٹھنڈی ترکاریاں، مثلاً کدو، توری ٹنڈا، پالک بھنڈی وغیرہ حسب ضرورت دیں اور قبض نہ ہونے دیں

# معالجات

## علاج ڈاکٹری

نچولا کی تمام خراب ساختوں کو کاربالک ایسڈ، زنک کلورائیڈ، سلور نائیٹریٹ وغیرہ سے جلا دیا جائے یا کھرچ کر از سر نو تازہ سطح، اینٹی سیپٹک اور محرک ادویہ مثلاً ٹنکچر آئیوڈین، یا ٹنکچر بنیزوین کمپونڈ کی ناصور کے اندر پچکاری کی جائے تاکہ ان کی تیزی کا سے خفیف ورم ہو کر نچولا کی دیواریں پیوست ہو جائیں



تمام ناصور کو کشادہ کر کے اس کے اندر ڈرینیج ٹیوب وغیرہ داخل کر دی جائے۔ تاکہ تمام مواد بالکل خارج ہوتا رہے۔

اگر مجوف اعضاء کے درمیان ناصور واقع ہو تو حتی الوسع تمام فاسد انگور کو کھرچ کر ٹانکوں سے اس کو بند کر دیا جائے۔

**انجیکشن** ———

اس مرض میں مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔

(۱) سوڈیم کلورائیڈ
(۲) گلیوکوز سوڈیم کلورائیڈ
(۳) گلیوکوز
(۴) ایپتھومولن
(۵) لیپتھوکن
(۶) سلفا[illegible]ل
(۷) سوڈیم سفولیٹ
(۸) سوڈیم سیلی سلیٹ
(۹) سوڈیم بہوریٹ

## علاج طبّی

**دوائے ناصور** ——— کیسا ہی کہنہ ناصور ہو چند روز میں اچھا ہو جاتا ہے۔ پھٹکری سفید بریاں، نوشادر دیسی، سمندر جھاگ، سرمہ سیاہ ہر ایک تین تولہ، گندھک آملہ سار [illegible] سب کو باریک پیس کر بوٹی جنگلی گوبھی کے پانی میں تین روز کھرل کر کے قرص بنائیں۔ جب قرص اچھی طرح خشک ہو جائے تو مٹی کے پیالوں کے درمیان رکھ کر دونوں کو آٹے سے خوب مستحکم کر دیں۔ بعدہ چولھے پر رکھ کر [illegible]۔ اوپر کے پیالے پر کپڑا بھگو کر رکھ دیں اور اس کو [illegible] رہیں۔ چار گھنٹے کے عرصہ میں [illegible] سرا اڑ کر اوپر پیالے میں

جا نگیں گے اس کے بعد آگ سے علیحدہ کر کے سرد ہونے پر جوہر علیحدہ کریں اور ان کے ہموزن سفیدہ کاشغری ملا کر چند منٹ کھرل کر کے رکھیں۔ بہ وقت ضرورت روئی کی بتی شہد میں آلودہ کر کے اس پر دوائے مذکور چھڑکیں اور ناصور میں رکھیں چار پہر کے بعد بتی تبدیل کریں۔ چند روز کے استعمال سے ناصور اچھا ہو جائے گا۔

**مرہم** ——— ناصور اور خبیث زخموں کے لیے مفید ہے۔ گندھک پارہ، ہر ایک چھ ماشہ کو ملا کر کھرل کریں۔ تاکہ کجلی بن جائے۔ اس کے بعد زنگار چار ماشہ ملا کر کھرل کریں اور بہروزہ خام تین تولہ میں ملا کر نیم گرم پانی سے سات مرتبہ دھو کر رکھ چھوڑیں۔ ناصور میں بتی بنا کر رکھ چھوڑیں۔ اور زخموں کے لیے پھایہ پر لگا کر چسپاں کر دیں۔ بگڑے ہوئے پھوڑے اس مرہم سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ اگر بہروزہ کی بجائے موم دو تولہ تلوں کے تیل ایک تولہ میں مرہم بنا کر استعمال کریں تو بھی مفید ہے۔

بارود دیسی کو تلوں کے تیل میں کھرل کر کے رکھیں بتی بنا کر اس میں آلودہ کر کے زخم میں رکھیں۔ یا بذریعہ پچکاری ناصور میں پہنچائیں۔

## آیورویدک

۱، تھوہر کا دودھ، مدار کا دودھ، دار ہلدی کا باریک سفوف۔ ان تینوں کی بتی بنا کر ناصور میں رکھنے سے ناصور دور ہو جاتا ہے۔

۲، شہد و سنیدھا نمک کی بتی سی بنا کر ناصور میں رکھنے سے ہر طرح کا ناصور رفع ہو جاتا ہے۔

۳، سنیدور دو تولہ پانی میں پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ اس ٹکیہ سے چوگنا سرسوں کا



خالص تیل اور تیل سے چوگنا کچور کا رس یا کچور کا جوشاندہ۔ سب کو دیگچا قلعی دار برتن میں ڈال کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں۔ اس تیل کو ہر قسم کے ناصور پر لگانے سے ناصور رفع ہو جاتا ہے۔

۴، املتاس، ہلدی، ترب سفید، گائے کے بول کے ہمراہ پیس کر اور شہد میں ملا کر بتی بنا کر ناصور میں رکھنے سے چند روز میں ہی ناصور دور ہوتا ہے۔

۵، برگ چنبیلی، برگ مدار، املتاس، مغز کرنجوہ، مغز جمالگوٹہ سنیدھا نمک سیاہ نمک، سہاگہ، چترہ، جملہ ادویہ مساوی وزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور تھوہر کے دودھ میں بتی سی بنا کر ناصور میں رکھیں۔ اس سے ناصور رفع ہو جاتا ہے

# جلندھر

طبی نام ــــــ استسقا ــــ ویدک ــــــ ادرشوتھ

ڈاکٹری ــــــ ڈراپسی ــــــ DROPPSY

استسقا کی تین قسمیں ہیں۔ لحمی، ذقی اور طبلی۔ جب مادہ تمام اعضاء ظاہری میں پیدا ہو تو اسے استسقا لحمی کہتے ہیں۔ اور جب مادہ اعضاء باطنی یعنی اعضائے شکم میں پیدا ہو تو اسے ذاقی اور طبلی کہتے ہیں۔ ذقی وہ ہے کہ پیٹ مشک کی طرح پھول جائے۔ طبلی وہ ہے کہ پیٹ پھول جائے مگر بجانے سے طبلہ کی سی آواز ہو۔ لحمی میں تمام جسم پھول جاتا ہے۔ اور دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے جو آہستہ آہستہ اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

**اسباب** ــــــ مباشرت کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی پینے یا برف پی لینے سے یا دھوپ میں راستہ چل کر آتے ہی ٹھنڈا پانی لینے سے یا ورزش اور کسی مشقت کے بعد پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پینے یا برف اور ٹھنڈا پانی کثرت سے پینے یا مرطوب اور ٹھنڈی چیزوں کو کثرت سے استعمال میں لانے سے جگر ضعیف ہو کر بلغم کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ اور یہ بلغم جو ابھی کچی اور غیر منہضم غذا کی صورت میں ہوتا ہے اور اعضاء کو غذا دینے کی قابلیت نہیں رکھتا تمام بدن میں منتشر ہو کر بدن کے مسامات میں نفوذ کر کے استسقا لحمی پیدا کر دیتا ہے۔ بعض دفعہ ان ہی اسباب سے غذا فاسد اور خراب ہو کر رطوبت کی طرف منتقل ہو جاتی ہے اور جگر سے ناف کی طرف جا کر (جوف شکم صفاق) میں بھر جاتی ہے جس کا نام استسقا زقی ہے۔ کبھی ان ہی اسباب سے رطوبت غلیظ پیدا ہو کر ان سے انجرات اٹھتے ہیں اور جوف شکم میں بھر کر ریاح کی صورت اختیار کر لیتا ہے جس سے پیٹ پھول جاتا ہے۔ اس



کا نام استسقا طبلی ہے۔

**علامات** ــــــ استسقا لحمی میں تمام جسم پھول جاتا ہے۔ بدن ورم سا معلوم ہوتا ہے۔ جسم پر ہاتھ لگانے سے ڈھیلا ڈھیلا اور نرم سا محسوس ہوتا ہے۔ جسم کے کسی مقام پر انگلی رکھ کر دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے۔ اور انگلی کے ہٹانے کے کچھ دیر بعد گڑھا موقوف ہو کر جسم برابر ہو جاتا ہے۔ پیشاب گاڑھا ہوتا ہے۔ اور اس کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ پاخانہ مقدار میں زیادہ اور نرم ہوتا ہے۔ پیاس کمی کے ساتھ لگتی ہے۔ اور استسقا زقی میں تمام جسم ڈھیلا ہو کر سوکھ جاتا ہے۔ پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے۔ پیٹ کی کھال چمک دار ہوتی ہے۔ اور شیشے کی طرح سے چمکتی ہے

# امراض قلب ودوران خون

# خفقان

طبی نام ـــــــ خفقان ـــــ اَیور دیدک ـــــ ہردیہ سپندن

ڈاکٹری نام ـــــ پلپی ٹیشن ـــــ Palpitation

## تشخیصی علامات

خفقان کے جملہ اقسام میں نبض حد سے زیادہ ہوتی ہے نبض کا انتظام، عظیم صغیر، سریع بطی، متفاوت، اور متواتر ہوتے ہیں۔ ایسا آتا ہے اسکے مریض کی نبض اکثر دمہ کے مریضوں سے مشابہ ہوتی ہے۔ معمولی جوش یا غصہ آنے سے یا اونچی جگہ چڑھنے سے دل دھڑکتا، آنکھوں تلے اندھیرا آ جاتا، کبھی بے ہوش ہو جاتا ہے۔

## اسباب

سوء ہضم چائے یا شراب، یا تمباکو کثرت سے پینا، کثرت جماع، جاگنا، کثرت محنت، دماغی و جسمانی، رنج و غم، نازک مزاجی، کمزوری، بعض اعصابی بیماریاں مثلاً اختناق الرحم، مرض رعشہ، جنون وغیرہ۔

## پرہیز

رنج و صدمہ اور فکر سے مریض کو بچائیں۔ زیادہ بیٹھنے پھرنے اور محنت کرنے سے روکیں، لال مرچ، گرم مصالحہ، بینگن، پیاز، مسور، چنے کی دال، گڑ، تیل کی بنی ہوئی چیزیں، گوبھی، آلو، اور چاول، ماش کی دال اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کریں۔

**غذا** ـــــــ بکری کے گوشت کا شوربہ، چپاتی کے ہمراہ کم مرچ اور نمک ڈالکر پکا کر دیا جانا چاہیے۔ ترکاریوں میں کدو، توری، خرفہ، پالک، مونگ کی دال، انڈوں کی زردی، اور میوہ جات میں سے نارنگی، انگور، ککڑی، کھیرا، ناشپاتی، لوکاٹ، خربوزہ، رائی وغیرہ



بلبل، تیتر، مرغ کا بھنا ہوا گوشت، کباب، کوفتہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

دریاؤں اور باغوں کی سیر کرنا، خوشبودار پھولوں کا سونگھنا، عطریات اور خوشبوؤں کا لگانا اور سونگھنا بھی اس مرض میں مفید ہے۔

# معالجات

## ایلوپیتھک

سوڈیم برومائڈ ـــــــ ۵ گرین

سوڈیم باربی ٹون ـــــــ نصف گرین

ایسی ایک خوراک دن میں دو تین بار کھلائیں۔

(۲) اگر دل کی بے چینی سے خفقان ہے تو بیلاڈونا کم کر کے نارمل کیا جاتا ہے۔

(۳) اعضائے ہضم کی خرابی کے خفقان میں گیس کا سدِ باب کیسچر دینا چاہیے۔

(۴) عصبی کمزوری کی حالت میں حیاتین معالجہ (بی بی ناس اگزیر) استعمال کی جا سکتی ہیں۔

## علاج طبی

اگر یہ عارضہ معدہ کے کسی نقص سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں عرق بادیان، عرق پودینہ تین تین تولہ، عرق الائچی، عرق اجوائن، عرق دارچینی ہر ایک دو تولہ سب کو ملا کر دو تولہ مصری شامل کر کے پلائیں۔ اگر ضعف قلب یا جسمانی کمزوری اسکا باعث ہو تو عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، گلاب، عرق گاؤزبان، عرق کاسنی، شربت بنفشہ، شربت صندل، شربت انار، شربت انناس، مربائے آملہ، مربائے سیب، مربائے گاجر، مربائے بہی، خمیرہ مروارید، مفرح یاقوتی بارد، دواء المسک بارد وغیرہ ادویہ میں سے جو میسر ہو ایک دو کو ملا کر استعمال کرائیں یا یہ آسان دوا کریں کہ

بھوبھل میں بریاں کر کے چھلکا لیں اور اندر سے بڑی نکال ڈالیں۔ رات کو چھت پر شبنم میں کھلی رکھ دیں۔ صبح ذرے گلاب اور قند ملا کر کھلائیں گرمی کی وجہ سے جو خفقان ہو اس میں پہلے بادام مغز سے نیند یا بیلن پھر فصد بیان مفید ہے۔ مربائے آملہ دھو کر ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

اور اور پہ سے تخم خرفہ کشنیز خشک، زرشک، ہر ایک چھ ماشہ آلو بخارا پانچ دانہ گلاب عرق کیوڑہ و عرق گاؤزبان، عرق صندل سفید چھ ماشہ صندل میں شیرہ نکال کر شربت انار شیریں شامل کر کے تخم خرفہ خشک، پانچ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور صندل سفید چھ ماشہ عرق کافور ایک ماشہ تدے گلاب میں گھس کر سینہ کے مقام قلب پر لیپ کریں۔ اطبا کا یقین لکھتے ہیں کہ قلب کے امراض میں زیادہ ٹھنڈی دواؤں کے استعمال میں احتیاط لازم ہے۔ اگر ضرورت پڑے تو ان میں کچھ گرم و مقوی قلب دوائیں بھی شامل کر لینی چاہیئے۔

# آیورویدک

## چنتامنی رس ــــــــــــ
پارہ مصفیٰ، گندھک، کشتہ فولاد کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ، کشتہ چاندی دو تولہ، اول پارہ گندھک کو خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں۔ اور بقیہ اشیاء اس میں آمیز کریں اور جوشاندہ پوست بیخ چترہ میں بھنگرہ و جوشاندہ پوست ارجن میں برابر سات روز تک کھرل کر کے ایک ایک رتی گولیاں تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ایک گولی صبح، ایک گولی شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم ان سے ہر قسم کے امراض دل و دھڑکن درد دل دور ہو جاتے ہیں۔

## شرنگار رس ــــــــــــ
ہرتال یا پارہ سنگھا کا سنیگ لے کر اسے کوٹ چھلنی سے باریک کر دالیں اور باریک مٹی کے سکورہ میں بھر کر اس کے اوپر گھیکوار کا رس ڈال دیں سکورہ کو بند کر کے خوب مضبوط کپڑ مٹی کریں۔ اور گھیپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال



لیں اور کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی گھی کے ہمراہ استعمال کرنے سے جملہ امراض قلب کو آرام ہو جاتا ہے۔

## ناگ ارجن ابرک ــــــــــــ
سہسر پٹی یعنی ہزار آنچ میں کشتہ کیا ہوا ابرک سیاہ درخت ارجن کی چھال کے جوشاندہ میں متواتر سات روز تک کھرل کر کے نصف رتی سے ایک رتی تک گولیاں تیار کر کے سایہ میں خشک کریں۔

ان گولیوں کو صبح شام دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے امراض دل کو آرام ہو جاتا ہے۔

## پنچ آنن رس ــــــــــــ
پارہ گندھک مساوی وزن لے کر خوب کھرل کر کے کاجل کی مانند بنائیں اور سبز آملوں کے رس، انگور کے رس ملہٹی کا جوشاندہ اور کھجور کے رس یا جوشاندہ میں علیحدہ علیحدہ تین روز تک کھرل کریں۔ اور ایک رتی سے دو رتی تک گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ سبز آملوں کے رس میں مصری ملا کر استعمال کرائیں۔

یہ امراض دل کی حکمیہ دوا ہے۔

# ہومیوپیتھک

نکس وامیکا ۳۰    سپرنٹینا ۶    بہترین ادویہ ہیں۔

# ہائی بلڈ پریشر (خون کے دباؤ کی زیادتی)

طبی نام ____ ذتار الدم زدی ____ آیورویدک ____ رکت بھار ادھکیہ
ڈاکٹری نام ____ ہائی بلڈ پریشر ____ High Blood Pressure

خون کا دباؤ متواتر ایک درجہ پر نہیں رہتا۔ بلکہ نہایت معمولی اسباب سے اس میں اتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے اس لئے اس کو صرف اس حد تک اہمیت دینی چاہیئے جب کہ مریض کی صحیح سلامتی پر اثر ڈالے مریض کم از کم بیس منٹ تک آرام کرے تو آلہ اسفگومنومیٹر سے بلڈ پریشر لینا چاہیئے۔ ورنہ قابلِ اعتبار نہیں ہے۔

## اسباب

موروثی استعداد، بڑھاپا، فکر، تردد، شرح استحالہ بنیادی (B.M.R.) کا بڑھنا متعدی امراض (آتشک) وغیرہ نقرس منور مراکز تعفنیہ (مثلاً گردہ کی رسولی پائیوریا، پراسٹیٹ، دانتوں کی خرابی) لحمی اغذیہ کی کثرت منشیات (تمباکو) چائے اور شراب وغیرہ) کا کثرت سے استعمال تصلب شرائن اور ضغط دموی کا باعث ہوتے ہیں کیونکہ ان اسباب سے شرائن کی لچک مفقود ہو جاتی ہے۔ اور اس سے لازماً خون کا دباؤ یعنی دموی ضغط بڑھ جاتا ہے لیکن ضغط دموی کے لئے تصلب شرائین لازمی نہیں۔ جب خون کی مقدار جسم میں بڑھ جائے تو اس سے بھی خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ مرض انتڑیوں کی عفونت سے پیدا ہو جاتا ہے۔ جو کہ دوران خون میں شامل ہو کر شریانوں کی ساخت کو ناکارہ اور کمزور بنا دیتی ہے۔ چنانچہ جو لوگ گوشت زیادہ مقدار میں کھاتے ہیں اور طرح طرح کی شرابیں پیتے ہیں ان کو یہ مرض ۴۰، ۵۰ کیونکہ ان اغذیہ سے استعمال سے جگر اور امعاء کا فعل ٹھیک طور ادا نہیں ہوتا۔ اور ہضمِ غذا کا فعل مکمل طور پر نہ ہونے سے [illegible] وغیرہ سے فضلات اندر رہ



جاتے ہیں، جس سے تمام جسم میں شریانیں صلب اور موٹی ہو جاتی ہیں۔ اگر قلب میں تعظیم اور موٹاپا پن ہو جائے۔ اور قلب کی حرکات بڑھ جائیں۔ تو بھی ضغط دموی یعنی خون کا دباؤ زیادہ ہو جاتا ہے بعض اطباء کی رائے ہے کہ گردوں میں ورم ہونے کے سبب خون صاف نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا جو سمیات پیشاب کی راہ سے خارج ہوا کرتے ہیں۔ وہ جذب ہو کر خون کے اندر دورہ کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ ان کا اثر ہے کہ قلب اور شریانوں میں صلابت اور موٹاپا پن ہو جاتا ہے۔ شریانیں مثل پرانے ربڑ کے ہو جاتی ہیں۔ قلب کی حرکت سے خون ان شریانوں میں پہنچ کر ان کو بخوبی پھیلا نہیں سکتا اور اس کے باعث نبض کا تناؤ اور خون کا دھکا بہت بڑھ جاتا ہے۔ امراض گردہ میں حالت عام طور پر بڑی عمر کے اشخاص میں دیکھی جاتی ہے۔

## علاماتِ مرض

ابتداء میں جب مریض سیڑھیاں چڑھتا ہے یا کوئی مشقت کا کام کرتا ہے۔ تو اس کا دم پھولنے لگتا ہے۔ اور وہ سینہ میں بوجھ یا دباؤ اور اختلاج قلب کو محسوس کرتا ہے جب مرض بڑھ جائے تو مریض درد سر دوران سر معمولی بے خوابی اور بے چینی کی شکایت کرتا ہے۔ اور سر میں گرمی کا احساس کرتا ہے۔ خیالات پراگندہ ہوتے ہیں۔ آخر کار دماغ میں کسی چھوٹی شریان کے پھٹ جانے سے دماغ کے اندر جریان خون ہو کر مریض کو سکتہ یا نصف حصہ کا فالج ہو جاتا ہے۔ اگر دائیں طرف جریان خون ہو تو بائیں طرف فالج ہو جاتا ہے۔ اگر بائیں طرف جریان ہو تو دائیں طرف فالج ہوگا۔

## تشخیص

اس مرض کی تشخیص ایک خاص آلہ سفگومیٹر سے کی جاتی ہیں۔

## پرہیز اور غذا

**پرہیز** بکرے کا گوشت مرغ، بڑے پرند کا گوشت شکار کا گوشت (ہرن، بطخ مرغابی کونج) کے شوربے میں پیورین کی مقدار ہوتی ہے۔ اس لئے ریگ گردہ، نقرس، آرٹیریوسکلے روسس اور ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے خصوصیت

سے ممنوع ہیں کیلا انگور مٹھائی، پیسٹری (خصوصاً فربہ اشخاص کے لئے) کھجور، چقندر، ساروی پیاز دہی پنیر، دالیں اور اگر مریض سینہ میں دباؤ یا بوجھ محسوس کرے اور دل کی حرکات بے قاعدہ ہوں، تو ورزش ہر قسم، تمباکو نوشی اور شراب سے پرہیز واجب ہے۔ سرد پانی سے غسل کرنا مناسب نہیں کیونکہ اس سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا گرم پانی سے غسل کرنا چاہیئے۔ گرم و خشک مقامات میں رہنا مفید ہوتا ہے۔

**غذا** ـــــــــــــ سادہ زود ہضم غذا اور کم مقدار آہستہ آہستہ چبا کر کھائی جائے۔ بڑی عمر کے اشخاص جبکہ نقرسی ہو یا انک نقرئی لٹس (ورم کلیہ مزمن) موجود ہو تو پروٹین والی غذائیں ممنوع سمجھی جاتی ہیں کیونکہ ان امراض میں گردوں میں نائیٹروجنی مادہ خارج کی طاقت بہت کم رہ جاتی ہے۔ لیکن ۱½ پائینٹ روزانہ دودھ مریض پی سکتا ہے۔ اسقدر مقدار پینے سے گردوں پر غیر مناسب بار نہیں پڑتا۔ شلغم، گاجر، مولی، ٹنڈے، ترئی، کرم کلہ (بند گوبھی) پالک، لہسن، بارے واٹر، ساگودانہ، ناشپاتی، سنگترہ، تازہ لیموں کی شکنجبین، چائے نیز گھائی مچھلی اور پرندوں کا گوشت دے سکتے ہیں۔ کھانے میں نمک کم ڈالیں کیونکہ نمک کی زیادتی پیاس بڑھاتی ہے۔ اور پانی بکثرت پینے سے خون کی مقدار بڑھ کر خون کا دباؤ تیز ہو جاتا ہے۔ گوشت خوب ابال کر کھائیں۔ تا کہ یخنی میں پلیورین یعنی یورک ایسڈ وغیرہ زہریلے ہو جانے والے ایکسٹریکٹ نکل جائیں۔ چاول اور آلو کم مقدار میں کھلا سکتے ہیں۔ پانی کم پئیں۔

# معالجات

## ایلوپیتھیک

مریض کو تشویش و معروفیت کا دباؤ وغیرہ سے بچنا چاہیئے۔ تا کہ کوئی شریان بوجہ سختی خون کے دباؤ سے پھٹ نہ جائے۔ آرام و سکون سے ضغط دموی گھٹ جاتا ہے نہایت جستجو سے



اصل نقص کا ازالہ کریں۔ کیونکہ خون کا دباؤ کسی ذہنی و جسمانی یا غذائی فساد وغیرہ کا ہی کرشمہ ہوتا ہے جیسا کہ اوپر تحریر ہوا ہے۔ جب غذا کی زیادتی سے خون کا دباؤ بڑھتا ہوا، دو تین روز فاقہ کرائیں۔ اگر عمر کے مطابق قد اور وزن کا تناسب نہ ہو تو اس سے دل اور عروقی نظام پر ایک ناواجب بوجھ پڑتا ہے پس مریض کا جسمانی وزن حد مقررہ سے زیادہ ہو تو وزن ہی کے ازالہ کے لئے ایسی غذا دی جائے جس سے کیلوری طاقت ۱۵۰۰ سے زائد نہ ہو مریض کو سر کے نیچے اونچے تکیے رکھ کر سونا چاہیئے۔ یا چارپائی کے سرہانے کی طرف اینٹیں رکھ کر اونچی کر لی جائے معمولی حالتوں میں اس سادہ علاج بڑھا ہوا ضغط دموی کم ہو جاتا ہے۔ رفع قبض کے لئے میگنشیا سلفاس ۴ ڈرام پانی میں حل کر کے پلائیں البتہ سر گھومنا یعنی دوران سر بری علامت ہے اس لئے ایسی حالتوں میں فوراً گلاب دیں۔ یا ایمائل نائٹریٹ کی ٹیوب رومال میں توڑ کر سنگھائیں۔ یا نائیٹرو گلیسرین ٹیبلٹ زبان کے اندر رکھ کر چوسائیں۔ اس سے خون کا دباؤ فوراً کم ہو جاتا ہے لیکن ان کا اثر عارضی ہوتا ہے سر چکرانے اور کانوں میں بھنبھناہٹ کے کلورل برومائیڈ مکسچر بہت مفید ہے۔ اگر مریض صبح کے وقت سر درد کی شکایت کرے۔ تو اکثر اوقات ارگوٹا مین ٹارٹریٹ (فیمرجین) ۱½ گرین سونے سے قبل کھلانا مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر خون کا دباؤ نارمل سے زائد ہو تو روزانہ صبح کسی قبض کشا قدرتی چشمہ کا پانی مثلاً کنٹرکسی ولی واٹر (CONTRAXIVILLE WATER) پلانا مفید ہے نیز پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین روزانہ کھلانا بھی نافع ہے خصوصاً جبکہ یہ مرض آتشک کی وجہ سے ہو رفع بے خوابی اور درد سر کے لئے ٹیبلائڈ سوڈیم نائٹرائیٹ کو Tabloid Sodium Nitrite co. ساختہ بارو ویلکم ایک ٹکیہ دن میں تین بار کھلائی جاسکتی ہے۔ اور اگر کمزوری اور انیمیا ہو یا پیشاب میں البیومن خارج ہو یا حرکت قلب تعظیم ہونے کے بعد کمزور اور ضعف ہو گئی ہے۔ یا مرض کے آخری درجے میں سسٹولک پریشر غیر متناسب حد تک گرنے لگے تو نسخہ ذیل پلائیں۔

ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ـــــــــ ۵ منم

| | |
|---|---|
| مینگنیمپر نرائی پرکلور | ۱۰ منم |
| گلیسرین | ۲۰ منم |
| پانی | ایک اونس |

ایسی ایک خوراک روزانہ کھانا کھانے کے بعد ۔

## علاج طبیؔ

اصول علاج یہ ہے کہ مسکن تلب اور عروق کو پھیلانے والی ادویہ استعمال کی جائیں ۔ جلاب کے لبعد جوشِ خون کم کرنے کے لیۓ چھوٹی چندن (اسردل) کا سفوف بمقدار ۲ رتی دن میں تین مرتبہ ہمراہ شیر گاؤ یا عرق گلاب کھلائیں ۔ یا سفوف مفرح دو ماشہ ہمراہ عرق شیر سے گل نیلوفر ۷ ماشہ ، عناب ۵ دانہ ، آلو بخارہ ۵ عدد مغز تخم تربوز ۵ ماشہ ، گاؤزبان ۳ ماشہ صبح کو بھگو کر اور مل چھان کر او شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے شام کو دیں ۔

تحقیقات جدید سے ثابت ہوا ہے ۔ کہ مغز تربوز کا اثر اس کے گلو کے سائیڈ کو لوبٹوسن کی وجہ سے بہت مفید پڑتا ہے ۔ ۹۲ فیصد مریضوں میں اس کی تاثیر سے دل پر بوجھ کم ہو جاتا ہے ۔ اور دسکولر یعنی عروقی ساخت کی تبدیلیاں رک جاتی ہیں ۔ نیز شریانوں کی لچک قائم رہتی ہے ۔ اگر مریض فربہ ہو تو جونکیں لگوانے یا فصد لینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ۔

## آیورویدک

چھوٹا چندن یا سرپ گندھا اس مرض کے لیۓ بڑی ادویہ ثابت ہوئی ہیں ۔

## ہومیوپیتھک

نکس وامیکا ـــــــ ۳۰ ـــــ سرنٹیا ـــــــــ ۶

حکیم علی ضیاء

جلد کی بیماریاں

# خارش

اردو نام ــــــ سوکھی کھجلی طبی نام ــــــ حکہ

ویدک ــــــ کنڈو

ڈاکٹری ــــــ پرورائی ٹس ــــــ pruritis

اس میں چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیاں سارے بدن پر نکلتی ہیں مریض کھجاتے کھجاتے تنگ آجاتا ہے اس کا مادّہ سوائے خشک ہوتا ہے جو خون کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے بخلاف اس کے ترش میں رطوبات بلغمیہ بھی شامل ہوتی ہے۔

**اسباب** ــــــ کمزوری، افلاس، کثافت جسم وجامہ خرابی ہضم فتور جگر، ایام حمل وغیرہ۔

**پرہیز** ــــــ جسم کو میل کچیل سے صاف رکھیں۔ لباس عمدہ اور صاف ستھرا ہونا چاہیے دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور گرم اور میٹھی چیزوں سے گوشت اور زیادہ مصالحہ دار غذاؤں کے کھانے سے حتی الامکان پرہیز کریں۔

**غذا** ــــــ ہلکی اور زود ہضم غذا مثلاً مونگ کی کھچڑی، پالک، خرفہ، چقندر اور دیگر ٹھنڈی ترکاریاں کم مرچ کی پکا کر چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ اور دودھ، گھی، مکھن جس قدر ہضم ہو سکے کھلانا مفید ہے۔

# علاج ڈاکٹری

(۱) اصل سبب مرض کو رفع کریں۔

(۲) فینول ۶۰ گرین — گلیسرین ۶۰ منم
لائیکوار پائی سس کارب ۶۰ منم — پانی — تا دو فلوئیڈ اونس

یہ دوا ہر چوتھے روز جسم پر لگائیں اور درمیانی عرصے میں کیلے مین لوشن لگاتے رہیں۔

(۳) اگر یہ مرض پرانا اور ہٹیلا ہو تو یہ لوشن نافع ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| کلورل ہائیڈریٹ | ایک حصہ | مینتھول | ایک حصہ |
| تھائیمول | ایک حصہ | کیمفر | تین حصہ |

باہم کھرل کرکے ملالیں۔ اور چند قطرے مقام ماؤف پر لگائیں۔

(۴) اگر جلد پر شقاق ہوں یعنی پھٹی ہوئی ہو تو :-

لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس فورٹ ۶۰ منم۔

لوشیو کیلے مین تا چار فلوئیڈ اونس۔

ململ یا کپڑے کا ٹکڑا اس میں بھگو کر مقام ماؤف پر رکھیں۔

(۵) اگر کھجلی رات کو بہت ستائے تو :-

فینول باربی ٹوٹن ڈیڑھ گرین۔ سونے سے ایک گھنٹہ قبل لگائیں۔

(۶) مقعد کی خارش کے لئے یہ نسخہ نافع ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ہائیڈرارج ایمونی ایٹیا | | دس گرین۔ |
| لائیکوار پائی سس کارب | | ایک ڈرام |
| انگوانیٹم پیرافین | تا | ایک اونس |



رفع حاجت کے بعد مقعد کو سرد پانی سے دھو کر اچھی طرح خشک کرلیں اور یہ مرہم انگلی سے مقعد کے ارد گرد لگائیں۔ یہ مرہم اندام نہانی کی خارش کے لئے مفید ہے۔

# علاج طبی

**دوا** ________ برادہ صندل سرخ تین ماشہ، شاہترہ نو ماشہ ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ سات ماشہ، تینوں ادویہ رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت عناب ۲ دو تولہ ملاکر پئیں۔

شاہترہ چرائتہ، دھنیا، ہر ایک چھ ماشہ پوسٹ ہلیلہ زرد ایک تولہ جوش دیکر چھانیں اور شہد خالص ۲ دو تولہ ملاکر پئیں۔

**مرہم** ________ کھجلی کے لئے مفید ہے اور اس میں کوئی بدبودار دوا شامل نہیں ہے۔

رال ایک تولہ کو پیس کر روغن چنبیلی چھ ماشہ میں حل کریں بعد ازاں پارہ ۱۱ ماشہ تو تیلئے بریاں تین ماشہ پیس کر ملائیں اور ایک پھول کے برتن میں ڈال کر گلاب قسم اول پاؤ سیر تھوڑا تھوڑا ملاکر استعمال کریں اس کے بعد بدن پر طلا کریں۔

**مالش** ________ خشک و تر کھجلی کے لئے مفید ہے۔

گندھک آملہ سار، کافور ہر ایک تین ماشہ، نیلا تھوتھا، ایک ماشہ تینوں کو باریک پیس کر تین تولہ گائے کے گھی (اکیس ۲۱ مرتبہ دھویا ہوا) میں مل کرکے بدن پر ملیں اور مہندی کو بدن میں مل کر غسل کریں۔ تین روز یہی عمل کریں۔

**دوا** ________ مادہ خارش کو خارج کرتی ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ کو نیم کوفتہ کرکے رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت

جوش دیں اور چھان کر پئیں۔
چرائتہ تلخ، شاہترہ، ہلیلہ سیاہ، نیم کوفتہ، ہر ایک تولہ لے کر رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں صبح کے وقت اسی پانی میں پیس کر چھان کر پئیں۔
نیم کا دجہ پانی کی مانند بعض نیم کے درختوں سے ٹپکتا ہے، پانچ تولہ روزانہ پئیں اور اسی کی روزانہ مالش کریں۔

# آیورویدک

(۱) گندھک کو سرسوں کے تیل میں پیس کر لیپ کرنے سے خارش رفع ہوجاتی ہے۔
(۲) گوتر (بول گائے) آٹھ یا دس تولہ میں تین ماشہ سے چھ ماشہ سفوف ہلدی ملا کر چندروز استعمال کرنے سے خارش جڑسے چلی جاتی ہے۔
(۳) ترپھلا، گلو، پرول، برگ نیم، برگ بانسہ، خیر کی چھال، جملہ ادویہ ۲ تولہ، ان کا جوشاندہ تیار کرکے چندروز پلانے سے کھجلی دور ہو جاتی ہے۔
(۴) الائچی خورد، ہلدی، واوڑنگ، ستارد، بیخ جمال گوٹہ، کتھہ، رسونت، کھرینٹی پوست بیخ چترہ ان کو گوتر (بول گائے) میں پیس کر لیپ کرنے سے خارش رفع ہوجاتی ہے۔
(۵) ہلدی، ہرڈ، باپچی، مغز کرنجوہ، واوڑنگ، سیندھا نمک، سرسوں ان سب کو بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے خارش دور ہوجاتی ہے۔
(۶) پارہ گندھک، مرچ سیاہ، نیلا مساوی وزن لے کر خوب باریک سفوف بنائیں اور سفوف کے برابر خالص گائے کا گھی ملا کر خارش پر لیپ کریں اس سے خارش کو شرطیہ آرام ہوجاتا ہے۔
(۷) سیندھا نمک، بھینس کا گوبر، ہلدی، ان کو شہد میں ملا کر (پیس) کر لیپ کرنے سے



خارش دور ہوجاتی ہے۔
(۸) زیرہ سیاہ ۲ تولہ، سیندور ۲ تولہ دونوں کو پانی کے ہمراہ پیس کر نغدہ بنائیں اور اس سے چوگنا تیل سرسوں اور تیل سے چوگنا پانی سب کو باریک برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب تیل رہ جائے تو چھان کر خارش پر لیپ کریں۔ اس سے خارش کو آرام ہوجاتا ہے۔

# ہومیوپیتھک

سلفر ۶ × دن میں تین بار
آرسینی کم ۶ × دن میں تین بار
ہائیڈرو کوٹائل Q کے دس قطرے
صبح دوپہر وشام یہ ہمراہ نصف چھٹانک تازہ پانی۔

---

# رسولی

طبی نام ______ سلعہ
ویدک ______ اُربدروگ
ڈاکٹری ______ ٹیومر ______ Tumour

جسم میں فلطین بگڑ کر گوشت چربی اور خون خراب کرکے جسم کے مختلف مقامات میں اونچی گول گانٹھیں پیدا کرتی ہیں، ان کو طبی اصطلاح میں سلعہ اور ویدک میں اُربد روگ کہتے ہیں اور اردو میں رسولی کہتے ہیں ان کی دو بڑی اقسام ہیں اول ساری رسولیاں جن میں درد نہیں ہوتا، اور ایک حد تک بڑھ کر جن کی ترقی رک جاتی ہے بعض میں چربی بعض میں گوشت، بعض میں جسم کی اور

ساختیں ہوتی ہیں ان کا علاج یہی ہے کہ اگر بد دفعگی یا کسی وجہ سے تکلیف ہے اگر ضرورت ہو تو آپریشن کے ذریعہ نکلوا ڈالیں۔

دوم۔ میگ ننٹ ٹیوبرس یعنی موذی رسولیاں۔ ان میں [illegible] ہوتا ہے اور ہمیشہ بڑھتی اور منتشر ہوتی جاتی ہیں تمام جسم لاغر ہو جاتا ہے ان کی ساخت جسم کی کسی ساخت کے مشابہ نہیں ہوتی کسی ساخت میں شروع ہوں اس کو اپنے ایسی بناتی جاتی ہیں ان کو فوراً پورے طور پر قطع کر کے نکال دینا چاہئے۔ ورنہ مہلک ثابت ہوتی ہیں۔

## آیورویدک

(۱) سجی کھار، مولی کھار، کشتہ سنگھ، برابر وزن لے کر بول گائے کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے ہر قسم کی رسولی رفع ہو جاتی ہے۔

(۲) ہلدی، لودھ، پتنگ، باورچی خانہ کا دھواں ہینسل سب کو برابر وزن لے کر خوب پیس لیں اور بوقت ضرورت شہد میں ملا کر رسولی پر لیپ کریں۔ یہ بھی عجیب الاثر نسخہ ہے۔

(۳) مولی کی راکھ، ہلدی کی راکھ، کشتہ سنگھ، مساوی الوزن لے کر بول گائے کے ہمراہ پیس لیں اور رسولی کے مقام پر لیپ کریں۔ اس سے یقیناً رسولی دور ہو جاتی ہے۔

(۴) شیر برگد، کٹھ تلخ، سانبھر نمک ان کو پیس کر بطور لیپ استعمال کرنے سے رسولی رفع ہو جاتی ہے۔

(۵) تخم سہنجنہ، تخم مولی، تخم سرسوں، تخم تلسی، اندر جو مساوی الوزن لے کر بھینس کے دہی کے مٹھے میں پیس لیں اور مقام گانٹھ ورسولی پر لیپ کریں یہ بھی رسولی کے لئے ایک عمدہ نسخہ ہے۔

(۶) جمال گوٹہ کی جڑ، پوست بیخ چترہ، تھوہر کا دودھ، مدار کا دودھ، بھلاوہ اور



گڑ سب کو ملا کر لیپ تیار کریں۔ اس کی گانٹھ پک کر پھوٹ جاتی ہے اور گندہ مواد خارج ہو جاتا ہے۔

(۷) پوست درخت جامن، پوست درخت بیت، پوست درخت ارجن برابر وزن لے کر پانی یا بول گائے میں پیس کر لیپ کرنے سے رسولی دور ہو جاتی ہے۔

(۸) رسولی کو گولر کے پتوں سے خوب رگڑ کر مندرجہ ذیل لیپ کرنے سے رسولی یقیناً رفع ہو جاتی ہے۔

**نسخہ لیپ** ——— رال، پھول پرینگو، صندل سرخ، لودھ، رسونٹ مٹھی برابر وزن لے کر پیس لیں اور شہد میں آمیز کر کے لیپ کریں۔

(۹) تخم سہنجنہ، تخم مولی، تخم تلسی، تخم سرسوں، پوست بیج، کیکر، جو برابر وزن لے کر دہی کے مٹھے میں پیس کر لیپ کرنے سے رسولی رفع ہو جاتی ہے۔

(۱۰) نمک یا شیشہ کو گرم کر کے سینک کرنے سے بھی رسولی رفع ہو جاتی ہے۔

(۱۱) گندھک، منسل، سونٹھ، وائیڈنگ، جو کی راکھ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر مکوئے کے خون میں آمیز کر کے لیپ کرنے سے رسولی کو یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔

---

## داد

طبی نام ——— قوبا ——— ویدک ——— ددرد

ڈاکٹری ——— رنگ ورم ——— Ringworm

یہ ایک متعدی مرض ہے۔ جو اکثر گردن، پشت، کمر، سرین اور ران پر ہوتا ہے۔

**علامات** ——— مقام مرض پر پہلے سرخی مائل چھوٹے چھوٹے

پیدا ہو جاتے ہیں ان نقطوں کے مجموعے چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کی صورت میں مقام ماؤف کی سطح کو بلند کر دیتے ہیں جن میں شدید خارش اٹھتی ہے اور وہ مقام کھردرا سخت اور اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔ مرض ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہوتا یا زیادہ پھیلتا رہتا ہے جب رفع ہونے لگتا ہے تو جلد پر سے باریک چھلکے جھڑنے لگتے ہیں۔

# معالجات

# ایلوپیتھک

سر کی داد (رنگ ورم آف دی سکالپ) یہ مرض چار سال سے کم عمر والے بچوں میں بکثرت پایا جاتا ہے اگر مقام ماؤف میں پیپ موجود ہو تو بنیزویک ایسڈ اور سیلی سیلک ایسڈ کا مرہم اکثر اوقات فائدہ کرتا ہے نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

| | |
|---|---|
| سیلی سیلک ایسڈ | پندرہ گرین |
| بنیزویک ایسڈ | تیس گرین |
| سفید ویزی لین | ایک اونس |

باہم ملا کر مرہم بنائیں اور مقام ماؤف پر دن میں دو بار لگائیں۔

جسم کے اندرونی حصوں مثلاً بغل، انگلیوں کی درمیانی سطح، جنگاسوں (کنج ران) کی داد میں ٹنکچر آف آیوڈین ایک سے ۵ فیصد تک لیپ کریں جب داد خشک ہو کر چھلکے بن جائیں تو مندرجۂ بالا مرہم لگائیں۔

ناخنوں کے داد کی معمولی حالت میں کسٹیلانی کا پینٹ بعض اوقات کامیاب ہوتا ہے ڈاڑھی کے داد میں بھی مندرجہ بالا مرہم ہی روزانہ ایک چمٹہ سے لگانا چاہیئے۔ بالوں



کو کٹوا دینا چاہیئے۔

# علاج طبی

یہ دوا مفید و مجرب ہے۔ سہاگہ، گندھک، رسکپور ہر ایک ۳ ماشہ نبات سفید ایک تولہ گلاب میں آدھے سیر تک کھرل کر کے طلا کریں۔

پرانی داد کو بھی نافع ہے قدرے تمباکو سیاہ کہنہ انگلیوں سے نرم کر کے داد کے مقام پر چپکائیں اور اتار لیں۔ پھر چپکا کر اتار لیں اسی طرح ایک پہر تک کرتے رہیں اس سے داد کی سب جڑ نکل جائیں گی اس کے بعد انجیر کا دودھ طلا کر دیں تو ایک دن میں شفا ہو جائے۔

بچوں کی داد کے لئے مفید ہے۔ لہسن کو جلا کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔ کچا لہسن کوٹ کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ لیکن اس کی برداشت کرنا مشکل ہے۔

تخم پنواڑ، سیماب ہر دو مساوی گھس کر داد پر مالش کریں۔

تخم پنواڑ، سہاگہ، گندھک، مرداسنگ، کاست سفید ہر ایک تین ماشہ، رسکپور دو رتی سب کو باریک پیس کر ڈھائی تولہ مرہم سادہ میں ملا لیں اور مقام ماؤف کو کاربالک صابن سے خوب دھو کر اور خشک کر کے لگا دیں خدا نے چاہا تو چند یوم میں صحت ہو جائے گی۔

نیلا تھوتھا تین ماشہ، کتھہ پاپڑیاں پانچ ماشہ، گندھک آملہ سار، سہاگہ تیلیا چار چار ماشہ، گوگل بھیسا چھ ماشہ گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت پتھر پر گھس کر داد پر لگائیں

درخت جال کے پتے روغن سرشف میں جلا کر یہ تیل پھوہے کے ساتھ لگائیں۔

# پتی اچھلنا

طبی نام ——— شریٰ    ویدک ——— شیت پت

پنجابی ——— چھپاکی

ڈاکٹری ——— ارٹی کیریا ——— urticaria

جسم پر آناً فاناً گول گول سرخی مائل چپٹے ابھار سے پیدا ہوجاتے ہیں جن میں جلن اور شدت کی خارش ہوتی ہے جب زائل ہونے لگتے ہیں۔ تو دفعتاً غائب ہوجاتے ہیں کبھی بار بار عود کرتے ہیں اور بعض اوقات برسوں ستاتے ہیں۔

**اسباب** ——— اس مرض کا سبب عموماً معدہ و جگر کی خرابی ہوتی ہے کبھی کوئی سمی چیز کشتہ وغیرہ کھانے یا روغن یا تارپین یا کوپائیا وغیرہ کے استعمال سے یا گرم تیز مصالحہ دار غذاؤں کے تناول کرنے سے کبھی عارضہ ہوجاتا ہے۔

**پرہیز** ——— اگر کسی خاص یا غذا کے سبب سے یہ مرض ہو تو اسے ترک کرائیں ممکن ہو تو ایک وقت کا فاقہ کرائیں زیادہ گرم، تیز اور نمکین چیزوں سے مچھلی، آم، بینگن سرخ مرچ وغیرہ کے کثرت استعمال سے اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

**غذا** ——— بعد افاقہ معمولی غذا، بکری کا شوربہ چپاتی کے ہمراہ



دیں لیکن بھوک سے قدرے کم کھلائیں۔ رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں اور مناسب چیزیں استعمال کرائیں۔

# معالجات

**ڈاکٹری** اینٹی ہسٹامین گروپ کی ادویہ مثلاً بناڈرل یا انتھی سان اس کے دفعیہ کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہیں اور آج کل ان کو ہی زیادہ استعمال کیا جاتا ہے ایک کیپسول دن میں تین دفعہ کھلاتے ہیں۔ ان ادویہ کی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے اور خارش کم ہوجاتی ہے۔

(۱) ٹنکچر او پیائی — نصف اونس — ایمونیا کارب — ایک ڈرام
بلمبائی ایسی ٹاس — ایک ڈرام — ایکوا روز — آدھ اونس

جملہ اجزا کو ملالیں۔ اور حسب ضرورت دوا لے کر چھپاکی پر ملیں۔

(۲) لائیکوار کاربونس ڈیٹرجنشن — دو ڈرام
ایسیڈ ایسٹک ڈیلیوٹ — ایک ڈرام
ایسیڈ ہائیڈروسیانک ڈیلیوٹ — ایک ڈرام
لائیکوار پلمبائی فورٹ — دو ڈرام
ایکوا روز — ایک پونڈ

جملہ اجزا کو ملالیں۔ اور حسب ضرورت دوا لے کر چھپاکی پر ملیں۔

بطور دوا
کیلشیم لیکٹیٹ — بیس گرین — سوڈا بائی کارب — بیس گرین
ملالیں۔ ایسی ایک ایک پڑیہ ہر تیسرے گھنٹے کے بعد دیں۔

اگر کسی خاص غذا یا دوا (مثلاً کونین۔ کباب چینی) وغیرہ کے کھانے سے یہ مرض ہو جائے تو اس غذا یا دوا کا استعمال بند کر دیں۔ لائیکوار کاربونیز ڈیٹر جنس لوشن دس اونس پانی میں دو ڈرام میں کپڑا تر کر کے مقام ماؤف کو دھوئیں یا سوڈیم بائی کاربونیٹ نصف پونڈ گرم پانی میں ملا کر غسل کریں یا ٹنکچر بنزوئن ہموزن پانی میں ملا کر لگائیں ان دواؤں سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے بطور دوا کیلسیم لکٹیٹ دس گرین۔ ایفی ڈرین ہائیڈروکلور نصف گرین دن میں تین بار پانی کے ساتھ کھلائیں۔

جب بچوں میں کرم شکم اور دانت نکالنے کے ضمن اور نتیجے میں یہ مرض ہو تو اصل مرض کا علاج کریں اور ہائیڈرراج کم کر دیتا بمقدار مناسب کھلائیں اگر یہ مرض دیرینہ ہو تو اندرونی مرکز تعفن کا ازالہ کرنا چاہیے اگر کوئی دوا کارگر نہ ہو تو چند ہفتوں کے لیے دماغی اور جسمانی محنت بالکل ترک کرنا یا سمندری سفر پہ جانا بہترین علاج ہے۔

**انجیکشن** ______ جملہ مرض کے دوران میں اڈرینے لین ۵ بوند کا زیر جلد انجیکشن لگائیں اگر پندرہ منٹ میں افاقہ نہ ہو تو تین بوند کا زیر جلد انجیکشن لگائیں لیکن یہ عارضی علاج ہے۔

(۲) جب یہ مرض پرانا ہو تو کیلسیم کاکونیٹ سولیوشن دس فیصد طاقت کے پانچ یا اس سی سی والے بند ایمپول ہر چوتھے روز استعمال میں لائیں۔

## طبی علاج

**دوا** ______ بتی کے لئے مفید ہے:۔ عناب ۵ دانہ، مغز کدو ۶ ماشہ، صندل سفید ۷ ماشہ تینوں کو پانی میں پیس کر چھان لیں مصری ملا کر پلائیں۔

**مالش** ______ سرکہ ایک تولہ، عرق گلاب ۴ تولہ گل روغن، ۲ دو تولہ تینوں کو ملا کر مالش کریں۔

**طلا** ______ رسوت، صندل سفید، ہر ایک چھ ماشہ کافور ایک



ماشہ تینوں کو عرق گلاب دس تولہ میں پیس کر سرسہ تین تولہ اضافہ کر کے طلا کریں۔

**گولیاں** ______ جب کسی شخص کو بار بار بتی نکلتی ہو اس کو مسہل دیکر یہ گولیاں استعمال کرائیں۔ بہت مفید ہیں جل نیم بوٹی۔ مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ دونوں کو پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک دو گولی روزانہ کھائیں۔

**مالش** ______ سبوس گندم تخم خربزہ کو پیس کر ملنا بتی کیلئے مفید ہے۔

**بخور** ______ سبوس گندم اور دھنیئے کی دھونی دیں۔

**دوا** ______ بلغمی بتی کے لئے نافع ہے گلقند، سکنجبین، ہر ایک دو تولہ کو عرق گلاب ۵ تولہ، عرق مکو سات تولہ میں ملا کر پیئیں آرد جو اور تخم کرفس ہر ایک ۶ ماشہ کو پیس کر سرکہ میں ملا کر بدن پر ملیں شکر اور اجوائن کو آگ پر ڈال کر اسکی دھونی پہنچائیں۔

## آیورویدک

(۱) کڑوے پرول کے پتے، پوست درخت نیم، پوسٹ بچ بالنہ جملہ ادویہ ۲ دو تولہ تا چار تولہ بطریق معمولی جوشاندہ تیار کر کے استعمال کرائیں۔ اس سے قے ہو کر جسم کا بادی حصہ صاف ہو جائے گا۔ بعدازاں جُلاب دیں۔

(۲) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ گوگل مصفےٰ فلفل دراز، جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس کر چھ ماشہ سے ایک تولہ گرم پانی کے ہمراہ کھلانے سے ایک دو دست ہو کر صفائی ہو جائے گی۔

(۳) سرسوں کا تیل جسم پر مل کر گرم پانی سے غسل کرانے سے شری کو جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(۴) سفوف مرچ سیاہ ۳ ماشہ، خالص دیسی گھی چھ ماشہ شہد ملا کر دن میں دو تین مرتبہ چٹانے سے شری کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۵) پوست ہرڑ، پوست بہیڑہ، آملہ برابر وزن کا سفوف بنائیں۔ یہ سفوف چھ ماشہ شہد میں تین تولہ میں ملا کر کھلانے سے شری کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۶) ترپھلہ تین حصّہ۔ گوگل مُصفّٰی ۵ حصّہ فلفل درازا ایک حصّہ اِن کو خوب کوٹ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ دو تین گولیاں روزانہ استعمال کرنے سے شری رفع ہوجاتی ہے۔

(۷) ادرک کا رس ۲ دو تولہ، گڑ پرانا دو تولہ دونوں ملاکر استعمال کرنے سے شری رفع ہوجاتی ہے

(۸) سفوف مرچ سیاہ تین ماشہ، گائے کا گھی ۲ دو تولہ دونوں کو ملاکر کھانے سے شری رفع ہوجاتی ہے۔

(۹) دوب اور ہلدی دونوں کو خوب پیس کر لیپ کرنے سے یہ مرض دور ہوجاتا ہے۔

(۱۰) سفید سرسوں، ہلدی، تخم چکوڑ، تل سیاہ سب کو خوب باریک پیس کر اس میں تیل سرسوں ملاکر جسم پر لگانے سے شری کو جلد آرام ہوجاتا ہے۔

(۱۱) سونٹھ، مرچ سیاہ فلفل درازان کا سفوف بناکر دُگنی مصری ملاکر اس میں سے چھ ماشہ صبح، چھ ماشہ شام ہمراہ پانی استعمال کرنے سے شری رفع ہوجاتی ہے۔

(۱۲) اجوائن دیسی خوب باریک پیس کر بقدر تین ماشہ تا چھ ماشہ شہد ۲ دو تولہ تا ۴ تولہ میں ملاکر کھانے سے شری رفع ہوجاتی ہے۔

(۱۳) اجوائن، گندھک مصفٰے برابر وزن کوٹ کر بقدر ایک ماشہ دو تولہ میں ملاکر کھانے سے شری کو بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔

(۱۴) اجوائن اور گیرو سرکہ میں پیس کر جسم پر لگانا بھی مفید ہے۔

## ہومیوپیتھک

آرسنک ۳۰ — سلفر ۳۰
مرکیورس ۳۰

جہاں مندرجہ بالا ادویہ کے اس مرض میں شرطیہ فائدہ پہنچانے کی گارنٹی کیجا سکتی ہے وہاں یہ بھی وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ بالیو کلورائیڈ شری کے لئے ایک تیر بہدف دوا ہے۔



# کان، ناک، آنکھ، دانت، منہ اور گلے کی بیماریاں

# کان کا درد

طبی نام ——— وجع الاذن ویدک ——— کرن شُول
ڈاکٹری ——— اٹیلجیا ——— otalagia

**تشخیصی علامات** ——— کان کے اندر سخت درد ہوتا ہے جسکی ٹیسیں پیشانی اور چہرہ تک جاتی ہیں۔ اگر درد عصبی ہو تو اس کے ساتھ ورم اور بخار نہیں ہوتا۔

**اسباب** ——— کان کا میل کسی نوکدار چیز سے کان کریدنے میں خراش آجانا، کسی دانت کا بوسیدہ ہو جانا۔ سرہوا لگنا۔ کان میں پانی پڑ جانا، کان کے اندر پھنسی یا زخم ہونا، کان کے کیڑے۔ مرطوب اشیا کے بکثرت کھانے سے بلغم کا غلبہ ہونا، دھوپ میں پھرنے یا عرصے تک تیز آنچ کے سامنے بیٹھنے سے صفرا کا پیدا ہو جانا وغیرہ۔

**پرہیز** ——— کان میں میل کچیل نہ ہونے دیں۔ نہانے کے بعد فوراً روئی کی بتی کان میں پھیر کر صاف کر لیا کریں۔ سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے ٹھنڈی، بادی ثقیل چیزوں مثلاً گوبھی، ماش کی دال، کچالو وغیرہ کھانے سے اور باقلا، مٹر، پیاز، لہسن متبخر چیزوں کی کثرت استعمال سے اور تیز دھوپ میں چلنے پھرنے اور آگ کے سامنے زیادہ دیر رہنے سے بھی پرہیز کریں۔
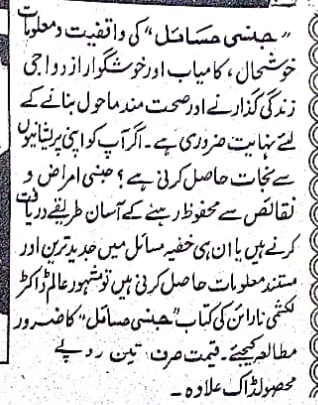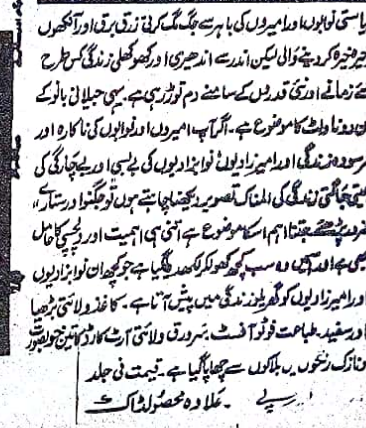
**غذا** ـــــــ ہلکی زود ہضم، مثلاً بکری کا شوربہ، چپاتی یا ار ہر کی دال کدو، خرفہ، تری کیلا وغیرہ ترکاری دیں۔

# معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) لیکوڈ فینول ـــ چھ منم گلیسرین ـــ ۱۲۰ منم
۴۔ ۵ قطرے نیم گرم کرکے کان ٹپکائیں۔

(۲) لیکوڈ فینول ـــ چھ منم کوکین ہائیڈرو کلور ـــ ۵ گرین گلسرین ـــ ۱۲۰ منم
تین قطرے ماؤف کان میں ٹپکائیں فوراً فائدہ ہوگا۔

## علاج طبیّ

اگر گرمی کے باعث یہ درد ہو تو لعاب بہیدانہ تین ماشہ اور عناب ۵ دانہ مغز کدوے شیریں، مغز تربوز تین تین ماشہ کا شیرہ اور شربت نیلوفر دو تولہ شامل کرکے پلائیں اور قدرے افیون روغن گل میں حل کرکے کان میں نیم گرم ٹپکائیں اور صندلین کشنیز کاہو کو گلاب میں گھس کر کان کے گرد ضماد کریں یا عنب الثعلب، برگ کاسنی، برگ خرفہ گھوٹ کر ضماد کریں اور روغن گل تنہا یا شیر زن کے ساتھ ملا کر ساعت بساعت نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

اگر ورم کے سبب سے درد ہو تو بھی یہی تدابیر کافی ہیں ورنہ جونکیں لگوائیں یا سر اور کے فصد لیں یا مسہل بارد سے تنقیہ کریں۔

اگر سردی سے درد گوش ہو تو اسطوخودوس، افیتون ہر ایک پانچ ماشہ بادیان گل بنفشہ ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش کر صاف کرکے شہد خالص دو تولہ شامل کرکے چند روز تک پلائیں۔ ساتھ ہی جند بیدستر، افیون مساوی روغن گل میں حل کرکے کان میں نیم گرم ٹپکائیں یا لہسن کی ایک قاش قدرے روغن گاؤ میں جلا کر یہ روغن ٹپکائیں۔

روغن بابونہ، روغن بلسان، روغن ترب یا روغن بادام تلخ ٹپکانا بھی مفید ہے۔



پرانا گھی یا مکوہر کے پتے کا پانی نچوڑ کر دو تین قطرے پانی ٹپکانا بھی درد کو ساکن کر دیتا ہے۔
برگ نیم کا بھپارہ بھی مفید ہے کان کو گرم رکھیں۔
اگر کان میں میل جم [illegible] تو صابون آمیختہ نیم گرم پانی کی پچکاری سے صاف کریں۔
اگر کوئی دانت بوسیدہ ہو تو اس کو نکلوا دیں۔

اگر کان میں پانی پڑ گیا ہو تو روئی کی بتی کان کے اندر پھیریں اس سے پانی بتی میں جذب ہو جائیگا۔ یا سر کو پہلو کی طرف اس طرح جھکائیں کہ ایک ہاتھ کان نیچے ہو پھر دو تین سیڑھیاں کود کود کر نیچے اتریں۔ اس طرح پانی نکل جاتا ہے یا اس پانی کو خالی پچکاری سے کھینچ لیں یا کسی تدبیر سے چھینک لیں اور جب چھینک آنے لگے تو ناک اور منہ بند کر لیں ایسا کرنے سے پانی نکل جانے کی امید ہے اگر کان کے اندر کوئی پھنسی یا ورم درد کا باعث ہو تو یہ ضماد لگائیں۔ صندل، سفید صندل سرخ، رسوت، گل ارمنی، مکو خشک۔ جدوار خطائی ہر ایک تین ماشہ آب کشنیز سبز میں پیس کر لیپ کریں اور آب برگ نیم چھ ماشہ، شہد تین ماشہ میں ملا کر کان میں ٹپکائیں اور پرانی روئی ایک تولہ شہد میں لیتھڑ کر کیندر، انزروت ایک ماشہ باریک کرکے اس پر چھڑکیں اور کان میں رکھیں اس سے کان کا زخم صاف اور مندمل ہو جاتا ہے۔
بکری کی مینگنیاں اور نیم کے پتے جوشا کر ان کا بھپارہ بھی مفید ہے۔

**قطور** ـــــــ کان کے درد کو فائدہ دیتا ہے برگ سکھدرشن کو آگ پر گرم کریں۔ بعد ہاتھ سے مل کر اس کا نیم گرم پانی نچوڑیں اور کان میں ٹپکائیں۔
پیاز کو آگ پر گرم کرکے اس کا پانی نیم گرم کان میں نچوڑنے سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔
کان کے درد کے لئے مفید ہے؛۔ مولی کے پتوں کا پانی دو تولہ کو روغن گل ایک تولہ کے ہمراہ ملا کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے اس کو نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔
اگر کان میں پھنسی ہو تو لہسن کو آگ پر گرم کرکے اس کا نیم گرم پانی نچوڑنے سے بہت جلد

پھوٹ جاتی ہے۔

سہاگہ باریک شدہ تین ماشہ کان میں ڈال کر اوپر سے چند قطرے آب لیموں ڈالیں کان کا درد فوراً ساکن ہو جائے گا۔

جبکہ کان کا درد شدید ہو تو بھنگ کے پتوں کا نیم گرم پانی قطور کرنے سے درد ساکن ہو جاتا ہے۔

شدت درد کی صورت میں افیون کو عورت کے دودھ یا روغن گل میں حل کر کے ٹپکانے سے درد فی الفور ساکن ہو جاتا ہے۔

**بھپارہ** ـــــــــ برگ نیم دو تولہ، پوست خشخاش چھ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ کریں۔

**قطور** ـــــــــ لہاور ۲ ماشہ کو بکری کے دودھ میں حل کر کے نیم گرم پانی میں ٹپکائیں۔ کان کے درد اور الائش بہنے کیلئے مفید ہے۔

## آیورویدک

(۱) گو موتر گرم کر کے ڈالنا مفید ہے۔

(۲) سرسوں کے تیل یا برگ سدرشن کے عرق سے کان کو بھر دینا نافع ہے۔

## ہومیوپیتھک

اوبیم مدر ٹنکچر (۵) اور گلیسرین ہموزن ملا کر چند قطرے کان میں ڈالیں درد کو فی الفور آرام ہو جائیگا۔

پلانٹیگو مدر ٹنکچر کے چند قطرے گرم پانی میں ملا کر کان میں ڈالیں اور اسی طرح سے آدھ آدھ گھنٹے کے وقفے سے ڈالتے جائیں۔

اگر بوجہ سردی کے کان میں درد ہو تو ایکو نائیٹ ×۱ کے تین چار قطرے ہر پندرہ منٹ کے وقفہ سے کان میں ڈالتے جائیں جلدی آرام ہو جائیگا۔



اگر کان میں ورم ہو اور کان سرخ اور گرم ہو تو بیلا ڈونا مدر ٹنکچر کے چند قطرے گلیسرین میں ملا کر کان میں ڈالیں۔ اسی طرح سے نصف گھنٹہ کے وقفہ سے ڈالتے جائیں جلد آرام ہو جائیگا۔

پلسٹلا ×۲ کے چار یا پانچ قطرے کان میں ڈالیں کان درد کی یہ بہترین دوا ہے۔

# کان کا میل

طبی نام ـــــــ وسخ الاذن ـــــــ ویدک ـــــــ کرن میل

ڈاکٹری ـــــــ ویکس ان دی ایئر ـــ Wax in The Ear

کبھی گرد و غبار کے پڑنے سے مٹی اور کوڑے وغیرہ میں کام کرنے اور کان کی صفائی کا خیال نہ رکھنے سے اور نہاتے وقت کان کو صاف نہ کرنے سے، خراب غذاؤں کے کھانے سے یا نزلہ و زکام یا ضعف دماغ کی وجہ سے کان میں میل اکٹھا ہو جاتا ہے۔

**پرہیز** ـــــــ گرد و غبار سے بچے رہیں دھوپ میں زیادہ نہ پھریں نزلہ و زکام پیدا کرنے والی چیزیں اور ترشی وغیرہ نہ کھائیں۔

**غذا** ـــــــ بکری کا گوشت، انڈہ، مکھن بالائی وغیرہ دیں ترکاریوں میں سے کدو، تری، کریلا، پالک خرفہ وغیرہ اور کھچڑی، بسکٹ نان یا انگور وغیرہ دیں۔

## معالجات

### ایلوپیتھک

اگر دھوپ کے رخ پر مریض کو کھڑا کر کے آلہ ایئر سکوپ (کان دیکھنے کا آلہ) سے اس کا کان دیکھا جائے تو میل بخوبی دکھائی دیتا ہے۔

(۱) سوڈا بائیکارب سیچور ٹیڈ سولیوشن چھ قطرے دن میں چار پانچ مرتبہ ایک روز ٹپکائیں یں ٹپکائیں اگر مریض ان ہدایات کی پیروی نہ کرسکتا ہو تو اسے کہہ دیا جائے کہ سوتے وقت کوئی نیم گرم تیل چند قطرے کانوں میں ڈال کر اگلی صبح پچکاری کرانے آئے اگر اسے [illegible]ی ہو تو ہائیڈروجن پراوکسائیڈ کے چند قطرے کانوں میں ڈال کر چند منٹ تک رہنے دیں تاکہ اس سے کان کا میل نکالنے یں کسی حد تک مدد مل جائے اس کے بعد۔

(۲) اُبلے ہوئے نیم گرم پانی سے کان میں پچکاری کریں تیز نزول والی نہ ہو اور بہت سے پچکاری نہ کی جائے اگر پچکاری کی دھار کا رخ براہ راست کان کے پردے پر ہو تو اس سے جھلی کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے مریض کی ہدایت کی جائے کہ گردے کی شکل کا ٹرے کان کے نیچے رکھے تاکہ اس عمل کے دوران میں گندہ پانی اس میں جمع ہوتا رہے کان دھونے کے لئے ایک مخصوص پچکاری ہوتی ہے جس کو "ایر سرنج" کہتے ہیں۔

(۳) پچکاری سے کان کا میل نکالنے کے بعد ولائتی روئی سے کانوں کو خشک کرلیں اور گاز کا ذرا سا ٹکڑا ایلومینیم ایسی ٹیٹ سولیوشن ۸ فیصد میں بھگو کر کان میں ٹھونس دیں تاکہ چھوت لگنے کا احتمال نہ رہے۔

**علاج طبی** علاج بہ حسب سبب کریں کان کے میل کی صورت میں چند روز روغن بادام یا روغن گل نیم گرم ٹپکا کر پچکاری سے صاف کریں خلط غلیظ کے تنقیہ کے لئے منفج و مسہل سے کام لیں ضعف دماغ ہو تو مقویات دماغ استعمال کرائیں خشکی اسکا باعث ہو تو سر و گردن پر کسی مناسب روغن کی مالش اور کان میں روغن بادام ٹپکانا مفید ہوگا بعض امراض گوش کے انجام پر جو ثقل عارض ہوجاتا ہے اس کے لئے یہ دوا نہایت مجرب ہے۔ کرلہسن کی قاشیں چھیل کر بادام تلخ کی روغن میں اس قدر جوشائیں کہ سیاہ ہونے لگیں پھر صاف کرکے دو ہفتے تک روزانہ دو تین قطرے کان میں ٹپکاتے رہیں۔





# کان بہنا

طبی نام ــــــ سیلان الاذن ویدک ــــــ کرن سراو
ڈاکٹری ــــــ الوڑیا ــــــ otorrhoea

بچوں یا مرطوب مزاج اشخاص کے کان کی بیرونی نالی کی جھلی میں سوزش ہو کر کان سے پیپ بہنے لگتی ہے۔

**تشخیصی علامات** ــــــ کان کا سوراخ سرخ و متورم ہوجاتا ہے ابتدا میں پتلا مواد بہتا ہے۔ پھر غلیظ ہوجاتا ہے۔

**اسباب** ــــــ بدہضمی۔ خنازیری مزاج، سردی لگنا، پانی وغیرہ خارجی چیز کا کان میں پڑنا، بچوں کا دانت نکالنا۔

**پرہیز** ــــــ ترش چیزوں کے کھانے سے سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

**غذا** ــــــ معمولی ارہر کی دال، چپاتی، بکری کا شوربا، بھنا ہوا گوشت اور پلاؤ، کھچڑی۔ تری، کریلا، ٹنڈا وغیرہ۔

# معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) رطوبت کو خشک کرنے اور زخم مندمل کرنے کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں۔

بورک ایسڈ ــــــــــ ایک ڈرام
آئیڈو فارم ــــــــــ ایک ڈرام

ملا کر ۳، ۴ گرین کان میں پھونک دیں اور کان کے سوراخ میں ذرا سی ولائتی روئی رکھ دیں۔

(۲) مرکیورم ــــــــــ دس گرین
گلیسرین ــــــــــ ایک اونس

دونوں کو ملا لیں گلابی رنگ کی دوا تیار ہو گی پہلے کان کو اچھی طرح دھو لیں پھر اس دوا کے تین چار قطرے کان میں ٹپکائیں۔

(۳) بورک ایسڈ ــــــــــ ۱۵ گرین
ریکٹی فائیڈ سپرٹ ــــــــــ دو ڈرام۔
ایکوا تا ایک اونس۔

تینوں اشیا کو ملا لیں اور بوقت ضرورت چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

(۴) ایکری فلے دین لوشن (۱:۵۰۰) چار ڈرام۔
ہائیڈروجن پراوکسائیڈ چار ڈرام۔

دونوں ادویہ کو ملا کر دو چار قطرے کان میں ٹپکائیں۔

(۵) سولیوں سیٹے سین سولیوشن دس فیصد کی ایک شیشی لے کر رکھ لیں اور اس میں سے چار پانچ قطرے دن میں تین چار بار کان میں ٹپکائیں۔

(۶) سلفا ڈایازین مریض کی عمر کے مطابق استعمال کرائیں۔

## علاج طبی

نیم کے پتے پانی میں اُبال کر بھپارہ دیں گرم پانی میں قدرے پھٹکری یا سہاگہ ملا کر اس سے بذریعہ پچکاری کان کو صاف کریں پھر



کپڑے کی ایک باریک بتی بنا کر شہد میں تر کر کے اس پر باریک پھٹکری یا سہاگہ چھڑک کر کان میں رکھیں اور صبح شام بدلتے رہیں یا سبز مازو باریک پیس کر پرانی شراب میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

## آیورویدک

چیچک یا بخار کے بعد یا خنازیر میں مبتلا بچوں کو یا کان کے اندر زخم ہونے سے کان سے مواد بہنے لگتا ہے زیادہ عمر کے شخص کا کان بہنے لگے تو بہرہ پن کی علامت خیال کرنا چاہیئے۔

نیم کے پتوں کا رس مساوی الوزن شہد ملا کر کان میں ڈالنے سے کان بہنا بند ہو جاتا ہے بیروزے کا تیل ڈالنے سے کان بہنا بند ہو جاتا ہے۔

## ہومیوپیتھک

### اندرونی علاج

پلسٹلا × ۳ روزانہ دو بار چھ دن تک دینے کے بعد دو خوراکیں روزانہ چھ یوم تک سلفر ۳۰ کی دیں اس کے بعد ایک پھر بارہ یوم کے لئے اس علاج کو دہرائیں اگر کامیابی نہ ہو تو پھر سلیشیا × ۶ اور ۳۰ کا استعمال کریں۔

### خارجی علاج

پہلے ہائیڈروجن پیرا اوکسائیڈ کے چند قطرے ڈال کر کان سے پیپ باہر نکال کر اس کو اچھی طرح سے صاف کر لیں اور اس میں مولین آئل کے تین قطرے دن میں تین مرتبہ ڈالیں یہ عمل کچھ عرصہ تک کریں اس سے کان بہنا بند ہو جائے گا۔

# آنکھ دکھنا

طبی نام ______ رمد ______ ویدک ______ نیترا کبھی سنند

ڈاکٹری ______ کن جنکٹوائی ٹس ______ conjunctivitis

اس مرض میں آنکھ کے ڈیلے کی بالائی (ملتحمہ) متورم ہوکر سرخ ہو جاتی ہے۔

**تشخیصی علامات** ______ پپوٹے متورم، آنکھ میں گہری سرخی، درد، چبھک، پانی جاری ہونا۔

**اسباب** ______ آنکھ کو سرد درد مرطوب ہوا کا لگنا شدت کی گرمی، آنکھ میں کچھ پڑ جانا بدہضمی، بچوں میں دانت نکالنا، خنازیر، وجع مفاصل بعض دفعہ دکھتے آنکھ کی چھوت بھی موثر ہو جاتی ہے۔

**غذا** ______ اگر نزلہ و زکام نہ ہو تو گھی اور شکر سفید چپاتی کے ساتھ مفید غذا ہے بلکہ علی الصباح ڈھائی تین تولہ شکر سفید میں ہموزن گھی ملاکر اور چھ سات مرچ پسی ہوئی شامل کر کے غذاً و دواً مجرب ہے ورنہ شوربا یا دال مونگ جس میں سرخ مرچ کی بجائے کالی مرچ ڈالی جائے چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

**پرہیز** ______ لال مرچ، اچار، چٹنی وغیرہ ترشی چاہئے ٹھنڈے پانی سے غسل، دھوپ میں پھرنا، آگ تاپنا، لکھنا پڑھنا، کوئی ایسا کام کرنا جس میں باریک بینی کی ضرورت ہو اور ٹھنڈی ہوا مضر ہے دودھ، دہی اور چھاچھ سے بھی پرہیز رکھیں تو اچھا ہے۔



# معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) سولیوشن سلفا سیٹامیڈ دس فیصد
دو قطرے ہر تیسرے گھنٹے آنکھ میں ڈالیں۔

(۲) زنک سلفیٹ ایک گرین ایکوا ڈسی لیٹا ایک اونس
یہ ہلکا قابض زنگ لوشن آنکھوں میں ڈالنے کے لئے ہے چند قطرات دن میں تین چار بار آنکھوں میں ڈالیں۔

(۳) پینی سی لین آئی ڈراپس چند قطرات ہر دوسرے گھنٹے آنکھ میں ڈالیں۔

(۴) زنک سلفاس دو گرین اسیڈک بورک دس گرین
کلورے ٹن دو گرین ایکوا ڈسٹلڈ ایک اونس
چند قطرے بذریعہ ڈراپر دن میں دو بار آنکھوں میں ڈالیں۔

## علاج طبی

بیمار کو ایک صاف اور تاریک کمرے میں رکھیں تاکہ گرمی اور روشنی سے آنکھ محفوظ رہ سکے اور اگر باہر نکلنا پڑے تو ایک سبز پارچہ آنکھ کے آگے رہے اگر ورم درد شدید ہو تو جوشاندہ پوست خشخاش سے ٹکور کریں اگر خون کا غلبہ ہو تو کنپٹی پر چند جونکیں لگوائیں۔ یا سر ارد کی فصد کھولیں اگر گرمی کی وجہ سے یہ عارضہ ہو تو بہدانہ تین ماشہ کا لعاب اور عناب پانچ دانہ اور مغز تر لوز تین ماشہ کا شیرہ ملاکر شربت دو تولہ شامل کر کے دونوں وقت پلائیں بکری کا دودھ سر پر ملیں اور لودھ پٹھانی تین ماشہ کافور ایک ماشہ کوٹ کر پوٹلی باندھ کر پوست خشخاش کے پانی میں تر کر کے آنکھ پر پھیرتے رہیں پھر رات کے وقت قدرے پھٹکری بکری کے دودھ میں حل کرکے روئی کا پھوا اس میں تر کر کے دکھتی آنکھ پر باندھ دیں یا کوئی ضماد آنکھ پر لیپ کریں۔ آشوب چشم کے لئے انگریزی دوائیں

ییں سے بورک اِک ایسڈ نہایت مفید و مجرب ہے اور سہل العمل ہے آنکھ کی پاک اُٹھا کر اس دوا کی چٹکی ڈالدی جائے۔ کوئی تکلیف نہیں دیتی، سرخی درد، میل سب شکایات ایک دو دن میں رفع ہوجاتی ہیں کیلومل بھی اس غرض کیلئے اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے اس سے بھی زیادہ سفید ہے یا زنک سلفاس دو سرخ گلاب ڈھائی تولہ میں حل کرکے اس کے ایک دو قطرے دن میں تین مرتبہ آنکھ میں ٹپکائے جائیں اگر کسی خلط کا غلبہ مرض کا باعث ہو تو مناسب ایام تک منضج پلاکر مسہل سے تنقید کریں اخراج معدہ سے آنکھ شفایاب ہوجائے گی ساتھ ہی ضماد یا پوٹلی یا کسی لوشن کا استعمال بھی رہے یہ شیاف آنکھ کی تمام امراض کو مفید ہے۔ رسوت پندرہ ماشہ، شب یمانی ایک تولہ زعفران موگرا تین سرخ، افیون چھ سرخ، آب برگ نیم، پونے چار تولہ، رسونت کو صاف کرلیں پھٹکری کو بریاں کرلیں اور چھان لیں پھر تمام ادویہ کو آب برگ نیم میں پکاکر شیاف بنالیں بوقت ضرورت ذراسا شیاف گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

**ضماد** ———— آشوب چشم کے لیئے مفید ہے کہ:۔ آملہ، لودھ پٹھانی ہر ایک تین ماشہ کو گھی میں بھونیں اور پانی میں پیس کر آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں آنکھ کے اندر نہ جائے۔

**شیاف** ———— آشوب چشم کے علاوہ ضعفِ بصر دھند وغیرہ کے لیئے آزمودہ ہے۔:۔ گلابی پھٹکری، پھونکا ہوا جست، جو سفید روئی کے گالوں کے مانند بازار سے دستیاب ہوتا ہے دونوں چیزیں ہموزن لے کر باریک پیسیں اور پانی میں گوندھ کر شیاف بناکر رکھیں بر وقت صاف پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

**قطور** ———— آشوب چشم میں نافع ہے:۔ پھٹکری دو رتی کو باریک پیس کر آدھی چھٹانک گلاب میں ملاکر رکھیں اور آنکھ میں صبح، دوپہر اور شام



کے وقت ٹپکائیں یہ دوا بچوں کے آشوب چشم میں نہایت بہتر ہے۔

**حب رمد** ———— آشوب چشم کے لئے بہترین ادویہ میں سے ہے درد کو فی الفور تسکین ہوتی ہے۔ پھٹکری بریاں (باریک شدہ) ساڑھے تین تولہ ہلدی (باریک شدہ) سات ماشہ، افیون پانچ ماشہ سب کو کاغذی لیموں کے پاؤ سیر پانی کے ہمراہ لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں یہانتک کہ قوام غلیظ ہوجائے بعدہٗ گولیاں بناکر رکھیں بر وقت ضرورت گولی کو نرم پانی میں رگڑکر آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں اگر کچھ آنکھ کے اندر بھی پہنچ تو کوئی حرج نہیں بلکہ مفید ہے۔

**دوا** ———— آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ ہلدی، لودھ پٹھانی دونوں ہم وزن لے کر باریک پیس کر رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر تین ماشہ لے کر حلوا دو تولہ میں ملاکر نیم گرم سے آنکھ کو سینکیں اور پھر اس کو آنکھ پر باندھ دیں۔

**پوٹلی** ———— پھٹکری بریاں ایک ماشہ، افیون ایک رتی دونوں کو باریک پیس کر مغز گھیکوار ۲ ماشہ میں ملاکر پوٹلی بنائیں اس کو بار بار آنکھوں پر پھرائیں۔ اور نیز آنکھوں میں قطور کریں۔

**پوٹلی** ———— درد چشم کو بہت جلد ساکن کرتی ہے: لودھ پھٹکری بریاں، ہر ایک ایک ماشہ، افیون نصف ماشہ، برگ املی ۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر صاف کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور گرم پانی میں بھگو کر آنکھ پر پھیریں اور چند قطرے آنکھ میں بھی ٹپکائیں۔

**دیگر** ———— کافور تین ماشہ، لودھ پٹھانی ایک ماشہ دونوں کو پیسکر ایک صاف کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور ایک گھنٹہ تک قدرے پانی میں بھگوئے رکھنے کے بعد آنکھ پر بار بار پھرائیں اور نیز نچوڑ کر آنکھ میں ٹپکائیں۔

**قطور** ـــــ جس روز درد چشم کی شکایت پیدا ہو اسی روز برگ دھتورہ لے کر آگ پر سینکیں اور ہاتھ سے مل کر نیم گرم پانی نچوڑ دیں اور مخالف جانب کے کان میں ٹپکائیں۔ یعنی اگر بائیں آنکھ ماؤف ہو تو دائیں کان میں ورنہ اس کے برعکس اور اگر دونوں آنکھیں مبتلائے مرض ہوں تو دونوں کانوں میں قطور کریں اسی طرح کونپل نیم گرم پانی مخالف جانب کے کان میں ٹپکانا مفید خیال کیا جاتا ہے۔

**ٹکیہ** ـــــ برگ انار کو پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ تک پانی سے بھرے ہوئے کورے گھڑے پر رکھ چھوڑیں اس کے بعد آنکھ پر باندھ کر سو رہیں اسی طرح برگ کیکر کو پیس کر ٹکیہ بنا کر باندھنا نافع ہے۔

**غسول** ـــــ پرانے آشوب چشم میں مفید ہے آنکھ کی خارش کو دور کرتا ہے۔ ترپھلہ یعنی ہڑ، بھیڑہ، آملہ، ہموزن لے کر نیم کوب کریں اور بقدر دو تولہ لے کر رات کو مٹی کے کورے برتن میں بھگو کر شبنم میں رکھیں صبح کے وقت اس سے آنکھوں کو دھوئیں۔

## آیورویدک

(۱) گودا گھیکوار ۳ تولہ، افیون دو رتی، دونوں کو باہم ملا کر قدرے نیمگرم کر کے پوٹلی بنائیں اور اس کو دکھتی آنکھوں کو بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

(۲) برگ انار سبز تین تولہ لودھ پٹھانی تین تولہ، افیون خالص ۴ رتی، پھٹکری سفید بریاں ایک ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر ٹکیہ بنائیں اور دکھتی آنکھ پر رکھ کر پٹی باندھ دیں اس سے درد جلن و سرخی اس طرح غائب ہو جاتی ہے جس طرح سورج نکلنے پر اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔



(۳) برگ املی، برگ سرس، برگ انار، ہلدی، پھٹکری ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلی تیار کر کے آنکھوں پر پھیریں اس سے دکھتی آنکھوں کو بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

(۴) پوست ہلیلہ، آملہ، رسونت، گیرو، برگ املی سبز ہر ایک ایک تولہ افیون خالص ۴ رتی، پھٹکری بریاں ایک ماشہ، سب کو پیس کر پوٹلی بنا کر دکھتی آنکھوں پر پھرائیں اس سے درد جلن اور سرخی دور ہو جاتی ہے۔

## ہومیوپیتھک

بیلاڈونا ـ ۳x ـ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے۔
ایکونائٹ x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے۔
رسٹاکس ـ x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے۔
مرکیورس ـ ۳x ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے۔
جلسی میم ـ ۳x دو دو گھنٹے کے وقفہ سے۔
برائی اونیا ـ ۳x دو دو گھنٹے کے وقفہ سے۔
ٹلسٹلا ـ ۳x دو دو گھنٹے کے وقفہ سے۔
یوفریزیا ـ ۳x ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے۔

آنکھوں میں ڈالنے کے لئے ان ادویہ کے مدر ٹنکچر کے تین چار قطرے ایک تولہ آب مقطر میں ڈال کر لوشن تیار کر لئے جاتے ہیں۔

# جالا پھُلی

طبی نام ـــــ بیاض العین ـــ آیورویدک ـــــ نیتر شکلتو نیتر

ڈاکٹری ـــــ اپے سٹی آف دی کارنیا ـ opacity of The cornia

طبقہ قرنیہ کی تہوں میں رطوبت جمع ہوجانے یا قرنیہ کے زخم کے بعد داغ رہ جاتے ہیں اتنی جگہ سفید پڑ جاتی ہے اگر سفیدی خفیف ہو تو جالا کہلاتا ہے اگر غلیظ ہو تو پھولا ہے

**تشخیصی علامات** ـــــ آنکھ کی سیاہی پر سفید دھبہ یا نقطہ یا ٹینٹ نظر آتا ہے۔

**اسباب** ـــــ طبقہ قرنیہ کا زخم، دیر تک آشوب چشم رہنا۔ ردہے یا پڑتال سے قرنیہ پر ہمیشہ خراش بہنا، درد شقیقہ، زیادہ رونا۔

**غذا** ـــــ ہلکی زود ہضم۔

**پرہیز** ـــــ نفخ پیدا کرنے والی اشیائیں لہسن اور پیاز وغیرہ ہے۔

## معالجات

**ایلوپیتھک** (۱) ذرا سا کیلومل ولائتی روئی کے پھویہ سے آنکھ کو کھول کر چھڑکیں یا ڈائیونین دو گرین ڈیزی لین نصف اونس ملا کر



سلائی سے آنکھ میں ڈالیں۔

(۲) ییلو آئینٹمنٹ دو سے ۵ گرین فی اونس والی رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگائیں۔

(۳) اوکیورنٹم اسٹڈرارج اوکسائیڈ (بی پی) زخم قرنیہ، سرخی چشم، بامھنی، اور جالا وغیرہ کے لیئے مفید ہے۔

**نوٹ:۔** اگر مریض کو آئیوڈائیڈ وغیرہ کھلایا جا رہا ہو تو ان میں سے ہرگز کوئی مرہم استعمال نہ کریں کیونکہ اکٹھا استعمال کرنے سے مرکری آئیوڈائیڈ بن کر سخت خراش پیدا ہو سکتی ہے مرہم بنانے سے قبل یہ ضروری ہے کہ ہائیڈرارج اوکسائیڈ میں کھرل میں ڈال کر خوب باریک کر لیا جائے ورنہ اس کی کرکراہٹ سے آنکھ کی نازک ساخت کو نقصان پہنچے گا۔

**علاج طبی** پہلے شقیقہ پڑ بال گکرے وغیرہ کا استعمال کریں جس سے قرینہ پر خراش ہو پھر کف دریا سرکہ میں سلایہ کرکے آنکھ میں لگائیں یا شفاف ہندی یا کشتہ طوطیا یا کوئی اور مجرب دلپسند سرمہ استعمال کریں۔

سُرما جو جالے کے لئے مجرب ہے پارہ کرچھے میں پگھلائیں اور گندھک آملہ سار دو تولہ باریک کرکے چٹکی چٹکی ڈالتے اور لوہے کے دستے سے ہلاتے جائیں جب حل ہو جائے تو دار فلفل ایک تولہ ڈال کر تین روز صلایہ کریں پھر سنگ بصری ایک تولہ شامل کرکے تین روز اور صلایہ کریں پھر استعمال میں لائیں۔

**آیورویدک** مغز تخم سرس، مغز تخم کھرنی دونوں کو خوب باریک پیس کر چند روز تک برگ سرس کے رس میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں یہ گولی لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھسکر لگانے سے آنکھوں کی سرخی دھولا دور ہو جاتا ہے

صندل سرخ ایک تولہ، پھٹکری سفید بریاں ایک تولہ دونوں کو باریک پیسکر ایک روز گھیکوار کے عرق میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں۔ یہ گولی پانی میں گھس کر آنکھوں میں

لگانے سے پھولا اور جالا دفع ہو جاتا ہے۔

ہلدی بلیں تولہ، انبہ ہلدی بیس تولہ، دار چینی ۲۰ ماشہ، برگ نیم دو ماشہ ان کو خوب باریک پیس کر برابر ۱۶ ماہ تک ۱۲ گھنٹے روزانہ بچھڑے کے بول [illegible] کھرل کر کے گولیاں بنائیں یہ گولی عرق گلاب میں کھس کر آنکھوں میں لگانے سے ناخنہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

## ہومیوپیتھک

(۱) یوفریزیا ——— ۶x ہر چھ گھنٹے کے وقفے سے۔
(۲) میگنیشیا کارب ——— ۳۰ ہر آٹھ گھنٹے کے وقفے سے۔
(۳) کلکیریا کارب ——— ۶x ہر ایک چھ گھنٹے کے وقفے سے۔
(۴) کینابس سٹوا ——— ۱x ہر چھ گھنٹے کے وقفے سے۔
(۵) سیلیشیا ——— ۶x ہر چھ گھنٹے کے وقفے سے۔

## خارجی علاج

سنی ریریا میری ٹیلا کے دو دو قطرے دن میں تین تین بار آنکھ میں ڈالیں۔
یوفریزیا مدر ٹنکچر (Q) کے پانچ قطرے ایک اونس ڈسٹلڈ واٹر میں ڈال کر لوشن تیار کر لیں اس کو دن میں دو یا تین بار آنکھ میں ڈالیں۔
ییلو آئینٹمنٹ (دو سے چار گرین فی اونس) دن میں دو تین مرتبہ آنکھ میں ڈالیں۔

# اندھراتا، رتوندا

طبی نام ——— شب کوری   آیورویدک ——— ہیمی رل اوپیا
ڈاکٹری ——— ہیمی رل اوپیا Hemaral opia



اس مرض میں شام کے بعد جوں جوں تاریکی پھیلتی جاتی ہے مریض کو دکھائی دینا بند ہو جاتا ہے دن چڑھنے پر نظر آنے لگتا ہے۔

**تشخیصی علامات** ——— سردیوں میں اس مرض کی شکایت زیادہ ہوتی ہے گرم اشیائے [illegible]ہ محسوس ہوتا ہے۔

**اسباب** ——— سرد و مرطوب اشیا کا بکثرت استعمال اور دماغ سے غلیظ ابخرات کا اٹھ کر روح باصرہ کو غلیظ کر دینا، دیر تک چمکیلی اشیا پر نظر جمانا ہمیشہ روکھی اور خشک غذا پر گذران کرنا۔

**غذا** ——— لطیف و زود ہضم، اور مقوی گوشت وغیرہ دیں۔

**پرہیز** ——— ابخرات پیدا کرنے والی ثقیل و بادی اشیا سے۔

# معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) کاسٹک لوشن دو گرین فی اونس والا ایک آنکھ میں ڈال کر اس پر دن بھر پٹی باندھ رکھیں اور رات کو کھولیں۔
(۲) اگر مریض رمد یابس (زیرا فتھلمیا) اور وطنی بیماری پائی جاتی ہو تو شکایت وٹامن اے (A) کی قلت پر دلالت کرتی ہے اور شارک لیور آئل پلانے سے دور ہو سکتی ہے۔

## علاج طبی

دماغ اور معدہ کی اصلاح مقدم ہے جس کے لئے اطریفل کبیر سات ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

**نسخہ اطریفل کبیر** ——— ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ، آملہ مقشر فلفل دار فلفل ہر ایک سوا انیس (۱۹¼) ماشہ، زنجبیل، لسیابہ، جوزبدان، شیطرج ہندی شقاقل مصری تودری سرخ و زرد، لسان العصافیر مغز حب القلقل، کنجد مقشر

خشخاش سفید ہر ایک پونے نو (۸¾) ماشہ ہمنین ہر ایک ساڑھے سترہ (۱۷½) ماشہ روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کرکے فرنجبیں خراسانی تیرہ تولہ چار ماشہ اور شہد تین پاؤ میں قوام بنائیں علاوہ ازیں کندش صبر اور جند بید ستر سنگھائیں اور صابن ایک سرخ مرچ سیاہ دو عدد باریک کرکے رات کو سوتے وقت سلائی [illegible] میں لگا دیا کریں اگر صابن اور حقے کی میل پانی میں مخلوط کرکے استعمال کریں تو یہ بھی مفید ہے یہ نوشادر پھٹکری بریاں، ہموزن لیکر باریک کرکے آنکھ میں لگائیں۔

## آیورویدک

مرچ سیاہ، کمیلہ، فلفل دراز جملہ ادویہ مساوی وزن لے کر خوب باریک پیس کر بطور سرمہ بنائیں اور آنکھوں میں لگائیں اس سے شب کوری کا مرض رفع ہو جاتا ہے۔

پیاز کا رس آنکھوں میں ڈالنے سے رتوندی کا مرض بہت دور ہو جاتا ہے۔

ادرک کا رس دو تین قطرے آنکھوں میں ٹپکانے سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

کڑوی تونبی کا رس شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگانے سے چند روز میں ہی شبکوری کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

# روہے کُکرے

طبی نام ــــــ جرب الاجفان ویدک ــــــ پوتھکی

ڈاکٹری ــــــ گرانیولر آف تھلمیا ــ Granular of Thalmia

یہ بڑا ہٹیلا اور تکلیف دہ مرض ہے جس میں پلکوں کے کناروں اور اندرونی



سطح پر باریک باریک خراشدار دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔

**تشخیصی علامات** ــــــ ابتدا میں آنکھ کے کونے اور پلکوں کے کناروں پر خارش ہوتی ہے آنکھ سے پانی بہتا ہے۔ پپوٹوں کی خشونت اور خراش سے سخت تکلیف رہتی ہے اور آنکھ سرخ ہو جاتی ہے۔ رات کو آنکھ سے غلیظ رطوبت نکل کر آنکھوں پر چپک جاتی ہے مرض افاقہ پاکر پھر بار بار عود کر آتا ہے اور اگر تدبیر کارگر نہ ہو تو مہینوں اور برسوں تک رہتا ہے بلکہ بعض لوگوں کو ساری عمر تک ستاتا ہے اور آخر قرینہ دھندلا ہو کر نظر خراب ہو جاتی ہے۔

**اسباب** ــــــ میلا کچیلا رہنا، خراب غذا، پرانا آشوب چشم خرشدار دواؤں کا استعمال، گرد و غبار میں چلنا پھرنا وغیرہ۔

**پرہیز** ــــــ آنکھوں کو گرد و غبار سے، دھوئیں سے، اور تیز روشنی سے محفوظ رکھیں۔ اگر آندھی کا موسم یا ریتیلا ملک ہو تو سبز یا غباری رنگ کی عینک لگائیں زیادہ گرم اور مصالحہ دار چیزیں کھانے سے پرہیز کریں، دہی، چھاچھ دودھ وغیرہ اس مرض میں مضر ہے۔

**غذا** ــــــ گیہوں کی روٹی، چوزہ مرغ، گوشت حلوان انڈا، تری، پالک، خرفہ ارہر اور مونگ کی دال وغیرہ دیں میوہ جات میں سے انگور اور انار شیریں دے سکتے ہیں۔

## معالجات

### ایلوپیتھک

اگر رطوبت بہت بہتی ہو تو بورک آئنٹمنٹ پپوٹوں کے کناروں پر رات کو سوتے وقت لگائی جائے تاکہ جمنے نہ پائے۔

اب اس بیماری کا علاج بھی اینٹی بایوٹک دواؤں سے ہونے لگا ہے ابھی اس بات کی قطعی شہادت نہیں مل سکی کہ گکروں کے معالجہ میں ان کی حقیقی اہمیت کیا ہے پینی سی لین اور سٹرومائی سین سوائے ثانوی سرائیتوں کے یہ کوئی خالص اثر نہیں رکھتے لیکن آرپومائی سین (Auremomy cin) سے آنکھ سے پانی بہنے اور روشنی سے آنکھیں چندھیانے میں اس قدر سرعت سے کمی ہو جاتی ہے کہ یہ گکروں کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار شمار ہونے لگتی ہے اس مرض میں یہ دوا براہ دہن دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی مقامی علاج کے لئے بشکل مرہم یا آئی ڈراپ استعمال کی جاتی ہے اس سے سات دن کے اندر اندر پپوٹوں کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ:- آرمائی سین ۲۵۰ ملی گرام، سوڈیم بوریٹ ۲۵ ملی گرام
سوڈیم کلورائیڈ ۶۲۵ ملی گرام، ڈسٹلڈ واٹر ۵ سی سی

یہ سولیوشن ہر ۴۸ گھنٹے بعد تازہ تیار کیا جائے ایک قطرہ ہر چوتھے گھنٹے آنکھ میں ڈالیں آریومائی سین آفتھلمک آئنٹمنٹ ⅛ اونس کی ٹیوب میں دستیاب ہوتی ہے یہ مرہم مندرجہ بالا سولیوشن کی نسبت زیادہ پائیدار ہے یہ مرہم لگتے وقت عارضی طور پر بصارت دھندلی ہو جاتی ہے لیکن اس کی خوبی یہ ہے کہ ملتحمی دانوں پر خوشگوار اثر ڈالتا ہے۔

## علاج طبی

ابتدائے مرض میں ہی توجہ اور ہوشیاری سے علاج کرنا چاہئیے ورنہ اگر یہ جڑ پکڑ گیا تو مدت دراز تک وبال جان بنا رہے گا قواعد حفظ وصحت کی پوری پابندی سے اچھی غذائیں کھلائیں، ستھرہ لباس پہنیں، قبض نہ ہونے دیں رات کو روزانہ اطریفل زمانی بقدر مناسب کھلائیں۔ جلاب دیں کنپٹی پر جونکیں لگوائیں سیرو کی فصد کھلوائیں۔ غرض ان تدابیر میں سے جو مناسب سمجھیں کریں پلک کو احتیاط کے ساتھ الٹا کر مصری کی ڈلی سے گکروں کے دانے پھوڑ ڈالیں اور متواتر چند روز تک یہ



عمل کریں یا کوکین لوشن سے آنکھ کو سن کر کے طوطیا کے قلم سے ان دانوں کو پھوڑیں مگر یہ عمل اس طرح کرنا چاہیئے کہ دونوں پپوٹوں کو الٹا کر باہم ملا لیا جائے تاکہ طوطیا کا اثر ڈیلے پر نہ پہنچے اور اس عمل کے لئے خاص مشق ومہارت کی ضرورت ہے ورنہ آنکھ کو ضرر پہنچنے کا احتمال ہے یا چاکسو یا جریا ممازو سرمہ سا کر کے پلکوں کو الٹا کر ان پر چھڑکیں۔

**دوا** ———— سہاگہ پھٹکری ہر ایک ایک حصہ، شورہ سفید نصف حصہ باریک پیس کر دن میں دو مرتبہ قدرے پلکوں پر چھڑکیں پھر ٹھنڈے پانی سے دھوالیں۔

**دوا** ———— صبر سوختہ ایک جزو، نوشادر نیم جزو، باریک کر کے شہد میں ملا کر استعمال کریں کافور میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔

**ضماد** ———— سفیدہ جست، سماق، کنیرا ہر ایک ایک ماشہ کافور ۲ سرخ پانی میں گھس کر آنکھوں پر لیپ کریں اور آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دینا بھی مفید ہے۔

**شیاف** ———— پرانے گکروں کے لئے مفید ہے رسوت خالص مصفیٰ چھ ماشہ نیلا تھوتھا بریاں ایک سرخ، زنک سلفاس تین سرخ ان تینوں دواؤں کو پہلے ایک چھٹانک عرق نیم میں کھرل کریں پھر ایک تولہ ہلدی خوب باریک پیس کر سب کو ملا کر ایک پیالہ چینی میں ڈالدیں اور ایک چھٹانک عرق گلاب ڈال کر آگ پر رکھیں حتیٰ کہ پک پک کر شیاف بننے کے قابل قوام ہو جائے پھر شیاف بنا کر خشک کر کے محفوظ رکھیں اور شیاف کو دن میں دو مرتبہ گھس کر چاندی کی سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

## آیورویدک

**چندراودے ورتی:-** پوست ہرڈ، کٹھ تلخ، ورچ، فلفل دراز مرچ سیاہ، مغز تخم بہیڑہ، سنگھ ناف، منسل مصفیٰ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، کٹھ تلخ، ورچ سب کو پیس کر بکری کے دودھ کے ہمراہ

کھرل کر کے جو کی مانند لمبی بتیاں بنائیں ان کو کھسکر لگاتے سے۔ ککروں کبھی بصارت پھولا اور جٹہ وغیرہ امراض کو آرام ہو جاتا ہے۔

**ہومیوپیتھک** — کونائیٹ، آرسینیکم، بیلاڈونا، یوفریزیا، مرکیورس، آیوڈا ئیڈ فائی ٹولاکا، سینگو نیریا، اور [illegible]فر اس مرض میں بکثرت مستعمل ہیں۔

# پڑبال

نام طبی ——— شعر زائد آیورویدک ——— پڑبال

ڈاکٹری ——— ٹرے کائی سس ——— Trichiaasis

پلک کے اندرونی کنارے پر بال اگ آتے ہیں جن کے سرے آنکھ میں چبھتے ہیں کے باہر مڑ کر آنکھوں سے چھوتے اور تکلیف اور تکلفت دیتے ہیں۔

**تشخیصی علامات** ——— آنکھ میں سخت خراش اور درد رہتا ہے۔ پانی بہتا ہے رفتہ رفتہ طبقہ قرنیہ دھندلا ہو جاتا ہے۔

**اسباب** ——— پرانے رلوہے، پپوٹوں کی پرانی سوزش، زیادہ رونا، سرد ممالک، سرد مزاج۔

**پرہیز** ——— دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے



کے کام سے پرہیز رکھیں زیادہ گرم تیز اور مصالحہ دار غذا نہ کھائیں۔

**غذا** ——— بکری کا قلیہ، مونگ کی دال، کم مرچ ڈال کر چپاتی کے ساتھ حسب عادت [illegible] مونگ کی بھنی ہوئی کھچڑی اور میوہ جات میں سے سیب، انگور، انار وغیرہ دے سکتے ہیں۔

## معالجات

**ایلوپیتھک** — اگر ایک دو بال آنکھ میں پڑھتے ہوں تو ان کی جڑوں کو باریک سوئی آگ میں تپا کر اس کی نوک سے جلائیں اگر زیادہ بال ہوں تو پلک کا کنارہ کاٹنا پڑتا ہے۔

**علاج طبی** — اگرچہ کتابوں میں ایسی دوائیں درج ہیں جن کے استعمال سے ان بالوں کے دوبارہ نہ اگنے کا دعویٰ کیا جاتا ہے مگر آج تک کوئی دوا ایسی مجرب اور مفید نہیں پائی گئی مریض کے لئے رفع تکلیف کا عارضی حیلہ یہی ہے کہ تیسرے چوتھے روز موچنے سے بال اکھیڑ دیئے جائیں اور سرخی چشم اور دمعہ وغیرہ عارضوں کے لئے کوئی دوا استعمال کی جائے اور مستقل تدبیر یہ ہے کہ کسی ماہر ڈاکٹر سے پلک بندی کرا دی جائے جس سے پلک کی بالائی سطح سکڑ کر اس کے کنارے کا رخ باہر کو ہو جاتا ہے پھر بال اگتے ہیں تو بھی ان کے سرے آنکھ سے نہیں چھوتے۔

# بینائی کی کمزوری

طبی نام ــــــ ضعف بصارت ڈاکٹری ــــــ ایستھی نوپیا

ASTHENOPIA

**تشخیصی علامات** ــــــ لکھنے پڑھنے اور دوسرے باریک بینی کے کاموں میں آنکھیں جلد تھک جاتی ہیں۔ حروف خلط ملط نظر آتے ہیں آنکھوں میں اندھیرا سا چھا جاتا ہے اور پانی بہنے لگتا ہے سر میں کسی قدر درد ہونے لگتا ہے۔

**اسباب** ــــــ کثرت جماع، ضعف دماغ، دماغی امراض، نزلہ وزکام وغیرہ کا دیر تک رہنا، نشہ آور اشیاء کا استعمال اور تمباکو نوشی کی کثرت، زیادہ مطالعہ وغیرہ

**غذا** ــــــ ہلکی اور زود ہضم دیجائے، دودھ، مکھن، بالائی کھلائیں۔ بادام، اخروٹ، چلغوزہ وغیرہ مغزیات بھی مفید ہیں۔

**پرہیز** ــــــ ترشی، بادی اور نفاخ چیزیں مُضر ہیں۔

**علاج طبی** | اصل سبب کو رفع کریں جماع، کتب بینی، دماغی محنت میں اعتدال ملحوظ رکھیں، تمباکو، سگریٹ اور دیگر نشیلی اشیاء سے پرہیز کریں زکام، نزلہ، یا اور دماغی مرض ہو تو اس کا تدارک کریں، قابض ثقیل اور نفاخ اشیاء کا کھانا ترک کریں رفع قبض کے لئے اطریفل زمانی سات ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اگر



اس کے ساتھ دردِ سر اور دوران سر کی بھی شکایت بھی ہو تو اطریفل کشنیزی رات کو بقدر ایک تولہ کھلاتے رہیں۔

ضعف بصر کے لئے مربائے ہلیلہ ایک عدد دھو کر علی الصباح کھلانا بھی مفید ہے۔

بعض اوقات رات کو چراغ کے سامنے یا دن کو پڑھتے وقت آنکھوں میں تکلیف گھبراہٹ اور تلخی محسوس ہوتی ہے اس کا باعث دماغی ابخرات ہیں اس وقت سر ننگا کر لیا جائے تو فوراً آرام ہو جاتا ہے ایسی صورتوں میں پاؤں کو گرم اور سر کو برہنہ رکھنا مفید ہے۔

ضعف بصر کے لئے عموماً سبز اشیاء کا دیکھنا سبزہ زار کی سیر کرنا آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دینا۔ پانی میں غوطہ لگا کر آنکھیں کھولنا مفید ہے۔

کحل ضعفِ بصر کے لئے مفید ہے دار فلفل ایک ماشہ سرمہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک دو ماشہ گلاب کے پانی میں سحق کر کے کحل بنالیں۔

کحل۔ درخت نیم کے پھول سائے میں خشک کر کے اس کے برابر شورہ قلمی ملا کر سُرمہ سا کریں اور سوتے وقت آنکھوں میں لگالیا کریں۔ سبل اور ناخونہ کے لئے مفید ہے۔

کحل۔ سیپ کی گوٹی ایک تولہ، سرمہ سیاہ ایک تولہ، مروارید ایک ماشہ سونف کے عرق یا عصارہ میں کھرل کر کے سرمہ بنالیں اور صبح و شام استعمال کریں۔

حریرہ۔ ضعفِ بصر کے لئے مفید ہے مغز بادام ۵ دانہ (پانچ دانہ) مغز کدوئے شیریں مغز تربوز، نشاستہ، صمغ عربی، تخم خشخاش سفید کا ہو مقشر ہر ایک تین ماشہ پانی میں پیس کر دو تولہ مصری ملا کر آگ پر رکھیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر پلائیں۔

# موتیابند

طبی نام ــــــ نزول الماٗ ڈاکٹری ــــــ کیٹارکٹ

( CATARACT )

اس مرض میں لینز یعنی آنکھ کا موتی یا اس کا غلاف دونوں ہی مکدر ہو جاتے ہیں۔

## معالجات

**ایلوپیتھک** نانی برولائی سین دمرک، یا سکس سینریا مارسی ٹوما کو روزانہ آنکھوں میں ڈالنا چاہیئے۔

**طبی علاج** **نقوع** ــــــ ترپھلہ یعنی ہڑ، بھیڑہ، آملہ ہر ایک چار ماشہ کو نیم کوب کرکے گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کے وقت آب زلال لے کر بیئیں اور آنکھ کو دھوئیں اور مندرجہ ذیل کحل صابون آنکھ میں لگائیں۔

**کحل صابون** ــــــ نزول الماٗ میں مفید ہونے کے علاوہ جالا اور پھولا کے لئے بھی مفید ہے صابون دیسی چار تولہ، نیلا تھوتھا، رال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، صابون کو چاقو سے ریزہ ریزہ کرکے کڑاھی میں پگھلائیں اور نیلا تھوتھا کو لوہے کے کھرل میں پیس کر وزن کرکے پگھلے ہوئے صابون میں شامل کریں جب صابون اور نیلا تھوتھا یکجان ہو جائیں تو رال



کو باریک پیس کر ڈالیں اور لوہے کے دستے سے حل کریں اور اس کے نیچے تیز آگ لگائیں جب دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ بوقت ضرورت دانہ خشخاش کے لے کر قدرے پانی کے ہمراہ سیپ میں حل کر[illegible] اور آنکھ میں ڈالیں تین روز کے بعد پھر استعمال کریں کچھ دنوں تک اسی وقفہ سے استعمال کرنے کے بعد روزانہ ڈالا کریں۔

ابتدا نزول الماٗ میں مفید ہے۔ تخم نیل کو سرمہ کی مانند باریک پیس کر شہد خالص میں ملا کر سلائی سے روزانہ آنکھوں میں لگائیں۔

نوشادر کو مثل سرمہ باریک پیس کر آنکھ میں لگانا مفید ہے نیز صابون کی سلائی بنا کر روزانہ آنکھوں میں صبح شام پھیرنا مفید ہے۔

**آیورویدک** (۱) تخم نرملی کو شہد میں پیس کر روزانہ استعمال کریں تو شروع موتیا بند رک جاتا ہے۔

(۲) درچ، ہینگ بریاں، سونٹھ، سونف، برابر وزن کا سفوف بنا کر ایک ماشہ روزانہ استعمال کرنے سے شروع موتیا بند رک جاتا ہے۔

(۳) سفید رتی کا رس اور لیموں کا رس روزانہ صبح کے وقت آنکھوں میں چند قطرے ٹپکانے سے شروع موتیا بند کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۴) بھیم سینی کافور لڑکی والی عورت کے دودھ میں کھکر آنکھوں میں لگانے سے موتیا بند رک جاتا ہے۔

(۵) مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ، دونوں کو نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر برابر چالیس روز تک خشک ہی کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں، یہ بطور سرمہ استعمال کرنے سے موتیا بند رک جاتا ہے۔

(۶) مغز تخم نیم نہایت باریک پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگانے سے موتیا بند رک

جاتا ہے۔

(۷) مغز ہرڑ پانی کے ہمراہ آٹھ روز تک کھرل کر کے آنکھوں میں ڈالنے سے موتیا بند عارضہ رک جاتا ہے۔

(۸) برگ املی سبز، دس تولہ، کانسی کے برتن میں ڈال کر ایک ایسے نیم کے ڈنڈے سے جس میں تانبے کا پیسہ لگا ہوا ہو، برابر آٹھ روز تک رگڑیں۔ یہ دوا آنکھوں میں لگانے سے شروع موتیا بند ضرور رک جاتا ہے۔

# نکسیر

طبی نام ———— رعاف آیورویدک ——— رودھر رکت پت

ڈاکٹری ——— ایپس ٹیک سس ——— Epistaxis

اس مرض میں ناک کی بعض رگیں پھول کر پھٹ جاتی ہیں اور ان سے خون ٹپکنے لگتا ہے بعض دموی المزاج اشخاص خصوصاً بچوں کی طبیعت ہر وقت نکسیر پر مائل رہتی ہے۔

**تشخیصی علامات** ———— جس کی طبیعت نکسیر پر مائل اس کے سر میں گرمی و خشکی محسوس ہوتی ہے نتھنوں میں جلن اور سوزش اور کبھی خارش ہوتی ہے اور ذرا سی تحریک مثلاً ناک کھجلانے، دھوپ میں چلنے، چھینک لینے یا زور کے ساتھ کھانسنے سے نکسیر پھوٹ پڑتی ہے بعض وقت کسی تحریک کے بغیر خود بخود لہو ٹپکنے لگتا ہے۔

**اسباب** ———— زیادتی خون، حرارت جگر، خاص طبائع۔ بچوں میں پیٹ کے کیڑے، نوجوان لڑکیوں میں قرب ایام حیض، بعض بخاروں و دیگر امراض کے رفع ہونے



کے وقت طبیعت مادہ مرض کو دفع کرتی ہے تو نکسیر پھوٹ پڑتی ہے جس کو بحران جید کہتے ہیں ایسی حالت میں نکسیر نوید شفا ہوتی ہے۔

**پرہیز** ———— دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے، اور آگ کے پاس بیٹھنے لکھنے پڑھنے کے کام سے پرہیز کریں گوشت، انڈہ، پیاز اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں اور زیادہ مصالحہ دار چیزیں کھانے سے احتیاط کریں۔

**غذا** ———— ٹھنڈی ترکاریوں مثلاً کدو، ترئی، خرفہ، پالک ٹنڈا وغیرہ کو تنہا یا بکری کے گوشت میں پکا کر دیں، چاول، کھچڑی، چپاتی، انار، سیب، ناشپاتی، سنگترہ، انگور، تربوز وغیرہ دیں، ساگودانہ، دودھ میں پکا کر یا آش جو ضعف کی حالت میں بطور غذا دیں۔

جو نکسیر تیز بخاروں اور دماغی بیماریوں میں بطور بحران واقع ہو اور اس کو ہرگز بند نہ کریں ضعف اور خون کی بکثرت نکل جانے کی حالت میں بند کرنے کی تدبیر عمل میں لائیں بڑھاپے میں اور سر کے زخم و ضرب کی حالت میں نکسیر کا آنا خطرناک ہے اس مرض میں سر کے بال کتروا کر سر پر بکری کا دودھ دوہانا بھی مفید ہے۔

# معالجات

## ایلوپیتھک

(۱) کیلشیم کلورائیڈ پندرہ گرین، سیرپین لیکوڈ ایک ڈرام
ایکوا تا ایک اونس۔
تین تین گھنٹہ کے بعد دیں۔

(۲) امونیا کارب دو گرین پوٹاش برومائیڈ پانچ گرین
ایکوا تا نصف اونس۔

... منٹ کے وقفے سے دیں۔

(۲) جس نتھنے سے خون جاری ہے اس طرف کا ہاتھ اونچا کر کے دوسرے ہاتھ کی انگلی سے نتھنے کو دبا کر بند کر دیں یا اس کے اندر ٹھنڈے پانی کی پچکاری کریں ... ٹینک ایسڈ بطور نسوار کے استعمال کریں اگر اس طرح خون بند نہ ہو تو لنٹ کی کترنوں کے وسط میں دھاگا باندھ کر اور ان کو ٹنکچر سٹیل میں تر کر کے ناک میں ٹھونس دیں دھاگے باہر لٹکاتے رہیں تاکہ نکالنے میں دقت نہ ہو کیلشیم لیکٹیٹ بمقدار ۵ گرین دن میں تین بار ہمراہ پانی کھلائیں، قبض رفع کریں غذا ہلکی دیں۔

## انجیکشن

ہیموپلاسٹین Haemophastin۔ ساختہ پارک ڈیوس کا اندرون عضلات انجیکشن کریں بشرطیکہ کوئی گھوڑے کا بنا ہوا سیرم استعمال نہ ہو چکا ہو ورنہ اس سے سیرم سکنس پیدا ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے بہتر ہوگا کہ اس کی بجائے سنکاوٹ ( Synkavit ) ایک سی سی کے ایمپیول کا عضلاتی انجیکشن کریں اور اس دوا کی دو ٹکیاں روزانہ کھلائیں۔ سنکاوٹ پانی میں مل جانے والے وٹامین کے (K) کا تجارتی نام ہے۔

## عِلاج طبی

اگر بحران سے یا دموی مزاج والے کو خون کی کثرت سے نکسیر پھوٹے تو فوراً بند نہ کریں تاوقتیکہ ضعف کا خوف نہ ہو عام حالتوں میں اس کے بند کرنے کے لئے سر پر ٹھنڈا پانی بہانا، نئی اینٹ پر سرکہ ڈال کر سنگھانا، یا کافور ایک رتی ہرے دھنئے کے پانی میں یا شیر دختر میں حل کر کے دو تین قطرے ناک میں ٹپکانا یا کافور ایک ماشہ، صندل سفید ایک ماشہ، پانی میں گھس کر پیشانی پر لیپ کرنا کافی ہے جب بار بار نکسیر پھوٹتی ہو تو ان نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔

(۱) ملتانی مٹی ایک تولہ، رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال نتھار کر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پلایا کریں۔



(۲) شربت انجبار، شربت حب الآس ہر ایک تین تولہ، عرق کاسنی، عرق بید مشک سادہ ہر ایک ۵ تولہ

(۳) کسی دوا ... نہ ہو تو یہ نسخہ پلائیں، بہدانہ تین ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ، مغز کدو شیریں، مغز تربوز، تخم کاہو مقشر، تخم خرفہ ہر ایک تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں پیس کر چھان لیں اور لعاب ملا کر شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔

## آیورویدک

دوب کا رس ۴ سیر پختہ تلوں کا تیل ایک سیر پختہ دونوں کو پکائیں جب تیل رہ جائے تو چھان لیں اس تیل کی سوار لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

## ہومیوپیتھک

ملی فولیم Q کے تین تا پانچ قطور نصف اونس پانی میں ڈال کر ہر آدھ گھنٹہ کے وقفے سے۔

میلی لوٹس ~~~~ خوراک Q یا ۱× آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے۔
آرنیکا ~~~~ ۳× ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے۔
بیلاڈونا ~~~~ ۳× نصف یا ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے۔
برائی اونیا ~~~~ × ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے۔
نکس وامیکا ~~~~ ۳× تین تین گھنٹہ کے وقفے سے۔
فاسفورس ~~~~ ۶× یا ۳۰ دن میں تین چار بار۔
کروکس ~~~~ Q کے تین چار قطور ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے
چائینا ~~~~ ۳× دو یا تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے

# ناک سے بدبو آنا

طبی ــــــ بخر الانف آیورویدک ــــــ پوتی نسیہ
ڈاکٹری ــــــ اُوزنیا ــــــ azaena

**تشخیصی علامات** ــــــ مرض سے پہلے زکام ہوتا ہے جس سے ناک کی اندرونی جھلی متورم ہو کر غلیظ ہو جاتی ہے اور خون آمیختہ رطوبت یا بدبودار چھیچھڑے نکلتے ہیں۔

**اسباب** ــــــ زکام کے علاج کی بدتدبیر، ناک کا زخم، ناک میں کسی غیر جنس شے کا داخل ہونا، چیچک، خسرہ، آتشک، خنازیر وغیرہ۔

**غذا و پرہیز** ــــــ ہلکی زود ہضم، شوربا چپاتی، نان پاؤ، ساگو دانہ، کھچڑی وغیرہ اور نجرات، پیاز، لہسن، گوبھی، سٹر مولی سے پرہیز لازم سمجھیں۔

**ایلوپیتھک** اس مرض کی رعائیت سے اس کا مناسب کریں دو گرین پوٹاسیم پرمینگنیٹ دس اونس گرم پانی میں ملا کر دو دفعہ روز مرہ ناک کو دھو کر صاف اور چالیس اونس ویزے لین، ایک ڈرام کاربالک ایسڈ ملا کر دو بار ہمیشہ لگاتے رہیں آج کل ایروورٹ (Azovit) (وٹامن اے) دو ٹکیاں دن میں دو یا تین بار کھلائی جاتی ہے اور اس خوردنی علاج کے ساتھ ہی ایسی دوا



کے ایک سی سی (۳ لاکھ یونٹ) والے ایمپول کا عضلاتی انجکشن ہفتہ میں ایک بار کیا جاتا ہے یہ علاج ۶ ہفتوں سے دس ہفتوں تک جاری رکھنا ضروری ہے۔

**علاج طبی** ناک کو دن میں کئی بار خالص پانی سے یا اس میں قدرے نمک ملا کر دھوئیں اور روغن گل یا روغن کدو کے چند قطرے ناک میں ٹپکائیں اور صبح و شام بذریعہ پچکاری کو دھوئیں اور رات دن میں ایک بار یہ نسوار استعمال کریں، پھٹکری، زعفران سنبل الطیب ہر ایک مساوی لے کر باریک کر لیں۔ یا برگ نیم کائیفل، جندبید ستر قرنفل سب مساوی کی نسوار بنا کر دیں علاج میں اصلی سبب آتشک و خنازیر کی رعایت رکھیں اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو گل بنفشہ، مویز منقی، بیخ کاسنی، بادیان، پرسیاوشان گاؤزبان اصل السوس مقشر، اسطو خودوس، تخم خبازی کا منضج ہفتہ عشرہ تک دے کر سنا مکی، تمر ہندی ہر ایک سات ماشہ ترنجبین گل قند، شکر سرخ، ہر ایک چار تولہ منضج کے نسخے میں شامل کر کے مسہل دیں وقفہ کے روز ۵ دانہ عناب کا شیرہ بارہ تولہ عرق گاؤزبان میں اور دو تولہ شربت بنفشہ شامل کر کے پلاتے رہیں۔

**آیورویدک** بیج کنڈھاری خورد، بیخ جمال گوٹہ، درج سہانجنا، برگ تلسی سونٹھ، مرچ سیاہ فلفل دراز، نمک سیندھا برابر وزن لے کر خوب باریک کر کے پان کے رس میں لغدہ بنائیں اس سے چار گنا آکلوں کا تیل، اور تیل سے چار گنا پانی میں ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں تیل رہ جانے پر چھان لیں اس تیل کی نسوار لینے سے مرض بخر الانف رفع ہو جاتا ہے۔

تخم سہانجنا، تخم کنڈیاری خورد، مغز تخم جمالگوٹہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز نمک سیندھا سب برابر وزن لے کر بیل کے پتوں کے رس کے ہمراہ لغدہ بنائیں اس سے

Scanned by CamScanner

چارگناہ تیل اور تیل سے چارگناہ پانی ملاکر نرم نرم آگ پر پکائیں تیل رہ جلنے پر نتھار کر چھان لیں اس تیل کی نسوار لینے سے مرض بجر الالف رفع ہو جاتا ہے۔

# ناک کی بواسیر

طبی نام ——— بواسیر الالف ڈاکٹری ——— پائی پس ناسی
(POLYPUSNASY)

اس مرض میں ناک کے نتھنوں میں مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔

**اسباب** ——— نزلہ وزکام کا دائمی رہنا نجر الالف کی شکایت ہونا۔ ناک کا صاف نہ کرنا۔ غلیظ رکھنا۔

**علامات** ——— بواسیر کی طرح ناک کے اندر کسی نتھنے میں سرخ رنگ کا سخت مسہ یا سفید زردی مائل نرم مسہ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے کبھی ناک سے خون پیدا ہوتا ہے اور مریض کو اکثر زکام کی شکایت رہتی ہے بعض دفعہ مسہ بڑھ کر، ناک کا نتھنا ابھر کر چہرہ بے ڈول ہو جاتا ہے اور مریض گھگھیا کر بولتا ہے۔

**پرہیز** ——— بادی ثقیل اور منجر چیزوں سے پرہیز کریں، گڑ اور تیل کے استعمال سے احتیاط رکھیں۔



**غذا** ——— بکری کا شوربا، چپاتی، مونگ کی دال، ارہر کی دال کھچڑی، کدو، ترئی، خرفہ، ٹنڈا، پالک وغیرہ کی ترکاری دیں۔

**علاج طبی** | اگر مریض قوی ہو تو گدی پر جونکیں لگوائیں یا سرارد کی فصد کروائیے اور نسخہ یہ منفج کا پلائیں۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ، برگ شاہترہ ۷ ماشہ عناب ۵ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ تخم خطمی ۷ ماشہ عناب ۵ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ مکوہ خشک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ۲ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔

نویں روز اس نسخہ میں برگ سنا مکی ۷ ماشہ، گل سرخ ۷ ماشہ شامل کر کے بدستور رات کو بھگو کر رکھیں صبح کو مغز فلوس ۵ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ ترنجبین ۲ تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام ۵ دانہ ملا کر پلائیں۔

اگلے روز بتریدکا نسخہ دیں، تیسرے روز مسہل کے نسخہ میں پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی ۷ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ اضافہ کریں اور مسہل سے پہلے رات کو جب چار گھڑی رات کو باقی رہے۔ مریض کو اٹھا کر حب ایارج ۹ ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ پھنکا کر سلا دیں، صبح کو مسہل کا نسخہ بغیر املتاس اور مغز بادام کے پلائیں اسی طرح ایک ایک روز کے وقفے سے تین مسہل دیں۔

تنقیہ کے بعد اطریفل اسطوخودوس ۷ ماشہ میں مرجان ایک قرص ملا کر صبح کو کھلا دیں اور شام، خبث الحدید ایک قرص، مرجان ایک قرص، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور پوست انار کا باریک سفوف کریں اور ایک نرم

بتی بنا کر شہد میں لت کر کے اس پر سفوف چھڑک کر ناک میں رکھیں یا کپڑے کی بتی سرکہ میں لت کر کے پودینہ خشک کا باریک سفوف چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

مرض شدید ہو تو پھٹکری بریاں تین ماشہ، سہاگہ [illegible] ماشہ، زنگار ۲ ماشہ نیلا تھوتھا، بریاں ایک ماشہ باریک پیس کر رکھیں بوقت ضرورت اس میں تھوڑی سی دو پودینہ کے پیس کر لت کر کے ناک میں رکھیں، یا چند قطرے ناک میں ٹپکا دیا کریں جب مسّہ نرم اور پلپلا ہو جائے تو موچنے سے پکڑ کر نوچ ڈالیں، اگر مسّہ سخت اور سرخ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے آپریشن کرائیں اور زنگار ایک ماشہ باریک پیس کر شہد ایک تولہ ملا کر کپڑے کی بتی اس میں لت کر کے ناک میں رکھنا بھی مفید ہے اس کے لگانے سے سوزش معلوم ہو تو گھی ناک میں تھوڑا سا لگایا جائے کبھی اس دوا میں پھٹکری کبھی زنگار کے ہموزن اضافہ کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ بھی اس مرض کے لئے مفید و مجرب ہیں۔

**نسخہ** ——— چرائتہ ۵ تولہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ، پودینہ خشک ۵ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ صبح کو پانی میں جوش دے کر چھان کر استعمال کرائیں اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں اور جوز السرو انجیر دشتی، بورہ ارمنی ہموزن پانی میں جوش دے کر اس سے ناک دھلوائیں اور مرہم زنگار روئی کے پھاہیہ سے مسّہ پر لگائیں۔

**ہومیو پیتھک** | ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں ناک کی بواسیر میں تھوجاہ سینگو نیریا فاسفورس کالی بائی کرومیکم، مرکیورس، آیوڈائیڈ کلکیریا کارب اور اوپیم وغیرہ دی جاتی ہیں اندر بھی دی جاتی ہیں اوپر بھی لگائی جاتی ہیں۔



# ناک کی سوجن

## PHINITIS

(۱) اگر ناک کی سوجن حساسیتی (الرجب) قسم کا ہے تو بینیڈرل کیپ سول (پارک ڈیوس) روزانہ ایک یا دو کیپ سول دینا نافع ہے۔

(۲) اگر ناک سوجن مقامی عفونت کے باعث ہو تو مندرجہ ذیل سادہ لوشن استعمال کر سکتے ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| بورک ایسڈ | ۴ گرین | زنک سلف | ½ گرین |
| آب مقطر | ایک اونس | | |

(۳) لائیکوار ایڈرینالین کا صرف ایک قطرہ ناک میں فوراً سکون دیتا ہے۔

(۴) کمزوری کے مقوی اعصاب ادویہ، کچلہ، سم الفار وغیرہ دی جاتی ہیں مریض کی عام صحت کا دھیان رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

# زبان کی سوجن

طبی نام ۔۔۔۔۔ ورم اللسان آیورویدک ۔۔۔۔۔ جہوشوتھ
ڈاکٹری ۔۔۔۔۔ گلوسائیٹس Elositis ۔۔۔۔۔

کبھی زبان کا کوئی خاص حصہ اور کبھی ساری زبان متورم ہو کر تکلیف دہ ہو جاتی ہے

**علامات** ۔۔۔۔۔ زبان میں سوزش اور درد کی شکایت ہوتی ہے منہ سے رال بہتی ہے عروق کے اشتراک کی وجہ سے حلق میں رکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے۔

**اسباب** ۔۔۔۔۔ ہاضمہ کی خرابی، دانتوں کی بیماری، زیادہ تیز مصالحہ دار اشیاء کا استعمال، مرکبات، پارہ کی کثرت استعمال، مرض آتشک وغیرہ۔

**پرہیز** ۔۔۔۔۔ گرم چیزوں اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

**غذا** ۔۔۔۔۔ نرم اور رقیق غذا دیں، مثلاً آش جو، دودھ یا بکری کے گوشت کا شوربا، مونگ کی نرم کھچڑی، یا مونگ کی دال کا پانی یا گیہوں کا دلیا یا روے کا حریرہ وغیرہ دیں، دال سالن میں مرچیں نہ ڈالیں۔





## معالجات

**ایلوپیتھک** ۔۔۔ اصل سبب مرض کو رفع کریں اور کمی خون اور آتشک وغیرہ جسمانی امراض موجود ہوں تو اس کا مناسب علاج کریں ہر روز صبح داتن یا برش سے دانتوں کو صاف کریں اور منہ کو صاف رکھنے کے لئے ایلکلائین ایرومیٹک سولیوشن سے دن میں دو تین بار غرغرے اور کلیاں کریں چھوٹے درد ناک زخموں پر سلور نائیٹریٹ ۵ فیصد ہر تیسرے دن لگاتے رہیں اگر بڑے زخموں کی وجہ سے کھانا کھانے سے قبل مندرجہ ذیل غدد محلول سے کلیاں کی جائیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| بنزوکین | ۷۵ گرین | ٹریگاکنتھ پوڈر | ۳۰ گرین |
| ایملشن آف سویٹ آمنڈز ۳ منم | | پانی تا | ۱/۲ ۳ اونس |

اس کے چند قطرے منہ میں ڈال کر قبل از غذا کلی کریں اور جنشن وائیلٹ ایک فی صد زخموں پر روزانہ لگائیں برف کے چھوٹے ٹکڑے منہ میں رکھ کر چوسنے سے قدرے سکون حاصل ہوتا ہے لیکن بعض اوقات درد شکن ادویہ جن میں کوڈین ہو کھلانے کی ضرورت پڑتی ہے سٹریپٹو کوکل سرایتوں کے لئے پینی سی لین لوزنجز یا سلفاڈایازین ٹیبلیٹ ایک عدد منہ میں رکھ کر چوسنا نافع ہے۔

اگر کمی خون کی وجہ سے ہو تو فولاد کے مرکبات پیسٹ اور لور استعمال کریں جن میں وٹامن بی ۲ کمپلیکس بکثرت موجود ہو اگر اس مرض کا باعث مرض سپرو ہو تو فولک ایسڈ دس ملی گرام کی مقدار میں دس بارہ روز تک صبح و شام کھلائیں ورنہ اینما کریں۔ یا کیسٹر آئل کا جلاب دیں پھر سوڈا بائیکارب دس گرین فی اونس نیم گرم پانی میں ملا کلیاں کرائیں اور بعدہ بورد گلیسرین لگا دیں، شدید حالتوں میں زیریں جبڑے کے نیچے چند جونکیں لگوانا مفید ہوتا ہے۔

## علاجِ طبی

گلے پر ٹکور کریں، اگرم گرم پلٹس باندھیں اور بکری کے دودھ میں قدرے اور املتاس کا گودا جوشاندہ کر اس سے کلیاں کرائیں۔

کشنیز، عدس، عنب الثعلب، برگ کاسنی، برگ توت، گلسرخ، گل نیلوفر، مکو خشک، گاؤزبان ہر ایک پانچ ماشہ، آلو بخارا، عناب ہر ایک پانچ دانہ، گل بنفشہ، تخم کاسنی بیخ کاسنی، بادیان ہر ایک سات ماشہ، مویز منقیٰ، سپستان ہر ایک نو دانہ، سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو مل چھان کر گلقند چار تولہ ملا کر چند یوم پلاتے رہیں اگر آٹھ روز تک مرض سے افاقہ نہ ہو تو یں روز اسی نسخہ میں سنا مکی سات ماشہ رات کو بھگو دیں صبح کو مل چھان کر املی ۵ تولہ، شیر خشت، ترنجبین، شکر سرخ، ہر ایک چار تولہ مغز خیار شنبر پانچ تولہ شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ شامل کر کے بطور مسہل دیں اور ضرورت ہو تو تین مسہل ایک دن کے وقفے سے دیں۔

## آیورویدک

گل سرخ اور مسور مقشر دونوں کو مکو کے پتوں کے رس میں پیس کر زبان پر ملنے سے زبان کی سوجن رفع ہو جاتی ہے۔

کاغذ کی راکھ، دانہ الائچی کلاں، کتھ، پھٹکری جملہ ادویہ برابر وزن پیس کر زبان پر ملنے سے صفراوی چھالے رفع ہو جاتے ہیں۔

ببول کی نرم کونپلیں خوب باریک پیس کر زبان پر ملنے سے منہ آنا اور منہ اور زبان کی دیگر شکایات رفع ہو جاتی ہے۔

جوشاندہ ترپھلا میں حسب ضرورت کتھا ملا کر اس کے غرارے کرنے سے صفراوی منہ کا آنا رفع ہو جاتا ہے۔

پارہ یا رسکپور وغیرہ کھانے سے منہ آجانے پر ترنجبین ۵ تولہ کو ایک سیر پختہ پانی میں جوش کر غرارے کرائیں۔



## ہومیوپیتھک

اگر مرض کا سبب پارہ نہ ہو تو ایکونائیٹ اور مرکیورس بالترتیب ۳× اور ۶× کی مقدار میں ہر نصف گھنٹہ کے بعد باری باری سے دیں۔

اگر مرض باعث پارہ کے مرکبات ہوں تو بیلاڈونا اور ہیپر سلف بالترتیب ×اور ۳× کی مقدار میں ہر نصف گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

ان کے علاوہ ایپس ۳× کینتھرس ۳× اوکسالک ایسڈ ۶× بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مرض میں افاقہ نظر آنے پر دوا کے وقفہ کو لمبا کرتے جائیں۔

قبض رفع کرنے کے مثل علاج ایلوپیتھی کا اینما دیں۔

غذا اور پرہیز اوپر بیان کر چکے ہیں۔

---

# دانتوں کا درد

طبی نام ______ وجع الاسنان آیورویدک ______ دنت شول

ڈاکٹری ______ ٹوتھ ایک toth Ache

**تشخیصی علامات** ______ دانت میں شدت کا درد ہو جاتا ہے جس سے مریض بیتاب ہو جاتا ہے دکھتے دانتوں کے مسوڑھے متورم ہوتے ہیں کبھی اس طرف سے رخسارے اور چہرے پر بھی ورم ہو جاتا ہے۔

**اسباب** ـــــــــ دانت کی بوسیدگی سے اس میں سوراخ ہوجانا جس کو کیڑا لگنا کہتے ہیں، دانت کی جڑ کی سوزش، دانتوں کا میل، دانتوں میں کھانے وغیرہ کے اجزا کا اٹک جانا، کھٹی میٹھی اشیائ کا زیادہ استعمال، [illegible]، وجع مفاصل، پارہ کا استعمال، نزلہ و زکام، ایام حمل، صفرا یا بلغم کا غلبہ وغیرہ۔

**پرہیز** ـــــــــ مٹر، ماش کی دال، گوبھی، بینگن، پیاز، لہسن وغیرہ منجر چیزوں سے، اروی، کچالو وغیرہ ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ گڑ اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں بھی نہ کھائیں۔

**غذا** ـــــــــ بکری کا شوربا، چپاتی، مونگ کی دال ارہر کی دال کھچڑی اور ترکاریوں میں سے میتھی کا ساگ، چقندر وغیرہ دیں۔

## معالجات

**ایلوپیتھک**

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) کیمفر | ایک ڈرام | کاربالک ایسڈ | ایک ڈرام |
| تھائمول | نصف ڈرام | آئل کلووز | چار ڈرام |

تمام اشیا کو ملالیں اور روئی کی پھریری سے درد والے مقام پر لگائیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۲) ٹنکچر ایکونائیٹ | تین ڈرام | ٹنکچر کیپی کم | ایک ڈرام |
| ٹنکچر پائی رتھرائی | نصف ڈرام | آئل کلووز | نصف ڈرام |

تمام اشیائ کو ملاکر پھریری سے ذرا سا درد کے مقام پر لگائیں۔

## متفرق علاج

(۱) درد کے مقام پر کریازوٹ آئل کا پھایا لگانا درد رفع کرتا ہے۔



(۲) روغن لونگ میں روئی تر کرکے بوسیدہ دانت کے سوراخ میں رکھیں درد کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔

(۳) کلورو ٹنول ایک ڈرام، روغن لونگ نصف اونس، ان دونوں کو حل کرکے بطریق بالا لگائیں یا ان کو زنک اوکسائیڈ کے ساتھ ملاکر لیپ کریں۔

(۴) کوئی مسکن دوا مثلاً ڈیجانین یا کوڈو پائیرین یا کوڈمپرین یا ایک دو ٹکیاں تھوڑے سے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(۵) دانت بالکل بوسیدہ ہو یا ہلتا ہو تو اسے نکلوا دینا چاہیئے۔

**علاج طبی** دانت کے کیڑے سے جو درد ہو اس کے لئے۔

(۱) بابڑنگ مقشر سرخ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر قدرے پانی میں جوشائیں اور اس پانی سے کُلی کریں۔ پھر پوٹلی دانت کی جڑ میں رکھ کر سو رہیں اور بار بار اس پر عمل کریں۔

(۲) کٹیلی بریان کرکے نیم گرم ماؤف دانت پر رکھیں اور اس پر نچوڑ دیں۔

(۳) افیون ایک جزو سہاگہ تین جزو باریک کرکے اس میں سے قدرے لے کر گولی بنالیں اور دانت کے سوراخ میں ڈال دیں۔ یا جڑ میں چپکا دیں۔

اگر گرمی کے سبب سے درد ہو تو اس کی نشانی یہ ہے کہ شدت کے ساتھ ہوتا ہے اور ٹھنڈک سے تسکین پاتا ہے۔ اس کے لئے (۱) لعاب بہدانہ، شیرہ عناب، شیرہ مغز تخم تربوز، شربت عنب الثعلب، کزمازج، گلنار، کوکنار، کشنیز خشک، بزرالبنج، سب کو نیم کوب کرکے عدس مسلم شامل کرکے تین پاؤ پانی میں جوشائیں جب ثلث رہے تو صاف کرکے مضمضہ کرائیں (۲) اگر درد شدید ہو تو کافور کو سرکہ و گلاب میں ملاکر نیم گرم کُلی کرائیں اور قدرے افیون کھلائیں۔ اور دانت پر بھی مل دیں (۳) زرد منجن جو درد دنداں حار کے

لئے یا جو درد چوٹ یا ورم نشہ سے ہو سب کے لئے مفید ہے، پوست انار، گلنار، زردچوب سماق، شب، کافی برشتہ مازو ہر ایک ماشہ باریک کر کے استعمال کریں اگر دانت کا درد سردی یا سرد مادہ سے ہو اور اس کی نشانی یہ ہے کہ شدید نہیں ہوتا۔ اور گرمی سے تسکین پاتا ہے تو اس کے لئے (۱) اصل السوس مقشر نیم کوفتہ، پرسیاؤشاں، گاؤزبان دانہ ہیل نیم کوفتہ، پانی میں جوش کر نبات ڈال کر پلائیں اور انہی دواؤں کے جوشاندہ بلا نبات سے کلی کرائیں (۲) ہینگ اور لہسن بریان کر کے دکھتے دانت پر رکھیں (۳) برشعثا کھلائیں اور دانتوں پر بھی لگائیں (۴) اطریفل کشنیزی ۹ ماشہ، اسطوخودوس ۳ ماشہ ملا کر کھلائیں اور اذخر پانی میں جوش کر اس سے کلی کرائیں (۵) عاقرقرحا اور پارہ ہموزن باریک کر کے رات کے وقت دانت پر ملیں اور پان کی گلوری منہ میں رکھ لیں (۶) تمباکو کے پتے تین ماشہ نمک سنگ ایک ماشہ باریک کر کے بطور منجن استعمال کر لیں (۷) اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور مسوڑھے تورم بھی نہ ہوں تو دانت کو زنبور کے ساتھ اکھیڑ ڈالیں یا پہلے کسی قدر روئی کو انجیر کے دودھ اور تھوہر کے دودھ میں تر کر کے دانت پر رکھیں تو اس کا اکھڑنا آسان ہو جائے گا۔

**آیورویدک**

(۱) فلفل دراز، شہد اور گھی کو ملا کر منہ میں رکھنے سے دانتوں کا درد اور ہلنا جلنا بند ہو جاتا ہے۔

(۲) ہینگ، کائیپھل، کسیس، ہیں کھار، کٹکی برابر وزن پیس کر دانتوں پر ملنے سے داڑھ و دانتوں کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

(۳) ہینگ گرم کر کے ڈاڑھ میں دبانے سے کرموں کی وجہ سے ہونے والا ڈاڑھ درد فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

---



**ہومیوپیتھک**

ایکونائیٹ ×۲ ٹرٹری ٹیورٹیشین ×۲ بیلاڈونا ×۲
مرکیورس ود ×۳ کلکریا کارب ×۳ کریوزٹم ×۳

پلانٹیگو میجر ۵ کیمومیلا ۳ کسی ایک دوا کے ڈائیلوشن کے چار پانچ قطرے صاف روئی کے ڈال کر ماؤف دانت پر رکھیں باہر نہیں تھوکیں بلکہ دوا کو اندر جانے دیں اس عمل کو آدھ آدھ گھنٹے کے بعد دوہراتے چلے جائیں دانت درد رفع ہو جاتا ہے۔

---

# پائیوریا

---

طبی نام ________ تقیح اللثہ آیورویدک ________ دنت پویا

پنجابی ________ ماسخورہ

ڈاکٹری ________ پائیوریا ________ Pyorrhoea

اس مرض میں دانتوں کی جڑوں میں مواد پیدا ہو جاتا ہے مسوڑھوں سے خون اور پیپ آنے لگتی ہے۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ پیپ غذا کے ساتھ معدہ میں جا کر صحت کو بگاڑ دیتی ہے۔

## معالجات

**ایلوپیتھک**

مسوڑھوں کی تمام اطراف، خاص طور پر آخری ڈاڑھ کی پچھلی طرف ہائیڈروجن پرآکسائیڈ روئی کی پھریری سے

لگا کر جب منہ جھاگ سے بھر جائے تو کلیاں کریں۔
(۲) سلفیورک ایسڈ ایرومیٹک مساوی مقدار پانی میں ملا کر روئی کے ساتھ تمام کیسوں میں احتیاط سے لگائیں۔
(۳) پانی سے کلیاں کر کے کونین سلفاس روئی کی پھریری سے لگائیں یہ عمل روزانہ صبح کیا جائے جب قدرے افاقہ کیا جائے تو کالی ناس ڈینٹل کریم کا استعمال شروع کر دیں دن میں دوبارہ اس کریم سے دانت صاف کریں اور ڈسٹول کے بیس پچیس قطرے ایک گلاس نیم گرم پانی میں ملا کر غرارے بھی کریں اگر مرض زیادہ ترقی کر چکا ہو تو ریڈیو گرام کے ذریعے دانتوں کی تصویر لے کر خراب دانتوں کو فوراً نکلوا دیں۔

**انجیکشن** ـــــــ آٹوجینس ویکسین بیحد مفید ثابت ہوتی ہے۔

**علاج طبی** برگ سداب خشک دو تولہ، سجی، چونہ، ہر ایک ایک تولہ، ہڑتال ورقی چھ ماشہ، تیز سرکہ پانچ تولہ میں پیس کر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر حکمت کر کے آنکھ میں رکھیں جب کوزہ سرخ ہو جائے تو آگ سے نکال لیں ٹھنڈا ہونے پر دیکھیں۔ اگر ادویہ جل کر سیاہ ہو گئی ہوں تو بہتر ورنہ دوبارہ گل حکمت کر کے آگ پر رکھیں جب تیار ہو جائے تو دانت اور داڑھوں پر ملا کریں

تحقیقات جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ وٹامن اے (A) کی کمی اغلباً اس مرض کا باعث ہے ایسی غذائیں جن میں وٹامن اے، ڈی اور سی بکثرت ہو کھلائی مفید ہیں مثلاً دودھ، آلو، مچھلی وغیرہ۔





# آواز بیٹھ جانا

طبی نام ـــــــ بحۃ الصوت آیورویدک ـــــــ سور بھید
ڈاکٹری ـــــــ ہورس نس ـــــــ Hoarseness

سانس لینے سے ہوا کی آمد و رفت کیلئے حنجرہ کا بالائی سوراخ کھلا رہتا ہے۔ بولتے اور گاتے وقت آواز کی تاریں جو حنجرہ کے اندر لگتی رہتی ہیں تن کر آواز پیدا کرتی ہے بعض اوقات آلہ آواز یعنی لسان المزمار کی ساخت میں کسی وجہ سے تغیر پیدا ہو کر آواز بیٹھ جاتی ہے اور گلا پڑ جاتا ہے۔

**اسباب** ـــــــ دھوئیں، غبار وغیرہ کا سانس کے ساتھ اندر چلا جانا، تیز و تند آواز، کچھ کلام کرنا، عرصہ تک تقریر کرنا، لیکچر دینا، بلند آواز سے گانا، غلطی سے سیندور کھا جانا، گرمی و خشکی کی زیادتی، کبھی بارش میں بھیگنے یا زیادہ سردی لگنے یا ٹھنڈی چیزوں کے کھانے پینے سے بلغم زیادہ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔

**تشخیصی علامات** ـــــــ اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو پیاس زیادہ معلوم ہو گی منہ خشک ہو گا صفرا کی زیادتی میں ذائقہ تلخ ہوتا ہے سردی کی وجہ سے ہو تو گلے میں کھرکھراہٹ اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔

**پرہیز** ـــــــ گرد و غبار میں نہ پھریں، تیز و تند آواز سے نہ

بولیں تقریر کرنے اور گانے سے چند یوم احتیاط کریں گرمی کی وجہ سے ہو تو دھوپ میں چلنا پھرنا سرخ مرچ کا کثرت سے کھانا، گرم مصالحہ، مچھلی، چائے، انڈہ وغیرہ استعمال میں لانا مُضر ہے سردی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈی چیز و نکات سے کھانا پینا اور د[illegible] مکھن، دہی، چاول وغیرہ کا استعمال سردی میں چلنا، پھرنا اور پانی میں بھیگنا مضر ہے۔

**غذا** ——— بکری کا شوربا، چپاتی، چوزہ مرغ، ارہر مونگ کی دال، پالک، چقندر، کدو وغیرہ ترکاریاں حسب عادت ہیں اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو نزلہ کا علاج کریں لونگ کا پان میں کھانا مفید ہے تری وغیرہ پان میں کھانا اس مرض میں مفید ہے کبھی آتشک یا سوزاک کے مریضوں کو یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض کی خاص ادویہ کے علاوہ آتشک کا علاج بھی کرنا چاہیئے۔

# معالجات

## ایلوپیتھک

| | | | |
|---|---|---|---|
| پوٹاشیم آیوڈائیڈ | دو گرین | آیوڈین | ایک گرین |
| ٹنکچر ادیم | بیس قطور | گلیسرین | پا اونس |

تمام اشیاء کو کھرل میں ڈال کر اچھی طرح رگڑ کر ملالیں۔

**ترکیب استعمال** نصف ڈرام دوائے کر آدھ اونس نیم گرم پانی میں حل کر کے روزانہ اس کے غرارے کرنے چاہئیں۔

## گلوں میں لگانے کی دوائی ———

| | | |
|---|---|---|
| تھائی مول | دس گرین | یوکلپٹول پندرہ منم |
| ٹینک گلیسرین | ایک اونس | |



روزانہ دو تین بار کھریری سے گلوں پہ لگائیں۔

## علاج طبی

**دوا** ——— بند آواز کھولتی ہے، ایک ادرک کا ٹکڑا لے کر اس کے اندر سوراخ کریں اور ہینگ ایک ماشہ، نمک دو ماشہ باریک پیس کر اس میں بھر دیں اور باقی ماندہ سوراخ کو نکلے ہوئے اجزا سے بند کر دیں پھر اس کو آٹے میں لپیٹ کر بھوبھل میں دبا دیں جب آٹا پک جائے تو باہر نکال لیں اور ادرک مذکورہ تھوڑا کھائیں۔

کبابہ کو منہ میں رکھ کر چبانے سے آواز کھل جاتی ہے۔

خولنجان کو چبانے سے بھی آواز صاف ہوتی ہے۔

اگر آواز پڑنے کا سبب خشکی معلوم ہو تو مغز بادام شیریں مقشر سات عدد، مرچ سیاہ پانچ عدد پانی میں پیس کر مصری سے شیریں کر کے چٹنی کی مانند چاٹیں۔

تخم کتان بریاں دو تولہ کو شہد خالص چھ تولہ میں ملا چاٹنا آواز بیٹھ جانے کیلئے مفید ہے۔

**غرغرہ** ——— ورم حنجرہ سے گلا پڑ جانے کی صورت میں مفید ہے اجوائن خراسانی تین ماشہ، پوست خشخاش ۵ ماشہ دونوں کو پانی میں پکا کر نیم گرم غرغرہ کریں، اور مندرجہ ذیل ضماد کریں۔

مغز املتاس دو تولہ پوست خشخاش کے جوشاندہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

## آیورویدک

(۱) آملہ خشک کا سفوف بنا کر بقدر چھ ماشہ روزانہ ہمراہ شیر گاؤ کھانے سے آواز بیٹھ جانے کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔

(۲) اجوائن، ہلدی، پوست بیخ چترہ، جواکھار، آملہ سب کو باریک پیس کر روغن زرد میں چرب کریں اور دو چند شہد آمیز کر کے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک استعمال کرائیں۔ اوپر سے نیم گرم شیر گاؤ پلائیں۔

(۳) گٹھ سفید نہایت باریک پیس کر اس میں نصف وزن خالص سرسوں کا تیل ملا کر بقدر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مریض کو استعمال کرائیں اس سے بحتہ الصوت کا عارضہ یقینی طور پر رفع ہو جاتا ہے۔

(۴) پوست بھیڑہ نمک لاہوری، فلفل دراز مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور اس میں بقدر ۲ ماشہ ایک چھٹانک دہی کے مٹھے میں ملا کر مریض کو استعمال کرائیں یہ بھی بحتہ الصوت کی اعلیٰ دوا ہے۔

## ہومیو پیتھک

ہومیو پیتھک میں کاسٹی کم بحتہ الصوت کے لئے بہترین دوا ہے خوراک × ۱۲ ہر دو یا تین گھنٹہ کے وقفہ سے۔
سلفر مزمن حالت میں دی جاتی ہے اور اس حالت میں دی جاتی ہے کہ جب کاسٹی کم کے ذریعے علاج ناکافی ہو۔

مقدار خوراک۔ × ۳۰ ہر دو گھنٹہ کے وقفہ سے۔

جب کسی شخص کا گرمی یا دھوپ کے باعث گلا بیٹھ جائے تو انیٹم کروڈوم دیجاتی ہے۔

مقدار خوراک۔ × ۱ دو گھنٹہ کے وقفے سے۔

آرنیکا تب دیتے ہیں جبکہ متواتر بولنے سے گلا بیٹھ جاتا ہے۔

مقدار خوراک۔ × ۳ ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے۔





# گلے پڑنا

طبی نام ــــــــــ ورم لوزتین    آیورویدک ــــــــــ گل گرنتھی شوتھ

ڈاکٹری ــــــــــ ٹانسلائی ٹس Tonsillitis

**علامات** ــــــــــ یہ مرض اکثر نازک مزاج اشخاص اور بچوں کو عارض ہوتا ہے زبان کی جڑ اور لوزتین سُرخ ہو جاتے ہیں، پانی پینا اور لب نگلنا دشوار ہوتا ہے باہر سے ٹٹولنے پر کلی لوزتین بڑھے ہوئے محسوس ہوتے ہیں شدید حالت میں بخار بھی ہوتا ہے۔

**اسباب** ــــــــــ سردی لگنا، گرم لقمہ کھانا یا گرم لقمے کے بعد فوراً سرد پانی پینا، کمزوری، زکام، خون کی خرابی، مرض آتشک۔

**پرہیز** ــــــــــ گوشت، گڑ، تیل اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

**غذا** ــــــــــ نرم ہلکی اور زود ہضم غذا، آش جو، مونگ کی دال کا پانی، گیہوں کا پتلا دلیا دیں، افاقہ کے بعد کدو، ترئی، خرفہ، پالک مونگ کی دال بے چپاتی دیں۔

## معالجات

### ایلو پیتھک

پوٹاشیم آیوڈائیڈ    ڈو گرین    آیوڈین    ایک گرین
ٹنکچر او پیم    بیس منم    گلیسرین    بیار اونس

تمام اشیا کو اچھی طرح کھرل کریں۔

**ترکیب استعمال** ——— نصف ڈرام دوائی لے کر آٹھ اونس شیر گرم پانی میں حل کر کے روزانہ اس کے غرارے کرنے چاہئیں۔

(۲) تھائی مول ـ دس گرین ـ یوکلیپٹول ـ پندرہ منم

ٹینک گلیسرین ـ ایک اونس

روزانہ دو تین بار پھریری سے لگانے سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

(۳) سلفامیز اتھین ٹیبلیٹ (سلفا ڈیمی ڈین) پہلی خوراک ۴ ٹکیاں بعد ازاں دو ٹکیاں ہر چار گھنٹہ کے وقفے سے کھلائیں اور پانی افراط پلائیں۔

(۴) کے اولین کی پلٹس گرم کر کے باندھیں۔

(۵) سوڈا بائی کارب، سوڈیم بائی بوریٹ، سوڈیم کلورائیڈ ہر ایک نصف اونس ملا کر نصف چمچہ خورد ایک گلاس نیم گرم پانی میں ڈال کر دن میں تین بار غرارے کرائیں۔

(۶) بورد گلیسرین بطور تھروٹ پینٹ روئی کی پھریری سے صبح و شام گلے میں لگائیں شدت مرض کے لئے عمدہ دوا ہے۔ لیکن تیز غرارے یا تھروٹ پینٹ استعمال نہ کریں کیونکہ متورم حالت میں لعابدار جھلی کو تسکین ہوتی ہے نہ کہ خراش کی البتہ مزمن (کرانک) درجہ میں منیڈلز پینٹ لگانا مفید ہے۔

(۷) سوڈا بائی کارب ـ ۴۰ گرین ـ لائیکوار تھائمول کمپونڈ ـ ایک اونس

گلیسرین ـ ایک فلوئڈ اونس

آٹھ گناہ پانی ملا کر بطور غرارہ یا تھروٹ سپرے (فوارہ) استعمال کریں، یہ اینٹی سپٹک دوا اور حصہ کو صاف رکھتی ہے۔ بچوں میں خاص کر اس کو بذریعہ آلہ سپرے استعمال کرنا مناسب ہے کیونکہ بچے بعض اوقات غرارے کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ نیز غرارے کی دوا مقام ماؤف کے ہر حصہ تک نہیں پہنچتی۔



جب اس مرض کا بار بار حملہ ہو کر لوزتین بڑھ جائیں تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے آپریشن کرانا بہترین علاج ہے۔

**علاج طبی** اگر خون یا صفرا کے غلبہ سے یا عارضہ ہو تو عناب سات دانہ، مغز تربوز تخم کشنیز ہر ایک پانچ ماشہ سبکو عرق مکو لعاب بہدانہ اور اسبغول ہر ہر ایک ۶ ماشہ، شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں اور اس جوشاندہ سے غرغرہ کرائیں۔

**غرغرہ** ——— عناب نو دانہ، عدس ایک تولہ، مکو، کشنیز مقشر ہر ایک ۹ ماشہ، تخم کاہو، کوکنار ہر ایک ۶ ماشہ، تخم کاسنی سات ماشہ، پانی میں جوشا کر صاف کر کے شربت توت کے ساتھ غرغرا کرائیں۔

اور یہ گولیاں منہ میں رکھ کر ان کا رس چوستے رہیں۔

**حب** ——— تخم خرفہ، تخم گل، نشاستہ کتیرا، طباشیر، سماق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، کافور نصف ماشہ سب کو باریک کر کے لعاب اسبغول سے گولیاں بنالیں۔

جب مرض کا اثر دھیما ہونے لگے تو مادہ مرض کی تحلیل کے لئے یہ غرغرہ مفید ہے۔

**غرغرہ** ——— مغز خیار سبز تین تولہ نصف سیر شیر گاؤ میں جوشا کر صاف کر کے نیم گرم غرغرے کرائیں۔ غلبہ صفرا کی نشانی یہ ہے کہ منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے درد کی شدت اور بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے۔ اس میں تبرید کی ذرا زیادہ ضرورت ہے۔

**آیورویدک** مندرجہ ذیل ادویہ اس مرض میں مفید ثابت ہو چکی ہیں۔

(۱) اگنی رس

(۲) مرتیو نجہ رس
(۳) ایلادی وٹی
(۴) کھدری آدی گٹکا
(۵) مرچ آدی گٹکا
(۶) درکشار شٹ
(۷) سارسوت آرشٹ
(۸) کالک چورن
(۹) لونگ آدی چورن

مندرجہ ادویہ اس مرض کے لئے عمدہ تسلیم کی گئی ہیں۔

## ہومیوپیتھک

(۱) برائیٹا کارب × ۶ ہر دو گھنٹہ سے یہ دوا مرض کے ہر درجہ میں مفید ہے۔

(۲) کلکیریا نا ۲ × ۶ ہر تین گھنٹے کے وقفہ سے یہ دوا مرض کی مزمن حالت میں مفید ہے۔

ایکونائیٹ وفیرم ناس × ۱۲ ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔ یہ دونوں ادویہ مرض کے ابتدائی درجہ میں مفید ہیں۔

بیلاڈونا × ۳ ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے دیں۔

گوائیکم × ۱ بار بار دینے سے مرض رفع ہو جاتا ہے۔

ہیپر سلف × ۳ ہر دو گھنٹے کے وقفہ سے دیں، شدید درد کی حالت میں دیتے ہیں۔

کالی بیور × ۶ نئے اور پرانے مرض میں جبکہ ورم بہت زیادہ ہو اس دوا کو استعمال کر سکتے ہیں۔

# امراض مخصوصہ مرداں

# امراضِ مخصوصہ مردمان

طبیّ نام ———— ضعف باہ ———— آیورویدک ———— نُپنکتا

انگریزی ———— امپوٹنسی ———— Impotency

مجامعت کار طبعی ہے۔ اور جائز جماع وہ ہے جو اپنی عورت کے ساتھ حیض بند ہونکلے بارہ روز کے اندر اندر کیا جاوے۔ غم و فکر، بھوک و پیاس، اور بیماری کی حالت میں یا پیشاب یا خانہ کی حاجت کے وقت جماع ناجائز ہے۔ حایضہ، حاملہ، بوڑھی اور نفرت انگیز عورت کے ساتھ جماع جائز نہیں ہے۔ جب بحالت صحت جائز جماع کا ارادہ کر کے قواعد مباشرت کی پابندی کی جاوے تو شہوت کی ایک ہٹ اور قضیب کی ضروری اور لازمی ہے۔ اگر شہوت کی اکساہٹ یا قضیب کی استادگی نہ ہو یا کم ہو تو سمجھ لو کوئی غیر معمولی نقص ضرور ہے۔ اور اس نقص کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔ عموماً مندرجہ ذیل نقائص شہوت اور استادگی کے نقص کے باعث ہوتے ہیں۔

(۱) بدن کے بہت کمزور اور ناتوان ہو جانے سے قوت باہ میں فرق آجاتا ہے۔

(۲) منی کے کم یا رقیق ہو جاتے سے یا اس میں کمی اور نقص پیدا ہو جانے سے قوت باہ کم ہو جاتی ہے۔

(۳) اگر جلق یا اغلام سے یا کسی اور باعث سے قضیب کے پٹھے کمزور ہو جاویں تو

استادگی میں فرق آجاتا ہے۔

(۴) مجلوق کو اغلام کرنے یا کروانے کو عورت کے ساتھ جماع کے وقت شہوت و استادگی نہیں ہوتی۔ اگر ہو بھی تو بالکل نامکمل ہوتی ہے۔

(۵) آتشک، سوزاک، جریان اور سرعت انزال کے مریض کو شہوت و استادگی کامل نہیں ہوتی۔

(۶) جماع کے فعل کا کمال اعضائے رئیسہ کی صحت پر موقوف ہے۔ اس لئے اگر کسی عضوِ رئیسہ میں کوئی نقص پیدا ہو جاوے تو قوت باہ میں ضرور فرق آجاتا ہے۔

(۷) نشہ کی حالت میں شہوت و استادگی کم ہوتی ہے۔

(۸) اگر مدت دراز کے بعد جماع کا اتفاق پڑا ہو تو شہوت و استادگی کم ہوتی ہے۔

(۹) اگر مفعولہ کا دبدبہ یا کراہت دل میں بیٹھ جائے۔ یا یہ خیال پیدا ہو جائے کہ میں جماع میں قادر نہ ہو سکونگا۔ تو شہوت و استادگی نہیں ہوتی ایسے موقعہ پر ایسے خیال کو رفع کرنا ہی علاج ہے۔

(۱۰) جن مردوں کو ایک ہی عورت کے ساتھ جماع کا مشغل رہتا ہے۔ جب اُن کو نئی عورت کے ساتھ جماع کا اتفاق پڑے تو پہلے پہل چند بار جماع کے وقت شہوت اور استادگی نہ ہو یا کم ہو تو تشخیص کریں کہ کس نقص کے باعث ایسا ہوا ہے۔ اور اس کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔

## ~ جلق ~

اپنے ہاتھ سے منی خارج کرنا۔ یا کسی دوسرے کے ہاتھ سے منی خارج کروانا مشت زنی کہلاتا ہے۔ یہ عادت تمام دُنیا میں بڑے زور و شور سے پھیلی ہوئی ہے۔ اور تعجب کی بات یہ ہے کہ باوجودیکہ اس کے خوفناک نتائج سے عوام واقف ہیں۔ تاہم یہ بدعادت



ترقی پر ہے۔ اِس بدعادت کی وجہ یہ ہے کہ بدصحبت کی وجہ سے ۱۲، ۱۳ برس کی عمر میں لڑکوں کو عشق عود کر آتا ہے اور وہ اُن دُنیاوی خوشیوں کو جو قانون قدرت کے مطابق اُن کے واسطے چوبیس سال کی عُمر کے بعد کیلئے مقرر ہیں۔ سردست بھوگنے کے لئے بے قرار ہو جاتے ہیں۔ اِن کے عشقیہ خیالات قانون صحت کی ناواقفیت اور لڑکپن کی نادانی کی مدد سے حاصل کر کے اُن کو مُشت زنی کی ترغیب دیتے ہیں۔ چونکہ اس فعل کے ارتکاب کے لئے نہ تو ٹکے پیسے کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی کسی قسم کے خوف و ڈر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ سو بہت جلد یہ بدعادت شروع ہو جاتی ہے۔ اور جہاں یہ ایک بار شروع ہوئی پس پھر اس کے لئے جسم کا خون نکھارے کا سارا چوسے بغیر علیحدہ ہو جانا قریب ناممکن ہے۔

مجلوق سال چھ مہینے تو خوشی خوشی کارروائی کئے جاتا ہے اور منی جیسی قیمتی چیز کو ہاتھوں ہاتھ نکال کر پھینکتا جاتا ہے۔ شاید دل میں خوش ہی ہوگا کہ ہینگ لگے نہ پھٹکری مفت کی لذت اس کے حصہ میں آئی ہوئی ہے۔

سال چھ مہینے کے بعد اُس کی منی پتلی پڑ جاتی ہے۔ مُشت زنی سے جو حس محسوس ہوتا تھا وہ بھی بتدریج کم ہوتا جاتا ہے جریان منی۔ سُرعت انزال، اور کثرت احتلام کی شکایت ہو جاتی ہے۔ قضیب قد و قامت میں گھٹ کر ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اس کے پٹھے سُست ہو جاتے ہیں۔ جڑ پتلی پڑ جاتی ہے استادگی میں فرق آجاتا ہے۔ خصیے قد میں کم ہو جاتے ہیں اور لٹک پڑتے ہیں۔ اور منی کی پوری مقدار پیدا نہیں کر سکتے۔ بس تھوڑے ہی عرصے میں مجلوق نامرد ہو جاتا ہے۔ اس کی قوت بصارت کم ہو جاتی ہے۔ دماغ خراب اور ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ جِسم کمزور اور چہرہ مرجھا جاتا ہے۔ اب مجلوق کو پتہ لگتا ہے کہ مشت زنی کا خطِ لذّت نہیں بلکہ سنکھیا ملی ہوئی مٹھائی ہے۔ پھر وہ موت کے خوف سے حکیموں اور ڈاکٹروں کے پاس دوڑتا پھرتا ہے۔ روپیہ خرچ کرتا ہے۔ شرمندہ ہوتا ہے۔ ندامت اُٹھاتا ہے یہ جلق کے نتائج ہیں۔

**علامات** ________ شروع شروع چند ماہ مجلوق کو اس فعلِ بد کے خوفناک نتائج کی کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتی۔ قوتِ اساک طبعی ہوتی ہے۔ چند ماہ بعد منی پتلی ہونے لگتی ہے اور سُرعت انزال کی شکایت شروع ہوتی ہے اور جلد ہی قوت امساک ایک آدھ منٹ رہ جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی احتلام کا دَور دورہ شروع ہوتا ہے۔ خواب میں جماع کا خیال اُٹھتا ہے اور اس خوابی جماع سے انزال ہوتے ہی جاگ کُھل جاتی ہے۔ مگر یہ حالت تھوڑا ہی عرصہ رہتی ہے۔ اور رفتہ رفتہ حالت ایسی بگڑ جاتی ہے کہ متذکرہ بالا خوابی جماع کی سب کارروائی ہو گذرتی ہے اور مریض کو پتہ بھی نہیں لگتا یعنی نہ خیزش ہوتی ہے نہ لُطف حاصل ہوتا ہے اور نہ ہی جاگ کھلتی ہے۔ پھر جب خود بخود جاگ کھلتی ہے ہے تو اسے احتلام کا پتہ لگتا ہے۔ اور منی ایسی پتلی ہوتی ہے کہ دھوتی یا پاجامہ سُوکھ جانے کے بعد منی کا نشان تک معلوم نہیں ہوتا۔ زیادہ بگڑی ہوئی حالت میں رات کو کئی کئی بار احتلام ہوجاتا ہے اور بڑھتے بڑھتے یہ حالت ہو جاتی ہے کہ جاگتے وقت بھی منی خارج ہونے لگ جاتی ہے۔ جہاں دن کو یا رات کو کوئی عشق کا خیال اُٹھا ذرا سی خیزش ہوئی اور منی خارج ہو گئی۔ جب اس حالت میں بھی علاج نہ کیا جاوے تو منی پیشاب کے ساتھ نکلنے لگ جاتی ہے اور تھوڑی ہر وقت بہتی رہتی ہے۔ اور مریض پورا پورا نامرد بن جاتا ہے اور بالکل ناقابل جما ہوجاتا ہے۔

جب مریض کو اس فعلِ بد کے نتائج کے کمالات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ تو اوّل خیال اس کے دل میں یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ اس بدعات کو ترک کر دے۔ مگر چونکہ عادت کا ترک کرنا کوئی آسان سی بات نہیں ہے۔ پس اس خیال کا اثر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ اور جس وقت شہوت کی اُکساہٹ ہوتی ہے تو وہ اس فعلِ بد کے ارتکاب سے باز نہیں رہ سکتا۔ اور دل میں یہ کہہ کر کہ اب کی بار پھر نہیں کرونگا اپنی بیخ کنی میں مشغول ہوجاتا ہے اور اسی طرح اس فعلِ



بد کو جاری رکھتا ہے۔ حتیٰ کہ بیماری ردسی حالت میں پہنچ جاتی ہے۔ پھر پہلے تو وہ پوشیدہ علاج کی کوشش کر کے مرض کو خوب دِل کھول کر بگاڑتا ہے پھر ماں باپ اور عزیز واقار کو اپنا حال احوال سُنا کر سارے گھر والوں پہ آفت برپا کرتا ہے۔

مجلوق کے ساتھ اشتہاری حکیموں کا سلوک بہت ہی قابلِ اعتراض ہے۔ یہ لوگ مجلوق کی مصیبت کے زخم پر بڑی بے رحمی سے نمک چھڑکتے ہیں۔ چونکہ اُن کا منشا صرف روپے بٹورنا ہوتا ہے۔ اس لئے اُن کو دوائی کی تاثیر اور بیمار کی صحت سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ ان کی کوشش صرف یہ ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح سے اشتہار کا مضمون ایسا پھڑکتا ہوا بن جاوے کہ مریض جھٹ پٹ آرڈر روانہ کرنے پر آمادہ ہو جاوے۔

اگرچہ اشتہار دینے والوں میں اصلی حکیم اور ڈاکٹر بھی شامل ہیں۔ لیکن ان کے سچے اشتہارات جھوٹے اشتہاری حکیموں کے اشتہارات نے اندھیرے میں ڈال رکھا ہے۔ چونکہ یہ حکیم اور ڈاکٹر اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ اس لئے اشتہار دوائی مناسب اور واجب تعریف لکھنا ہی اپنا فرض جانتے ہیں۔ مگر جھوٹے اشتہار بازوں کے لئے دُور از عقل و قیاس تعریف لکھنا اور زمین و آسمان کے قلابے ملا دینا یونہی ایک معمولی سی بات ہے۔ دُور بیٹھا ہوا مریض جب جھوٹے اشتہار کی عبارت میں اپنی سب مطلب کی باتیں موجود پاتا ہے اور چند روز میں دو ڈھائی روپے کے خرچ سے پوری پوری صحت کے وعدے کو پڑھتا ہے۔ تو سچا اشتہار اُس کو اچھا نہیں لگتا۔ یہی وجہ ہے کہ سچے اشتہارات ناقدردانی کی وجہ سے نیست و نابود ہوتے جاتے ہیں۔ مگر اس کا الزام عوام پر نہیں دیا جاسکتا کیونکہ ایک تجربہ کار واقف شخص کے لئے بھی صرف اشتہار کی عبارت سے سچے جھوٹ کی تمیز کر لینا محال ہے۔ اکثر انصاف پسند اصحاب کی رائے ہے کہ دوا منگوانے سے پہلے اشتہار دینے والے کی لیاقت معلوم کر لینا ضروری ہے۔ اگرچہ یہ طریقہ بہت ہی عمدہ ہے مگر عوام کے لئے یہ بھی مشکلات

سے خالی نہیں۔

## نامردی کے مریض کیلئے غذا اور پرہیز

**پرہیز** ــــــــــ ترش اور سرد اغذیہ و اشربہ سے پرہیز کریں اور دوران استعمال دوا میں تمباکو نوشی اور جماع سے بھی پرہیز کریں۔ معدہ کی خرابی ہو تو بادانگیز اشیاء ثقیل اور دیر ہضم چیزیں مونگ و مسور کی دال، بینگن اور تنور کی روٹی وغیرہ نہ کھائیں۔ سرخ مرچ گڑ اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں استعمال میں نہ لائیں۔

**غذا** ــــــــــ گوشت بھنا ہوا، دودھ، مچھلی، تازہ انڈے چپاتی۔ مکھن وغیرہ، دودھ، چائے بسکٹ، سیب انگور، ناشپاتی، امرود، منقٰی، چلغوزہ بادام، اخروٹ۔ ربڑی حسب ضرورت ہضم کے موافق کھلائیں۔

## معالجات

### ایلوپیتھک

**مکسچر:-**

| | |
|---|---|
| ٹنکچر فیری پرکلورائیڈ | پندرہ منم |
| ایسڈ فاسفورک ڈلیوٹ | پندرہ منم |
| لائیکوار سٹر کینن | پانچ منم |
| ایکسٹریکٹ ڈمیانہ لکوڈ | ایک ڈرام |
| ایکوا تا | ایک اونس |

تمام اشیا کو ملالیں۔ دن میں دو تین بار دیں۔

**پوڈر** ــــــــــ

| | |
|---|---|
| سٹر کنین سلف | نصف گرین |
| زنک فوسفائیڈ | دو گرین |



| | | | |
|---|---|---|---|
| گولڈ کلورائیڈ | ایک گرین | ایسڈ آرسینک | نصف گرین |
| کیلشیم گلیسروفاسفیٹ | ایک گرین | | |

پانچوں اشیاء کو ملا کر اس کے بیس حصے بنالیں اور ان کو کیپ شول میں بھرلیں۔
ایک کیپسول دن میں تین بار دیں

**گولیاں** ــــــــــ

| | |
|---|---|
| سٹرکنین سلف | $\frac{1}{32}$ گرین |
| زنک فوسفائیڈ | نصف گرین |
| ایکسٹریکٹ ڈامیانہ | دو گرین |
| ایکسٹریکٹ کینے وس انڈیکا | $\frac{1}{4}$ گرین |
| پلو کنیتھر ڈنیر | $\frac{1}{4}$ گرین |
| فیرم فاسفیٹ | دو گرین |

تمام اشیا کو ملالیں۔ یہ ایک گولی کا وزن ہے۔ ایسی ایک گولی دن میں دو تین بار دیں۔

## ضعف باہ رفع کرنے کے لئے انجکشن

(۱) ایسٹونین (مرک کمپنی)
(۲) گونے ڈال (بنگال)
(۳) تھی لن
(۴) یوہمبین ہائیڈروکلورائیڈ
(۵) ییسوما (مرک)
(۶) اینڈروسٹین
(۹) پیٹسوٹرین
(۱۰) کیپری ٹوکس
(۱۱) ٹیٹوسٹرین پیرو بی یونٹ
(۱۲) نائی سوسٹیب
(۱۳) وری لجن
(۱۴) اینٹوری ٹرین۔

(۷) سیرٹوگن
(۱۵) پیرن درن Perandren
(۸) پیرن ڈربن سیکس وگر ایک سی سی کا ہفتہ میں دو بار اندرون عضلات ٹیکہ لگانے سے سخت خیزش ہوتی ہے۔
(۹) ٹیسٹوورین Testoviron ایک سی سی کے بارہ انجکشن ہر دوسرے روز لگانے رہیں۔ یہ دوا بڑھاپے کی نامردی میں خصوصیت سے مفید ہے۔

**علاج طبیؒ** مجلوق کے علاج کے لئے کم از کم دو نسخہ جات کا تجویز کرنا ضروری ہے۔ ایک نسخہ طِلا کا ایسا ہونا چاہیئے کہ مقامی استعمال سے قضیب کے نقائص رفع کرے دوسرا کھانے کے لئے ایسا ہونا چاہیئے کہ داخلی استعمال سے منی کو گاڑھا کرے اور اس کی مقدار کو زیادہ کرے شہوت کو اُبھارے اور اعضائے رئیسہ کے نقائص کو دور کرے۔ مریض کے لئے جلق کی عادت بد کو قطعی طور پر ترک کر دینا ضروری اور لازمی ہے۔ ورنہ کوئی بھی علاج کارگر نہ ہوگا۔

## نسخہ جات طِلا

(۱) ایک صاف کپڑا لے کر مدار کے دودھ میں ۲۴ گھنٹے بھگوئے رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے اُس میں گھی لگا دیں اور اس کا فتیلہ بنا کر جلائیں۔ نیچے کانسی کی تھالی رکھیں۔ جو روغن جلتے ہوئے فتیلہ سے تھالی میں ٹپکے، اُس کو صاف شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ جو ہر روز ایک دو دفعہ تھوڑا سا لے کر سر قضیب چھوڑ کر طِلا کریں۔ اُوپر سے پان یا ارنڈ کے پتّے باندھیں۔

(۲) ایک بالشت صاف کپڑا لے کر آدھ سیر دھتورے کے عرق میں اکیس روز تک رکھیں پھر نکال کر دو تولہ روغن کنجد میں نرم آگ پر پکائیں۔ بعد اُس کے نکال کر لوہے



کی سیخ میں لٹکا کر ایک اور کانسی کی تھالی نیچے رکھ کر ایک طرف سے آگ لگا دیویں۔ جو تیل جلتے ہوئے کپڑے سے تھالی میں ٹپکے اُس کو ایک شیشی میں بند کر کے رکھ چھوڑیں اور سر قضیب چھوڑ کر چند قطرے ہر روز ملیں۔

## کھانے کیلئے نسخہ جات قوتِ باہ

مغز بنولہ ایک تولہ۔ مغز کٹر ایک تولہ، خشخاش ایک تولہ، ستاور ایک تولہ، سفید سنبھل کا موسلا ایک تولہ، موصلی سفید ایک تولہ۔ اسگندھ ایک تولہ۔ سنگھاڑے کا آٹا ایک تولہ۔ املی کے بیج مقشر ایک تولہ، لہسوڑہ ایک تولہ۔ تخم کیوڑہ نو ماشہ، تخم پیاز نو ماشہ۔ تخم شلغم نو ماشہ۔ تخم مولی ۹ ماشہ، بہوبھلی ۹ ماشہ۔ تال مکھانہ بریاں ۹ ماشہ، سمندر سوکھ ۹ ماشہ، سیدہ لکڑی ۹ ماشہ، خولنجان چھ ماشہ، کونج چھ ماشہ، چھوٹا گوکھرو چھ ماشہ، اندر جو شیریں چھ ماشہ، ببول کی پھلی چھ ماشہ۔ مغز کنول گٹہ چھ ماشہ۔ گل دھاوا چھ ماشہ، سنبھل کا گوند چھ ماشہ۔ بیج بند چھ ماشہ۔ موچرس چھ ماشہ۔ اسبغول گجراتی بریاں تین ماشہ۔ تخم اوٹنگن تین ماشہ۔ اجوائن تین ماشہ۔ عاقر قرحا تین ماشہ، سونٹھ تین۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک سیر کھانڈ کی چاشنی میں پکا دیں۔ اور بعد ازاں مغز بادام ایک تولہ۔ مغز پستہ ایک تولہ۔ مغز چلغوزہ ایک تولہ۔ مغز اخروٹ ایک تولہ۔ مغز ناریل ایک تولہ۔ بھنگ ۲ تولہ۔ ڈال کر معجون بنا کر رکھ لیویں اور ایک تولہ روز اُس دودھ کے ساتھ جس میں خرمہ جوش کیا ہوا ہو کھا دیں۔

(۲) موچرس ڈیڑھ تولہ۔ ستاور ڈھائی تولہ۔ سونٹھ ڈیڑھ ماشہ۔ خولنجان ڈیڑھ ماشہ، کشمش آدھ سیر۔ سب ادویہ کو ایک سیر کھانڈ کی چاشنی میں پکا کر معجون بنا دیں اور دو تولہ ہر روز اُس دودھ کے ساتھ جس میں خرمہ جوش دیا ہوا ہو کھا دیں۔

(۳) دیسی گوکھرو کا سفوف ایک تولہ تھوڑے سے خالص شہد میں ملا کر بکری کے دودھ کے ساتھ ہر روز کھا دیں۔

(۴) گوکھرو ایک تولہ، تال مکھانہ ایک تولہ۔ اسگندھ ایک تولہ، ستاور ایک تولہ، سفید موصلی ایک تولہ۔ کھریٹی کے بیج ایک تولہ۔ مصری ایک چھٹانک۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنا دیں اور دودھ کے ساتھ ہر روز ایک تولہ کھایا کریں۔

(۵) عاقرقرحا چھ ماشہ۔ زنجبیل چھ ماشہ، لونگ چھ ماشہ، کیسر چھ ماشہ، پیپل چھ ماشہ، جائفل چھ ماشہ۔ جاوتری چھ ماشہ۔ افیون چھ ماشہ سب ادویہ کو شہد میں باریک پیس کر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور آدھ سیر دودھ کے ساتھ ہر روز رات کو ایک گولی کھا لیا کریں۔

(۶) تین چھٹانک موصلی سیاہ لے کر ۵ چھٹانک دودھ میں جوش دیں۔ جب اُس میں تمام دودھ جذب ہو جاوے تو سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر اس کو کوٹ چھان کر اُس میں جائفل دو تولہ، جاوتری دو تولہ، مشک خالص تین ماشہ اچھی طرح پیس کر ملا دیں اور شہد میں قوام کر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنا دیں اور دودھ کے ساتھ ہر روز ایک گولی کھا لیا کریں۔

## آیورویدک

### برہت چندرودیہ مکردھوج

جائفل۔ لونگ۔ کافور اور سیاہ مرچ۔ ہر ایک چار چار تولہ۔ کستوری ایک ماشہ اور مکردھوج ایک تولہ۔ سب کو پان کے رس میں گھوٹ کر تین تین رتی کی گولیاں بنا لیں ملائی مکھن یا پان کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے نامردی رفع ہوتی ہے۔ نیز طاقت



بڑھتی ہے۔

### (۱) مہالکشمی وِلاس رس

کشتہ ابرک آٹھ تولہ، سیماب چار تولہ، گندھک چار تولہ کشتہ نقرہ، کشتہ طلاء، اور کشتہ سونا مکھی ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ قلعی دو تولہ، کشتہ تانبا چھ ماشہ، کافور چار تولہ، جاونتری جائفل، بدھاری کے بیج، تخم دھتورہ ہر ایک دو تولہ۔

اِن سب ادویہ کو پان کے رس میں کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔ پانی کے رس یا کسی دیگر مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ضعفِ باہ کے لئے رام بان ہے۔

(۲) کنیر کے درخت کا پوست نصف سیر لے کر ۵ سیر دودھ میں اونٹائیں۔ بعدہ، پوست کو پھینک دیں اور دودھ کا دھی بنا کر بلو کر روغن زرد نکال لیں۔ یہ روغن زرد بطور طِلا استعمال کرنے سے نیز دو دو رتی کی مقدار میں کھانے سے نامردی رفع ہو جاتی ہے۔

### (۳) اشوگندھ آدی چُورن

اسگندھ اور دھیارہم الوزن لے کر کوٹ پیس کر رکھ لیں۔ ایک تولہ کی مقدار میں یہ چُورن دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے جُملہ اقسام کی نامردی، ضعف باہ، عسرت وغیرہ کی شکایات رفع ہو کر جسم مانند کُندن کے نکل آتا ہے۔

## ہومیوپیتھک

(۱) بایونکس اور (۲) بائیو آرسینی کم یہ دو ادویہ ضعفِ باہ کا شافی علاج ہیں۔

# جریان

طبیّ نام ———— جریان منی آیورویدک ———— پرمیہہ
انگریزی —— سپرمے ٹوریا — Spramatarrhoea

## ~ جریان منی ~

جماع کے بغیر بلا ارادہ دخواہش کم وبیش منی کے خارج ہونے کو جریان منی کہتے ہیں۔

**اسباب مرض** ———— (۱) جلق سے، کثرت جماع سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔

(۲) منی کے پتلا پڑجانے سے اس مرض کے ہوجانے کا اندیشہ ہے۔
(۳) گردہ کے ضعیف ہوجانے سے یہ مرض ہوسکتا ہے۔
(۴) شہوانی خیالات سے یہ مرض ہوسکتا ہے۔
(۵) گھٹی اور گرم اشیاء کے زیادہ استعمال سے اس مرض کے ہوجانے کا اندیشہ رہتا ہے۔



(۶) کثرت احتلام بڑھتے بڑھتے جریان منی تک پہنچ سکتا ہے۔

**علامات** ———— ادنیٰ سی تحریک سے انزال ہوتا ہے اور پیشاب کے ساتھ منی [illegible]رج ہوتی ہے۔ شہوت جماع ناقص اور باطل ہوجاتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ دل گھبراتا ہے۔ طبیعت سست اور خیالات پریشان رہتے ہیں۔

**غذا** ———— ہلکی اور زود ہضم، شوربا اور چپاتی مونگ کی دال چپاتی۔ دودھ چاول وغیرہ کھلائیں۔ سبزیاں بھی دے سکتے ہیں۔

**پرہیز** ———— گرم اور ترش چیزوں سے۔ مباشرت کی کثرت سے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے۔ ریاضت اور دماغی محنت سے پرہیز کریں۔ صبح وشام ہواخوری کرنا اور کھانے پینے میں اعتدال رکھنا ضروری ہے۔ شراب، کباب، چائے اور سگریٹ وغیرہ سے بھی پرہیز کریں۔

## معالجات

### ایلوپیتھک | مکسچر

—— (۱) پوٹاشش برمائیڈ بیس گرین
سموڈا بائیکارب پندرہ گرین ٹنکچر بیلاڈونا دس قطرے
ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوڈ پندرہ قطرے سیرپ اورنشیائی ایک ڈرام
ایکوا تا ایک اونس
ایسی ایک خوراک صبح اور رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۲) ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوڈ چار ڈرام ٹنکچر بیلاڈونا دو ڈرام
پوٹاش برومائیڈ چار ڈرام ایکوا کیمفر چھ اونس چھ ڈرام
تمام اشیا کو ملالیں اور رات کے وقت نصف اونس یعنی چار ڈرام کی خوراک روزانہ دیں۔

(۳) سپٹول ۳/۴ گرین ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۱/۴ گرین
زنک اوکسائڈ ایک گرین
یہ ایک گولی کا نسخہ ہے۔ دن بھر میں ایسی دو گولیاں کھلائیں۔

(۴) ارگوٹین دو گرین بائیڈرا سٹین ہائیڈروکلور ۱/۴ گرین
کیمفر مونوبرومیٹ ایک گرین لیوپولین دو گرین
ایک کیپ شول میں ڈال کر دن میں تین بار

**علاج طبی** | نسخہ ــــــ تخم خشخاش ۹ ماشہ۔ تخم سداب نو ماشہ۔ انیسون پندرہ ماشہ۔ بزرالبنج چھ ماشہ، بلوطہ نو ماشہ۔ تخم کاہو نو ماشہ، کسندر نو ماشہ۔ سعد نو ماشہ۔ سک چھ ماشہ، جندبیدستر چھ ماشہ، زیرہ کرمانی چھ ماشہ، تخم خرفہ مقشر بارہ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی اکیس ماشہ، پوست ہلیلہ اکیس ماشہ، سب ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنادیں اور ایک تولہ ہر روز کھادیں۔

## جریان کا خاص نسخہ

ماش کی دال چھلی ہوئی کسی برتن میں رکھ کر اس کے اوپر کیکر کی کچی پھلیوں کا رس اس قدر ڈالیں کہ وہ دال اچھی طرح سرہو جائے۔ پھر اسکو سائے میں خشک کریں۔ اسی طرح سات بار تر و خشک کریں۔ پھر اس کو باریک پیس کر اس سے آدھا



وزن مازو باریک پیسکر ملالیں اور دونوں ادویہ کو دگنی کھانڈ ملاکر محفوظ رکھیں۔
**ترکیب استعمال** :- ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ہمراہ دودھ یا پانی استعمال کریں۔ یہ دوا جریان۔ سیلان الرحم یعنی پردر اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔

## ایک اور نسخہ

کیکر کی کچی پھلیاں ایک سیر تین سیر پانی میں جوش دیں جب پانی خشک ہو کر پھلیاں نرم ہوجائیں۔ تو گھوٹ کر چار چار ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ہر روز ایک گولی پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

**آیورویدک** | پوست درخت مہوا چھ ماشہ، سیاہ مرچ چار رتی۔ دونوں کو بطور سردائی رگڑ کر مریض کو چند روز استعمال کرائیں اس سے ہر قسم کا مشکل العلاج جریان رفع ہوجاتا ہے۔

گھیکوار کا گودا ۲ تولہ ۶ ماشہ گھی میں بریاں کر کے اس میں سیاہ مرچ اور سینڈھا نمک ملا کر چند روز تک استعمال کرنے سے ہر قسم کے جریان کو آرام ہوتا ہے۔

ترپھلہ کا سفوف بقدر ۳ ماشہ ایک تولہ شہد میں آمیز کر کے روزانہ چاٹ کر اوپر سے گائے کا دودھ پیئیں۔ یہ بھی مرض جریان کی عمدہ دوا ہے۔

ریوند چینی ۸ تولہ، سنگھاڑہ ۸ تولہ۔ مصری آٹھ تولہ۔ تینوں اشیاء کو خوب باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک بوقت صبح خالی معدہ ایک پاؤ بچھڑے کا دودھ نیم گرم کے ہمراہ استعمال کریں۔ یہ ہر قسم کے جریان کی عمدہ دوا ہے۔

ابکائین کے تخم لے کر سایہ میں خشک کریں اور خشک ہونے پر باریک سفوف

تیار کر کے محفوظ رکھیں اس میں سے بقدر ۹ ماشہ سے ۹ ماشہ تک چاولوں کے ہمراہ استعمال کرنے سے چند روز ہی میں جریان رفع ہو جاتا ہے۔

ببول کی نرم نرم کونپلیں ایک تولہ بطور سردائی گھوٹ کر پینے سے دو تین ہفتہ میں ہر قسم کے جریان دور ہو جاتے ہیں۔

ببول کی نرم نرم پھلیاں جن میں ابھی تخم نہ پڑا ہو، لے کر سایہ میں خشک کریں اور خشک ہونے پر نہایت باریک سفوف تیار کریں۔ اس میں برابر وزن مصری آمیز کر کے بقدر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔

**ہومیوپیتھک** مندرجہ ذیل ادویہ اس موذی مرض کیلئے مفید ثابت ہو چکی ہیں

(۱) نکس وامیکا MUX VOMICA6

(۲) ارسینک ایلب ARSENIC ALB, 30

(۳) بالیوڈونا BIADONA

# احتلام

طبی نام ـــــــ احتلام آیورویدک ـــــــ سوپن دوش

انگریزی ـــــــ ناکٹرنل امشن Noclushal Emission

خواب میں انزال ہونے کو احتلام کہتے ہیں۔ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ انسان خواب میں جماع کرتا ہے۔ نیز شہوت بھی ہوتی ہے حظِ جماع بھی محسوس ہوتا ہے اور



حقیقی جماع کی طرح منی خارج ہو کر جاگ کھل جاتی ہے۔ مگر جب یہ مرض مزمن ہو تو نیند میں احتلام ہو گذرتا ہے اور مریض کو خبر تک نہیں ہوتی۔ بخار کی حالت میں احتلام ہو جانے کا کچھ ہرج نہیں۔ مگر کثرت احتلام کو ضرور روکنا چاہیئے۔ یہ مرض بڑھتے بڑھتے جریان منی کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ اکثر کر کے کثرت احتلام جلق سے منی کا پتلا پڑ جانے سے۔ سرعت انزال سے، جماع کے ہر وقت خیال رکھنے سے اور عشقیہ خیالات سے ہوتا ہے۔ پس اصل سبب مرض کی تشخیص کر کے علاج کریں۔ اور ہمیشہ کروٹ پر سونے کی عادت کریں۔ اس مرض میں چت لیٹنا مضر ہے۔

**پرہیز** ـــــــ گوشت اور گرم چیزوں سے اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں۔ انڈے، چینی، چائے کی کثرت اور سگریٹ پینے سے اور شراب خوری سے اور مٹھائیوں اور ثقیل چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرائیں۔

غذا ہلکی اور زود ہضم ہونی چاہیئے اور سونے سے تین چار گھنٹے پہلے کھانا کھا لینا چاہیئے۔ کدو خرفہ، پالک، توری۔ ٹنڈا۔ مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ دودھ مکھن۔ گھی جس قدر ہضم ہو سکے استعمال رکھیں۔

**علاج ڈاکٹری** پوٹاشیم برومائیڈ ۳۰ گرین پانی میں حل کر کے سوتے وقت استعمال کریں۔ خیالات پاکیزہ رکھیں اور قبض کی حالت میں گلیسرین پیازی ٹری کا استعمال کریں۔ سونے سے چار گھنٹے پیشتر کھانا کھائیں۔ اس کے بعد پانی نہ پئیں۔

عصبی مراکز کی خراش کو روکنے کے لیے کیمفر مونو ومیٹ تین گرین دن میں تین بار دس بارہ روز تک کھلائی جائے اور مریض کو یہ بات سمجھا دی جائے کہ یہ قاطع شہوت دوا ہے۔ ورنہ وہ یہ سمجھے گا کہ اس کی حالت ابتر ہو گئی ہے۔

ٹنکچر ولیرین ایمونی ایٹا نصف ڈرام — ٹنکچر بیلاڈونا پانچ منم
ایمونیا برومائیڈ دس گرین — ایکوا ڈسٹلڈ تا نصف اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو بار پلائیں۔ جلو قلین کے لئے [illegible]خصوص مُفید ہے۔

## ~ پلینٹ ادویہ ~

کیلسیائی برونیٹ (سینڈوز)
برومائیڈیا (بٹیل) Bromidea
برومیونل (اپ جون) Bromionyl
سیڈوبرول (ہاف مین لاروشنی) sedobrol
سیلکس نائگرا (پارک ڈیوس) salix Nigra

## علاجِ طبیؒ

**دوا** ——— جوان گرم مزاج کیلئے کثرت احتلام کے لئے مُفید ہے کشیتر خشک (دھنیا) اور شکر سفید دونوں ہموزن لے سفوف بنائیں۔ روزانہ بقدر سات ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

ایک ہفتہ کے کھانے سے شکایت رفع ہوجائے گی رس سے زیادہ نہ کھانا چاہیئے

**گولیاں** ——— کثرت احتلام کے لئے مُفید ہیں، بلوطہ، گلنار، تخم بھنگ۔ ہر ایک ایک تولہ تینوں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بناکر رکھیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

**دوا** ——— کثرت احتلام کو روکتی ہے: تخم کاہو۔ تخم کشنیز، تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ کو پانی میں پیس چھان کر مصری دو تولہ ملاکر پئیں۔

سنگھاڑا خشک دو تولہ۔ چینا لوند دو تولہ۔ سمندر سوکھ دو تولہ۔ بیج بند ایک تولہ، موچرس ایک تولہ، تالمکھانہ ایک تولہ۔ گوکھرو ایک تولہ، تخم کونچ ایک تولہ، دھنیا ایک تولہ، تخم کاہو۔ چھ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہر روز چھ ماشہ سفوف کے ساتھ برابر کی چینی [illegible]کر دودھ کے ساتھ کھاویں۔



## آیورویدک

(۱) برگ برہمی ۵ تولہ، سنکھاہولی ۵ تولہ، ستاور ۵ تولہ کشتہ سنگ جراحت۔ دعرق برہمی ۵ تولہ ——— سب کو پیس کر برابر الوزن مصری ملائیں اور صبح و شام بقدر تین تین ماشہ ہمراہ شیر بکری تازہ یا گرم کر ٹھنڈا کیا ہوا ہوا استعمال کریں۔ یہ نسخہ ہر مزاج کے مریض کے لیے ازبس مُفید ہے۔ اِس کے صرف چند روزہ استعمال سے احتلام بند ہوجاتا ہے اور اگر کسی قسم کی بدپرہیزی نہ کی جائے تو عمر بھر عود نہیں کرتا۔ مجرّب ہے۔

(۲) شلاجیت مصفےٰ ایک تولہ، خالص افیون چھ ماشہ، کافور تین ماشہ۔ ورق نقرہ بیس عدد زعفران تین ماشہ، تخم دھتورہ ایک ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر بھنگ کے عرق کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں بلغمی مزاج والے احتلام کے مریضوں کے لئے یہ جادو اثر دوا ہے۔ پہلے ہی روز اپنا اثر دکھاتی ہے۔

## ~ ہومیوپیتھک ~

ہومیوپیتھک طریق علاج میں احتلام کا علاج بھی مثل جریان کے ہی کیا جاتا ہے۔

# سرعت انزال

طبی نام ——— سرعت انزال　آیورویدک ——— شیگھر پتن

انگریزی — پری میچور ایجیکولیشن Prematura Ejaculation

طبعی حالت میں جماع کے لئے قوتِ امساک کم سے کم دو منٹ ہونا ضروری اور لازمی ہے۔ اگر یہ قوت دو منٹ سے گھٹ جاوے تو بیماری میں داخل ہے اور اس بیماری کا نام سرعت انزال ہے۔

**اسباب** ——— (۱) جلق، اغلام اور کثرت جماع سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

(۲) منی کے پتلا ہو جانے سے۔ کثرت احتلام سے، ضعف باہ سے۔ جریان منی سے اور سوزاک سے مرض ہو جاتا ہے۔

(۳) حیض والی عورت کے ساتھ جماع کرنے سے یہ مرض ہو سکتا ہے۔

(۴) اعضائے رئیسہ میں کوئی نقص پیدا ہو جانے سے یہ مرض ہو سکتا ہے۔

(۵) کبھی یا گرم اشیا کے زیادہ استعمال سے اس مرض کے ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

(۶) شہوانی خیالات سے بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔



(۷) امساک کی دوائیاں رفتہ رفتہ قوتِ باہ کو ضعیف کر کے سُرعت انزال کی بیماری پیدا کرتی ہیں۔

**پرہیز** ——— ترشی سے پرہیز کریں۔ لال مرچ کم کھائیں۔ گڑ تیل کی پکی ہوئی اور گرم چیزوں سے احتیاط کریں۔ مباشرت میں اعتدال رکھیں۔ جلق کی عادت ترک کر دیں۔

**غذا** ——— لطیف اور سریع الہضم غذائیں دیں۔ بادی اور ثقیل اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔

## معالجات

**علاج ڈاکٹری** — جب سُرعت انزال حوصلہ شکنی اور احساس کمتری پیدا کرے تو اسکی اصلاح کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں۔

بنزوکین Benzocaine ۲۲ گرین

سفید ویزلین White Petrolatum ایک اونس

ذرا سا مرہم جماع سے قبل حشفہ پر لگایا جائے۔

جو مرد اپنے آپ پر قادر نہ ہونے کے سبب جلد فارغ ہو جاتے ہیں اُن کو مندرجہ ذیل نسخہ حشفہ کی بڑھی ہوئی حس کم کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہیئے۔

ٹینک ایسڈ ایک حصہ، الکوحل (۹۰ فیصدی) دس حصہ۔ اس کو حشفہ پر چار، پانچ منٹ تک لگا رہنے دیں۔ اور اس کے بعد سپرٹ ریکٹی فائیڈ سے صاف کر کے ذرا سا بورک ایسڈ ایک حصہ کے اولین تین حصہ ملا کر اُس پر چھڑک دیں۔

## علاج طبیّ

**نسخہ** ——— عاقر قرحا چھ ماشہ۔ بیج بند چھ ماشہ، تخم کونچ چھ ماشہ گلنار چھ ماشہ۔ تخم اوٹنگن چھ ماشہ، موچرس چھ ماشہ۔ بہوپھلی چھ ماشہ، رتج چھ ماشہ۔ اندر جو شیریں چھ ماشہ۔ تال مکھانہ چھ ماشہ۔ سمندر سوکھ چھ ماشہ۔ موصلی سیاہ چھ ماشہ، موصلی سفید چھ ماشہ۔ سنگھاڑا خشک چھ ماشہ مصطگی چھ ماشہ، خصیتہ الثعلب چھ ماشہ کباب چینی چھ ماشہ، دانہ الائچی کلاں چھ ماشہ، طبا شیر چھ ماشہ، خار خشک چھ ماشہ۔ نشاستہ چھ ماشہ، گوند ناگوری آٹھ ماشہ۔ لہسوڑہ آٹھ ماشہ۔ تخم خشخاش آٹھ ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر برابر کی کھانڈ ملا اور پانی کے ساتھ ہر روز ایک تولہ کھاویں۔

## ہومیوپیتھک

ہومیوپیتھک طریق علاج میں بایوڈونا اس مرض کے لئے بہترین دوا ہے اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ادویہ بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

(۱) کلاڈیم Q کے پانچ قطور صبح کے وقت اور پانچ شام کو ایک اونس تازہ پانی میں ڈال کر۔

(۲) کلکیریا کارب ۳۰ دِن میں دو بار صبح و شام

(۳) کاربوویجی ×۱۲ دِن میں دو بار صبح و شام

(۴) چائنا ×۶ پانچ قطور دن میں تین بار صبح دوپہر اور شام

(۵) کوبالٹم ×۶ دِن میں دو بار صبح اور شام

(۶) کونیم ×۳ دن میں دو بار صبح اور شام

(۷) گریفائیٹس ×۶ دن میں دو بار

(۸) لائیکوپوڈیم ۲۰۰ دِن میں صرف ایک بار



(۹) فاسفورک ایسڈ ×۳ دِن میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور شام

(۱۰) فاسفورس ۳۰ صبح اور شام

(۱۱) سلفر ×۳ کے پانچ قطور بوقت صبح۔

# ذیابیطس شکری

طبی نام ——— ذیابیطس شکری آیورویدک ——— مدھومیہہ

ڈاکٹری ——— ڈیابیٹیز میلے ٹس ——— Diabetes Mellitus

ذیابیطس شکری، شکر آمیز پیشاب کے بار بار آنے کو کہتے ہیں۔ اس مرض میں پیاس بے حد لگتی ہے۔ جتنی بار انسان پانی پیتا ہے۔ اتنی ہی دفعہ پیشاب پانی کی مانند خارج ہوتا ہے۔ جس پر کہ عموماً چیونٹیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ منہ خشک رہتا ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ جلد خشک اور کھردری رہتی ہے۔ اور پھوڑے کاربنکل نکلتے رہتے ہیں۔ بھوک عموماً تیز ہوتی ہے اور مریض کھاتا زیادہ ہے۔ منہ سے شکر کی بو آتی ہے۔ مردوں میں قوتِ باہ زائل ہو جاتی ہے۔ اور عورتوں میں حیض آنا بند ہو جاتا ہے۔ خفیف حالتوں میں تمام علامتیں ضعیف ہوتی ہیں۔

**تشخیص** ——— پیشاب بکثرت آنا۔ پیشاب میں شکر آنا۔ پیاس اور بھوک زیادہ لگنا جسم کا لاغر اور کمزور ہو جانا۔ علامات خاصہ ہیں جن سے اس مرض کی تشخیص بآسانی ہو جاتی ہے۔ خون میں شکر کی مقدار بجائے فی ہزار میں ایک یا ڈیڑھ حصہ ہونے کے دو یا تین فیصد تک ہو جاتی ہے

## پیشاب میں شکر دریافت کرنیکا آسان طریقہ

ٹیسٹ ٹیوب میں تھوڑا سا پیشاب اور اس کے ہموزن لائیکوار پوٹاس ڈال کر سپرٹ لیمپ پر جوش دیں۔ اگر اس کا رنگ عمدہ گہرا ارغوانی بن جائے تو سمجھنا چاہیئے کہ اس میں شکر ہے۔ ورنہ نہیں۔

**پرہیز** ——— گرم اور سلیھٹی چیزوں کے کھانے سے۔ دھوپ میں پھرنے سے۔ محنت و مشقت کے کام کرنے سے پرہیز کریں۔ گوشت، انڈا، تیل، بینگن مچھلی وغیرہ کھانا اور مباشرت کرنا بھی اس مرض میں مُضر ہے۔

**غذا** ——— کدّو۔ خرفہ۔ پالک۔ تری، مونگ، ارہر کی دال۔ چپاتی۔ انار۔ لوکاٹ۔ سیب۔ ناشپاتی۔ انگور۔ رنگترہ۔ بسکٹ۔ نان پاؤ۔ کھا سکتے ہیں۔ اور کاسنی کے پتوں کی بھجیا بنا کر کھلانا بھی مُفید ہے۔ جس حد تک ممکن ہو۔ تنیر برنج اور نشاستہ دار چیزیں استعمال نہ کریں۔ جو کریعنی بھوسی کی روٹی کھائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ علاوہ ازیں چھاچھ دہی، خصوصاً۔ بھیڑ کے دودھ کی دہی بھی اس مرض میں نہایت مُفید ہے۔

## معالجات

### عِلاج ڈاکٹری

(۱) سوڈا آرسی ناس ۱/۱۶ گرین گوڈین نِصف گرین
ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱/۴ گرین ایکسٹریکٹ جنشن ایک گرین
ایسی ایک گولی دو تین بار دیں۔

(۲) ایکسٹریکٹ جنبل لی ایک ڈرام کوڈین فاسفیٹ ۱/۲ گرین



سپرٹ گلیسر وفاسفیٹ کمپونڈ تیس قطرے ایکوا تا ایک اونس
دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔

(۳) سوڈا بائی کا[illegible]یٹ بیس گرین سپرٹ کلوروفارم دس قطرے
سپرٹ ایمونیا ایرومٹیک نصف ڈرام ٹنکچر کارمی نیٹو دس قطرے
ٹنکچر کارڈیمم بیس قطرے ایکوا تا ایک اونس

تمام اشیا کو مِلا لیں ——— ایک خوراک ہر صبح اور ہر شام کھانے سے نصف گھنٹے پیشتر پلائیں۔

سولیوبل النسولین ۵ سے دس یونٹ شکر کی مقدار کے مطابق کھانا کھانے سے نصف گھنٹے قبل و شام بذریعہ جلدی انجیکشن استعمال کریں۔ اگر ٹیکہ لگانے کے بعد دل کی دھڑکن محسوس ہو یا آنکھوں کے گے اندھیرا معلوم ہونے لگے تو فوراً گلیوکوز ایک اونس۔ اگر یہ نہ ملے تو دیسی شکر کا شربت بنا کر پلائیں۔ قارورہ کا امتحان روزانہ کریں اور اس کے مُطابق النسُولین کی مقدار کم و بیش کی جائے جس سے شکر بالکل نہ آئے۔ یہ علاج بالعموم عمر بھر جاری رکھنا پڑے گا۔

**جدید ترین عِلاج** ——— نکوٹنیک ایسڈ ۵۰ صد سے ۵ صد ملی گرام دن میں دو بار رینا مُفید ثابت ہوا ہے اسکے استعمال سے النسُولین کی کم مقدار میں گذر ہو جاتی ہے۔

### عِلاج طبّی

**گولیاں** ——— مغز تخم جامن ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ دونوں کو پیس کر بتیس گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح اور دو گولی شام کیوقت کھلیں۔

**سفوف** ——— پوست اندرونی درخت گولر کو سایہ میں خشک

کر کے سفوف بنائیں۔ نہار منہ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک آب تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

ترش چھاچھ کو سرد کر کے پلانا مفید ہے۔

گلوئے خشک، برگ جامن، ہموزن کو کوٹ چھان کر ... سات ماشہ چھاچھ یا تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

**جوشاندہ** ——— نیولہ دینبہ دانہ ایک تولہ سے تین تولہ تک نیم کوب کر کے ایک سیر پانی میں جوشیدیں۔ جب تہائی رہے چھان کر پئیں۔

## آیورویدک

گڑمار بوٹی کا سفوف ایک ماشہ اور کشتہ سونا نصف رتی ملا کر استعمال کرانا ذیابیطس شکری میں بے حد نافع ہے۔

مکر دھوج ایک رتی اور سفوف مغز تخم جامن ایک ماشہ شہد کے ساتھ کھانے سے پیشاب میں شکر جانا کم ہو جاتا ہے۔ نیز پیشاب کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔

سیاہ جامن اس مرض میں بے حد مفید ہیں۔

ذیابیطس شکری میں افیون بطور دوا کے استعمال کرنا بمنزلہ اکسیر ہے۔

تل ایک یا دو تولہ مساوی الوزن گڑ ملا کر کھانا محیر العقول طور پر نفع بخشتا ہے تلوں میں پیشاب کو کم کرنے کی عجیب و غریب خاصیت ہے۔

## ہومیوپیتھک

سائیزیجیم syzygium کے پانچ دس قطرے دن میں تین دفعہ ملا کر پئیں۔ عمدہ و مجرب ہے۔



# امراض مخصوصہ زبان

# امراض مخصوصہ زنان

اُردو نام - احتباس الطمث یعنی حیض کا نہ آنا یا بند ہو جانا

آیورویدک ـــــ نشٹ آرتو

انگریزی ـــــ ایمے نوریا Amenorrhea

**اسبابِ مرض** ـــــ اگر رحم یا حفیتہ الرحم میں کوئی پیدائشی نقص ہو تو حیض نہیں آتا۔ اور اگر حیض باقاعدہ آتے آتے کوئی نقص پیدا ہو جاوے تو حیض بند ہو جاتا ہے۔

(۲) اگر عورت بسبب بیماری یا کسی اور وجہ سے بہت کمزور ہو جاوے تو اُس کے بدن میں خون کم ہو جاوے تو حیض بند ہو جاتا ہے۔

(۳) اگر عورت کسی دیرپا بیماری میں مبتلا ہو تو حیض بند ہو سکتا ہے۔

(۴) ایام حیض میں سردی لگنے سے یا بارش میں بھیگنے سے حیض کے بند ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

(۵) اگر عورت بہت فربہ ہو جاوے تو حیض بند ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

**پرہیز** ـــــ اُچھلنا۔ کودنا، زینہ پر جلدی جلدی چڑھنا

رنج وغم اور اچانک خوشی وغیرہ سکا باعث ہوتے ہیں اس لئے ان سے حتی الامکان بچنا چاہیئے گرم اشیا انڈا چانے وغیرہ استعمال کرنا اور سخت محنت کرنا اور مجامعت کرنا بھی مُضر ہے۔

**غذا** ــــــــــــــ سرِدست ترکاریاں، کدو، ترئی، خرف، پالک، اور بکری کا گوشت، مونگ کی دال، چپاتی، خشکہ، نان پاؤ، بسکٹ، مکھن دودھ وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

# معالجات

**عِلاج ڈاکٹری** قدرتی ایسٹروجن ایسٹراڈیول بنیز دیٹ ۵ ملی گرام کا عضلاتی انجیکشن ہر تیسرے روز ۵ بار کیا جاوے۔ اس قدر علاج سے خون جاری نہ ہو تو دس روز کا وقفہ دے کر دوبارہ یہی کورس دیں۔

گذشتہ چند سالوں میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ پروجسٹرون کے چند انجیکشنوں سے حیض کی رُکاوٹ دُور ہو سکتی ہے۔ چنانچہ پروجسٹرون دس ملی گرام کا دِن میں ایکبار عضلاتی انجیکشن ۵ روز تک کیا جائے تو عموماً آخری انجیکشن سے چند روز بعد خون جاری ہو جاتا ہے۔ اور سیکنڈری ایمی نوریا دو سال سے ایسٹروجن دے سکتے ہیں۔ مثلاً پروجسٹین دس ملی گرام ڈائی مین فارہون دآرگنون، ۵۔۲ ملی گرام روزانہ صِرف دو روز انجیکشن کرنا کافی ہے۔ یہ دونوں مرکبات پروجسٹرون اور قدرتی ایسٹرون کے تجارتی نام ہیں۔ پرائمری ایمی نوریا میں پروجسٹرون کے ساتھ مضوعی ایسٹرون ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن بذریعہ دہن کھلانی مناسب ہے۔





## ~ پٹینٹ ادویہ ~

| | |
|---|---|
| پروگی نون | Progynon (شیرنگ) |
| پروگی نون بی۔ اولی اوسم | Progynon B. oleosum |
| پروگی نون سی ٹیبلٹس | Progynone C. Tablets |
| ایسٹرون | Eastrone سپازیٹری |

**عِلاج طبّی** اگر رحم یا خُصیتہ الرحم کے نقائص کی وجہ سے احتباس الطمث واقع ہوا ہے تو ان نقائص کے رفعہ کرنے کے عِلاج کریں۔ اگر کمی خون کی وجہ سے حیض بند ہوا ہے تو مقوی اور خون پیدا کرنے والی غذاؤں کا استعمال کریں اگر کسی دیرینہ بیماری کی وجہ سے حیض بند ہوا ہو تو بیماری کے علاج میں ہی کوشش کرتے رہیں۔ اگر ایّام حیض میں سردی لگنے سے یا بارش میں بھیگنے سے حیض بند ہو گیا ہو تو مقام رحم پر سینک کرنا۔ مریضہ کو گرم پانی میں بٹھانا بہت فائدہ مند ہے۔ اگر فربہی احتباس الطمث کا سبب ہو تو بدن لاغر کرنے کی کوشش کریں۔

جب تک احتباس الطمث کے اسباب کی تشخیص کر کے اُن کو رفع نہ کیا جاوے اس وقت تک حیض لانے والی دواؤں کا استعمال بے فائدہ ہے۔ اگر اسباب مرض رفع ہونے کے بعد بھی حیض نہ آوے تو مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کوئی استعمال کریں۔

## ~ نسخہ جات مدرِ حیض ~

(۱) نیم کی چھال نیم کوفتہ دو تولہ۔ سونٹھ نیم کوفتہ چار ماشہ، قند سیاہ دو تولہ

اِن سب ادویہ کو ملا کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے چھان کر پلا دیں۔

(۲)، تخم مولی۔ تخم گاجر، میتھی ہموزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں اور نیم گرم پانی سے ایک تولہ کھلا دیں۔

(۳)، مجیٹھ پیس کر سفوف بنا دیں اور نیم گرم پانی سے ایک تولہ کھلا دیں۔

(۴)، دوب گھاس کی جڑ ایک تولہ، دوا چاول ایک تولہ پانی میں پیس کر کھلا دیں۔

(۵)، کلونجی کو پیس کر سفوف بنا کر گرم پانی کے ساتھ ایک تولہ کھلا دیں۔

## آیورویدک

(۱)، تِل سیاہ تین ماشہ، نرِکھٹا تین ماشہ۔ بھارنگی تین ماشہ، ان کا جوشاندہ بنا کر اس میں قند سیاہ یا شکر سُرخ ملا کر چند روز استعمال کرانے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۲)، مالکنگنی۔ رائی۔ وَچ۔ سجّی کھار۔ وَچ سار۔ جُملہ ادویہ برابر وزن لے کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ تا تین ماشہ ہمراہ پانی یا دودھ استعمال کرنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۳)، تخم تونبی تلخ، بیخ حمالگوٹہ قلفل دراز، مین پھل۔ گُڑ۔ شراب۔ یا شراب کا ضامن (جس کو سنسکرت میں سُرا بیج اور ریسیٹ کہتے ہیں)، ان کو خوب پیس کر ان میں تھوہر کا دودھ آمیز کر کے چھوٹی انگلی کے برابر بتیاں تیار کریں۔ ان بتیوں کو رحم میں رکھنے سے چند روز میں ہی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۴)، گڑھل کے سُرخ پھولوں کو بقدر دو تولہ روزانہ سردائی گھوٹ کر پینے سے حیض تھوڑے دنوں میں جاری ہو جاتا ہے۔

(۵)، مال کنگنی کے پتے بریاں کر کے سرکہ یا کانجی کے ہمراہ پیس کر پینے سے بھی



حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۶)، زیرہ سیاہ دو تولہ، مغز تخم ارنڈ ایک پاؤ پختہ، سونٹھ تولہ۔ ان سب کو پانی کے ہمراہ پیس کر گرم کر کے [illegible] کے نیچے لیپ کرنے سے چند روز میں حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۷)، گڑ چھ ماشہ، گھی ایک ماشہ۔ بیروزہ خشک تین ماشہ۔ اوّل گھی و گڑ کو کڑھی میں ڈال کر پگھلائیں۔ جب بتّی بنانے کے لائق ہو جائے تو اس میں بیروزہ پیس کر ملائیں اور اس کی بتی بنا کر رحم کے اندر رکھیں۔ اس سے بھی حیض یقیناً کھل جایا کرتا ہے۔

(۸)، یوگراج گوگل گرم دودھ یا گرم پانی کے ہمراہ متواتر کچھ عرصہ استعمال کرنے سے حیض کھل جاتا ہے۔ اور دیگر امراض رحم دور ہو جاتے ہیں۔

## ہومیوپیتھک

کنتھریڈس ۳۰ canthradis انور
Aloes ۶ آرسینک ایلب ۱۰۰ Arsenic alb

اس کے لئے عمدہ ادویہ ہیں۔

# حیض کا تکلیف سے آنا

نام طبی ——— عُسرت الطمث ——— ہندی ——— کشٹ آرتو
انگریزی ——— ڈِس مے نوریا ——— Dysmenarrhoea

دَم طمث یا حیض کا خُون درحقیقت ایک فُضلہ ہے جس کا بدن میں رُک جانا،

دیگر فضلات مثلاً بول دبراز وغیرہ کے بند ہو جانے کی مانند بہت سے شدید امراض اور تکالیف کا باعث ہوتا ہے۔ یہ خون صحت کی حالت میں ۱۲ سے ۱۶ برس کی عمر کے درمیان عورتوں کو سِن بلوغ میں آنا شروع ہوتا ہے جو ماہ بماہ بعض کو ۲۸ [illegible] کے وقفہ سے، بعض کو ۲۲ دن کے وقفہ سے آیا کرتا ہے۔ اور عموماً تین چار پانچ یا سات دِن آکر خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ اور ۳۵ سے ۵۵ سال تک کی عمر میں تدریجاً بند ہو جایا کرتا ہے۔ ایام حمل اور ایام رضاعت میں (بچہ کو دودھ پلانے کا زمانہ) یہ خون جنین کی پرورش میں صرف ہوتا ہے۔ چنانچہ حمل قرار پانے کے بعد ایام ماہواری بند ہو جاتے ہیں اور اس سے جنین کو غذا پہنچ کر ۹ ماہ تک جنین کی تکمیل ہوتی ہے۔ جس قدر حصہ جنین کی غذا سے فاضل بچتا ہے وہ وضع حمل کے وقت بطور نفاس کے خارج ہو جاتا ہے۔

دودھ پلانیکے زمانہ میں یہ خون عورت کے پستان میں پہنچکر دودھ کی صورت کو اختیار کرتا ہے۔ جسکے ذریعے بچہ غذا حاصل کر کے پرورش پاتا ہے۔ اِن ایام کے علاوہ اِس خون کا رک جانا یا بے قاعدگی کے ساتھ آنا مرض میں داخل ہے۔ جس کا اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو شدید امراض مثلاً سوالقنیہ، استسقاء، دردسر، مالیخولیا، مرگی، سکتہ، فالج، اختناق الرحم، تشنگی مفرطہ، ضعفِ ہضم، سقوطِ اشتہا وغیرہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے بہت جلد اس کا علاج کرنا چاہیئے۔

**اسباب** ——— سیلان الرحم یا خصیتہ الرحم کی سوزش سے یا ایام حیض میں سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے سے کبھی کثرت مجامعت سے یا رنج وغم سے دفعتہً یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ خون کی کمی اور نقاہت کی وجہ سے یا مزمن اور دیرپا امراض میں دیر تک مبتلا رہنے سے اور گردہ یا جگر کی بعض بیماریوں کی وجہ سے کبھی غلیظ غذائیں بکثرت کھانے سے سودا اور بلغم زیادہ پیدا ہو کر خون کو غلیظ کر دیتا ہے



جس کی وجہ سے خون باریک رگوں سے نہیں گذر سکتا اور ادرار ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض عورتوں کو فربہ اور لحیم و شحیم ہونے کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہیں۔

**علامات** ——— یا تو ابتدا سے ہی حیض نہیں آتا یا کچھ مدت آکر بند ہو جاتا ہے۔ یا مقررہ مقدار سے کم آتا ہے۔ یا تھوڑا تھوڑا رک رک کر درد کے ساتھ آتا ہے۔ شدّتِ مرض سے مریضہ کے ہوش و حواس بجا نہیں رہتے۔ حیض میں اعضا شکنی اور بے چینی ہوتی ہے۔ پیڑو کے مقام پر گرانی کمر اور کولھے اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ اگر کمی خون کے سبب سے ہو تو جسم کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے یعنی چہرے پر زردی اور تمام جسم میں کمزوری اور سُستی کاہلی ہو جاتی ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ جب سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے کے سبب سے رنج وغم سے ہو تو تھوڑا سا حیض آکر دفعتہً بند ہو جاتا ہے۔ اگر عرصہ تک یہ شکایت رہ جائے تو اختناق الرحم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور غشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

**پرہیز** ——— اُچھلنا۔ کودنا۔ دوڑنا، زینہ پر جلدی جلدی چڑھنا۔ رنج وغم۔ اور اچانک خوشی وغیرہ فتورِ حیض کے باعث ہوتے ہیں۔ اس لئے اِن سے حتی الامکان بچنا چاہیئے۔ گرم اشیا، انڈا، چائے وغیرہ استعمال کرنا اور سخت محنت کرنا اور مجامعت کرنا بھی مُضر ہے۔

**غذا** ——— سرد تر ترکاریاں، کدو، تری، خرفہ، پالک اور بکری کا گوشت۔ مونگ کی دال۔ چپاتی خشکہ، نان پاؤ۔ پلاؤ۔ بسکٹ۔ مکھن دودھ وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

## معالجات

### علاج ڈاکٹری

مکسچر

(۱) لائیکوار مارفین ہائیڈروکلور پندرہ قطرے
اینٹی پائیرین ۷گرین ٹنکچر کیسٹر بیس قطرے
اسپرٹ کلوروفارم ۱۰قطرے ایکوا تا اونس

تین بار دیں۔

(۲) اینٹی پائیرین پانچ گرین لائیکوار مارفین ہائیڈروکلور بیس قطرے
ٹنکچر بیلاڈونا دس قطرے سیرپ اورنشیائی ایک ڈرام

## پوڈر

الیسپرین پانچ گرین کیفین سائی ٹراس ایک ڈرام ایکوا تا ایک اونس

اسے خالی پیٹ استعمال کرنا چاہیئے۔ ہر قسم کے دردوں کو دُور کرنے والی اکسیر ہے جسے دیسی حکیم اور وَیدّ مختلف ناموں سے فروخت کر کے عوام پر اپنا سکہّ جماتے ہیں عُسر الطمث میں مُفید ہے اور دردوں کو فائدہ کرتا ہے اگر یہ مرض رحم کی تنگی کے باعث ہو تو ایک لائق سرجن سے اِس کا اپریشن کروانا چاہیئے۔

## انجیکشن

(۱) مینسِس ٹرون
(۲) سے لجین
(۳) سپازمنڈرون
(۴) اشوک کارڈیل
(۵) یوٹرون
(۶) ایلے ٹرس کارڈیل



(۷) لائیکوار سیڈنس
(۸) اشوک ایلے ٹرس
(۹) سونل جبن
(۱۰) سپازموسبل جین
(۱۱) سیسٹر ومنین
(۱۲) ہرمولوٹن
(۱۳) تھائیرو۔ ادورین کمپاؤنڈ
(۱۴) باہیرو اشوک
(۱۵) کوڈوپائیرین
(۱۶) ایلے ٹرس الکسر
(۱۷) پروہیٹ لڈن
(۱۸) ٹرے سن ٹین
(۱۹) بیلا ڈی نل سپٹول
(۲۰) لیوٹوسا ئیکلین

اس بیماری کے عِلاج کا سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ ایام حیض میں علاج شروع کر کے دوسرے مہینے حیض آنے تک علاج جاری رکھا جاتا ہے۔ مگر جو نسخہ جات ایام حیض میں دیئے جاتے ہیں وہ حیض بند ہوجانے کے بعد تبدیل ہوجاتے ہیں۔ اگر ایک ماہ میں آرام نہ آوے تو پھر ویسا ہی سِلسِلہ دوبارہ شروع کیا جاتا ہے۔ یعنی دو مختلف نسخہ جات تجویز ہوتے ہیں۔ ایک ایام حیض میں دوسرا حیض بند ہونے کے بعد۔ دوسرے مہینہ حیض شروع ہونے تک استعمال کیلئے ہوتا ہے۔

## ایام حیض میں دینے والے نسخہ جات

حیض شروع ہونے کے دن سے حیض بند ہونے کے دن تک درد کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کوئی استعمال کریں۔

(۱) ٹنکچر اوپیم یعنی افیون کا عرق پندرہ بوند۔ آدھی چھٹانک پانی میں ملا کر ایک خوراک بنا دیں اور پانچ پانچ گھنٹہ کے وقفہ سے پلاتے جاویں۔ اگر ٹنکچر اوپیم دستیاب نہ ہوسکے تو ایک رتی افیون کی چار گولیاں بنائیں اور پانچ پانچ گھنٹہ کے وقفہ سے ا

ایک گولی کھلاتے رہیں۔

(۲) چار رتی کے قریب کافور لے کر تھوڑے سے آٹے میں پانی سے چار گولیاں بنادیں اور آٹھ آٹھ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی کھلاتے رہیں۔

(۳) عورت کو ہر روز صبح و شام معتدل گرم پانی سے بھرے ٹب میں آدھ گھنٹہ تک بٹھائے رکھیں اور بیچ بیچ تھوڑا تھوڑا گرم دودھ بھی پلاتے جاویں۔

## حیض بند ہونے کے بعد دینے والے نسخہ جات

(۱) سلفیٹ آف آئیرن ایک رتی۔ ایلوا ۲ رتی ملا کر ایک گولی بنادیں اور ایک ایک گولی صبح شام کھلادیں۔

(۲) زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، گھ پیپل، بانسہ کی چھال، سینڈھا نمک۔ اجمود جوکھار۔ چیتہ کی جڑ یہ سب چیزیں ہم وزن لے گھی میں بھونیں۔ اور چھ ماشہ لے کر برابر کی چینی ملا کر تھوڑے سے سرکہ کے ساتھ کھلادیں۔

**آیورویدک** | آیورویدک میں عسر الطمث کے لیے پھل دھارا، اشوک ارشٹ، اشوک گھرت، مہاشا دری گھرت وغیرہ عمدہ ادویہ ہیں۔

**ہومیوپیتھک** | وہ ادویہ جو اختباس طمث کے تحت درج کی گئی ہیں استعمال کراویں۔





# حیض بکثرت آنا

نام طبی ——— کثرت الطمث    آیورویدک ——— رکت پردر

انگریزی ——— مینوراجیا    Menorrhagia

ایام حیض کی تعداد زیادہ سے زیادہ چھ روز ہے۔ اور تمام خون کی مقدار اندازاً آٹھ تولہ ہے۔ اگر حیض چھ روز سے زیادہ رہے یا خون کی مقدار اندازہ سے بہت بڑھ جاوے تو وہ بیماری میں داخل ہے۔ اور اس بیماری کو کثرت الطمث کہتے ہیں۔

**اسباب** ——— ایام حیض میں جماع کرنے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

(۲) کثرت مجامعت سے بھی یہ بیماری ہو سکتی ہے۔

(۳) بار بار اسقاط ہونے سے بھی یہ بیماری ہو سکتی ہے۔

**پرہیز** ——— گرم چیزوں مثلاً گوشت، سرخ مرچ۔ گرم مصالحہ وغیرہ کے استعمال سے اور زیادہ حرکت کرنے سے اور دھوپ میں چلنے پھرنے اور مقاربت سے پرہیز کریں۔ چائے اور گرم دودھ کا پینا بھی اس حالت میں مضر ہے۔

**غذا** ——— معمولی ٹھنڈی ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک، ٹینڈا، توری، مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ اور دودھ خشک، مونگ کی کھچڑی، انگور، ناشپاتی فالسہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

# معالجات

## علاج ڈاکٹری

(۱) پوٹاشش برومائیڈ ۵ اگرین گیلک ایسڈ دس گرین
ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین بار دیں۔

(۲) ٹنکچر ڈی - جی ٹیلیس دس منم ایکسٹریکٹ ہائی ڈرسٹس لیکوڈ دس منم
لائیکوار سٹرکنین ہائیڈرو کلور تین منم لائیکوار آرسنک، ہائیڈرو کلور تین منم
ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

**انجیکشن** ——— کارپس لیوٹیم ساختہ سیبایا تھیلال ساختہ پارکے ڈیوس یا پروجسٹرون ساختہ شیرنگ - یا بی - ڈسی ایچ ایک سی سی کا حیض آنے سے ایک ہفتہ پہلے عضلاتی انجیکشن چار بار ہر دوسرے دن لگایا جاتے یا ارگامین ernnnnmmm ایک ایمپیول - یا ارگوٹامین ٹارٹریٹ $\frac{1}{120}$ گرین کا صرف ایک بار زیر جلد انجیکشن کریں۔ اس کے بعد ہی دوا $\frac{1}{60}$ گرین دن میں دو بار کھلاتے رہیں۔ نئی تحقیقات کی رُو سے لٹل بیٹرول ۵ سے ۱۰ ملی گرام کھلانا چوبیس گھنٹوں کے اندر رحم سے خون بہنا بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد ہر ماہ پروجسٹرون دس ملی گرام کا عضلاتی انجیکشن (مندرجہ بالا ترکیب سے) بہترین نتائج پیدا کرتا ہے۔ اور چوتھے انجیکشن سے دو تین روز بعد حیض طبعی مقدار میں آتا ہے۔

## علاج طبّی

اس بیماری کے علاج میں بہت جلد کوشش کرنی چاہیئے۔ چونکہ اوّل تو اس بیماری سے عورت کو بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ دوسرے اُس کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ اور اگر بھی جائے تو استقاط ہو جاتا ہے۔ تیسرے یہ کہ اگر اس بیماری کا جلد علاج نہ کیا جائے تو یہ خطرناک اور مہلک ہو سکتی ہے۔



ایاّم حیض میں مریضہ کو آرام سے لیٹے رہنے دیں۔ زیادہ اُٹھنے، بیٹھنے، چلنے پھرنے سے باز رکھیں۔ اور سرد پانی میں کپڑا تر کر کے پیڑو پر رکھیں اور مریضہ کو چاہیئے کہ اندام نہانی اور اُسکے چاروں طرف ہر روز تین چار دفعہ سرد پانی سے دھوتے۔ گرم پانی کا استعمال اس بیماری میں ممنوع ہے اور مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کوئی سا استعمال کریں۔

**سفوف** ——— سنگجراحت، کیرد - ہر ایک ایک تولہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ روزانہ صبح و شام بقدر تین ماشہ کھلا کر اوپر سے بیخ انجبار اور حب آلاس ہر ایک پانچ ماشہ کو پانی میں پیس چھان کر پلائیں۔

سنگجراحت ایک تولہ، گوند ڈھاک مائیں ہر ایک چھ ماشہ۔ تینوں کو کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن ملائیں۔ شا ماشہ صبح اور سات ماشہ شام کے وقت کھلا کر دودھ پلائیں۔

**حلوا** ——— پوست بیخ درخت ڈھاک ایک سیر لے کر پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم حصّہ پانی باقی رہے۔ خوب مل کر چھان لیں۔ اس کے بعد پانی مذکور میں ایک سیر چاول بِگاکر خشک کریں۔ اور آٹا بنا کر رکھیں۔ اس کے بعد گھی شکر کے ہمراہ بطریق معروف پانچ پانچ تولہ کے لڈو بنائیں۔ روزانہ صبح کے وقت ایک لڈو کھا کر اوپر سے دُودھ پئیں۔

**دوا** ——— بانسہ کے پتوں کا پانی بخور شکر شہد ملا کر پلائیں کثرت حیض کیلئے مُفید ہے۔

درخت کڑا کی چھال، شکر سفید ہموزن کا سفوف بنا کر سات ماشہ آب تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

**سفوف** ——— کثرت حیض کو روکتا ہے :- چنے بھُنے ہوئے۔ بیج - لودھ، ہموزن کوٹ چھان کر۔ شکر سفید ہموزن ملا کر سفوف بنائیں بقدر ایک

دو تولہ تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

رال اور شکر سفید ہموزن سے سفوف بنا کر بقدر سات ماشہ کھائیں۔

ملتانی مٹی ایک تولہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں صبح کے وقت آبِ زلال لیکر پئیں۔

**گولیاں** ——— رسوت، گوند ببول، رال ہر ایک ۶ ماشہ، چھالیہ سوا تولہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے دو گولی تک صبح و شام کھائیں۔

**دوا** ——— ہارسنگھار کی کونپل سات عدد۔ مرچ سیاہ سات عدد دونوں کو پانی میں پیس چھان کر پئیں۔

پوست انار ایک تولہ کو جوش دے کر پئیں۔

**سفوف** ——— سپاری، ہنسلوجن، کتھہ سفید، پوست انار ہموزن کا سفوف بنا کر بقدر پانچ ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں

گلِ ارمنی، گلنار، ہنسلوچن، کھربا۔ چاروں ادویہ کو کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن ملا کر بنائیں اور ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک کھلائیں۔

**گولیاں** ——— پھٹکری، چلینا گوند، ہموزن کو باریک پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور تین گولی سے چھ گولی تک تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔ کثرت حیض کو باریک ہیں۔

**فرزجہ** ——— کثرت حیض کے لئے مفید ہے۔ پوست انار، مازو ئے سبز پھٹکری ہموزن۔ تینوں کو باریک پیس کر ایک صاف اور باریک کپڑے کو پانی میں بھگو کر دوائے مذکور سے آلودہ کر کے فرزجہ استعمال کریں۔



**آیورویدک** (۱) لودھ پٹھانی۔ گیرو، مازو۔ ہر سہ برابر وزن لے کر خوب باریک پیس لیں اور چاولوں کے پانی کے ہمراہ ایک ماشہ سے تین ماشہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں۔ اس سے خون کا بکثرت جانا بند ہو جاتا ہے۔

(۲) اشوک کی چھال دو تولہ جو کوب کر کے ایک پاؤ پختہ پانی اور ایک پاؤ پختہ دودھ میں پکائیں۔ جب صرف دودھ رہ جائے تو آگ پر سے اُتار کر چھان لیں اور ٹھنڈا کر کے مصری ملا کر پلانے سے کثرت طمث کا مرض رفع ہو جاتا ہے۔

(۳) گوکر کے پختہ پھل سایہ میں خشک کر لیں۔ اور باریک پیس کر سفوف تیار کر کے اس میں برابر وزن مصری پیس کر ملائیں۔ یہ ایک ماشہ سے تین ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ بکری یا تازہ پانی کھلانے سے بھی یہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔

(۴) پکا ہوا کیلا دودھ میں پکا کر کھلانا بھی بہت مفید ہے۔

(۵) برگ کیلا دھوپ میں سکھا کر خوب باریک پیس کر سفوف تیار کر کے ایک ماشہ سے تین ماشہ ہمراہ شیر بکری کھلانے سے صفراوی کثرت طمث رفع ہو جاتا ہے۔

(۶) پکا ہوا کیلا ایک عدد چھ ماشہ گھی گرم کے ہمراہ صبح و شام کھلانے سے آرام آجاتا ہے۔

(۷) پانچ عدد پھول گلاب تازہ صبح و شام ہمراہ مصری کھلانے سے یہ مرض رفع ہو جاتا ہے

(۸) عرق ستاور ۲ تا ۵ تولہ، مصری ایک تا دو تولہ ملا کر پلانے سے کثرت طمث کا مرض رفع ہو جاتا ہے۔

(۹) پوست نیم دو تولہ، خوب کوٹ کر آدھ پاؤ پانی میں خوب بارہ گھنٹے تک بھگوئیں پھر مل چھان کر اس میں سفوف زیرہ سفید تین ماشہ ملا کر کھلائیں۔ اس سے صفراوی کثرت طمث رفع ہو جاتا ہے۔

**ہومیوپیتھک**

| | | | |
|---|---|---|---|
| بیلا ڈونا | ۳x | برائی اونیا | ۳x |
| فاسفورس | ۲x | سی پیا | ۳x |
| سبائنیا | ۲x | اسٹی لاگو | ۳x |

---

# سیلان الرحم

طبی نام ——— سیلان الرحم آیورویدک ——— شویت پردر

انگریزی ——— لیوکوریا Leucorrhoea

اس مرض میں اندام نہانی سے جو سفید رنگ کا رقیق مادہ کثرت سے بہتا ہے اُس کو طبی اصلاح میں سیلان الرحم کہتے ہیں۔ یہ مرض آجکل عورتوں میں مردوں کے جریان کے مانند بہت ہی زوروں پر ہے اس سے عورتیں نہایت کمزور ہو جاتی ہیں رحم کمزور ہو کر اولاد پیدا کرنے کی طاقت زائل ہوتی ہے جسم کا رنگ سفید یا زرد ہو جاتا ہے۔ اس کے باعث کبھی کبھی تبخارا اور سر درد کی شکایت دائمی ہو جاتی ہے۔

اس مرض کے اسباب وہی ہیں جو ہم کثرت طمث میں درج کر چکے ہیں۔

**پرہیز** ——— بادی ثقیل، اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے اور زیادہ گرم اشیاء کھانے سے اور تیل اور گڑ کی پکی ہوئی اور ترش چیزوں سے اور سُرخ مرچ کے استعمال سے حتی الامکان پرہیز کریں۔ زیادہ چلنا۔ پھرنا۔ کوئی بوجھ اُٹھانا۔ شدید محنت و حرکت



کرنا اس مرض میں مُضر ہوتا ہے۔

## معالجات

### علاج ڈاکٹری

(۱) **مکسچر** ——— ٹنکچر فیری پرکلورائیڈ پندرہ منم

اے ارگٹ لی پندرہ منم

ایسڈ گیلک ۵ گرین ٹنکچر ہیمے میلی ڈس دس منم

اسپرٹ کلوروفانم ۱۰ منم

ایسی ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

(۲) **ڈوش** ——— پلوا ایلم ایک اونس

زنک سلف ایک اونس کاربالک ایسڈ ایک اونس

بوریکس ایک اونس ایکوا دو اونس

**ترکیب تیاری** ——— تمام اشیاء کو ملا لیں۔ ڈوش کے لئے لوشن تیار ہے۔

**طریقہ استعمال** ——— مندرجہ بالا لوشن میں سے نصف اونس لوشن لے کر اسے چوبیس اونس یعنی ایک بوتل گرم پانی ملا کر استعمال کریں۔

**فوائد** ——— اس لوشن کے ڈوش کرنے سے سیلان الرحم کا گندہ مادہ صاف ہو جاتا ہے۔

**جدید ترین علاج** ——— کولپون ساختہ آرگنون ایک گولی روزانہ مہبل کے اندر رکھیں یہ ایسٹروجن سے بنی ہوئی ویجائنل ٹیبلیٹ یعنی فرزجے ہیں خصوصاً معمر عورتوں میں ورمی کیفیت کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہو۔ تو اس دوا سے بہت خوشگوار اثر پڑتا ہے (۲) حیاتین بی ٹو (ربوفلے وین) ۵ سے دس ملی گرام دن میں تین بار کھلائیے

سے مرض اصلاح پذیر ہوتا ہے۔

**علاج طبی** رحم سے رطوبت بہنے کو روکتا ہے مولسری کی چھال خشک کرکے باریک پیس چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر رکھیں بقدر ایک تولہ آب تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

پوست درخت نیم، اتھہ سفید، مازوئے سبز ہموزن کوٹ چھان کر بقدر تین ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

گل دھاوہ، گل سپاری، موچرس، گوند مولسری ہر چھ ماشہ۔ مصری ہموزن ادویہ بدستور سفوف بنائیں اور چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

سنگجراحت، مازو، تخم بریاں ہر ایک ایک تولہ مصری دو تولہ بدستور سفوف بنائیں اور بقدر پانچ ماشہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

ڈھاک کی کونپل سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن ملا کر سفوف بنائیں۔ بقدر ایک تولہ روزانہ دودھ یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

**فرزجہ** ———— سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔ پھٹکری تولہ کو ریزہ ریزہ کرکے کڑچھے میں رکھ کر آگ پر بریاں کریں۔ عین بریاں کرتے وقت چُنیا گوند چھ ماشہ کو باریک پیس کر، پانی میں ملا کر، پھٹکری کے بریاں ہونے کی حالت میں چھڑکیں اس کے بعد آگ سے اُتار لیں۔ اور گل دھاوہ تین ماشہ ملا کر باریک پیس کر رکھیں۔ بروقت ضرورت چھ ماشہ دوا لے کر قدرے پانی میں بھگوئیں اور اس میں صاف باریک کپڑا آلودہ کرکے مقام مخصوص میں رکھیں۔

کنیاں کلی ایک تولہ، پوست انار، موچرس ہر ایک پانچ ماشہ۔ ببول کی کچی پھلی چار عدد مازوئے سبز ایک عدد۔ سب کو باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر بقدر ضرورت کو، پانی میں



ملائیں اور اس میں کپڑا آلودہ کرکے مقام مخصوص میں رکھیں۔ سیلان الرحم اور کشادگی مقام مخصوص کیلئے مفید ہے۔

**استنجا** ———— ببول کی چھال۔ مولسری کی چھال، پوست انار ہر ایک دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر دن میں چار پانچ مرتبہ روز استنجا کریں۔

**سفوف** ———— سیلان الرحم کے لئے مفید ہے:۔ کاکڑا سنگی، شکر سفید ہموزن سے سفوف بنا کر سات ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔

**آیورویدک** بیخ بھنڈی توری۔ آملہ خشک، بداری قند ہر چار تولہ سفوف ملیٹھی ۲/۱ ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ یہ سفوف روزانہ صبح و شام کھلانے سے سیلان الرحم رفع ہو جاتا ہے۔

پکا ہوا کیلا ایک عدد، سبز آملے کا رس ۲/۱ ۲ تولہ، شہد ایک تولہ سب کو ملا کر کھانے سے سیلان الرحم رفع ہو جاتا ہے۔

آرد اور سفوف بداری قند، سفوف ملیٹھی برابر وزن ملا کر اس میں سہ چند ملا کر معجون بنائیں۔ یہ معجون چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے استعمال کرنے سے بھی یہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔

سفوف ستاور کو سبز آملہ کے رس میں سات روز تک متواتر کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک سے دو گولی روزانہ ہمراہ دودھ کھانے سے یہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔

سفوف ناگ کیسر تین ماشہ۔ ہمراہ دودھ یا دہی کا مٹھا کھلانے سے۔ یہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔

سفوف ملیٹھی و سفوف آملہ ہموزن لے کر دو چند شہد ملا کر تین ماشہ تا چھ ماشہ ر

صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ کھلانے سے بھی سیلان الرحم رفع ہو جاتا ہے۔
مغز تخم آملہ ۶ ماشہ ہمراہ پانی مانند سردائی گھوٹ کر اور شہد و کھانڈ ملا کر پلانا بھی سیلان الرحم کو رفع کر دیتا ہے۔

**ہومیوپیتھک** الیومینا - ۳× - آرسی کم - ۳× - کلکیریا کارب - ۳× - پلسٹلا - ۳× - بورکس ۳× - سلفر - ۳× - سی پیا ۳× - چائنا - ۳× - ہائیڈراسٹس ۱× - مرکیوری اس ۳× - کریوزوٹ - ۳× - اور السٹما - ۳× -

# بچوں کی بیماریاں

بیمار و کمزور بچے کسی قوم کی سب سے بڑی کمزوری کا باعث ہیں۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ برصغیر کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اکثر بچے اپنی ابتدائی عمر ہی میں اپنے والدین کی عدم واقفیت کے باعث ایسے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو محفوظ رہتے ہیں طرح طرح کے عوارض اور بیماریوں میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔ بہت تھوڑے ایسے نظر آئیں گے جنہیں صحیح معنوں میں تندرست سمجھا جاتا ہے۔ اب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ جب تک کسی شدید اور نمایاں مرض کا حملہ بچہ پر نہ ہو جائے، والدین کو یہ بھی احساس نہیں ہوتا کہ واقعی ہمارا بچہ بیمار بھی ہے یا نہیں پھر بھی امداد کی کمی اور بھی پریشان کن ثابت ہوتی ہے اگر والدین اور قریبی اعزہ کم از کم اتنی معلومات حاصل کریں کہ بچہ پر صحت کا اطلاق کب تک ہو سکتا ہے۔ بیمار کن حالات میں سمجھا جا سکتا ہے۔ تو اکثر عوارض کا خود گھریلو طور پر تدارک کیا جا سکتا ہے۔ اور بڑے بڑے خطرناک اور مہلک امراض سے بچایا جا سکتا ہے۔ یہ چند سطور اسی خیال کے پیش نظر پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔

بچوں کے حالات جاننے کے لیئے سب سے بڑی دقت یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی زبان سے حالات بیان کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ اور تکالیف کے جاننے کا یہ سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ لہذا بچوں کی ہر حرکت و سکون، سونے جاگنے، رونے چلانے، پاخانے، پیشاب، خوشی و جھنجلاہٹ، چہرہ وغیرہ کے طبعی اور مرضی حالات پر ہر وقت نظر رکھنی چاہیئے۔ کوشش کروں گا کہ نہایت اختصار کیساتھ ان کی صحت کے طبعی دلائل اور مشہور و کثیر الوقوع امراض کے اشارات کو بیان کروں تاکہ جیسے ہی بچے کی بیماری کا احساس ہو تو فوراً اس کے تدارک کیطرف توجہ دینی جائے۔

**چہرہ بشرہ** ———— حالت صحت میں پر رونق شگفتہ اور جاذب نظر ہوتا ہے۔ نیند کی حالت میں آنکھیں بالکل بند رہتی ہیں ہونٹ بھی بند ہوتے ہیں رسالس منظم طور پر لیتا ہے۔

**جلد** ———— پیدائش سے ایک ہفتہ قبل بہت سرخ بالعد ایک ہفتہ سفیدی مائل زردی کبھی بالکل مشابہ یرقان مگر آنکھیں یرقانی نہیں ہوتیں، ہتھیلیوں کی رنگت ہلکی گلابی ہو جاتی ہے۔

**سر** ———— حالت صحت میں باعتبار جسم بڑا ہوتا ہے عموماً طبعی وضع حالت میں مستدیر اور کسی کی بیضاوی مفاصل علوم یکساں و مسلسل یافوخ نہ دبا ہوا نہ بہت ابھرا ہوا حرکت انبساط و انقباض محسوس



ہوتی ہے۔

**زبان** ———— پہلے ہفتہ میں سفید اس کے بعد بھی کچھ دنوں سفید ہی رہے گی لیکن جب لعاب دہن زندہ ہو جائے گا، تو اسکی رنگت طبعی ثمرہ معتدلہ ہو جائے گی۔ اور یہ رنگت قائم رہے گی۔ اس کے بعد اگر سفیدی ظاہر ہو تو معدہ اور امعاء کے امراض پر دال ہوگا۔

**دانت** ———— طبعی حالت میں عموماً چھٹے مہینے سے نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ اگر بہت زیادہ دیر میں نکلیں تو جسم میں چونے کی کمی اور کمزوری پر دلالت کریں۔ دانتوں کے نکلنے کے زمانے میں اکثر کمزور بچے مختلف عوارض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ان کا جاننا بھی نہایت ضروری ہے۔

**ناک** ———— حالت صحت میں عموماً ناک سے سانس لیتا ہے ناک قوی دبلکی خصوصیات کی حامل ہوتی ہے لیکن غیر طبعی خاص قسم کی ہو جاتی ہے۔ مثلاً آتشک وغیرہ میں پیٹ کے کیڑوں کی موجودگی حالت میں اکثر بچے ناک کو کھجاتے ہیں۔

**لب** ———— حالت صحت میں گلابی ہوتے ہیں اور ایک قسم کی تر و تازہ کی سی پائی جاتی ہے۔

**صدر و بطن** ———— شروع میں صدر باعتبار بطن

کے چھوٹا ہوتا ہے بطن نسبتاً کچھ بڑا ہوتا ہے لیکن بعد میں صورت برعکس ہوتی ہے اور ایک تناسب قائم ہو جاتا ہے۔ بعد میں اگر بطن بہت بڑھ جائے تو غیر طبعی حالت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

**قدمیں** ـــــــــ ابتدا میں قوس کی شکل ہوتے ہیں اس کے بعد مستقیم ہو جاتے ہیں۔ اگر مستقیم ہونے کے بعد پھر قوس کی شکل اختیار کر لیں۔ تو ہڈیوں کی خرابی چونے کی کمی و نقصِ تغذیہ کو ظاہر کرتے ہیں۔

**آنکھیں** ـــــــــ طبقہ صاف و سفید ہوتا ہے۔ علیہ کا رنگ مستقل نہیں ہوتا پانچ چھ مہینے تک کوئی مستقل صورت اختیار نہیں کرتی اس لئے اکثر عزیزوں سے مشابہت دی جاتی ہے۔ ابتدائی چند ہفتوں تک غدد دمعی کام نہیں کرتے اس لئے رونے کے ابتدائی دنوں میں آنسو نہیں آتے لیکن تین چار ماہ بعد بھی آنسو نہ آئیں تو خطرناک ہے۔

**رونا** ـــــــــ بچہ کا پیدا ہوتے ہی رونا تنفس کے جاری ہونے کے لئے ضروری ہے۔ اگر پیدا ہوتے ہی نہ روئے تو ٹھنڈے پانی کا چھینٹا دے کر رلانے کی کوشش کی جائے لیکن بعد کو بچہ کسی سبب سے روئے گا۔ حالتِ صحت میں صاف اور زور سے بلا بے چینی کے روتا ہے عموماً تین چار مہینے تک آنسو نہیں نکلتے بیماری کے حالات میں رونے میں بے چینی اور کرب بھی شامل ہوتی ہے۔



**سانس** ـــــــــ ابتدا میں بچوں کی سانس کیساتھ سریع ہے۔ اور تعداد میں بھی زیادہ ہوتی ہے عمر کی ترقی کے ساتھ ساتھ ایک ساعت و تواتر میں بھی کمی ہوتی ہے عموماً سانس و نبض میں کبھی ایک اور چار یا ایک اور پانچ کی نسبت ہوتی ہے۔ بیماری کی حالت میں خصوصاً صدری بیماریوں میں یہ تناسب باقی نہیں رہتا نیز سرعت و تواتر میں زیادتی و کمی ہو جاتی ہے۔ نقشہ ذیل سے سانس کی تعداد فی منٹ عمر کے لحاظ سے درج کیجاتی ہے۔

ابتدا سے تین ہفتہ تک فی منٹ ـــ ۳۰ سے ۵۰ تک
چار ہفتہ سے ایک سال تک فی منٹ ـــ ۲۰ سے ۳۵ تک
ایک سال سے دوسرے سال فی منٹ ـــ ۲۸
دو سال سے چار سال فی منٹ ـــ ۲۵
چار سال سے ۱۵ سال " " " ـــ ۲۰ سے ۲۵ تک

**نبض** ـــــــــ سن بلوغ کے بعد ۱۵ سے ۲۰ تک فی منٹ رفتار ہو جاتی ہے۔ اس کی حالت بھی مثل سانس کے ابتدا میں بہت سریع اور متواتر ہوتی ہے۔ عمر کی ترقی کے ساتھ ساتھ سرعت و تواتر میں کمی ہوتی جاتی ہے حالتِ صحت میں استقرار اور نظام بہر حال پایا جاتا ہے تعداد نبض فی منٹ کے حساب سے درج ہے۔

وقت ولادت فی منٹ ـــ ۱۳۰ سے ۱۵۰

| | |
|---|---|
| پہلا ہفتہ | ۱۲۰ سے ۱۴۰ |
| ایک ماہ سے چھ ماہ | ۱۳۰ |
| ایک سال سے دو سال | ۱۲۰ [illegible]۱۰ |
| ۲ سال سے ۶ سال | ۱۱۰ |
| ۶ سال سے ۸ سال | ۱۱۰ |
| ۸ سال سے ۱۶ سال | ۸۸ |
| ۱۶ سال سے سنِ بلوغ | ۷۲ سے ۸۰ |

**براز** ——— بچے ابتدا میں دن میں دو تین بار بیس دا سیاہ یا سبزی مائل اجابت کرتے ہیں جسے "براز جنین" کہتے ہیں جب بچہ دودھ پینا شروع کرتا ہے۔ تو اجابت کا رنگ زردی مائل اور خفیف بدبو کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوام معتدل ہو، کبھی کبھار براز غیر منہضم اجزاء ملے ہوئے ہوتے ہیں خصوصاً جب مقدار سے زیادہ دودھ دے دیا گیا ہو۔ حرارت کی زیادتی کی حالت میں براز زیادہ بدبودار ہو جاتا ہے اگر بچہ کی اجابت ہوا میں رہ کر بستہ ہو تو ہضم معدہ کا قصور سمجھا جائے گا۔

دوسرے سال کے بچوں کا براز قوام و رنگ میں جوانوں کی طرح ہوتا ہے۔ ابتدا سے پانچویں ہفتہ تک براز کی تعداد کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتہ سے تدریجاً کم ہو جائے گی رہ جاتا پھر دوسرے سال سے براز شبانہ روز میں ایک یا دو مرتبہ ہوگا اس کے بعد تعداد زیادہ ہو جائے تو غیر طبعی



حالت سمجھی جائے گی۔

**پیشاب** ——— ابتدار مائی ہوتا ہے اس میں بو اور رنگ نہیں ہوتا تعداد مختلف ہوتی ہے کم از کم تین مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مرتبہ ہوتا ہے۔ اور یہ اختلاف باعتبار اختلافِ رطوبت تغذیہ موسم ہوتا ہے۔ اگر بچہ بارہ گھنٹے تک پیشاب نہ کرے تو مرض سمجھنا چاہیے۔ بچہ عموماً پیشاب جاگ کر اور اشارہ کرنے کے بعد کرتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو ماں کی لاپرواہی نے یہ عادت ڈالی ہوگی۔ ورنہ کسی غیر طبعی حالت کا اشارہ کرتا ہوگا۔ مقدار پیشاب بھی چوبیس گھنٹوں میں عمر کے لحاظ سے ایک خاص تناسب رکھتی ہے مشروبات و رطوبت تغذیہ کا بھی اثر ہوتا ہے۔

**حرارت جسمانی** ——— بچوں میں حرارت جسمانی زیادہ ہوتی ہے ان کی حرارت پیشانی یا کوئی دوسری جگہ چھو کر معلوم کی جا سکتی ہے۔ امراض شدیدہ میں ناک ہاتھ پاؤں ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ بخار میں پیٹ اور ہتھیلی زیادہ گرم محسوس ہوتے ہیں۔ مقیاس الحرارت سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

یہاں تک مجملاً ان حالات کو بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جن کی موجودگی صحت پر دلالت کرے گی۔ اور ان کا فقدان عدم صحت پر مطلقاً دلالت کرے گا۔ اب چند کثیر الوقوع امراض کی جزئی علامات بتائی جاتی ہیں تاکہ ابتدائی حالت میں گھر والے مرض کی تشخیص کر کے پہلی فرصت میں گھریلو طبی امداد کر سکیں۔ اور نتیجہ خاطر خواہ ہو۔

(۱) **ام الصبیان** ـــــــ بچہ دفعتاً چیخ مار کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کھینچ جاتے ہیں نبض سریع غیر منتظم یا چہرہ مخدوش، منہ سے جھاگ نکلتے ہیں۔ اس کے بعد دورے آتے ہیں جب دورہ ختم ہو جاتا ہے، امراض بھی ختم ہو جاتے ہیں۔

(۲) **عطاش** ـــــــ (بچوں کا سرسام حار) چہرہ زرد تالو دبا ہوا، پیاس غالب بچہ دھنتا ہے۔ بے چینی، بخار

(۳) **احلام مفزعہ** (خواب میں ڈرنا) فساد ہضم کا اثر معلوم ہوتا ہے۔ نیند سے دفعتاً چیخ مار کر بیدا ہو جائے گا، کچھ دیر گھبراتی ہوئی صورت دوتے رہنا۔

(۴) **کزاز** ـــــــ ولادت کے ایک ہفتہ بعد تک پیدا ہوتا ہے۔ جبڑے بیٹھ جانے میں منہ کھولنا ناممکن ہو جاتا ہے دودھ منہ میں نہیں لے سکتا۔ ابتداً چہرہ سفید مرض کی زیادتی میں سبزی مائل ہو جاتا ہے شدت بے چینی سے نیند نہیں آتی سراسیمگی کا ہے حبس بول کا ہے بے اختیار پیشاب ہو جانا مرض کی پوری ترقی پر جسم تمام کا تمام پیلا ہو جاتا ہے۔

(۵) **رمد** ـــــــ آنکھیں سرخ پانی جاری رہے گا۔ آنکھیں ہر وقت ملتا رہے گا۔ روشنی کی طرف آنکھیں نہ کرے گا سونے اٹھنے پر آنکھیں پلکیں کیچڑ سے چپکی ہوں گی۔ درد چشم رہتا رہے گا۔

(۶) **روئے** آلسو سرخی چشم، خارش چشم۔



روشنی سے گھبرانا۔ آنکھیں بدشواری کھولنا، پلک پلٹ کر مخصوص قسم کے منتحمہ پردے۔

**درد گوش** ـــــــ بے قرار ہو کر روئے گا، بار بار ہاتھ معاذف کان کی طرف لے جائے گا معاوف کان پر معمولی دباؤ سے بے چینی بڑھ جائے گی، کان کا بغور معاینہ کرنے سے سرخی وغیرہ علامات یا پھنسیاں وغیرہ نظر آئیں گی۔

(۸) **قلاع** ـــــــ منہ سے رال بہنا، زبان پر سوجن دیکھنے سے دانے محسوس ہوں گے بچہ اچھی طرح پستانوں سے دودھ نہیں چوستا فساد ہضم کے آثار محسوس ہوں گے۔

(۹) **دانت نکلنا** ـــــــ تندرست بچوں میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی لیکن کمزور بچے مختلف عوارض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ معمولی لاپرواہی خطرناک ثابت ہوتی ہے۔ لہذا ان عوارض کا جاننا ضروری ہے۔ جو دانت نکلتے وقت لاحق ہوتے ہیں۔ مختلف رنگوں کے پھٹے پھٹے دست، پیاس کی شدت و زیادتی، منہ خشک، گا ہے قے ہضم فاسد کی وجہ سے کمزور ہو جاتا ہے انگلی یا کوئی دوسری چیز منہ میں رکھ کر دباتا ہے۔ درد سر کی وجہ سے بے چین رہتا ہے گا ہے گا ہے بخار، معدہ دستوں میں جلن لاغری، بڑھتی جاتی ہے۔

(۱۰) **سُعال** ـــــــ اگر استرخار لہاۃ کی وجہ سے

ہو تو حلق میں سرسراہٹ بار بار خشک کھانسی، کوا حلق کے مقابلہ میں اُلٹا
ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اگر رطوبت نزلہ وبیہ کی وجہ ہوگی۔ تو پہلے نزلہ و زکام کا
وجود، آنکھ سے پانی، حلق خشک، میں جلن، آواز بھاری، خشک کھانسی کی
زیادتی۔ دو تین روز کے بعد جھاگ دار رطوبت کھانسی سے نکلے گی، بخار
سبزی، حرکت اجزو دیکھنے سے سریع متواتر گا ہے، سانس میں تنگی، اور
تنفس کے وقت خرخراہٹ،

بنار وغیرہ کی وجہ دیگر اسباب کی وجہ سے ہو تو مقدم سب باوجود
سبب چیچک کی وجہ سے ہو علامات چیچک کی تمیز کریں۔

اگر شہیقہ (کالی کھانسی) ہو تو ابتدا میں زکام پھر چھینکیں، آنکھ ناک
سے ریک پانی رطوبت، خفیف سوکھی کھانسی نزلاوی بخار بعدہ زکامی بخار
تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے اور سوکھی کھانسی شدید ہو جاتی ہے چہرہ کھانستے
کھانستے سرخ ہو جاتا ہے۔ قے ہو جاتی ہے۔ دورہ کے طور پر کھانسی ہوتی
ہے کھانسی سے قبل حلق میں سرسراہٹ قسمیہ میں دغدغہ کھانسی شدید
ہوتی ہے۔ بغیر قے سکون نہیں ہوتا۔ کھانسی کے وقت جب سانس اندر
لیتا ہے تو ایک خاص قسم (مرغے کی بانگ کے وقت اگر اسے ڈرا دیا جائے
تو دیسی آواز پیدا ہوتی ہے) کی آواز ہوتی ہے۔ بگا ہے لمحہ کے جریات خزن
عموماً گیارہ سال تک کے بچے ہی مبتلا ہوتے ہیں جس بچہ کو ایک بار ہو
کر اچھی ہو جاتی ہے پھر دوبارہ نہیں ہوتی یہ وبائی شکل میں ہی پھیلتی ہے۔



(۱۱) **ذات الریہ** ——— (نمونیہ) بخار کھانسی، تنفس شدید
پیاس، نبض غیر منظم چہرہ پر سرخی یا نیلا پن درد، اضطراب، پسلیوں کے
نزدیک سانس لیتے وقت گھبراہٹ محسوس ہوگی نتھنے چلتے ہوئے، سانس سریع
ومتواتر اور غیر منظم ہو جاتا ہے۔ تناسب ایک اور دو کا ہوتا ہے۔

(۱۲) **اسہال** ——— دانتوں کی وجہ سے ہوں تو اس
کی علامات غذائی بے ترتیبی سے ہوں تو غذا کی زیادتی اور دودھ نہ ہونا بعض
اوقات ماں کے حاملہ ہونے کی صورت میں اس کے دودھ کے استعمال سے
بھی اسہال کی شکایت ہو جاتی ہے۔ گرمیوں میں بھی اسہال کا عارضہ ہو جایا
کرتا ہے، اسہال ایک نمایاں چیز ہے اس لئے اس کی علامات ظاہر ہوتے
ہی اسباب پر غور کرنا چاہیے۔

(۱۳) **نفخ معدہ** ——— پیٹ پھولا ہوا، سانس تکلیف
سے ہوگا، پیٹ ٹھوکنے سے ڈھول کی طرح آواز معلوم ہوگی۔ درد کی وجہ
سے روئے گا۔

(۱۴) **قبض** ——— پریشان ہونا، معدہ میں نفخ پایا
جانا، معدہ کی تکلیف سے درد ہوگا درد کی وجہ سے بے چین ہو کر روئے گا
گھٹنوں کو بار بار پیٹ کی طرف سکیڑے گا، شدت کی صورت میں ہاتھ پاؤں
ٹھنڈے ہونے لگے، نفخ کی وجہ سے نفخ کی علامات پائی جائیں گی۔ موسمی
تغیرات کی وجہ سے قبض مقدم ہوگا یعنی غذا کی کیفیت و کمیت بھی ہوگی گڑبڑ

اور کیچوؤں وغیرہ سے ہو تو اس کی علامتیں پائی جائیں گی موسمی تغیرات کیوجہ سے تو حالات ویسے پائے جائیں گے۔

(۱۶) کرم امعاء ——— معدہ میں خارش نیند میں دانت پیسنا منہ سے بدبو پیٹ میں اپھار، لاغری، بھوک کی زیادتی ناک کی کھجلی گاہے کرم کا براز کے ساتھ اخراج بعض بچوں میں مرگی کے دورے وغیرہ

# قُلاع

## الفتھے ——— یا ——— تھرشش

Aphae or Thrush

یہ چھوٹے چھوٹے سفید دانے ہوتے ہیں جو بچوں کے تمام حلق و زبان اور پیٹ تک ہو جاتے ہیں بعض دفعہ یہ دانے آنتوں تک ہوتے ہیں اور اس صورت میں بڑے بڑے ہی خوفناک ہوتے ہیں اور اس میں بچہ اکثر ضائع ہو جاتا ہے۔ اگر دانے رنگ میں زردی مائل ہوں اور شفاف اور گنتی میں کم اور نرم اور فقط اوپری ہوں تو خوفناک نہیں ہوتے لیکن غیر شفاف زرد بھورے سیاہ گھنے اور آپس میں ملے ہوئے ہوں تو سخت اندیشہ ہے۔

علاج ڈاکٹری ——— یہ دانے عموماً اخلاط رطوبت کی



تیزی اور بچہ اور ماں کی غذا اور سکونت وغیرہ کی سخت گرم ہونے کے سبب ہوا کرتے ہیں۔ منہ آنے کے سبب ہوا کرتے ہیں۔ منہ آنے کے سبب سے عمدہ دوا قے کرانا اور ہلکا سا مسہل ہے۔

مسہل کے لئے مناسب ہے کہ ۵ گرین ریوند چینی اور نصف ڈرام میگنیشیا ایلبا کو کھرل کریں۔ اور چھ حصہ کرلیں ان میں سے بچہ کو چار چار پانچ پانچ گھنٹے کے بعد ایک ایک گول کھلاتے ہیں۔ جب تک اس کا اثر نہ ہو یہ سفوف یا تو بچہ کی خوراک میں ملا کر دینا چاہیئے۔ یا ذرا سے شربت روز (Syrup of Rose) (شربت گلاب) میں ملا کر اور جب تک طبیعت رکھنا منظور ہو تو اس کے استعمال کو جاری رکھیں۔

اس بیماری میں بہت سی چیزیں غرارے کرنے کے لئے مفید ہیں مگر نہایت کمسن بچے غرارے نہیں کر سکتے اس لئے شہد میں ذرا سا سہاگہ (BORAX) ملا کر بار بار بچہ کے منہ میں ملتے رہیں۔

اس مطلب کیلئے ذیل کا مکسچر بھی مفید ہے۔

| | |
|---|---|
| شہد خالص | ایک اونس |
| بوریکس | ایک ڈرام |
| پھٹکری سوختہ | نصف ڈرام |
| روز واٹر | ۲ڈ ڈرام |

سب کو ملا کر کام میں لائیں۔

نیز دس بارہ گرین وائٹ وٹریل (WHITE VITRID) ہیرا کیس کو آٹھ اونس جو کے پانی میں گھول کر انگلی یا کپڑے کی بتی میں لگانا بہت مفید ہے۔

**علاج طبی** ـــــــ گلنار فارسی یا سماق یا پوست انار شریں سرمہ سا کر کے منہ میں چھڑکیں۔

اگر عفونت نہ ہو تو اکلہ کہتے ہیں۔ شیر خوارگی میں اکثر فساد شیر سے ہوتا ہے علاج میں اصلاح دودھ کی ضرورت ہے یس دودھ پلانے والی ادویہ دینی چاہیئے۔ اگر فساد زیادہ معلوم ہو تو بچے کی گُدی میں جونکیں لگوائیں۔ اور قلاع خفیف میں جونکیں سوتے وقت چھڑکا کریں۔ یا ترنجبین کا چھڑکنا کافی ہے۔ اور صفروی میں رب شہتوت یا گل بنفشہ یا گل سرخ ملا کر باریک کر کے ملنا فائدہ مند ہے۔ اور بلغمی میں بنفشہ کے ساتھ زعفران یا خرنوب اکیلا پیس کر ماذو کند مریکی شہد ملا کر چھڑکیں۔ اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عصارہ کا ہوا ورخرفہ اور مکو کا کئی دفعہ ملتے رہیں کیونکہ یہ صفراوی دموی اور بلغمی سب کو دافع ہے۔

---





# بچوں کو موڑا ہو جانے اوسلے اور ہرے

## دستوں کا بیان
(ACIDITIES)

یہ امراض بار ہیضمی کے سبب معدہ میں ترشی پیدا ہو جانے کے باعث ہوتے ہیں جونہی ان امراض میں کسی کی علامات ظاہر ہوں مناسب ہے کہ بچہ کو پتلے شوربے سے ذرا سا پاپڑ بھگو کر کھلاتے رہیں۔ اور ہضم میں ترقی دینے کے لیے اسے کشادہ ہوا میں پھرائیں۔

## علاج ڈاکٹری

اس مرض میں پرل جولپ (Pearl Jalep) یا چاک (ChalK) یا کریلیز آئیز (Cralis Eyes) کا دینا بہت ہی مناسب ہے مگر ریوند چینی یا شیر خشت ملا کر ورنہ بچہ کو قبض ہو جائے گا۔ اور قبض بہت برا ہے۔

معدہ کی ترشی کے تمام ایسے تمام امراض میں میگنیشیا ایلیا کا استـ

خوب ہے۔ اس سے دست بھی آجاتے ہیں۔ اور معدہ میں ترشی بھی دور ہو جاتی ہے۔ اور اس وجہ سے نہایت مفید ہے اس کا استعمال یا تو دودھ میں ملاکر کیا جاتا ہے یا مکسچر بنا کر کیا جاتا ہے۔

جب کسی بچے کو سردڑا ہو جائے تو اسے شروع میں برانڈی وغیرہ گرم چیزیں ہرگز نہ دینی چاہیں۔ بلکہ پہلے حقنوں یا ادویہ مذکورہ بالا سے اس کی طبیعت کو ملنا چاہیئے اور ساتھ ہی اس کے آگے ہاتھ سے اس کے پیٹ پر ذرا سی برانڈی ملنا مناسب ہے۔ یہ تدبیر بچوں کے سردڑ در دور کرنے کے لئے مجرب ہے

لیکن اگر اس سے مطلب نہ نکلے تو کسقدر برانڈی لے کر اس سے تگنے گرم پانی میں ملائیں۔ اور اس میں سے بار بار چار ماشہ پلاتے رہیں۔

بعض دفعہ پودینہ کا عرق (Peppermint Water) بھی کام دیتا ہے۔

## علاج طبی

اکثر دست بچوں کو دانت نکلنے کے سبب آیا کرتے ہیں۔ ان کا روکنا مناسب نہیں لیکن اس وقت جبکہ افراط کے سبب نقصان نظر آئے تو تدابیر دانتوں کے نکلنے کی صورت میں زہر مہرہ وطباشیر وغیرہ ادویہ حالیس دینی چاہئیں۔ اور سبلگری کو کوٹ کر ڈیڑھ ماشہ بچہ کو دیں۔



اور اگر پوستِ خشخاش اور ہلیلہ سیاہ جو روغن میں بریاں کیا گیا ہو اور گل کے برابر شکر ملا کر قدر قلیل بچہ کو دیویں۔ اس سے بہتر کوئی دوا دست روکنے کے لئے نہیں ہے اور آب بار سبز کہ جس کو ذرا دھوپ میں گرم کرلیں۔ اور بچہ کو اس میں بٹھادیں۔ فوراً دست بند کرتا ہے۔ ہر دست کے بعد یہی ترکیب کریں۔ اور اس کے ساتھ آبدست کریں۔ اور کپڑے کو اس میں تر کر کے مقعد پہ رکھیں۔ بہت ہی مفید ہے۔ اور وہ بچہ جو غذا بھی کھاجاتا ہے اور اس کو دست آویں۔ تو اس کو پنیر مایہ خصوص، پنیر مایہ خرگوش یا پنیر مایہ بز غالہ چار رتی ہمراہ آبِ سرد کے دیں۔ اور بند نہ کریں اور اسے دودھ نہ دیں۔ بلکہ غذا کا پرہیز رکھیں۔

اگر دست بکثرت آتے ہوں تو نار جیل دریائی ۲ رتی طباشیر ۲ رتی زہر مہرہ اصل ۲ رتی گھس کر دیں۔ اگر دست پتلے ہوں تو بادیان ایک ماشہ دانہ ہیل خورد ایک ماشہ جب آلاس ایک ماشہ پانی میں پیس کر صاف کر کے نباتات سفید چھ ماشہ ملا کر پلائیں۔ اگر دست پھٹے ہوئے اور بدبو دار ہوں تو تخم کشوت ایک ماشہ، مویز منقیٰ ۲ دو دانہ، بادیان ۲ ماشہ پانی میں پیس کر گلقند آفتابی ۱۲ ماشہ ملا کر پلائیں۔ یا کیسٹرا ایملشن، ایک ڈرام دن میں تین بار پلائیں دودھ کی ایلبومن واٹر (انڈے کی سفیدی کا پانی) یا آش جو تھوڑی مقدار میں پلائیں مسوڑھے پھولے ہوئے ہوں تو شگاف دلوا دیں۔ اور سہاگہ بریاں شہد میں ملا کر مسوڑھوں پر ہر روز لگائیں۔ خون کے دست دانتوں کے

زیادہ میں آتے ہوں تو شیرہ بادیتنگ ایک ماشہ عرق الائچی دو تولہ نکال کر صاف کر کے قدرے شربت بنفشہ ملاکر پلائیں مجرب ہے۔

## ہومیوپیتھک

کیمومیلا ۳x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے

ٹیستھم ۲x ٹری ٹیوریشن دن میں تین چار بار

آرسینیکم ۶x ہر دو گھنٹے کے بعد

بچہ کو پیاس زیادہ ہو اور اس کو پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہو اور بار بار تھوڑا تھوڑا پانی پیتا ہو تو آرسینیکم مجرب الاکسیر ہے۔

چائنا ۱x ہر دو گھنٹہ کے وقفے سے

ایپیکاک جب دستوں کے ساتھ درد نہ ہو اور بہت سی ہوا خارج ہوتی ہو۔

اپیکاک ۱x ٹری ٹیوریشن ہر دو گھنٹے کے وقفہ سے

ایپیکاک سادہ دستوں کی تینز بہدف ہے اس صورت میں جب کہ بچہ کو پاخانہ کے وقت زور لگانا پڑتا ہے اور پاخانہ کے ہمراہ خون اور لیس بھی آتی ہو، یہ دوا بے حد مفید ہے زیادہ کھانے کی وجہ سے بدہضمی کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو اس کے استعمال سے نفع ہوتا ہے اور جب موسم گرما کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو اپیکاک سے رفع ہوجاتے ہیں۔



آئیرس ورسی کولر ۱x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے

موسم گرما کے اسہال کے لئے آئرس ورسی کولر تیر بہدف دوا ہے چھوٹے بچوں کے لئے مفید بلکہ مجرب الاکسیر ہے۔

مرکیوری اس کار ۳x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

جب پاخانہ کے ساتھ خون آرہا ہو اور زور بھی لگانا پڑتا ہے تو یہ دوا بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

ویراٹرم ایلبم ۳ دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

پانی کے سے دستوں کے لئے مفید ہے جبکہ قئیں بھی ساتھ آتی ہوں کمزوری زیادہ ہو، پیشانی پر ٹھنڈے پسینے آتے ہوں۔

فاسفورس ۶x ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔

پرانے دستوں کے لئے ایک مفید دوا ہے بچہ کمزور ہو اور آنکھیں کے رنگ زرد ہوں اور اس کے ساتھ ہی بچہ امراض سینہ میں مبتلا ہو۔

# دانت نکلنا

## TEETHING

عموماً چھٹے یا ساتویں مہینہ دانت نکلنے شروع ہوا کرتے ہیں، اول

اوپر اگلے دانت نکلتے ہیں، پھر کچلیاں اور پھر ڈاڑھیں ساتویں برس کے قریب دانت ٹوٹ کر دانت نکلتے ہیں۔ اور بیسویں برس کے قریب سب سے پیچھے دو داڑھیں نکلتی ہیں جن کو عقل کی داڑھ کہتے ہیں۔

دانت نکلنے کے قریب بچوں کی رال بہت جاتی ہے۔ اور عموماً دست آیا کرتے ہیں۔ جب دانت مشکل سے نکلتے ہیں خاص کر جب کہ کچلیاں نکلنا شروع ہوا کرتی ہیں۔ بچہ سوتے میں چونک پڑتا ہے مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ نیند نہیں آتی مروڑا ہوتا ہے ہرے دست آتے ہیں۔ بخار آتا ہے سانس مشکل سے آتا ہے اور مقلی یعنی اُم اصبیان کے دورے اٹھتے ہیں۔ اس صورت میں قبض ہو تو ملین حقنہ کرنا چاہیئے۔ یا ہلکا سا جلاب دینا چاہیئے۔ مثلاً (MANNA) میگنیشیا ایلبا، ریوند چینی (RHUBARB) اور سنا (SENNA) وغیرہ اس مطلب کے واسطے بہت خوب ہیں۔

خوراک خفیف اور لطیف دینی چاہیئے۔ اور پینے کے لیے باافراط پتلی اور رکیک چیزیں دینی چاہئیں۔ مثلاً لیموں کے پھولوں کا فیسا ندہ بہت خوب ہے مگر اس کے ساتھ تہائی یا چوتھا دودھ بھی ملا لینا چاہیئے اگر بخار شدت سے ہو تو فصد کھولنے کی ضرورت پڑتی ہے مگر نہایت کمسن بچوں سے خون نہایت ہی کم لینا چاہیئے۔

اس قسم کے تنقیہ کے بچے بہت کم برداشت کر سکتے ہیں۔ دست کرانا قے کرانا یا پسینہ لانا۔ ان کے لئے مناسب اور مفید ہے فصد ان کو اتنا کام



نہیں دیتی۔ اگر مسوڑھوں وغیرہ میں ورم بہت ہی ہو تو کان کے نیچے ایک جونک لگوا دینی چاہیئے۔ اگر بچہ کو ام الصبیان کے دورے اٹھتے ہو تو دونوں شانوں کے درمیان پشت پر یا ہر کان کے نیچے لگوا دیں۔

مسوڑھوں پر ملنے کے واسطے تین چار دفعہ انگلی سے شہد کا ملتے رہنا بہت ہے۔ اس موسم میں بچے کو ہر چیز سے دبا چاہتے ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ اس کے ساتھ روٹی کا ٹکڑا یا موم کی بتی یا ملیٹھی کا ٹکڑا دیں۔

مسوڑھوں کو چیرا دینا کچھ بہت مفید نہیں ہے۔ ہاں اگر دانت نکلنے میں دقت پیش آئے تو مضائقہ نہیں ہے بلکہ مفید ہے بعض لوگ ناخن سے چیرا دیتے ہیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ کوئی ہنر مند آدمی نشتر سے چیرا دے۔

اگر بچوں کے دانت آسانی سے نکالنا مطلوب ہوں تو ان کے ماں باپ کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو لطیف اور صحت بخش خوراک کھلائیں اور کشادہ مقام پر ہوا کراتے رہیں۔ اور پھراتے رہیں۔ اور حمام سرد کا استعمال کراتے رہیں۔ جہاں تک ان باتوں پر غور کیا جاتا ہے۔ دانت نکلنے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔

# علاجِ طبی

دانت نکلنے کے وقت اکثر جبڑے اور گلے سے ورم خفیف ظاہر ہوتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ گل بابونہ پیس کر نیم گرم حماز کریں۔

اور اکثر منہ میں خارش ہوتی ہے اس سبب سے بچہ اپنی انگلی کو چباتا ہے۔

علاج یہ ہے کہ شہد اور نمک سے دھوئیں۔ اگر پیٹ کے اندر بھی اس کا اثر ہو جائے گا۔ تو کچھ نقصان نہیں اور ایک ٹکڑا ملیٹھی کا چھیل کر دے دیں۔ کہ اسے چوستا رہے اس میں دو فائدے ہیں۔ ایک انگلی چبانے سے بچنا دوسرے اصلاح منہ اور مسوڑھوں کے زخموں کی اور درد اور دانتوں وغیرہ سے امن رہتا ہے۔

اور اکثر بچوں کے چہر دانت نکلتے ہیں یعنی تالو میں قریب داڑھیں کے دونوں طرف بقدر چنے کے برابر ابھرے معلوم ہوتے ہیں۔ علامت اس کی یہ ہے کہ بچہ رویا کرتا ہے علی الخصوص دودھ پیتے وقت دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ جب چھاتی منہ میں دیں۔ چھاتی کو دباتا نہیں۔ اور جب ان دانتوں میں لگ جائے تو رونے لگتا ہے۔

علاج اس کا انگلی سے دبانا ہے۔ اگر اس سے دانتوں کا منہ تنگ



ہو جائے تو دبانا فائدہ نہیں۔ اور اگر بچہ ہلاک ہو جاتا ہے لہذا اس چیز کو مدِ نظر رکھ کر آہستہ آہستہ دبا دیں کہ منہ شق نہ ہونے پائے۔

دانت نکلنے میں اکثر اسہال اس سبب سے ہوا کرتے ہیں۔ کہ منہ کا ناقص لعاب پیٹ میں جاتا ہے اور بسبب مسوڑھوں کے درد کے طبیعت ہضم کی طرف کم مستعد ہوتی ہے۔

علاج یہ ہے کہ تھوڑے اسہال تک دوا نہ دیں۔ اگر زیادہ آئیں تو بخوف ضعف کے دوا کرنا مناسب ہے یعنی قوابض کا استعمال مثلاً بہی، اور حب آلاس اور آب بار تنگ سبز اور تخم بار تنگ کے کریں۔ اور زردہرڑ اور زیرہ سفید اور بادیان اور اجمود کیچل کر پوٹلی بنا کر پیٹ کو سنکیں خواہ گلاب کے پھول اور زیرہ سرکہ میں پیس کر طلا کریں۔ یا جرہ سرکہ میں پیس کر نیم گرم لگائیں۔ اگر رفع نہ ہو تو تھوڑا سا پنیر مایہ سرد پانی میں گھول کر کے پلائیں۔ اور دودھ کم دیں۔ بلکہ انڈے کی زردی یا خمیری روٹی تنوری کھلائیں لیکن دانتوں کے نکلنے کے علاوہ دست آئیں۔ تو بھی یہ دوا مناسب اور مفید ہے۔

جب دانتوں کی جڑیں محسوس ہونے لگیں۔ روغن بابونہ اور شہد مسوڑھوں پر ملیں۔ یا مرغ کی چربی یا مغز خرگوش گردن، اور دانتوں پر ملیں۔

# آیورویدک

آیورویدک طریقہِ علاج میں روہنڈآسو، اشوگندھا، آدی چورن امرت آدسٹ اندروی، بسنت مالتی رس، تامر پربھی چتر مکھ رس مگھدرس گندھک کا تیل، بچون براش ادلیہ، دھانیہ پچک کواتھ سنجتھادی کواتھ رس پربیٹی اکرشنا آدھی چورن، گنگا دھر چورن وغیرہ ادویہ بچوں کے امراض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

# ہومیوپیتھک

ایکونائیٹ ـــــ یہ دوا تب دیتے ہیں جبکہ بچوں کے مسوڑے میں سوزش (انفلےمیشن) ہو یا بچہ نہایت بےچین ہو۔

کیموميلا ـــــ یہ دوا ایکونائیٹ کے بعد جب دیتے ہیں جبکہ بچہ کو خشک کھانسی آتی ہو، تنفس چھوٹا اور چہرہ بھرا بھرا یا ہو۔ پہلے جھاگ دار دست آتے ہوں۔

مقدارِ خوراک ـــــ ۲x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے

کلکیریا فاس ـــــ اگر بچہ کے دانت نکلنے کی رفتار سست ہو یا وقتِ معینہ سے دیر سے نکلے ہوں یا بچہ ملول مزاج ہو تو یہ دوا دیتے ہیں۔

مقدار خوراک ـــــ ۲x ہر دو گھنٹہ کے وقفہ سے



# براز ریک یعنی دست آنا

## لُوزنیس

LOOSENESS

## علاجِ ڈاکٹری

اگر دست چرب، سبز یا چھاچھ کی سی پھٹکیوں دار آئیں تو صحت بخش آردمیں مفید ہے جب تک ان کی بہت افراط نہ ہو بند نہیں کرنا چاہیئے چونکہ دستوں کے علاج میں بڑی بات مادہ خراب کا نکالنا ہے۔ اس سبب سے مناسب ہے کہ اول مریض کو ذرا سی آئی پیکا کیوانہا (IPCUANHA) سے قے کرائی جائے، اس کے بعد تھوڑی ریونڈ چینی کھلائی جائے گی۔ مگر ریوند کی نسبت میگنیشیا ایلبا زیادہ مفید ہے کیونکہ مسہل بھی ہے اور معدہ کی ترشی کو بھی دور کرتا ہے۔ اور مروڑ پیدا نہیں کرتا۔

اس صورت میں اینٹی مونیل وائن (ANTI MCNIAL WINE) دینی چاہیے۔ یہ قے بھی لاتی ہے۔ اور مسہل بھی حقیقت میں بہت خوب دوا ہے بس چاہیے

کہ پانی میں گھول کر جتنی دفعہ موقعہ دیکھیں پلا دیں۔ ان کا یہ ادویہ کا استعمال مریض کی طاقت کے مطابق اس وقت تک کرنا چاہیئے، کہ براز اصلی صورت پر آنے لگے۔ اور کل کثیف مادہ خارج ہو جائیں۔

بعض لوگ دست آنے کے شروع میں ہی قابض ادویہ دیتے رہتے ہیں لیکن جب تک کثیف مواد خارج نہ ہو جائے ایسی ادویہ کا دینا بہت برا ہے۔ اور بعض دفعہ مہلک ہوتا ہے۔ ہاں اگر کثیف مواد نکالنے کے بعد ایسی دوائیں کام میں لائیں، تو بہت مفید ہے اگر معدہ اور آنتوں کے صاف ہو جانے کے بعد کچھ مروڑ یا پیچش باقی رہے تو کوئی تین ماشہ شربت خشخاش (SYRUP OF POPPIES) پلا دینا چاہیئے۔ مگر یہ شربت ذرا سے عرق دارچینی میں ملا کر دن میں تین چار دفعہ اس وقت دینا چاہیئے، جب تک کہ یہ عوارض رفع نہ ہو جائیں۔

## ہومیوپیتھک

ایکیوٹ انفنٹائل ڈائیریا کی چند قسمیں پہلے اسہال مفرد (سمپل ڈائیریا) جب کہ دفعتاً فقط پتلے دست آتے ہوں مگر بکثرت جاری نہ رہتے ہوں۔

دوسرے اسہال ہیضہ (کالرہ ایک ڈائیریا) جب نہایت پتلے پیچ کے



مانند بکثرت دست آتے ہیں، اور ان کے ساتھ قے ہونے لگے، تیسرے اسہال سوزش (انفلامیٹری ڈائیریا) جبکہ آنتوں میں سوزش ہونے سے بلغمی دست آتے ہوں اور جبکہ یہی دست پیچ اور مروڑ کے ہمراہ آتے ہوں تو ان کو اسہال پیچش (ڈسٹرک ڈائیریا) کہتے ہیں۔

**اسباب** ——— خراب غذا ہونا خصوصاً نباتاتی غذا کی غذا جس وقت بچہ کچھ کھانے لگتا ہے بدانتظامی کے کھلانا دودھ پلانے والی کا دودھ ترش ذائقہ ہونا، یا اس کے دودھ کا کسی وجہ سے خراب ہونا۔ اس کا غذا میں بہت زیادہ مٹھائی کھانا۔

**علامات** ——— اس مرض میں مختلف طور کی علامتیں ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ علامتیں شدید حالتوں میں خفیف درد ہونے سے بڑھتی جاتی ہیں اور براز بھی بدل جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جلد جلد دست آتے ہیں، اور نہایت شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور پانی جیسی پتلی رطوبت شاید ایک گھنٹہ کے عرصہ میں چند مرتبہ آتی ہو جن کے ساتھ تشنج بھی ہوتا ہے، نہایت سخت حالتوں میں بعض اوقات خون کی دھاری بھی اس میں نظر آتی ہے جس کے ساتھ آؤں بھی ملی ہوئی ہوتی ہے تشنگی کا غلبہ بھوک کم، آنکھوں میں حلقہ، چہرہ پژمردہ اور سیاہی مائل ہوتا ہے نبض جلد کمزور اور عنقریب غیر محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ، پاؤں سرد اور سمٹے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

**علاج:- آئی رس** ـــــــ یہ دوا صفراوی دست آنے میں بشرطیکہ ان کے ہمراہ پت کی زیادتی ہو۔

**کیمومیلا** ـــــــ یہ دوا اگر دانت نکلنے کے وقت میں یا ٹھنڈ لگنے کے باعث دست جاری ہوں جس کے ہمراہ بے آرامی، قولنج والا درد یا سبزی مائل پانی کے مانند نہایت پتلے جھاگ اور بدبودار دست آتے ہوں اور آنکھوں کی سفیدی میں زردی اور جسم کی رنگت زردی مائل ہو تو دیتے ہیں۔

**مقدارِ خوراک** ـــــــ ۳x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے

**اپیکاک** ـــــــ یہ دوا جب دستوں میں خون کی دھاری نظر پڑے یا کہ فقط پتلے دست آتے ہوں۔

**مقدارِ خوراک** ـــــــ ۱x ٹرائی ٹیوریشن ہر دو گھنٹہ کے وقفہ سے۔

**مرکیوری اس کار** ـــــــ یہ دوا خون آمیز دستوں میں جب کہ وہ مروڑ کے ساتھ خارج ہو رہے ہوں۔

**مقدارِ خوراک** ـــــــ ۳x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے

**ویریٹرم** ـــــــ یہ دوا لگاتار پانی کی مانند بہت زیادہ اور دھڑ دھڑاہٹ کے ساتھ جاری ہونے والے دستوں کی حالت میں جن کے ساتھ بہت نقاہت ہو جاتی ہے اور سرد پسینہ پیشانی پر پیدا



ہوتا ہے۔ اور بدن ٹھنڈا ہو جاتا ہو دیتے ہیں۔

**مقدارِ خوراک** ـــــــ ۳x ہر دو گھنٹہ کے وقفہ سے

**آرسینیکم** ـــــــ یہ دوا جبکہ پیاس کا غلبہ ہو۔ رات کو زیادہ دست آتے ہوں چہرہ پھیکا ہوا اور میٹھا ہوا ہو یا مرض کی شدت کا زور ہو، نقاہت بکثرت ہو۔ اور دیگر کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو یہ دوا دیتے ہیں۔

**مقدارِ خوراک** ـــــــ ۶x ہر دو گھنٹہ کے وقفہ سے

**پوڈوفائیلم** ـــــــ اگر دفعتاً نہایت بدبودار اور کمزوری پیدا کرنے والے دست بے حد جاری ہوں اور صبح کے وقت اور دوپہر سے پہلے سے بدتر ہو جاتے رہوں۔ اور مریض سست رہتا ہو اور بے چینی اور سر میں پسینہ ہوتا ہو تو یہ دوا دیتے ہیں۔

# اجتماع الماء فی الراس

## دماغ میں پانی جمع ہونا

گو یہ مرض بڑوں کو بھی ہوتا ہے مگر چونکہ زیادہ تر بچوں کو ہوا کرتا ہے اس لئے اس کو بچوں کے امراض کے بیان میں لکھا جاتا ہے۔

# اسباب

دماغ میں چوٹ لگنا، گرنا پڑنا، یا کسی اور طرح سے صدمہ پہنچنا دماغ کا کمزور اور ڈھیلا ہونا، کھوپڑی میں دنبل یا پھنسی پیدا ہو جانا، خون کا پانی سا رکیک ہو جانا، پیشاب کم آنا، یکایک پسینہ اور بخارات کا رک جانا اور ایسی پرانی اور سخت بیماریوں جو کہ مریض کو گھلا ڈالتی ہیں۔

**علامات** ——— شروع میں ہلکا سا بخار رہتا ہے۔ مریض کی کھوپڑی یا آنکھوں میں درد ہوتا ہے اسے روشنی بری معلوم ہوتی ہے، جی متلاتا ہو۔ اور بعض دفعہ قے کرتا ہو نبض غیر منظم اور بعض دفعہ نہایت سست ہوتی ہے مریض سست اور خواب آلود معلوم ہوتا ہے مگر اسے نیند نہیں آتی اسے بعض دفعہ بے خودی محسوس ہوتی ہے۔ اور اکثر ایک سے دو چیزیں معلوم ہوتی ہیں۔ اس مہلک بیماری کے آخر میں نبض عموماً متواتر ہو جاتی ہے پتلیاں عموماً پھیل جاتی ہیں رخسار تمتمانے لگتے ہیں۔ اونگھ آنے لگتی ہے اور تشنج کا پردہ اٹھتا ہے۔

# معالجات

**علاجِ ڈاکٹری** ——— ریوند چینی یا جلپ JALAP اور کیلومل (CALOMEL) کا جلاب دینا اور گدی یا گردن پر پلسٹر لگانا



بہت مفید ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملارت کا بول استعمال کرنا چاہیئے مریض کو کوئی ہلاس جیسے سفوف اسارم (ASARAM) یا سفید ہیلی بور ل (WHITE [illegible]LOB ORE) وغیرہ سنگھائی چاہیئے۔ تاکہ مریض کی ناک سے پانی جاری ہو۔

# علاجِ طبّی

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت بسبب رطوبت دماغ کی کھوپڑی کے کے قریب سخت پردہ جمع ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو اپنے سر کے اندر ثقل گرانی محسوس ہوتی ہے۔ آنکھیں کھلی ہمیشہ تر رہتی ہیں آنسو جاری رہتے ہیں اور یہ قسم ناقابلِ علاج ہے۔

اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت مذکورہ کھوپری کے باہر سر کی جلد کے نیچے بسبب خطا تا بلہ (دائی) کے پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر دائی پیدائش کے بعد سر کو بہت دبا دے کیونکہ اس طرح سے رگوں کے منہ بہت کھل جاتے ہیں اور خونِ رکیک نکل کر جلد کے نیچے جمع ہو جاتا ہے اور اس قسم کی علامات یہ ہے کہ سر کی جلد بلند معلوم ہو گی لیکن اس کا رنگ معمولی اپنے حال پر ہو گا۔ مگر انگلی سے وہ کھال دب سکے گی۔

اس صورت میں بچہ بہت روتا ہے۔ اور اسے نیند نہیں آتی۔

اگر جلد کا رنگ بدل جاوے گا اور سخت ہو جاوے گا کہ انگلی سے

پہنچیے نہ دب سکے اور چیپک اور درد معلوم ہوتا ہے تو جان لینا چاہیئے کہ ورم ہے۔ اور اجتماعی رطوبت نہیں ہے۔ اور اس کا علاج یہ ہے کہ رطوبت کثیر ہے یا قلیل، پس اگر کثیر المقدار اور غیر محصور ہو تو پھر علاج اس کا محال ہے لیکن اگر رطوبت قلیل المقدار اور محصور ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ اول سر کا بال تراشیں اور اس کے بعد بابونہ اکلیل الملک شبت سبلوس گندم، پانی، بیں جوش کر کے نطول کریں۔ اور اس کے بعد ادویہ گرم کے ساتھ زعفران اور بورک کے ضماد کریں۔ اور پارچہ چرب اس کے اوپر باندھیں اور اگر لیموں کے دو ٹکڑے کر کے آگ پر گرم اس کے اوپر ذرا سا نمک چھڑکیں اور تمکید کریں۔ تو رطوبت تحلیل کرتا ہے۔

اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ طبیعت خود اس کی اصلاح کرتی ہے۔ اور احتیاج ان تدابیر کی نہیں پڑتی۔

ایک شخص کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی۔ کہ جلد اس کے سر کی دو جگہ سے بہت اونچی تھی اس کے عزیز یہ دیکھ کر پریشان ہوئے اور یہ چاہا کہ اسے شق کریں۔ مگر حکیم نے منع کیا اور چند روز کے بعد وہ اونچا خود بخود جاتی رہی۔

اور اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو اس جگہ کو شق کریں۔ اس کی رطوبت وغیرہ باہر نکالیں اور اس پر چند تہ کر کے کپڑا باندھیں اگر زخم مندمل ہو جائے تو بہتر ورنہ مرہم مندملہ سے علاج کریں۔



پیدا ہوا کرتا ہے۔ اور جب خوب اچھی طرح سے ظاہر ہو جاتا ہے تو بچہ کا سر بہت بڑا ہو جاتا ہے اور سر پر کی ہڈیوں کے جوڑ بخوبی نہیں ملتے یعنی تالو کی جگہ پر ہڈی نہیں بنتی اور اس کے نیچے رسولی (ٹیومر) پیدا ہو جاتی ہے بعد ازاں بتدریج فالج کی علامات بھی پیدا ہونے لگتی ہے اور آخر کار بچہ فوت ہو جاتا ہے۔ مگر یہ عارضہ چند مہینے یا کئی مہینے یا کئی برس تک قائم رہ سکتا ہے۔

پیدا ہونے کے وقت کس طرح کا صدمہ

**اسباب**:- بچہ کے سر پر پہنچانا بعد ولادت کے نہایت تنگ لباس جسم پر ہونا۔ یا دانت نکلنے کی حالت میں یا پیٹ میں کیڑے پیدا ہو جانا، وغیرہ کی علامت میں بچوں کو نہایت خواب آور ادویہ کے استعمال کرانے کی حالت میں جیسا کہ اکثر بیوقوف عورتیں یا دائیاں کیا کرتی ہیں۔ اور بچوں کو افیم وغیرہ کھلایا کرتی ہیں۔ یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

## علاج

ایکونا ببٹ ——— یہ دوا مرض کی ابتدا حالت میں جبکہ بخار کی علامات موجود ہو تو دیتے ہیں۔

مقدار خوراک —— ۳x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے

بیلاڈونا ——— یہ دوا اگر مریض کو نیند نہ آتی

اور صورت ورم میں (یعنی جبکہ دماغ میں ورم ہو گیا ہو) سرسام کا علاج کریں۔ اور سر منڈوا کر پچھنے لگوانا مفید ہے۔

## ہومیوپیتھک

**تعریف** ـــــــــ اس مرض میں دماغ کے پردہ میں پانی جمع ہوتا ہے یہ مرض ان بچوں کو اکثر ہوا کرتا ہے جن کا مزاج خنازیری مادہ (اسکرافیولس) کا ہوتا ہے۔

**علامات** ـــــــــ اس مرض کے شروع حالت میں ہاضمہ میں فتور ہوتا ہے بچہ کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے چہرہ کا رنگ پھیکا ہو جاتا ہے۔ اس شدید حالت میں چہرہ کا رنگ سرخ ہوتا ہے آخر الامر درد سر ہونے کا بیان کرتا ہے اور جو بچہ بول نہیں سکتا وہ اکثر اپنے سر پر ہاتھوں کو رکھا کرتا ہے۔ اور لیٹنے کی حالت میں اپنے سر کو اِدھر اُدھر مارتا رہتا ہے۔ رفتہ رفتہ بخار بھی آنے لگتا ہے تب نبض تیز اور باقاعدہ چلتی ہے بدن کی جلد گرم ہو جاتی ہے اور سر نسبت پہلے کہ گرم ہوتا ہے آنکھیں سرخ اور پتلیاں تنی ہوتی ہوتی ہیں آواز روشنی برداشت نہیں ہوتی ہے سکون کی حالت میں بچہ اپنے دانت پیسا کرتا ہے۔ اور دفعتاً چونک پڑتا ہے۔ پیشاب تھوڑا آتا ہے۔ اور قبض رہتا ہے اور یہ مرض شدید (ایکیوٹ) یا مزمن (کرانک) ہو کے ہو کے



اور نہایت ہی بے چینی ہو چہرہ سرخ اور بھرا بھرا ہوا ہو یا گردن کی شریان زور سے تڑپتی ہو، دفعتاً بچہ چلا پڑتا ہے آنکھیں سرخ اور چمکتی ہوں آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں، نیند میں چونک پڑتا ہو ہذیان ہو شدت کا تشنج (کنولشن) پیدا ہو تو دیتے ہیں۔

**مقدار خوراک** ٢× ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے

**اوپیم** اگر مریض غنودگی کی حالت میں رہتا ہو آنکھیں نیم وا ہو، چہرہ بیٹھا ہوا، نبض خراٹے کے ساتھ تو یہ دوا دیتے ہیں۔

**مقدار خوراک** ٣× ہر تین گھنٹہ کے وقفہ سے۔

**آرسینیکم** مرض کی اس مزمن حالت میں جب نبض کمزور اور بے قاعدہ چلتی ہے اور بچہ بے حد کمزور ہو جاتا ہے تو یہ دوا دیتے ہیں۔

**مقدار خوراک** ٦× دن میں تین مرتبہ

# قے

## وومٹنگ VOMITING

اگر قے بار بار نہ ہوتی ہو اور مریض کمزور نہ ہو تو اسے مرض نہ سمجھنا چاہیئے۔ یہ مرض زیادتی خوراک سے بچوں کو اکثر ہوا کرتا ہے اور اس صورت میں جہاں تک ہو سکے معدہ کو صاف کر لینا چاہیئے۔ اور اس مطلب کے واسطے قے آور ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

## معالجات

**ایلوپیتھک:** اگر ضعف معدہ کے سبب سے یا معدہ کی حس کے زیادہ ہونے کے سبب سے قے ہوتی ہے تو ایسی ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے جو کہ مقوی معدہ ہوں اور اس کی حس کو کم کر دیں پس معدہ کو قوت دینے کے واسطے پیروین بارک (PERVVIAM BARK) کا جوشاندہ مفید ہے جو ذرا سی ریوند چینی اور نارنگی کا چھلکا ڈال کر استعمال کیا جائے۔ اور حس معدہ کم کرنے کے لئے سیلائین ڈرانٹ



SALINE DRAVGHT بہت خوب ہے مگر اسمیں کبھی کبھی چند قطرے لاڈنیم LAUDA NVM کے بھی ملا لینے چاہییں۔

اگر قے کسی طرح بند نہ ہوتی ہو تو علاج مذکورہ بالا کیساتھ ٹمک پلاسٹر میں STOMCH PLASTEP تھریاکا (THERIACA ملا کر استعمال کریں۔

**ہومیوپیتھک** جب دودھ پلانے کے بعد فوراً قے ہو جائے تو یہ قے مانند پتلے دہی کے ہوتی ہے۔

## اسبّاب

بچہ کو لگاتار دودھ پلاتے رہنا جس سے معدہ بہت بھر جاوے بچہ کا دودھ بہت جلد چھڑا دینا چاہیئے۔ ترشا ستہ والی غذا کے خراب ہونے یا خراب طور سے تیار کر کے بچہ کو کھلانا پلانا۔ خراب آب و ہوا کا ہونا مکان میں جہاں بچہ رہتا ہے۔ دھوپ کا گذر نہ ہونا اور بچہ کے رہنے کی جگہ اور جسم اور لباس وغیرہ کی صفائی نہ ہو۔

## علاج

**پلسٹلا** ———— یہ دوا جب بچہ کو بدہضمی کے باعث غذا کے قے آتی ہو یا معدہ میں کمزوری کے باعث ہو تو دیتے ہیں

مقدارِ خوراک ۳x ہر تین گھنٹہ کے وقفہ سے

**اپی کاک** یہ دوا اگر بلغمی قے ہو تو دیتے
ہیں اور ماں کے دودھ سے ناموافقت ہو غذا سے نفرت ہو تو دیتے ہیں۔

مقدارِ خوراک ۳x ہر نصف گھنٹہ یا ایک کے وقفے سے

**اینٹیم کروڈم** ۳x ہر نصف یہ دوا جب زبان پر
گاڑھی چکنی رطوبت جمی ہوئی ہو یا پیاس کا غلبہ اور زبان سفید ہو یا معدہ
پر دبانے سے درد ہوتا ہے، جی متلاتا ہو، ڈکاریں آتی ہوں تو دیتے ہیں۔

مقدارِ خوراک ۳x ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے۔

**نکس وامیکا،** یہ دوا کھانے اور پینے کی چیزوں
سے بچہ کو نفرت ہو یا پت کی قے سبزی مائل ہوتی ہو یا قبض رہتا ہو تو دیتے ہیں

مقدارِ خوراک ۲x (سفوف) ہر تین گھنٹہ کے وقفے سے

**اِتھوزا** بچوں کی قے میں یہ ایک بڑی
عجیب دوا ہے جبکہ بچے بڑے بڑے پھٹکڑوں میں دودھ قے کر دیتا ہو اور
اور قے کرنے کے بعد نڈھال ہو جاتا ہے۔ بچہ کو بھوک لگتی بہت ہو اور
کھانے یا دودھ پینے کے بعد بڑے زور سے قے آجاتی ہے اور پھر بچہ نڈھال
ہو جاتا ہے۔

مقدارِ خوراک ۳x ہر ایک یا دو گھنٹہ کے بعد

---



# متفرقات
# زخموں کا بیان

## ووُنڈز —— WOUNDS

جب کسی کو زخم پہنچے تو اس وقت غور کرنا چاہیئے کہ آیا کوئی چیز (لکڑی)
لوہا سیسہ، شیشہ، میل یا کپڑا وغیرہ زخم کے اندر تو نہیں رہ گیا اگر کوئی ایسی
چیز پائی جاوے تو اسے نکال ڈالیں اور جب تک زخم بالکل صاف نہ ہو
جائے کسی قسم کی پٹی وغیرہ ہرگز نہ کریں لیکن اگر مریض کمزور ہو تو اور زخم میں
سے وہ چیز اس کی کمزوری کے سبب اس وقت نہ نکل سکتی ہو تو خیر رہنے
دیں اور بعد جبکہ اس میں طاقت آجاوے تو نکال لیں۔
جب جسم کے کسی گہرے حصہ میں مثلاً سینہ یا آنتوں یا وغیرہ میں
زخم پہنچے یا ایسی جگہ جہاں کوئی رگ کٹ گئی ہو فوراً کسی اچھے ڈاکٹر کا علاج
کرنا چاہیئے۔ ورنہ مریض ضائع ہو جائے گا۔
مگر بعض دفعہ خون اس قدر زیادہ جاری ہو جاتا ہے کہ اگر اسے

بند نہ کیا جائے تو ڈاکٹر کے آتے مریض چل دیتا ہے۔ اس صورت میں تیمار داروں کو چاہیئے کہ خون روکنے کے لئے کچھ نہ کچھ بندوبست کریں پس زخم اگر ہاتھ یا پاؤں میں کسی مقام پر ہو تو خون جب اس طرح تھم سکتا ہے کہ ایک سخت پٹی کے باندھنے اس عضو کے گرد گرد زخم سے ذرا اوپر کیکسہ باندھ دی جائے۔ اس پٹی کے باندھنے کی سب سے عمدہ یہ کہ اول اس کو ایسا باندھو کہ اس لکڑی پر لکڑی کو چاروں طرف چکر دیں۔ جب تک پٹی اس قدر تنگ نہ ہو جائے، کہ خون تھم جاتے برابر لکڑی کو چاروں طرف چکر دیئے جائیں مگر خون تھمنے کے بعد ہرگز زیادہ چکر نہ دینا چاہیئے کیونکہ اگر بہت زیادہ تنگ ہو جاوے گی تو اس اس عضو کے سوج کر مردہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

ایسے حصوں میں جہاں بندھن نہیں بندھ سکتا حابس ( ASTRIGENTS ) اور خون بند کرنے والی ( STYPTICS ) ادویہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اس مطلب کے لئے بلیو وٹریل BLVEVITRIEL کو پانی میں حل کر کے کپڑا بھگو کر رکھنا بہت خوب ہے یا سٹپٹک واٹر STYPTIC WATER میں کپڑا بھگو کر باندھنا چاہیئے۔

خون کے روکنے کے واسطے اگارک آف دی پاریک THE OAK AGARIC OF بہت اچھی ہے جو حفظ بلوغ کا کام دیتی ہے وہی بلوط کی پرانی لکڑی خون روکنے میں کام دیتی ہے۔ پس لازم ہے کہ اس کلے ذرا سا زخم پر رکھ کر اس کے اوپر گدی رکھ کر اوپر سے پٹی باندھ اس قدر



کس کر باندھی جائے کہ وہ زخم کے مقام سے سرکنے نہ پائے۔

ہلکے زخموں میں جو بہت گہرے نہیں ہیں بلکہ کھال ہی تک ہیں عام سیاہ سٹیکنگ پلاسٹر ( BLASK STICKNGPLASTER ) لگا دینا کافی ہے اس سے زخم بھی بند رہتا ہے اور اس میں ہوا بھی نہیں لگنے پاتی

اگر زخم گہرا ہو تو اس کے کناروں کو بند رکھنا اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے مواد اندر ہی رہ جاتا ہے اور زیادہ سخت بگاڑ پر جان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں سب سے بہتر ترکیب یہ ہے کہ نرم گوڈر کی بتی بنا کر زخم کے اندر رکھی جائے مگر اس کو ہرگز اندر نہیں ٹھونکنا چاہیئے کیونکہ اس کا احتمال ہے بتی کے اوپر پہلے تیل میں بھیگا ہوا کپڑا لپیٹنا اس پر۔ ویکس پلاسٹر WAX PLASER لگا دینا چاہیئے۔ جب یہ بتی زخم میں رکھیں تو اوپر سے سٹی منی باندھ دیں۔

اول ان کی پٹی دو دن تک کافی ہے اس کے بعد بتی نکال کر پھینک دیں اور اس کے بدلے اس طرح کی دوسری بتی بنا کر رکھ دیں اگر پہلا پھایہ یا بتی اس قدر چمٹ جائے کہ اس کے چھڑانے میں مریض کو تکلیف ہو تو اس کو لگا رہنے دیں۔ تازہ پھایہ تیل میں ڈبو کر اس کے اوپر لگا دیں۔ اس سے پہلا پھایہ دوسرے دن نرم ہو کر اتر آئے گا اس کے بعد زخم جب تک اچھا نہ ہو جائے دن میں دو دفعہ بتی

بدلتے رہیں۔

جب زخم کا گڑھا بڑھ جائے تو زرد بیزیلیکم کا پھایا لگانا چاہیئے

اگر زخم کے مقام پر گوشت بڑھنے لگے تو بیزیلیکم کی ادویہ کے جلی ہوئی پھٹکری یا ریڈ پری سی پی ٹیٹ آف مرکری RED PRECIPITATE OF MER MERCURY) شامل کرلیں۔ اس سے وہ زائد گوشت بڑھنا موقوف ہو جائے گا۔

جب زخم بہت ہو تو دودھ اور آٹے کی میٹھا تیل یا مکھن ملا کر پلٹس باندھنا بہت ہی مفید ہے اس کو دن دو دفعہ بدلتے رہنا چاہیئے۔

اگر زخم بڑا ہو اور اس کے سوج جانے کا اندیشہ ہو تو چاہیئے کہ مریض کو بہت کم خوراک دیں۔ مریض کو چاہیئے کہ گوشت شراب اور ہر قسم کی تیز گرم چیزوں سے پرہیز رکھے۔ اس کا مزاج دموی ہے اور زخم سے خون تھوڑا گیا ہے۔ تو اس کی فصد ضرور کھلوا دینی چاہیئے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو دوبارہ فصد کا بھی مضائقہ نہیں لیکن جب مریض کے جسم سے اس قدر خون بہہ گیا ہو کہ وہ کمزور ہو گیا ہو تو گو کہ بخار بھی ہو جاوے فصد ہرگز نہ کھلوانی چاہیئے۔ طبیعت کو کرنا کسی طرح جائز نہیں لازم ہے کہ زخمی آدمی کو فوراً آرام اور سکون جگہ پر رکھا جاوے تمام ایسی باتیں جن سے طبیعت بگڑنے یا جذبات دغم وغصہ عشق فکر وغیرہ پیدا ہوں نہایت مضر ہیں۔ مریض کی



کی طبیعت ذرا ملیں رکھنا چاہیئے خواہ حقنہ کے ذریعے یا سرنہاتا تی اغذیہ مثلاً پالک شلغم وغیرہ سے

# علاج طبی

گوشت میں تفریق اتصال یعنی پھٹنے کو زخم کہتے ہیں اور اس میں جب پیپ پڑ جائے تو اس کو قرحہ کہتے ہیں۔ زخموں کی اقسام تو بہت سی ہیں اور یہ فن جراحی سے متعلق ہے تاہم ان سے تارے واقفیت ضروری ہے۔

دل کا زخم متحمل نہیں ہے اگر دل کو زخم پہنچے تو آدمی فوراً مر جاتا ہے اور دماغ بھی بہت کم متحمل ہے علامات اس کی یہ ہیں۔ حواس میں عقل خلل واقع ہونا، مثانے اور آنت کا زخم بھی کچھ ایسا ہے۔ اور مثانہ میں زخم لگنے کی پہچان یہ ہے کہ پیشاب زخم کی راہ سے خارج ہوتا ہے اور آنت میں زخم لگنے سے براز زخم کی راہ سے نکلتا ہے۔

جگر کا زخم اگرچہ خطرناک ہوتا ہے لیکن اس کے اچھے ہونے کی امید ہوتی ہے۔ پٹھے اور عضلہ کے کناروں کا زخم خطرناک ہے اس کی علامت رنگ کا بدلنا غش اور تشنج ہے۔ ازلون کا جوز خم کی طرف ہو۔ اس کے بچنے کی امید بہت کم ہوتی ہے۔ پلیٹ کا کاری زخم خوفناک ہوتا ہے اور الکائی اور ہچکی کا آنا لازم ہے سینہ کا کاری زخم بھی خوفناک ہوتا ہے اس سے

ہوا خارج ہوا کرتی ہے۔ سینہ کے اندرونی پردوں کا زخم بے حد خوفناک ہوتا ہے اور اس میں ضیق النفس ضروری چیز ہے۔

معدہ کا زخم بھی خوفناک ہوتا ہے اس میں پیٹ کی غذا نکل آیا کرتی ہے ان کے علاوہ دیگر زخم اتنے اس قدر خطرناک نہیں ہیں۔ ان کی شفایابی کی امید کی جاسکتی ہے۔

پس اگر زخم سیدھا ہو ٹانکے لگائیں اگر کرچ ہڈی وغیرہ کی ہو تو اس فن میں صرف واقفیت ہی ضروری نہیں بلکہ عمل کا تجربہ بھی ضروری ہے۔

اگر سوئی یا کانٹا وغیرہ کوئی چیز چبھ جائے۔ تو اس کو پہلے نکال لینا چاہیئے اور پھر مر اور کندر باریک کر کے زخم پر چھڑکیں۔

قرحہ یعنی وہ زخم جس میں پیپ پڑھ جائے اس کے لئے نیم کے پتوں کو کوٹ کر شہد میں ملا کر باندھنا بھی بہت مفید ہے۔

ذیل میں وہ ادویہ درج کی جاتی ہیں جو کہ ہر قسم کے زخموں میں مفید ہے

۱ ———— ذرور زخم کو خشک کرنے کے واسطے پیر اک ایک گھاس ہے جو کہ دریا کے کنارے اگتی ہے اور اس سے کرچٹائیاں بھی بنی جاتی اس کو جلا کر اس کی راکھ زخم پر چھڑکنا چاہیئے۔

۲ ———— زخم کو مفید ہے۔
کچھوے کا سر جلا کر پہلے اس کو میٹھے تیل سے چرب کریں پھر اس کو



زخم پر چھڑکیں تین روز میں آرام ہو جائے گا۔

۳ ———— دروا جو کہ زخم کو پاک کرتی ہے
صابن پانی میں پیس کر تھوڑا سا گیرو ملا کر مثل مرہم کے بنا کر استعمال کریں۔ اور کبھی گیرو کے بجائے چاولوں کا آٹا ملاتے رہیں۔

۴ ———— دوا جس سے زخم سے مردہ گوشت دور ہوتا ہے اور تکلیف بھی رفع ہوتی ہے پھٹکری پیس کر چھڑکیں۔

۵ ———— دوا زخم کو بھرتی ہے۔
اسگند ناگوری باریک پیس کر چھڑکیں

۶ ———— سرو کے پتے جلا کر، ان کی راکھ پر چھڑکیں

۷ ———— ہلدی باریک پیس کر یا مازو جلا کر پر چھڑکیں، زخم کو خشک کرتا ہے۔

۸ ———— کندر پیس کر چھڑکنا قرحہ خبیثہ کو دور کرتا ہے۔ نہایت مجرب ہے۔

۹ ———— آبلہ اور زخم کو خشک کرنے میں بے مثل ہے کافور چوتھائی حصہ جلا کر تخم ریحاں بریاں نصف حصہ پیاز کا چھلکا جلا کر دو حصہ سب کو پیس کر چھڑکیں۔

۱۰ ـــــــــ جب قروح اور زنگ زیبی جس میں سوراخ ہوتے ہیں فائدہ کرتی ہے۔

مغز بیلگری کتھا توتیا بتر برابر لے کر گولیاں بنالیں۔

۱۱ ـــــــــ روغن جو کہ زخم کو بھرتا ہے

برگ سمبھالو، برگ قرانش، برگ چنبیلی، برگ دھتورہ، ہر ایک تین ماشہ میٹھا تیل آدھ سیر پتوں کو پیس کر روغن میں ملا کر جلائیں اور کفگیر سے خوب حل کر کے آگ سے اتاریں۔

۱۲ ـــــــــ زخم کے بھرنے کے لئے۔

برگ کر بخوزہ برگ نیم ہر ایک تین ماشہ ٹکیہ بنا کر میٹھے تیل میں بریاں کر جب سیاہ ہو جائے توتیا ایک ماشہ پیس کر ملا کر استعمال کریں۔

۱۳ ـــــــــ دوا زخم کو بھر کر اچھا کرے۔

گوگل سوا دو تولہ، ہلدی ایک گرہ، سیندور چار ماشہ

پہلے تیل میں نیم کے پتوں کی ٹکیہ بنا کر جلالیں جب سیاہ ہو جائے تو صاف کر کے باندھیں یہ روغن نیم سادہ کان کے ہر قسم کے درد کو نافع ہے اگر زخم پر چھڑکائیں کیلہ کتھ ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر ملائیں تا کہ زخم کو اچھی طرح سے لگ سکے

۱۴ ـــــــــ مرہم جو کہ ہر قسم کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ سپاری سوختہ تخم ہلیلہ سوختہ، مدار کی کونپل سوختہ مردار سنگ، کتھ ہر ایک سوا تولہ گھی کو گرم کر کے جملہ ادویہ آمیز کر کے مرہم بنالیں



۱۵ ● مرہم جو کہ جملہ اقسام کے زخموں کو مفید ہے جاڑے میں گھی، چھٹانک بھر موسم گرما میں نصف چھٹانک لے کر توتیا ایک ماشہ موم سفید، نصف چھٹانک سیندور ۱ ماشہ مرہم بنالیں۔

---

# چوٹ لگنا اور کچلا جانا

**طبی نام** ـــــــــ **جذبہ وسقط**

**انگریزی نام** کان ٹیوژن بردتر

CONTUSION — BRUISE

اگر کچلین ہلکی سی ہو تو اس حصہ کو سرکہ گرم سے دھارو اور سرکہ ادرک برانڈی ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے برابر مقام پر لگا رکھیں گائے کے تازہ گوبر کا لیپ کرتے رہنا مفید ہے

جب کوئی عضو بہت زیادہ کچلا گیا ہو تو مریض کی فوراً افیمد کھلوادیں

اور کھانے کو کم دیں۔ اور ٹھنڈی چیزیں دیں، اور پینے کی ایسی چیزیں دیں جو کہ رکیک ہوں مگر اس کے ساتھ ملیں بھی ہوں جیسے کہ میٹھے میں شہد ملا کر دینا جو شاندہ تمر ہندی اور جو کا کریم آف ٹارٹار وے CREAM OF TARTAR WHEY وغیرہ بہت مفید ہیں۔

کچلے ہوئے حصہ کو سرکہ پانی سے دھارتے رہنا چاہیئے اس کے بعد مساوی سرکہ اور پانی میں روئی کے ٹکڑے گل بابونہ اور ایلڈر فلاورز ELDER FLOWERS ڈال کر پلٹس پکائیں۔ اور اس مقام پر باندھیں۔ جب کہ کچلن کے ساتھ زخم بھی ہوں تو یہ پلٹس پکائیں اور اس مقام پر باندھیں اسکو دن میں دو تین بار بدلتے رہنا چاہیئے۔

صابن دیسی ایک تولہ ہلدی پسی ہوئی ۲ تولہ ایک پاؤ لے کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی قدرے گاڑھا بن جائے تو اتار لیں اور گرما گرم چوٹ کے مقام پر لیپ کریں۔

اگر ہاتھ پاؤں پر چوٹ لگی ہو تو لوٹا سجی، پھٹکری نمک خوردنی ہر ایک ایک تولہ ہو یا ۵ سیر گرم پانی میں ڈال کر دن میں تین چار مرتبہ سینک کریں۔ با مقام معاوف اس جگہ میں ڈبو دیں۔ جذبہ و سقط کے ورم اور درد کو نافع ہے۔

یہ یاد رہے کہ بغیر جلد زخمی ہوتے کے بھی شدت ضرب لگ سکتی ہے۔

〰



# علاجِ طبی

اگر ورم اور تپ نہ ہو تو گل ارمنی اور انڈے کی سفیدی ضماد کریں، اور اگر ورم ہو اور تپ ہو فصد ہو۔ اور پچھنے لگا کر رادعات لگائیں۔ اگر کسی عضو پر چوٹ لگی ہو تو ساتھ رعایت امالہ مادہ کے تقویت اس کی لازم ہے اگر عضلہ کے اوپر چوٹ لگے تو پہلے درد کی تسکین لازم ہے اور اسکے لئے یہ دوا نافع ہے آرد ماش ڈھائی تولہ گل ارمنی ۹ ماشہ ایلوا زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ باریک پیس کر عرق بادیان اور گلاب اور قدرے گل روغن سوسن میں گوندھ کر لگائیں۔

چوٹ کو فائدہ دیتی ہے۔

پیپل کی پتیاں ۲۱ عدد پیس کر گڑ میں ملائیں اور گولیاں بنا کر سات روز کھائیں سفوف جو کہ چوٹ کو بے حد نافع ہے۔ اور درد بالکل کھو دیتا ہے۔

نمک چھ ماشہ، چینی چھ ماشہ سفوف بنا کر کھلائیں۔

طلاء چوٹ کو نافع ہے۔

پچیار کی لکڑی پانی میں گھس کر نیم گرم لگائیں۔

دوا جو کہ چوٹ اور موچ کو فائدہ کرتی ہے۔

سہنجنہ کی پتیاں برابر کے میٹھے تیل میں پیس کر طلاء کر کے دھوپ میں بیٹھیں چوٹ کو مفید ہے۔

صابن کو پیس کر گرم کر کے ملیں اگر صابن میں ہلدی ملا کر ضماد کریں

تو اور بھی مفید ہے۔

چوٹ کو نافع ہے۔

ہلدی معدہ لکڑی، گیہوں کا میدہ ۷ لوٹا سجی سوا دو تولہ میٹھا تیل

پاؤ بھر۔ پہلے تیل کو گرم کریں۔ اور میدہ اس میں بریاں کر کے پھر ادویہ

الگ الگ باریک کر کے پہلے سجی، ازاں بعد میدہ لکڑی، پھر میدہ گندم

بعدہ ہلدی ملا کر قدرے پانی ڈال کر پکائیں جب پانی جل جائے گرم گرم

لے کر سینک کریں اس کو لپٹری کہتے ہیں۔

## ہومیوپیتھک

جب جسم کا عضو یا کوئی حصہ چوٹ کھا جائے یا کچل جائے اور اس سے جلد ضرب رسیدہ ہو کر خون خارج نہ ہو تو اس کو کنٹوزن کہتے ہیں۔ اور اگر خون جاری ہو تو وِلنس کنٹوزیو کہتے ہیں۔

## علامات

جب جسم کے کسی مقام پر چوٹ لگی ہو اور جلد کے اوپر زخم وغیرہ نہ پہنچا ہو مگر جلد کے اندر کسی رگ یا شریان یا عضلات وغیرہ کو صدمہ پہنچے۔ یا وہ پھٹ جاویں تو وہاں پر خون کے اجتماع ہونے کے سبب سے سوزش (انفلے



میشن) پیدا ہوتی ہے۔

جس سے وہ جگہ نہایت گرم اور پھولی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور اس جگہ سرخی اور درد شدت کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ وہ ورم بڑھ جاتا ہے اور آخر میں یا تو بغیر پکے اور پیپ پیدا ہونے کے آرام آجاتا ہے۔ یا پک کر اور پھوٹ کر زخم ہو جاتا ہے اور جب جلد پھٹ جاوے اور عضلات وغیرہ پر خون پہنچ کر خون جاری ہو جائے۔ تو تھوڑی ہی دیر میں اس عضو میں درد ہوتا ہے۔ اور ازاں بعد سرخی گرمی اور ورم یہ تین علامات بھی دکھائی دینے لگتی ہیں۔ اس جگہ کی جلد بہت سرخ ہو جاتی ہے رفتہ رفتہ ورم بڑھ جاتا ہے۔ اور عضو سخت ہو جاتا ہے۔ اور اس میں شدت سے درد ہوتا ہے پھر آخر کار وہ ورم ایک نوک کے ساتھ اٹھتا ہے اور اس کے درمیان سفیدی نظر آتی ہے پھر وہ جگہ بہت نرم ہو جاتی ہے۔ بعد درد ٹیس کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور آخر کار اس جگہ کی جلد پھٹ جاتی ہے اور اس میں سے خون ملی ہوئی یا خالص پیپ نکلتی ہے پھر علامات بتدریج کم ہو جاتی ہیں۔ اور وہ جگہ (السریشن) یعنی زخم ہو کر آرام ہونے لگتی ہے اور اگر چوٹ بہت سخت لگی ہو جس سے انفلے میشن شدید ہو تو اس کے باعث وہ مقام مردار پڑ جاتا ہے۔ جس کو مارٹی فیکیشن کہتے ہیں خیال رہے کہ زخم کی چند اقسام ہوتی ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

(۱) ـــــــــــ سمپل ملہتی السر

۲ ـــــــــ دیک السر

(۳) ـــــــــ سکرافیولس السّر (یعنی خنازیری مادہ والا زخم۔

۴ ـــــــــ انڈولنٹ السر (یعنی وہ زخم جس کے کنارہ ابھرا ہوتا ہے۔ اور درمیان سے خالی ہوتا ہے۔

۵ ـــــــــ ایری ٹے بل السر (یعنی وہ زخم میں چھونے سے خون نکل آتا ہے۔

۶ ـــــــــ انفلیمٹڈ السر (یعنی جس زخم میں سوزش (انفلامیشن) ہوتی ہے۔

۷ ـــــــــ سلافینگ السر یعنی جس زخم میں جلد اور گوشت وغیرہ گل جاتا ہے۔

۸ ـــــــــ فنجیڈنگ السر (یعنی جس زخم کا کنارہ چوہے کے کاٹے کی مانند کترا ہوا نظر آتا ہے۔

۹ ـــــــــ سلافینگ، فنجیڈنگ السر یعنی جب دونوں مذکورہ بالا زخموں کی علامات ایک ہی زخم میں پائی جائیں۔

۱۰ ـــــــــ گنگرین۔ یعنی سڑا ہوا زخم یہ زخم اپنے چاروں طرف سے جہاں تک جگہ مردار ہو گئی ہے۔

۱۱ ـــــــــ سنس السر (یعنی ناسور



اس میں زخم کے اندر نالی پڑ جاتی ہے جس میں چھوٹی نالی پیدا ہو جاتی ہے جس سے یہ زخم آرام نہیں ہوتا۔

## علاج

ارنیکا کا لوشن بنا کر اس میں فوراً البیٹ یا کپڑا تر کر کے ایک ہلکی گدی بنا کر پھر اس جگہ پر رکھیں اور اس کے اوپر گٹہ پارچہ رکھ کر ایک گلی باندھ دیں اور اس طرح سے وہ پٹی کھول کر شام کے وقت پھر اسی روشن لنٹ یا کپڑے کی گدی تر کر کے اس جگہ پر رکھ کر پھر اسی طرح سے باندھ دیں۔ ایک دو دفعہ ایسا کرنے سے وہ گدی خشک ہو جاتی ہے تو دن میں یہ عمل تین دفعہ کرنا چاہیئے۔ اگر چوٹ لگنے کے باعث زخم ہو گیا ہے تو سب سے پہلے جاری خون بند کیا جائے اور بطریق مذکورہ اگر چوٹ لگنے بالا ارنیکا لوشن لگانا، اور پٹی باندھنا اور عضو ماؤف کو اونچا کر کے رکھنا مناسب ہے۔

ـــــــ

# آگ وغیرہ سے جل جانا

طبی نام: اصراق فرق النار ، ویدک اگنی وگدھ
ڈاکٹری برنس اینڈ سکالڈ
BURNS AND SCALDS

ہلکے جلنے میں جس سے کھال نہ پھٹی ہو، یا آبلہ نہ پڑا ہو، تھوڑی دیر تک اس مقام کو آگ سے سینکنا اور اس پر نمک ملنا یا اس پر برانڈی میں کپڑا بھگو کر باندھ دینا کافی ہے۔ لیکن کھال پھٹ گئی ہو یا آبلہ پڑ گیا ہو تو کوئی لنی منٹ (LINIMENT) لگا دیں۔ اس مقصد کیلئے TURNERS CEREAT بھی نہایت مفید ہے اس کو ہم وزن آئل OLIVE OIL میں ملا کر ایک نرم دھجی پر پھیلا لیں اور اس مقام پر لگائیں۔ اگر ٹرنرز سپر یٹ میسر نہ ہو سکے تو ایک انڈے کو ہم وزن سیلڈ آئل SALAD OIL میں خوب لت کریں۔ جب تک کوئی اور مناسب مرہم تیار نہ ہو یہ خوب کام دے گا اگر کوئی مقام بہت ہی گہرا جل گیا ہو تو پہلے دو تین دن گذر جانے کے بعد مساوی الوزن رزد بیز بلیکم



اور ٹرنرز سپر یٹ کو مخلوط کر کے لگانا چاہیئے۔

لیکن اگر جلا ہوا حصہ سیاہ ہو جائے اور مردہ ہو گیا معلوم ہو تو مناسب ہے کہ اس حصہ کو بار بار گرم کمفورٹیڈ سپرٹس آف وائن (COMPHORATED SPIRITS OF WINE) یا ٹنکچر آف مرھ TINCTURE OF MYRRH میں سے کسی ڈیکوکشن آف بارک میں ملا کر دھارتے رہیں۔

دوسرے درجہ میں آبلوں کو سوراخ کر کے پانی نکال دیں لیکن جلد کے اندر طبق کی حفاظت کرنے کے لئے جلد کا بیرونی پرت رہنے دیں۔

کیرن آئل لگائیں۔ یہ گذشتہ زمانے میں بہت استعمال کیا جاتا تھا۔ نسخہ یہ ہے کہ لوکلیش دس بوند چونے کا پانی دو ڈرام روغن السی ملا کر خوب ہلائیں۔

کم جلے ہوئے مقام پر پکرک ایسڈ سولیوشن (ایمن ۲۰۰ طاقت والا) لگانا نہایت مفید ہوتا ہے۔

جن سن وائیلٹ ۵ گرین پانی ایک اونس میں حل کر کے کیترہ گوند ۵ اگرین ملا دینے سے جلیبی بن جاتی ہے گاز GAUZE کی چار یا پانچ تہ پر اس کی موٹی تہہ جما کر مقام سوختہ پر بطور ڈریسنگ لگا دیں یا جنشن وائیلٹ ایک فیصد کا آبی سولیوشن بذریعہ سپرے (فوارہ) چھڑکیں آج کل یہ دوا بہت مقبول ہو رہی ہے۔ پیا

ٹینک ایسڈ ایک حصہ پانی تیرہ حصہ کے سولیوشن میں ہاتھ ململ بھگو کر بغیر نچوڑے مقام سوختہ پر باندھیں چودہ روز تک اسے باندھے رکھیں۔ اور اس کی گدی پر روزانہ یہی سولیوشن ٹپکاتے رہیں۔

## یا

فوراً سوختہ حصہ کو گرم پانی میں ڈبو دیں پھر سوڈا پانی میں ملا کر سوختہ مقام پر لیپ کریں اس سے جلن فوراً موقوف ہو جائے گی۔ اور چھالے نہ ہونے پائیں گے۔ اگر چھالا ہو کر زخم بن جائے تو بورک ایسڈ ایک ڈرام ویزی لین دو اونس میں ملا کر لگائیں۔

اگر گرم پانی گرنے سے جلد سرخ ہو گئی ہو تو کولڈ کریم یا گلیسرین لگا کر روئی باندھ دیں تاکہ متاثرہ حصہ کو ہوا نہ لگے۔

اگر بجلی سے جسم جل جائے تو مندرجہ ذیل لوشن میں لنٹ بھگو کر لگائیں۔

## نسخہ

| | |
|---|---|
| پھٹکری | ۲۰ گرین |
| زنک سلفاس | ۱۰ گرین |
| گلیسرین | ۸ اونس |
| پانی | تا ایک پائینٹ |

سب کو باہم ملا لیں۔



یہ نہایت آسان نسخہ ہے ہر جگہ بن سکتا ہے اگر زخموں میں پیپ پڑ جائے تو عفونت روکنے کیلئے ایم بی ۶۹۳ کھلانی چاہیے۔

## علاج طبی

اگر ابھی آبلہ نہ پڑا ہو تو کپڑا برف سے ٹھنڈا کر کے جلی جگہ پر رکھ دیں اور ہر گھڑی بدلتے رہیں اور گل ارمنی پانی میں حل کر اور اس میں مسور پکا کر لیپ کریں اور کاجل گوند میں حل کر کے لگانا نفع بخش ہے انڈے کی سفیدی لگانا دہی دودھ لگانا بھی مفید ہے۔ جب چھالا پڑ گیا ہو تو فصد کریں اور سفیدہ اور چونہ کا مرہم لگائیں۔

نسخہ مرہم کا یہ ہے۔

مرہم سفید

سفیدہ، موم سفید، گل روغن باہم ملا کر بطور مرہم تیار کریں۔

چونے کا مرہم

چونا لے کر پہلے گھولیں پھر نتھار کر دوسرا پانی ڈالیں۔ اس طرح سے سات بار پانی بدلیں پھر سکھا کر گل روغن یا روغن کنجد ملائیں اور تھوڑی مٹی اس میں ڈال کر مرہم بنا لیں۔

## تیل سے جل جانا

اس کا علاج بھی وہی ہے جو کہ آگ

سے جل جانے کا ہے لیکن اس کا خاص علاج انڈے کی سفیدی تھوڑے سے تیل میں گھول کر سفیدہ لگالیں

اگر کوئی شخص کھولتے ہوئے پانی میں جل جائے تو [illegible] ملا کر ان کی راکھ انڈے کی زردی میں ملا کر لگائیں ۔

اگر چونے سے منہ یا زبان پھٹ جائے تو لعاب اسبغول سے کلی کریں اور روغن جوز ہندی ملیں اور کھوپرا چبانا بھی مفید ہے ۔

اگر جلنے کے باعث بدن سفید پڑ گیا ہو تو سبز جھڑبیری کا آملہ پانی میں پیس کر لگانا اصلی رنگ پر لے آتا ہے ۔

جلنے کے بعد اگر داغ دھل جائے ۔ تو جامن کے پتے پیس کر طلاء کریں ۔

بارود سے جلنے سے اگر چمڑا اجل کر گر پڑا ہو تو رال باریک پیس کر روغن کنجد میں گرم میں ڈالیں جب پگھل جائے تو ملا کر طلاء کریں ۔

## ہومیوپیتھک

اگر تھوڑا اجل جانے سے جلنے کی جگہ پر آبلہ پڑا ہو یا جس کے اندر پتلی رطوبت (سیرم) بھر جاتی ہے اگر بہت زیادہ جل گیا ہو تو سرخ گوشت نکل آتا ہے ۔

## علاج

جلے ہوئے عضو پر کوئی ٹھنڈی چیز جیسا کہ معمول ہے نہ لگانی چاہیئے ۔



بلکہ مریض کی برداشت کے مطابق آگ سے سینکنا چاہیئے ۔ اگر اس وقت مریض کو قدرتے تکلیف محسوس ہوتی ہو لیکن اس سے صحت بھی جلد ہو جاتی ہے ۔

اگر سینکنا نا[illegible]کن ہو تو ٹنکچر آرنیکا ٹنکچر کین تھرائڈیز اسپرٹ ان ادویہ میں سے کسی کو گرم آگ پر گرم کر کے عضو معاوف پر لگائیں ۔ دوا کا گرم ہونا مریض کی قوت برداشت کے مطابق ہونا چاہیئے ۔

جلے ہوئے عضو پہ ایک ٹکڑا دوتہ کپڑے کا یا لنٹ کا کار بالک آئل میں تر کر کے پھر اس کو صاف روئی سے اچھی طرح چھپا دینا لازم ہے تاکہ بیرونی ہوا اس پر کسی طرح اثر انداز نہ ہو سکے اور ہر روز کار بالک آئل لگانا صحیح طور پر ڈریس کرنا چاہیئے ۔ زخم سے کپڑے یا لنٹ کی تہہ ہرگز نہ اٹھانی چاہیئے ۔ کیونکہ زخم کھل جانے کے باعث ہوا لگ کر اس میں درد ہونے لگے گا ورم جلد اچھا نہ ہوگا سوم مریض کی صحت میں خلل ہوگا اور یہ بھی واضح ہو کہ اگر آبلہ میں بہت زیادہ پانی بھر گیا ہو تو ایک موٹی سوئی کے ذریعے اس کے کنارے میں چند سوراخ کر کے پانی نکال دینا لازم ہے ۔ مگر آبلہ کی کھال علیٰحدہ کرنا بالخاصہ مضر ہے اور روزانہ صبح کے وقت اس دوا کی ڈریسنگ کرنا چاہیئے ۔ بعض اوقات اس زخم کو ڈریس کرنے کے لئے لینڈ یولا اسپرٹ اور گلابی سیرن اسپرٹ کی بھی ضرورت ہوتی ہے ۔

جب آدمی بہت زیادہ جل جاتا ہے ۔ تو یہ مرض مہلک ہوتا ہے اس مرض میں علاوہ خارجی علاج کے ادویہ کھلانے کی بھی ضرورت ہے ۔

یہ دوا بخار کی علامات موجود

**ایکونایٹ** ـــــ ہوں تو دیتے ہیں۔

**مقدار خوراک** ـــــ ۱× ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے

**آرسینکیم** ـــــ یہ دوا اگر زخم پیدا ہو جاوے جلی ہوئی جگہ کی مکمل سڑن کی سی ہو جاوے تو اس کو شروع میں بھی سوزش کے دفعیہ کے لئے دیتے ہیں اگر بخار موجود ہو ایکونایٹ کے ساتھ باری باری سے اسے بھی دیتے رہیں۔

**مقدار خوراک** ـــــ ۳× دو دو گھنٹے کے وقفہ سے

**بیلاڈونا** ـــــ یہ دوا اگر دماغ میں خلل ہو تو دیتے ہیں۔

**مقدار خوراک** ـــــ ۳× ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے۔

مریض کی قوت بحال رکھنے کے لئے غذا ہلکی اور زود ہضم اور مقوی دینی چاہیئے اور پٹی وغیرہ کے بدلنے میں نہایت ہوشیاری اور احتیاط لازم ہے۔





# ہڈی کا ٹوٹ جانا

## طبی نام:۔ کسر عظام، ویدک، بھگن

ڈاکٹری فریکچر FRACTURE

اگر ہڈی ٹوٹ کر ساتھ ہی زخم ہو گیا ہے تو پیپ پڑ جانے اور دبائی بخار کا اندیشہ رہتا ہے اس لئے خواہ زخم کیسا ہی خفیف ہو اس کے لئے انتہا درجہ کی انیٹی سیپٹک احتیاط کر لی چاہیئے۔ اگر زخم ساتھ نہیں ہوا ہو تو چھوٹی ہڈیاں تین ہفتہ تک جڑ جاتی ہیں درمیانی ۴ یا ۵ ہفتہ میں بشرطیکہ شکستہ سروں کو بالمقابل رکھ کر آرام سے لٹائے رکھیں پس سادہ فریکچر کے لئے اصول حسب ذیل درج ہیں۔

(۱) ـــــ شکستہ سروں کو حتی الوسع عین ٹھیک مقابل کر دینا چاہیئے۔

۲ ـــــ پٹی اور سپلنٹس یعنی کھپاچوں کے

ذریعہ اِن کو مناسب جگہ پر قائم رکھنا چاہیئے۔

۳ ———— مریض کی عام صحت و عافیت کی طرف نظر رکھنا شکستہ ہڈی کا اسی قدر علاج ہمارے دست قدرت میں ہے باقی تمام نمو اور وصل اندر ہی خود بخود قدرتی طور پر ہوتا ہے دیسی جراحوں میں یہ غلطی اکثر دیکھنے میں آئی ہے کہ شکستہ ہڈی کے لئے مالشات بتلا دیتے ہیں۔

یہ ان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک شکستہ سروں کو مقابل کر کے آرام سے قائم نہیں کیا جائے گا۔ اس وقت تک ہرگز ہرگز ہڈی کا وصل نہیں ہو سکتا۔ اور برعکس اس کے مالشوں میں یہ اندیشہ ہے کہ ہڈی کے شکستہ سرے جو عموماً تیز اور خاردار ہوتے ہیں۔ اپنے قریب کے وریدوں اشریانوں یا اعصاب کو زخمی کر کے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یا جلد کو پھاڑ کر سمپل فریکچر سے کمپاؤنڈ بنا سکتے ہیں جس میں ہلاکت کا اندیشہ ہے عوام الناس کے دلوں میں بھی یہ پرانا خیال قائم ہے کہ وہ شکستہ ہڈی کو آرام سے بندھا رہنے پر ہرگز مطمئن نہیں ہوتے اس غلطی کی بنا دراصل یہ ہے کہ سپرین (موچ) ڈسلوکیشن (جوڑ اکھڑنا) اور فریکچر میں یہ لوگ کم تمیز کرتے ہیں۔ اور اس بے تمیزی کی وجہ سے فریکچر کے علاج کو سپرین کے مشابہ خیال کر لیتے ہیں سپلنٹ (کھپاچ) کی تجویز کرنے میں مفصلہ ذیل امور کا خیال رکھنا چاہیئے۔

اول ———— یہ کہ جس عضو پر سپلنٹ باندھنا ہے اس کی نسبت، وہ سپلنٹ قدرے چوڑا ہو تاکہ بازو آرام سے سپلنٹ میں پڑا رہے۔



دوم ———— یہ کہ سپلنٹ اس قدر طویل اور ایسی قطع وضع کا ہو کہ مقام شکستگی سے اوپر اور نیچے۔ اس کی حرکت اسکے باندھنے سے بند ہو سکیں۔

سوم ———— یہ کہ پٹی باندھنے میں نہ تو اس قدر زور سے کس دی جائے کہ خون کے دوران میں خلل واقع ہو اور نہ اس قدر ڈھیلی پٹی باندھ دی جائے کہ سپلنٹ متحرک رہے۔

چہارم ———— سپلنٹ پر کناروں سے باہر تک گدی لگانی چاہیئے۔ تاکہ کسی جگہ سے جلد پر رگڑ پیدا نہ ہو سکے۔

داخلاً وٹامن ڈی کیلشیم کا انجذاب بڑھا کر ہڈی کے جوڑنے میں مدد دیتا ہے۔ آج کل اس غرض کے لئے لسٹو یٹرون پر وہوینٹ ۲۵ ملی گرام کا عضلاتی انجکشن ہفتہ میں دو بار کیا جاتا ہے

## ٹیکہ سے علاج

۲ سے ۴ سی سی کے نووہ کین (۲ فی صد کا محلول) پچکاری میں بھر کر سوئی کو مقام معاوف بے حس ہو جائے تو ٹوٹی ہڈی کو درست کریں۔ اگر حادثہ کو چوبیس گھنٹے گذر چکے ہوں تو یہ ٹیکہ بے کار ہے ایسی حالت میں ہڈی

کو جوڑنے اور بٹھانے کے لئے مریض کو بے ہوش کر کے عمل جراحی کی ضرورت پڑتی ہے۔

## علاج طبی

اگر ہڈی ٹوٹ جائے تو اسے کسیر کہتے ہیں۔ اور اپنی اکھڑ جائے تو اسے خلع کہتے ہیں اور جو تھوڑی اکھڑ کر اپنی جگہ قائم رہے تو اسے وثی کہتے ہیں۔ اور جب ہڈی کا بر مع گوشت کے سخت چوٹ لگے لیکن ہڈی اکھڑے نہیں تو اس کو وہن کہتے ہیں۔

## علاج

ان سب کا علاج کمان گر خوب جانتے ہیں تجربہ کار کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ باقی کھینچ کر کسنا اور مالش اور جنبش دینا عضو کا مشہور ہے لیکن وثی اور وہن میں تیل کی مالش کرنا اور برگ مورد نرم کوٹ کر باندھنا اور مفات اور خطمی اور انڈے کی زردی ملا کر طلا کرنا اور ہلکی باندھنا نافع ہے۔

اگر جبڑا اتر جائے تو علاج کریں۔ ورنہ محدث ورم صلابت درسر تپ قے اور اسہال کا ہوتا ہے اور اکثر اوقات دسویں دن مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ تدبیر اس کے چڑھانے کی یہ ہے کہ چڑھانے والا پیچھے سے ٹھوڑی کو



نیچے اور اوپر کو جذب کرے یا ٹھوڑی کو سر کے ساتھ کپڑے کو باندھیں اور اور اس میں لکڑی یا نسے دے کر اٹھائیں تاکہ رباط بتدریج تنگ ہو جائیں۔ اور جبڑا اپنی حالت پر رجوع کرے اور درست ہو جانے کی علامت دانتوں کا منطبق تنگ ہو جائیں اور جبڑا اپنی اصلی حالت پر رجوع کرے اور درست ہو جانے کی علامت دانتوں کا منطبق ہو جاتا ہے۔ اور زاں بعد قیروطی روغن گل سے لگائیں۔

اگر مونڈھا اتر جاتے تو اس کی حالت کا سر نیچا ہوتا ہے۔ بغل میں ابھار ہوتا ہے ہاتھ کان کی طرف مشکل سے اٹھایا جاتا ہے اور بازو پہلو سے لگا رہتا ہے تدبیر اس کی یہ ہے کہ پیٹھ کے بل لگائیں اور پاؤں بغل میں داخل کر کے ہاتھ کو مائل یہ الیسی (اندر کے رخ کو کہتے ہیں) اس کی طرف کھینچیں۔ بس جب اونچا ہو تو شانہ کو بجانب پہلو اور ساعد کو گردن کی جانب باندھیں اگر کبھی اتر گئی ہو تو اس کا چڑھانا نہایت دشوار ہوتا ہے اس کا علاج جلدی کرنا چاہیئے کیونکہ اس میں جلد پر ورم ہو جاتا ہے بس دونوں کندھوں کے درمیان دبا دیں جیسا کہ ہم جبڑے کے اتر جانے میں تحریر کر چکے ہیں۔

اگر کلائی اتر جائے تو جلدی سے چڑھانی چاہیئے، دیر سے اس میں ورم ہو جاتا ہے۔ اور ورم کے ابھار کے سبب اس کے جڑنے میں دقت پیش آتی ہے لازم ہے کہ ایک شخص مریض کا زند (کلائی کے اوپر کے رخ کو

کہتے ہیں) پیٹھ کی طرف کھینچے اور چڑھانے والا اس کے ہاتھ کو اس کی طرف کھینچے اور چھنگلیا سے لے کر ایک ایک انگلی کھینچنا شروع کرے۔

اگر انگلیاں اتر جائیں تو سیدھے طور نہ کھینچے بلکہ مٹھی باندھ کر کھینچیں۔

اگر پاؤں یا پیٹھ کے مہرے اتر جائیں تو حرام مغز نکلنے کے باعث خاص طور پر گردن میں خطرناک ہے اس سے سانس اور بول و براز بند ہو جاتے ہیں۔ اور متعلع ہونا یعنی مہروں کا اترنا یا تو آگے کی طرف ہوتا ہے یا پیچھے کی طرف ہوتا ہے اور آگے کی طرف ہو تو امید کم ہے اگر پیچھے کی طرف ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو پیٹ کے بل لٹائیں اور مہروں کو برابر کریں۔

اگر عصعص یعنی استخوان مقعد اتر جائے تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ انگلی کو مقعد میں ڈال کر کے برابر کریں، اور کھانے میں کمی کریں۔ اور تلیین کریں۔

اگر کولہا اتر جائے تو پاؤں پھیل نہیں سکتا اور کبھی بار بچوں میں دائی کی بے تدبیری کے باعث عند الولادت ہو کر پاؤں کی لاغری کا موجب ہوتا ہے اگر اندر کی طرف اترے تو پیر دراز رہتا ہے اور اربیہ دین ران یعنی چڈھے کو کہتے ہیں) میں گڑھا پڑ جاتا ہے اور زانو میں اندر کی طرف گڑھا پڑ جاتا ہے۔ اگر آگے کی طرف اترا ہو تو پاؤں کا پھیلانا نیز پنڈلی کا پھیلانا اور سمٹنا دور کے سبب مشکل ہو جاتا ہے اکثر پیشاب بند ہو جاتا ہے۔

اگر پیچھے کی طرف اترے تو پاؤں کو پھیلانا اور سکیڑنا دونوں ناممکن ہے۔



# علاج

چڑھانے والا مریض کی ران کو اپنی ران میں دبوچے اور ایک دوسرا آدمی مریض کے پاؤں کو دراز کرے اور تیسرا شخص زور سے نکلی ہوئی چیز کو دبا دے تاکہ وہ اپنی سوراخ میں آجاوے۔

اگر کسی عضو کی ہڈی ٹوٹ جاوے تو نرمی سے اس عضو کو دراز کر کے ہاتھ سے برابر کریں اگر پہلے تیل مَلیں تو درد کم ہو گا۔ اس کے بعد باریک کپڑے کی گدی رکھ کر مضبوط پٹی باندھ دیں پھر فصد لیں جلاب دیں۔

جب گوشت میں سخت کوفت پہنچے تو عضو متعفن اور فاسد ہو جاتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ پچھنے لگوائے جائیں اور خون جلدی نکلوایا جائے۔

جہاں تک ہو سکے ہڈی ٹوٹ جانے کا بندوبست جلدی کرنا چاہیئے ورنہ دقت پیش آتی ہے سخت نہ باندھنا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنا موجب نقص ہے اور عضو بیکار کر دیتا ہے۔

جب سوجن کا خدشہ ہو تو اس وقت تنقیہ اور تلطیف غذا کی کریں اور بندشوں کو سرد پانی اور سرکہ یا عرق گلاب اور گل روغن میں بھگو کر باندھیں وہ لکڑی جو ہڈی پر باندھی جاتی ہے کھنر آتار یا کوئی اور نرم لکڑی ہونی چاہیئے

---

## ہومیوپیتھک

جب کسی جوڑ کے اوپر صدمہ پہنچتا ہے تو اس جگہ کی ہڈیاں جو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رباطات کے ذریعہ بندھی رہتی ہیں ان کو صدمہ پہنچتا ہے۔

**اسباب** ـــــــ ہاتھ پاؤں کے کسی جوڑ میں دفعتہً کسی وجہ سے صدمہ پہنچنے کے باعث بل آجانے کے باعث یہ مرض ہوتا ہے۔

**علامات** ـــــــ جب کسی جوڑ میں موچ آجاتی ہے تو وہ جگہ سوج جاتی ہے اور وہاں شدت کا درد ہوتا ہے اور کبھی بار سوزش (انفلامیشن) بھی ہو جاتی ہے یعنی اس جگہ گرمی اور سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔

**علاج** ـــــــ شدید حالتوں میں اس جوڑ کو آرام آسکین اور حفاظت کے ساتھ رکھنا چاہیئے۔

یعنی ایک کھپاچ (سپلنٹ) اور پٹی (بینڈیج) سے اس عضو کو باندھ کر اس کی حرکت کو روکنا لازم ہے اور خفیف حالتوں میں ارنیکا لوشن یا رسٹاکس لوشن بنا کر اور ایک ٹکڑا لنٹ کا یا باریک کپڑے کا اس میں تر کر کے اس جگہ پر لگا کر باندھنا چاہیئے۔

**ارنیکا** ـــــــ یہ دوا اس مرض کے شروع میں دیتے ہیں

**مقدار خوراک** ـــــــ ۳x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔



**رسٹاکس** اگر ارنیکا سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو اور جوڑ پر سادر عضلات میں نہایت درد ہو یا جب ذرا حرکت کرنے سے درد ہو تو دیتے ہیں۔

**مقدار خوراک** x ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

**ایکونائیٹ** یہ دوا اگر بخار کی علامات موجود ہوں تو ایکونائیٹ دیتے ہیں۔

**مقدار خوراک** ۲x ہر نصف گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

---

## موچ آجانا

### سٹرینز STRAINS

اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ موچ کی چنداں پرواہ نہیں کرتے مگر بہت بڑی بات ہے اگر کچھ عرصہ تک علاج نہ کیا جائے۔ اور اس عضو سے برابر کام لئے جائیں تو بہت برا ہے اور پھر ایسی خرابی پیدا ہو جاتی ہے کہ جس کا علاج ناممکن ہو جاتا ہے۔

جس عضو میں موچ آجائے اسے فوراً ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں

مگر بہت دیر تک پانی میں نہ رکھیں زیادہ دیر تک پانی میں رکھنا بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث ہوگا۔

موچ آئے ہوئے عضو کو کس کر پٹی باندھے رکھنا بھی مفید ہے مگر حد سے زیادہ کسنا نہیں چاہیئے۔

اکثر تجربہ ہوا ہے کہ موچ دار عضو کے پاس فصد کھلوانا بھی مفید ہے مگر سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ اس عضو کو آرام سے رکھنا چاہیئے۔

## علاج طبی

ذیل میں وہ دوائیں اور ترکیبیں درج کی جاتی ہے۔ جو کہ موچ کے واسطے نافع ہے۔

۱ ________ : سیلے کو نیم گرم پانی سے دھوئیں پھر انڈے کی زردی اور تھوڑا سا گیرو ملا کر ضماد کریں۔ اور عضو کو آگ سے سینکیں تاکہ دوا خشک ہو جائے۔

۲ ________ اشنہ نصف چھٹانک سونٹھ اور کیجلہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہانڈی میں سیر بھر پانی کے ساتھ سر پوش بند کر کے جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی میں رہ جائے پہلے بخور کریں پھر اس کو پانی کے ساتھ سر پوش بند کر کے جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی میں رہ جائے۔



پہلے بخور کریں پھر اس کو پانی میں دھو کر ثقل دوا کا پیس کر نیم گرم اس پر باندھیں تین دن میں بالکل شفا ہو جاتی ہے۔

۳ سہنجنہ کی پتیاں ہموزن روغن کنجد میں پیس کر طلا کر کے دھوپ میں بیٹھیں

۴ تل کی کھل کوٹ کر گرم پانی میں ڈالیں جب خوب گھل جائے۔ باریک کپڑے پر طلا کر کے عضو پر رکھیں۔

---

# ڈوب جانا

## ڈرونگ DROWNING

غریق کو فوراً شکم کے بل ایک گدی یا تکیہ یا پتھر مٹی کے ڈلے پر لٹائیں اور لپت پر دباؤ دیں۔ تاکہ معدہ کا پانی خارج ہو کر یا فرضمہ (ڈایافرام) پر سے دور ہو جائے۔ منہ کو کھول کر کیچ صاف کر دیں۔ اور زبان کو باہر کھینچیں تاکہ اس پر دباؤ نہ رہے۔ اس کے بعد مصنوعی تنفس استقلال کے ساتھ شروع کریں۔ ساتھ ہی معاونین اس کے کل جسم کو خشک کپڑے یا فلالین

سے ... رہیں۔ اور مصنوعی حررات پہنچائیں۔ اور بجلی لگائیں اس طرح پر کر ایک سرا قفائے گردن (گردن کی پشت، گدی) پر رہے۔ اور ایک قیم معدہ پر گرم انٹیں یا گرم پانی کی بوتلیں مریض کے تلوں، بغلوں اور فم معدہ پر رکھیں تا کہ اس کا جسم جلد گرم ہو جائے خفیف۔ امونیا بھی سنگھائیں۔

مصنوعی تنفس جاری کرنے کے لئے سلوسٹر صاحب کا طریقہ (SYLVESTERS METHOD) یہ ہے کہ مریض کے سرہانے بیٹھ کر کہنیوں سے عین اور غریق کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر سر کے دونوں جانب اوپر کو اٹھا کر دو تین سیکنڈ تک کھینچتے رہیں۔ اس ترکیب سے یہ کشادہ ہو کر تازہ ہوا پھیپھڑوں میں داخل ہو جاتی ہے پھر جلدی سے ان کو نیچے کی طرف لا کر یعنی ہر دو جانب پسلیوں پر رکھ کر آہستگی سے دو سیکنڈ تک دبا رکھیں تا کہ پسلیاں دب کر کثیف ہوا پھیپھڑوں سے خارج ہو جائے ایسا پندرہ بیس دفعہ فی منٹ کیا جاتا ہے جب تک غریق سانس لینے لگے۔ اس عمل کے دوران غریق کو چاہیئے کہ مریض کی زبان کو رومال سے پکڑ کر باہر کی طرف کھینچ کر رہے گی اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو زبان کے پیچھے گرنے سے سانس رک جانے کا خطرہ ہے زندگی بحال ہونے پہ ذرا گرم جائے یا کافی ذرا سی برانڈی یا وہسکی تھوڑا گرم پانی ملا کر پلائیں غریق کا علاج دس بارہ گھنٹے تک برابر تنفس دیتے رہنا ضروری ہے کیونکہ



بعض غریق چند گھنٹوں کی ظاہری محنت کے بعد بحال ہو جاتے ہیں۔

## علاج بذریعہ انجکشن

کیفین اینڈ سوڈیم نبز دہیٹ نصف گرام کی امپیول کا وریدی انجکشن کیا جائے نیز اس کے بعد مریض کو بطور حفظ ماتقدم نمونیا سے بچاؤ کے لئے پینی سیلین تین لاکھ یونٹ کا عضلاتی انجکشن ہر بارہ گھنٹے کرنا چاہیئے۔

## علاج طبی

جو شخص پانی میں ڈوب گیا ہو اور نکالنے کے بعد بے ہوش ہو جائے مگر دم باقی ہو اس کو سر نیچا کر کے اس طور پہ الٹ کر پیٹ میں سے نکل جائے اس کے بعد ہوش آنے کے لئے اور معدہ کی رطوبت صاف کرنے کے لئے فلفل و زنجبیل سرکہ میں رکا کر اور چھان کر حلق میں ٹپکائیں۔ اور ہوش آنے کے بعد کئی دن تک چنے کے آٹے اور دودھ سے حریرہ بنا کر کے اس کو پلائیں۔

اگر ڈوبے ہوئے میں دم نہ رہا ہو تو اس کو عذاب نہ دیں جیسا کہ بعض جاہلوں کو دیکھا گیا ہے کہ بے چارے غریق کو بے فائدہ عذاب دیتے ہیں

اور بے سر کی باتیں کرتے ہیں، جیسے کہ ڈوبے ہوئے اور سانپ کے کاٹے
میں دم نہ رہے مگر کئی دن کے بعد سانس آجاتا ہے! اِن کی اس قسم کی
گفتگو سے خیال کیجئے تو سب باتیں جھوٹ ہیں اور اِن کا ماننا کسی طرح سے
بھی درست نہیں اب تو زمانہ کو کافی ہوش آگیا ہے ورنہ آج سے پچاس
ساٹھ برس پہلے دیہات کے رہنے والے اس قسم کے بے وقوفوں کے کہنے
میں آکر لاشوں کو کئی کئی روز تک رکھے رہے اِن کا سنسکار نہ کیا لیکن سوائے
حسرت اور افسوس کے کچھ ہاتھ نہ آیا ناچار لاشوں کو دفنانا پڑا۔

## ہومیوپیتھک

جب کوئی آدمی پانی میں ڈوب جاتا ہے تو چند لمحات تک اس کے
جسم میں جان باقی رہتی ہے۔

## علاج

اگر کوئی شخص پانی میں ڈوب جائے تو فوراً اس کو نکال کر تمام
کپڑے اتار کر بیلٹ تک کھول دینا چاہیئے۔ اور مریض کے چہرے اور دہن
کو صاف کر کے زبان کو پکڑ کر باہر کھینچ لیں۔ پھر مریض کو چت لٹائیں
اس طرح کے دونوں کندھے اور سر اوپر کی طرف اٹھے رہیں۔ اس لئے



مریض کی پیٹھ کے نیچے شانوں کے متصل کوئی چیز سخت تکیہ کی مانند رکھ
لیں اور بعدہ ذیل کی تراکیب سے مریض کے تنفس کو قائم کریں۔

**ترکیب اول** ———— مریض کے دونوں بازو، کہنیوں
کے اوپر مضبوط پکڑ کر نرمی اور آہستگی سے اوپر کی طرف کھینچیں اور خوب
سدھے پھیلا کر رکھیں اور پھر شمار کریں یعنی عامل اپنی زبان سے ایک دو
کہے اس ترکیب کو سانس لینا یا چھاتی میں ہوا بھرنا کہتے ہیں۔

**ترکیب دوم** ———— مریض کے دونوں ہاتھوں کو
جداگانہ کہنیوں کے پاس خم دے کر ایسا کہ ہر ایک بازو جداگانہ اپنے پہنچے
کے ساتھ مل جائے۔) مضبوط پکڑ کے نیچے کی طرف چھاتی کے مقابل گھما کر
اور دبا شمار کریں۔ یعنی اپنی زبان سے ایک دو کہیں اس ترکیب سے چھاتی
کو دبانے سے جو ہوا پہلی ترکیب سے چھاتی میں بھری گئی تھی وہ نکل جاتی ہے
جس کو سانس چھوڑنا یا چھاتی سے ہوا باہر نکالنا کہتے ہیں۔

ان دونوں ترکیبوں کو ایک منٹ میں پندرہ بار کرنا لازم ہے یہاں تک
کہ قدرے دم آجانا شروع ہوئے

پہلے دوران خون کو بڑھانے کے لئے ضروری نہیں ہے بلکہ جسم میں
گرمی پہنچانے کے لئے گرم پانی بوتلوں میں بھر کر اور ان کے اوپر فلالین وغیرہ
لپیٹ کر معدہ کے اوپر اور پاؤں کے تلوؤں میں لگانا بہتر ہے۔

اُردو پاکٹ بکس کی فخریہ پیشکش
طب و صحت
استقاطِ حمل کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
بواسیر کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
ذیابیطس کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
لیکوریا کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
اینٹی بائیوٹک ڈرگز ۸ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
بلڈ پریشر کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
امراضِ شکم کا علاج ۱۰ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
بخاروں کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
لہسن سے ہزاروں بیماریوں کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
پریکٹس، مریض اور آمدنی بڑھانے کے راز ۱۰ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
اسٹیتھسکوپ گائیڈ ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
دمہ کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
کان، ناک اور گلے کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
بیلاڈونا سے ایک سو امراض کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
زنانہ امراض کی کامیاب دوائیں ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
سنیاسیوں کے جادو اثر مجربات ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
روحانی علاج ۸ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
دردوں کا علاج ۸ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
آنکھوں کی کامیاب دوائیں ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
ناگہانی حادثات اور امراض ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
قدرتی علاج کے معجزے ۶ روپے ڈاکٹر ایس پی مہتہ
مرگی کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر آر سی گرگ
ایکوپنکچر ۸ روپے ڈاکٹر پی ڈی نرائن
انجکشن گائیڈ ۶ روپے ڈاکٹر پی ڈی نرائن
ڈاکٹری دوائیوں کے فارمولے ۱۰ روپے ڈاکٹر پی ڈی نرائن
جادو اثر دوائیں ۸ روپے ڈاکٹر پی ڈی نرائن
ڈینٹل سرجری ۱۸ روپے ڈاکٹر کیپٹن آر پی بوتھر
بخار اور تھرمامیٹر ۶ روپے ڈاکٹر کیپٹن آر پی بوتھر
رفیق ہومیوپیتھی ۱۲ روپے ڈاکٹر دولت سنگھ
معجزے دکھانے والی ہومیوپیتھک دوائیں ۱۰ روپے ڈاکٹر کے سی گپتا
لب لباب بائیوکیمک علاج ۶ روپے ڈاکٹر کے سی گپتا
چینی دواخانہ ۶ روپے ڈاکٹر کے سی گپتا
حیض اور اس کا علاج ۶ روپے ڈاکٹر ایم اے ناردلی
افسانے ہی افسانے
جوگیا (رومانی افسانے) ۶ روپے راجندر سنگھ بیدی
پلنگ (رومانی افسانے) ۶ روپے اوپندر ناتھ اشک
کانچ کے ٹکڑے (طنزیہ افسانے) ۶ روپے کرشن چندر
مہمان (طنزیہ افسانے) ۶ روپے راجندر سنگھ بیدی
جنسیات ہی جنسیات
عورت مرد ۶ روپے ڈاکٹر لکشمی نرائن
جنسی مسائل ۶ روپے ڈاکٹر لکشمی نرائن
شادی کے بعد ۶ روپے ڈاکٹر لکشمی نرائن
میاں بیوی کے جنسی تعلقات ۶ روپے ڈاکٹر لکشمی نرائن
جنسی تعلقات کے عجیب و غریب پہلو ۶ روپے ڈاکٹر لکشمی نرائن
برتھ کنٹرول ۶ روپے ڈاکٹر لکشمی نرائن
جنسی مشورے ۶ روپے ڈاکٹر کیول دھیر
محبت اور شادی ۶ روپے ڈاکٹر وشنو داس گپتا
خاوند بیوی ۶ روپے ڈاکٹر کیول دھیر
دولہا دلہن کا ملاپ ۶ روپے ڈاکٹر نور الدین فخری
جنسی طاقت میں اضافہ ۱۰ روپے ڈاکٹر نور الدین فخری
جنسی ملاپ میں مرد کا حصہ ۸ روپے ڈاکٹر نور الدین فخری
مردانہ امراض ۷-۵۰ ڈاکٹر غلام جیلانی
زنانہ امراض ۶-۵۰ ڈاکٹر غلام جیلانی
ناول ہی ناول
ہانگ کانگ کی حسینہ ۶ روپے کرشن چندر
بن بیاہی ماں ۶ روپے گوربخش سنگھ
میلی چاندنی ۶ روپے گلشن نندہ
عورت اور آبشار ۶ روپے بلونت سنگھ
دل کی دنیا ۶ روپے عصمت چغتائی
ایک معمولی لڑکی ۶ روپے بلونت سنگھ
زرگاؤں کی رانی ۶ روپے کرشن چندر
قتل کا راز (جاسوسی) ۶ روپے رنجیت
خلش ۶ روپے امرتا پریتم
ناگ منی ۶ روپے امرتا پریتم
عورتوں کا شکاری ۶ روپے قانون والا
بندگی ۶ روپے ہنس راج رہبر
جگنو اور ستارے ۶ روپے جیلانی بانو
بڑھیا کاغذ، نفیس ترین کتابت، حسین رنگوں سے مرصّع ٹائیٹل اور موضوع کے اعتبار
سے بہترین کتابوں کا سیٹ۔ ایک خط لکھ کر آج ہی اپنی پسندیدہ کتب منگوائیں۔
نوٹ:- مرد و عورت کے تعلقات پر کتاب مفت منگوائیں۔
ڈاک سے کتابیں منگوانے کا پتہ
اُردو پاکٹ بکس (پاکستان) کراچی ۱۸
حکیم علی ضیاء
ضمیمہ

# بچہ کی پرورش

حکیم علی ضیاء احمد صابری
(فاضل طب و جراحت)
386-تلیانوالہ محلہ ساہیوال

جوں ہی بچہ دانت نکالنا شروع کر دے بچے کے ہاتھ میں کبھی کبھی سوجی اور گائے کے دودھ سے تیار کئے ہوئے بسکٹ یا بی بسکٹ گلیکسو بسکٹ، انرجی فوڈ بسکٹ اوٹس آکس یا ڈبل روٹی کے خوب بھنے ہوئے خشک ٹکڑے (خشک ٹوسٹ) یا اچھی طرح سے کیمی ہوئی عام سوری روٹی کے ٹکڑے یا سیب وغیرہ کے ٹکڑے دینے چاہییں۔ تاکہ وہ ان پہلے پہلے دانت چلا سکے اس کے بعد گیارھویں ماہ سے اٹھارویں ماہ تک بتدریج گائے کے کا دودھ دینا چاہیئے۔ جیسے ایک تہائی پانی ملا کر آنچ پر جوش دے لیا گیا ہو اور قدرے کھانڈ ملا کر شیریں کر لیا گیا ہو۔ پھر تدریجی طور پر اس کی مقدار بڑھاتے جائیں اور دودھ کو گاڑھا کرنے کے لئے ارارروٹ چھپ لین یا روبن کا ولایتی آٹا ایلن بری فوڈ نمبر ۲ یا بھنے ہوئے روئے کا ایک چھوٹا چمچہ



اس میں ملا کر پکائیں لیکن یہ ہمیشہ یاد رہے کہ آخر گر مائیں ہر گز دودھ نہ چھڑائیں اور نہ ہی بچہ کی غذا میں کوئی غیر معمولی تبدیلی یا فوری تغیر کریں۔ گیارہویں یا بارہویں ماہ سے بتدریج بچہ کو کبھی کبھی بکری کے گوشت کا شوربہ جس میں تازہ سبزیاں بھی ابالی گئیں ہوں مونگ کی دال کا پانی اچھی طرح سے ابلے ہوئے یا پکائے ہوئے روسے کے ٹکڑے کھچڑی کھیر فرنی دودھ یا پانی میں پکایا ہوا ساگودانہ پھینٹ کر اور قدرے کھانڈ ملا کر تھوڑی دیر آگ میں پکائے ہوئے اوڑھے وغیرہ بتدریج دیتے رہنا چاہیئے۔

# رضاعت مصنوعی

رضاعت مصنوعی سے مراد ہے بچے کو ماں یا انا کے دودھ کے علاوہ اوپری دودھ یعنی گائے بھینس بکری یا کسی دوسرے کے محفوظ دودھ پر پرورش کرنا لیکن اوپری دودھ کا استعمال اس وقت تک ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہیئے۔ جب تک کہ اس بات کا قطعی طور پر یقین نہ ہو جاوے کہ بچے کی ماں کسی خاص مجبوری کے تحت مطلقاً دودھ پلانے کے ناقابل ہے اور موجودہ حالت کا دشواری کی وجہ سے انا کا دودھ بھی میسر نہیں آسکتا۔

اوپری دودھ میں سب سے بہتر گائے کا تازہ دودھ جس میں ایسا کر لیا گیا ہو کہ وہ بہت حد تک انسانی دودھ کے مشابہ ہو جائے اس کو ڈاکٹری اصطلاح میں ہومنائزڈ ملک کہتے ہیں۔
HUMANIZED MILK اس کی تیاری کا عملی اصول وقت گنجائش کی وجہ سے اس مضمون میں نظر انداز کیا گیا ہے عمل ضرورت کے لئے ذیل میں اس کا صرف بہترین اور سب سے آسان نسخہ معہ مفصل ترکیب تیاری اور بچے کی مختلف عمر کے مطابق اس کے استعمال کا طریقہ درج کیا جاتا ہے

## نسخہ

بالائی دودھ ۱۲ اونس (چھ چھٹانک)
بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے۔
چونے کا پانی ۱۲، اونس، یہ بنا بنایا انگریزی دواخانوں سے مل جاتا ہے۔
دودھ کی شکر ۱½ اونس (۳¾ تولہ) ابلا ہوا پانی ۱۵ اونس ۷½ چھٹانک

## ترکیب تیاری

گائے کا سوا سیر تازہ دودھ لے کر پاک وصاف ابلتے ہوئے گرم



پانی سے دھوئے تام چینی یا تانبے کے قلعی کئے ہوئے یا شیشے کے برتن (جگ) میں ڈال کر پانچ یا حسب ضرورت کم وبیش عرصہ تک کسی محفوظ مقام پر ململ کے کپڑے سے ڈھک کر پڑا رہنے دیں، اس کے مندرجہ ذیل شکل کی نوک دار پلی کے ذریعہ اس کے اوپر کا چھا چھ چھٹانک دودھ علیحدہ کر لیں یہی بالائی دودھ ہے اور اس میں دودھ کی شکر یعنی ملک شوگر حل کر کے باقی اجزا ملا دیں اور نرم آنچ پر دس سے چھ تک ہلکا سا جوش دے کر اتار لیں۔ اور ٹھنڈے پانی کے کسی بڑے برتن میں اس کو رکھ کر فوراً سرد کریں۔ اور برتن کے منہ پر ایک باریک ململ کا رومال باندھ کر کسی ٹھنڈے لیکن محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ اس طرح صبح وشام تازہ تیار کریں۔

## مختلف عمر کے لحاظ سے بچہ کو دودھ پلانے کا نقشہ

| عمر | دن میں کتنی مرتبہ | ہر مرتبہ میں کتنا | ترکیب: بنایا ہوا دودھ | ابلا پانی | تازہ دودھ | گاڑھا جو اس [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تیسرے دن | ۶ | ۲½ تولہ | ۲½ تولہ | ۲½ " | | [illegible] |
| چوتھے " | ۶ | ۳¾ " | ۱½ " | ۲ " | | |
| پانچویں " | ۶ | ۱ چھٹانک | ۲½ " | ۳½ " | | |
| ساتویں " | ۶ | ۱¾ ، | ۲¾ " | ۳¾ " | | |
| بیسویں " | ۶ | ۱½ | ۵½ | ۳½ " | | |

| عمر | دن میں کتنی مرتبہ | ہر مرتبہ کتنی | ترکیب: بنایا ہوا دودھ | ابلا ہوا پانی | تازہ دودھ | گار آب جو |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تیسرے ہفتے | ۶ | ۱¾ ″ | ۵½ ″ | ۳½ ″ | | |
| چوتھے ″ | ۶ | ۲ ″ | ۹ ″ | ۳ ″ | | |
| دوسرے مہینے نصف میں | ۶ | ″ | ۱۵¾ ″ | ۲ ″ | | |
| ″ ″ آخر ″ | ۶ | ″ | ۱۲¾ ″ | ″ | | |
| تیسرے مہینے کے شروع | ۶ | ۲¼ ″ | ۱۲½ ″ | ″ | | |
| ″ ″ آخر | ۵ | ۲¾ ″ | ۱۳¾ ″ | ″ | | |
| چوتھے مہینے | ۵ | ۳ ″ | ۱۵ ″ | ″ | | |
| پانچویں ″ | ۵ | ۳¼ ″ | ۱۶¼ ″ | ″ | | |
| چھٹے ″ | ۵ | ۱½ ″ | ۱۷½ ″ | ″ | | |
| ساتویں ″ | ۵ | ۳¾ ″ | ۱۸¼ ″ | ″ | | ″ |
| آٹھویں اور نویں | ۵ | ۴ ″ | ۲۵ ″ | ″ | | ″ |
| دسویں ″ | ۵ | ۷½ ″ | ۷½ چھٹانک | ″ | ۲½ چھٹانک | ″ |
| گیارہویں ″ | ۵ | ۱۵ چھٹانک | ۱۰ ″ | ″ | ۵ ″ | ۱½ چھٹانک |
| بارہویں ″ | ۵ | ۱۰ ″ | ۷½ ″ | ″ | ۷½ ″ | ۳½ ″ |
| تیرہویں ″ | ۵ | ۷½ ″ | ۵ ″ | ″ | ۷½ ″ | ۵ ″ |
| پندرہویں ″ | ۵ | ۵ ″ | ″ | ″ | ۱۰ ″ | ۵ ″ |



# یادداشت

بعض بچوں کو شروع سے ہی چوتھے گھنٹہ دودھ دینا موافق آجاتا ہے اور بعض بچوں تک پانچ ماہ تک ہر تیسرے گھنٹہ دودھ دینا بہتر ہوتا ہے۔

قوت اور مقدار کے لحاظ سے کوئی قطعی قواعد نہیں بنائے جا سکتے۔ کیونکہ ابتدا میں نہایت کمزور بچوں کے لئے ہلکی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات مقدار میں کم کر کے معینہ دفعات سے زیادہ مرتبہ دودھ دینا پڑتا ہے دودھ کو مزید ہلکا کرنے کے لئے اس میں ابلا ہوا پانی قدرے زیادہ شریک کر دینا چاہیئے۔ دسویں ماہ کے بعد جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ دودھ کے ساتھ دیگر مذکورہ اشیاء کو بھی دینا شروع کر دینا چاہیئے مصنوعی رضاعت زیادہ بہتر ہے کہ چمچے کے ساتھ کرائی جائے لیکن اگر دودھ پلانے کے لئے ولایتی بوتل استعمال کی جائے تو مندرجہ شکل کی ہونی چاہیئے

یہ کشتی نما اور دیگر اقسام کی بوتلوں سے زیادہ بہتر ہوتی ہے اس کی ٹونٹی کا سوراخ ایسا ہونا چاہیئے کہ اگر بوتل میں دودھ بھر کر اسے الٹایا جائے تو اس میں سے فی ثانیہ ایک قطرہ دودھ ٹپکے سوراخ کا زیادہ فراخ یا زیادہ تنگ ہونا بچے کو نقصان پہنچاتا ہے۔

چمچے بوتل اور دودھ کے برتنوں کی صفائی میں نہایت احتیاط

کام لینا چاہیئے چینی شیشے اور گلٹ وغیرہ کے برتن سرد پانی سے دھو کر چند منٹ تک ابلتے ہوئے پانی میں ڈال دینے سے اور سینک کر خشک کر لینے سے صاف ہو جاتے ہیں ربڑ کی ٹونٹی کو دودھ پلا کر چکنے کے بعد فوراً بوتل سے الگ کر کے پہلے سرد میں دھوئیں پھر گرم پانی اور نمک سے اچھی طرح اندر باہر سے بخوبی صاف کر کے طشتری پر رکھ کر آگ پر خشک کر لیں اور خشک ہوتے ہی اتار کر کسی ڈبیہ میں بند کر کے رکھ دیا کریں، دودھ پلا چکنے کے فوراً بعد اور پلانے سے پہلے اسی طرح برتنوں کو صاف کر لینا چاہیئے۔

ہر مرتبہ دودھ کی ضروری مقدار اچھی طرح تیار کر کے پیمانے کے ساتھ ناپ کر پلائیں۔

دودھ پلانے کے مقررہ اوقات کے درمیانی وقفوں میں اگر بچہ روئے تو اسے دودھ ہرگز نہ دیں۔ بلکہ ابلے ہوئے پانی کے چند چمچے پلا دیا کریں۔ اور مقررہ وقت پر خواہ بچہ سویا ہوا ہی کیوں نہ ہوں جگا کر دودھ پلا دینا چاہیئے۔ دودھ پلا کر بچے کو کچھ دیر کے لئے آرام کے ساتھ کندھے سے کندھا لگائے رہیں بچائیں بٹھائیں۔

کبھی کبھی بچے کو پختہ سنگترے یا مالٹے انگور، یا ناشپاتی وغیرہ کا رس بھی ایک دو چمچے پلا دیا کریں۔ سوائے خاص مجبوریوں کے ولائیتی محفوظ غذائیں مثلاً میلنز فوڈ، گلیکسو فوڈ، بری فوڈ کا کاؤ اینڈ گیٹ ملک فوڈ، اسٹر ملک



ٹیلنٹ ملک وغیرہ ڈبوں کے ولایتی دودھ ہرگز نہ دیں۔ اور جب دینے کی ضرورت ہو تو کسی فاضل طبیب کو مشورہ سے دے دیں۔ دودھ چھڑانے کے بعد بھی اگر ممکن ہو تو بچے کو دوسری اشیاء کے ساتھ تین سال تک تقریباً ایک سیر اور پانچ سیر تک نصف سیر گائے کا دودھ روزانہ دیا کریں۔

---

# بچے کی غذا

فی زمانہ پیدا ہونے کے وقت سے لے کر پانچ یا چھ سال کی عمر تک بچے مختلف امراض کے شکار رہتے ہیں ویسے بیماری تو تمام عمر انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی لیکن بچپن کی بیماری خصوصاً زیادہ پریشان کن ہوتی ہیں کیونکہ یہ وہ زمانہ ہوتا ہے، جب کہ مرض کا سبب اور اس کی ماہیت سمجھنے میں بڑی دقت ہوتی ہے اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ بچہ نہ تو اپنے مرض کا حال بیان کر سکتا ہے اور نہ ہی علاج۔ اور پرہیز کے اصول پر اس حد تک عمل پیرا ہو سکتا ہے۔ جس حد تک ایک بڑا آدمی۔ لہذا بچہ کو بیماری سے بچانے کے لئے علاج پر مکمل بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔

اصول یہی ہونا چاہیئے کہ شروع سے ایسی تدابیر اختیار کی جائیں۔
کہ بچہ بیمار ہی نہ ہو یہ امر مسلمہ ہے۔ کہ حفظ ماتقدم کے اصول پر عمل کرنے سے
بیماری کا خطرہ بڑی حد تک دور کیا جاسکتا ہے۔ اور اگر بچے کو اس کی عمر کے
مطابق مقررہ اوقات پر صحیح مقدار میں رمناسب غذا ملتی رہے اس کو موسم
کی سختی سے محفوظ رکھا جائے اور اس کے سونے جاگنے کے اوقات مقرر ہوں
تو نہ صرف بچہ بیماری سے بچا رہے گا، بلکہ اس کی نشوونما نہایت اچھی ہوگی،
جس کا اثر اس کی آئندہ زندگی پر بہت اچھا پڑے گا۔

لیکن جیساکہ پہلے کہا گیا ہے۔ بیمار ہونا انسان کے بس میں نہیں
ہے۔ خواہ کتنی ہی احتیاطی تدابیر عمل میں لائی جائیں۔ بیماری آتی ضرور
ہے۔ اور ایسی صورت میں ایک مستند اور تجربہ کار معالج کا مشورہ لینا ضروری
ہوتا ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ اس قسم کے ماہرین آج کل نہ صرف عنقا ہیں
بلکہ درمیانی اور نچلے طبقہ کے لوگ ان کیلیے مستفید نہیں ہو سکتے۔

آج کل کے حکیم ڈاکٹروں کی فیس بھرنا اور ان کی پیٹنٹ ادویات
استعمال کرنا ہر شخص کے بس میں نہیں لہذا کوشش یہی کرنا چاہیئے۔ کہ بیماری
بڑھنے نہ دی جائے۔ اس صورت میں بعض اوقات گھر پر ہی چھوٹا موٹا
علاج کیا جاسکتا ہے ہماری بڑی بوڑھیاں اکثر ایسے ٹوٹکے یاد رکھتی ہیں
جو کہ اس قدر زود اثر ہوتے ہیں۔ کہ ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں رہتی
مرض بڑھنے پر تو سوائے ڈاکٹر کے بلانے کے کوئی چارہ کار نہیں ہوتا۔ لیکن



اکثر بیشتر اگر مریض کو شروع میں پکڑ لیا جائے تو بڑی حد تک پریشانی کم ہو سکتی
اور بے کار روپیہ بھی ضائع ہونے سے بچ جاتا ہے۔

بچوں کے امراض میں عموماً ہاضمہ کی خرابی کو بہت دخل ہے اور اس
کا سبب بھی خوراک کی بے قاعدگی اور جا و بے جا چیزوں کا استعمال ہوتا ہے۔
اس سلسلہ میں ہمیں یہاں بچوں کی خوراک کے متعلق چند ایسی باتوں کا ذکر
کرنا ہے جن کا جاننا ہر ماں باپ کے لئے ضروری ہے بچوں کی خوراک میں
خصوصاً ایک سال سے سات سال کی عمر میں دودھ بڑی اہمیت رکھتا ہے
نوزائیدہ بچے کے لئے تین سال کی عمر تک تو دودھ کے علاوہ اور کوئی غذا مناسب
ہی نہیں سمجھی گئی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بچے کو شروع سے ہی ماں کے
دودھ پر رکھا جائے یا اوپری دودھ پر ؟ ڈبہ کے دودھ کا رواج آج کل
عام ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ڈبہ کا دودھ گائے بکری کا دودھ پلانے میں
کئی فائدے ہیں۔ ایک تو یہ کہ بچے کو ایک خاص مقدار میں دودھ دیا جا سکتا
ہے اور کسی زیادتی کا خطرہ کم ہے۔ پھر یہ کہ ماں کو بچے کے ساتھ بندھ کر نہیں
رہنا پڑتا۔ وہ چارٹ کے مطابق دودھ کی ایک خاص مقدار بچے کے لئے تیار
کر کے خود بے فکری ہو کر اپنے شوہروں کے دوش بدوش دفتروں میں کام
کرتی ہیں اس لئے ان کو بچے کو اپنا دودھ دینا ممکن نہیں ہے اور اس لئے
ڈبہ کے دودھ
ڈبہ کے دودھ کے علاوہ چارہ نہیں لیکن آج کل کچھ
پھر بچہ کو پالستار سمی طور پر پسند کرنے لگی ہیں، خدا کے فضل سے ہمارے ہاں کی

بھیڑ چال مشہور ہے اکثر مائیں صرف اسی لئے اوپری دودھ شروع کر دیتی ہیں کہ ان کے ملنے جلنے والی سہیلیاں اپنے بچے کو اپنا دودھ نہیں پلانا چاہتی ہیں، اوپری دودھ سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں۔ سب سے [illegible] چیز یہ کہ یہ طریقہ قدرتی ہے۔ اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ کوئی کام وغیرہ اگر غیر فطری طریقہ سے کیا جائے تو اس سے صحیح نتائج برآمد نہیں ہو سکتے قدرت نے جو اصول بنائے ہیں ان کو صرف بحالت مجبوری ہی توڑنا چاہیئے۔

ماں اگر بیمار ہے یا دودھ اتنا کم ہے کہ بچے کا پیٹ نہیں بھرتا تو اوپری دودھ دینا ہی پڑے گا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ بلاوجہ تندرستی کی حالت میں بھی ایسا کیا جائے۔

ڈبے کے دودھ کی نسبت ماں کا دودھ بچہ کے لئے نہ صرف فائدہ مند ہوتا ہے۔ بلکہ ماں کے لئے بھی جسمانی اور نفسیاتی نقطۂ نظر سے اس عمل میں کئی فائدے مضمر ہیں۔ یہ بات شاید ہر شخص نہیں جانتا کہ بچہ کو اپنا دودھ پلانے کے چلے کے بعد کمزوری اور مختلف شکایات کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ پھر یہ کہ دودھ پلانے کا عمل کچھ ایسا ہے کہ اس سے قدرتی طور پر ماں اور بچے میں ایک دوسرے سے قربت اور محبت کا احساس بڑھتا ہے ماں سمجھتی ہے کہ وہ بچے کو خوراک دے رہی ہے جو ہر اصل ہے جو سوائے اس کے کوئی دوسرا نہیں پہنچا سکتا یہ احساس ماں اور بچے دونوں پر نہایت خوشگوار واقعات مرتب کرتا ہے اگر ماں کی مامتا کا تجزیہ کیا جائے تو جہاں نو مہینہ تک بچہ کو پیٹ میں رکھنا اور



اور بعدہ کی تکلیف برداشت کرنا لازمی جزو قرار دیئے جائیں گے۔ وہاں دودھ پلانے کے عمل کو بھی نمایاں اہمیت دی جائے گی درحقیقت یہی وہ زمانہ ہے جب ماں کو بچہ سے اور بچہ کو ماں سے تعلق پیدا ہوتا ہے۔ جو تا عمر برقرار رہتا ہے اور جن پر زمانہ کی رنگینیاں اثرانداز نہیں ہوتیں۔

سب سے بڑا فائدہ ماں کے دودھ میں یہ ہے کہ اس کے قطعی خالص ہونے میں کوئی شبہ نہیں رہتا اور اس لئے بچہ بہت سے امراض شکم سے محفوظ رہتا ہے اگر صرف افادی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو بھی ماں کے لئے بچہ کو اپنا دودھ پلانے میں بڑی آسانیاں ہیں ڈبہ کے دودھ بنانے شیشیاں صاف کرنے اور چارٹ بنوا کر ان پر عمل کرنے میں جتنا وقت صرف ہوتا ہے دوسری صورت میں وہ بالکل بچ جاتا ہے اس کے علاوہ پیسے کی جو بچت ہوتی ہے وہ علیحدہ ہے ایک اور بات یہ ہے کہ ماں کا دودھ پینے سے بچہ کی ایک فطری خواہش کی تسکین ہوتی ہے اور عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جو بچے اپنی ماں کے دودھ پر پلتے ہیں۔ وہ بہت کم انگوٹھا چوستے ہیں۔ ان تمام فوائد کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ماں کے دودھ کو اوپری دودھ پر ہر لحاظ سے بھاری فوقیت ہے اور ہر تندرست اور صاحب عقل ماں کا طریقہ کار یہی ہونا چاہیئے جس میں اس کا اور اس کے بچے کا زیادہ سے زیادہ فائدہ ہو۔

اگر بچہ ماں کے دودھ پر پلتا ہے تو پھر اس چیز کی ضرورت باقی رہ

جاتی ہے کہ بچے کو اوقاتِ مقررہ پر دودھ پلایا جائے۔ اور جس مقدار کے متعلق کسی قسم کے قواعد کی پابندی نہ ضروری ہے اور نہ ممکن ہو سکتی ہے۔

لیکن اگر بچہ ماں کے دودھ پر پلتا رہے تو پھر کوئی بات (۳) کا خیال رکھنا ضروری ہوگا ماں کے بعد دوسرا نمبر گائے کے دودھ کا ہے اس کے بعد بھینس کا دودھ بھی کام میں آسکتا ہے۔ اگر یہ سب نہ دیئے جا سکیں تو پھر ڈبہ کا دودھ استعمال میں لانا چاہیئے۔ بکری اور گائے بھینس کے دودھ کے اجزاء کم و بیش ہی ہوتے ہیں جو انسانی دودھ کے ان اجزاء کی ترکیب کچھ اس طرح ہوتی ہے۔

| | پانی | چکنائی | شکر | پروٹین | نمک |
|---|---|---|---|---|---|
| انسانی دودھ | ۸۸٪ | ۸۸۴٪ | ٪ ۶.۴۴ | ۱.۲۵٪ | ٪ ۲ |
| گائے کا دودھ | ۸۷ ۶٪ | ٪ ۳.۶ | ٪ ۴.۸ | ٪ ۳.۳ | ٪ .۷ |
| بکری کا دودھ | ۸۵٪ | ۵.۰۶٪ | ٪ ۴.۱ | ٪ ۳.۷ | ٪ .۸ |
| بھینس کا دودھ | ۸۱٪ | ٪ ۸.۹۰ | ٪ ۵.۱ | ٪ ۴.۳ | ٪ .۸ |



اس چارٹ سے معلوم ہو جائے گا کہ بھینس کے دودھ میں چکنائی اور پروٹین نسبتاً زیادہ مقدار میں ہوتی ہے اور اس لئے کہ بچے کے لئے یہ دودھ مناسب نہیں۔

لہٰذا گائے اور بکری کے دودھ میں کسی ایک کا انتخاب کر کے بچے کی ضروریات کے مطابق اس کے اجزاء میں کمی و بیشی کر لینا چاہیئے۔ یہ کمی و بیشی پروٹین اور شکر کی مقدار میں بھی کی جا سکتی ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی دیکھنا ہے کہ بچے کو کتنی مقدار میں دودھ دیا جائے اس مقدار میں کیلوریز یا حرارت کے یونٹ مناسب تعداد میں موجود ہیں یا کہ نہیں اور پھر یہ کہ باقی تمام اجزاء یعنی نمک اور حیاتین وغیرہ بھی صحیح تناسب میں شامل ہیں یا نہیں۔

یہ بات یاد رہے کہ گائے کے دودھ کی چکنائی ماں کے دودھ کی چکنائی سے مختلف ہوتی ہے۔ اور اسی لئے گائے کا دودھ دیر ہضم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ماں کا دودھ ایک خاص درجہ حرارت لئے ہوئے بچہ کے پیٹ میں پہنچتا ہے۔ اور جراثیم سے بالکل پاک ہوتا ہے۔

عام طور پر یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ بچے کو روزانہ ڈھائی اونس یعنی پونڈ ماں کے دودھ کی ضرورت ہوتی ہے فی پونڈ سے مطلب بچہ کا وزن ہے یعنی اگر بچہ کا وزن دس پاؤنڈ ہے تو اسے ۲½ × ۱۰ یعنی ۲۵ اونس دودھ روزانہ ملنا چاہیئے اس مقدار کو اوقات پر تقسیم کر دیا جائے۔ اگر دن میں پانچ مرتبہ دودھ دیا جاتا ہے تو ہر مرتبہ پانچ اونس دیا جائے دودھ کی مقدار بجائے عمر کے ہمیشہ

وزن کے لحاظ سے مقرر کرنا چاہیئے۔ البتہ نوزائیدہ بچے کے شروع میں ہی پوری مقدار نہیں دینا چاہیئے کیونکہ شروع کے تین چار روز میں ماں کا دودھ کم ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ اپنی ٹھیک مقدار پر آتا رہتا ہے مثال کے طور پر اگر نوزائیدہ بچے کا وزن چھ پاونڈ ہے تو اس قاعدے کی رو سے ۶×۲½ یعنی ۱۵ اونس سے شروع کر کے بتدریج بڑھایا جائے تاکہ آٹھ دس روز میں بچہ پورے پندرہ اونس ہضم کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بچے کو کتنے کیلوریز کی ضرورت ہوتی ہے عام حالات میں ۴۵ سے ۱۲۰ کیلوریز فی پونڈ تک ایک بچے کی خوراک میں شامل کر دینا چاہیئے۔ اس میں موسم اور بچہ کی صحت کو خاص طور پر مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اگر بچہ دبلا پتلا لیکن ہوشیار و چالاک ہے اور سرد مقام پر رہتا ہے تو اس کو زیادہ کیلوریز کی ضرورت ہوگی۔ اس کے برخلاف اگر وہ موٹا ثست اور گرم مقام پر رہتا ہے تو اس کو کم کیلوریز کی ضرورت ہوگی۔

اوسطاً ۴۵ کیلوریز فی پونڈ ایک بچے کی خوراک ہونا ضروری ہے اس طرح ۱۰ پونڈ کے بچے کو ۱۰×۴۵ کیلوریز روزانہ درکار ہوگی بچہ کی خوراک میں کیلوریز اور حیاتین کا صحیح تناسب حاصل کرنے کے لئے کسی تجربہ کار ڈاکٹر سے مشورہ لینا چاہیئے۔ ویسے دو تین فارمولے یہاں درج کئے جاتے ہیں جن کو مدنظر رکھتے ہوئے بچہ کو دودھ دیا جاسکتا ہے۔

سب سے آسان فارمولا دودھ میں



پانی اور شکر ملا کر دینا ہے۔ اگر گائے کے دودھ میں برابر کا پانی ملا دیا جائے۔ تو اس محلول میں پروٹین کی مقدار ماں کے دودھ کے نسبت کی آدھی رہ جائیگی شکر کریم یا مچھلی کا تیل ملا دینے سے مٹھاس اور چکنائی کی کمی جو پانی ملا دینے سے پیدا ہو گئی ہے پوری ہو جائے گی فرض کر لیجیے کہ ایک بچے کا وزن ۱۰ پونڈ ہے اس کو دن میں ۲۵ اونس پانچ دفعہ پانچ پانچ اونس دودھ دن میں دینا چاہیئے۔

مندرجہ بالا طریقہ سے ۲۵ اونس میں آدھا پانی ملا دینے سے دودھ کی کل مقدار ۱۲½ اونس رہ گئی ہے۔ اس میں کیلوریز کی تعداد ۲۵۰ ہوگی۔ لیکن بچے کو ۴۵×۱۰ یعنی ۴۵۰ کیلوریز کی ضرورت ہے۔ لہذا ۲۰۰ کیلوریز کی کمی شکر اور چکنائی ملا کر پوری کی جاسکتی ہے ایک اونس شکر میں ۱۲۰ کیلوریز ہوتی ہیں۔ باقی ۸۰ کیلوریز کریم کے چھ چائے کے چمچے یا مچھلی کے تیل ۲½ چمچے ملا کر مہیا ہو جائیں گی دودھ بنانے کا یہ طریقہ نہایت آسان ہے اور بچے کے لئے بہت مفید ہے ہر ماں خواہ وہ تعلیم یافتہ ہو یا نہ ہو اس پر تو عمل کر ہی سکتی ہے۔

۲ ________ دوسرا طریقہ بھی ایسا ہی ہے فرق یہ ہے کہ پروٹین کی مقدار پوری کرنے کے لئے پھٹے ہوئے دودھ کا پانی استعمال ہو سکتا ہے چونے کا پانی نمک کی کمی پورا کرنے میں مدد دے سکتا ہے تین مہینہ تک بچے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کیا ہوا دودھ مفید ثابت

ہو سکتا ہے۔

۳ ـــــــــــ خشک یا ڈبہ کا دودھ استعمال کرنے میں بھی کئی فائدے ہیں۔ ڈبہ کے دودھ میں جراثیم کے داخل ہونے کا کم امکان ہوتا ہے۔ اور آسانی سے بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

---

# بچہ کی احتیاطی تدابیر

جب بچہ دودھ چھوڑنے لگے۔ اور کچھ غذا کھانے کے قابل ہو جائے تو یہ خیال ملحوظ خاطر رہے، کہ کوئی چیز ثقیل ہرگز نہ دی جائے اس سے بچہ کے دانت کمزور نکلتے ہیں، نہ ہی بچہ شکم سیر ہو کر غذا دیں اور نہ زیادہ پانی دیں۔ کیونکہ اس سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے اگر ذرا بھی نفخ شکم دیکھیں تو غذا موقوف کر دیں اور بچہ کو حتی الامکان ہو جانے کی تدبیر کریں کہ اس میں غذا کو بڑی تقویت حاصل ہوتی ہے اگر بچہ کا دودھ چھڑایا جائے اور موسم گرما ہو تو احتیاط رکھیں کہ بچہ تشنگی نہ ہونے دیں، جس کی تدبیر یہ ہے کہ ہر روز زہر مہرہ خطائی



عرق گلاب میں گھس کر قدرے قدرے پلائیں زیادہ ثقیل اور چکنی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ اور ہمیشہ میں ایک دو مرتبہ میں مہندی کو گوندھ کر ٹکیہ بنا کر تالو پر رکھ دیا کریں۔ یا نشاستہ اور برگ گلاب تازہ کے ساتھ پیس کر کے تالو پر مل دیا کریں۔ اس طریقہ سے دق الاطفال (سوکھا) کا خطرہ مطلق نہیں رہتا۔ اگر بچہ کا دودھ موسم سرما میں چھڑایا جائے تو سردی کی حفاظت کریں اور کوئی ثقیل یا قابض چیز بچہ کو نہ کھلائیں جب مسوڑھے سخت ہو جائیں اور دانت نکلنے کی علامات ظاہر ہوں۔ تو مرغ کی چربی مسوڑھوں پر ملنا مفید ہے۔ سر اور گردن پر تل کا تیل ملنا عموماً بچوں کو عام جسمانی حالت کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ بچوں کے کان اور ناک کو صاف رکھیں۔ اگر مرغ کی چربی فراہم نہ ہو سکے تو مسوڑھوں پر نمک طعام اور شہد خالص ملنا بھی دانتوں کے نکلنے میں کافی سہولت پیدا کرتا ہے۔ اگر بچوں کے دانت بڑی دشواری سے نکلتے ہیں ایسی صورت میں گردن اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ اس موقعہ پر تل کا تیل سر گردن میں اور تمام جسم پر ملنا چاہیئے۔ جب دانت مسوڑھوں میں سے نمایاں نظر آنے لگیں۔ تو ایسی صورت میں بچوں کے مسوڑھوں میں ایک خاص قسم کی خارش محسوس ہوتی ہے۔ اور بچہ ہر چیز کو چبانے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسی حالت میں بچہ کو کوئلہ یا مٹی کھانے سے بچایا جائے اور ایک گرہ ملہٹی کی چھیل کر پانی میں بھگو کر نرم ہو جانے پر بچہ کے ہاتھ میں دے دیں۔ یا ایک دھاگہ میں باندھ کر گلے میں لٹکائیں تاکہ بچہ

اسی کو چوسنے اور چبانے لگے ایسی تدبیر اختیار کرنے سے بچوں کے دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی اگر شہد خالص بچوں کی زبان کی بیس مل دیا جائے، تو بچہ کو بولنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اور بچہ صاف بولتا ہے۔

ملہٹی کے چوسنے سے جہاں بے شمار فائدے ہیں۔ وہاں بچوں کا ایک محبوب شغل بھی ہے کیونکہ ملہٹی کے چوسنے کے بعد انگلیاں چوسنے یا چبانے کی ضرورت نہ ہوگی اور دانت نکلنے میں درد نہ ہوگا نہ مسوڑھے پھولیں گے اور نہ وہ تمام تکلیف ہوں گی جو عموماً دانت نکلتے وقت بچوں کو ہو جایا کرتی ہیں۔

بچوں کو بار بار غذا کھلانا بے حد مضر ہے ایک بار غذا کھلا دینے کے بعد دوسری غذا اس وقت دیں جب تک پہلی غذا ہضم نہ ہو گئی ہو اس کے علاوہ دوا استعمال کرنے میں یہ احتیاط ملحوظ خاطر رکھے کہ دوا لطیف اور کم مقدار میں ہو اور تازہ پھلوں کے کھلانے کے بعد پانی ہرگز نہ پینے دیں۔ موسمی پھلوں کا استعمال صحت کے لئے بے حد مفید ہے۔ ترشی کا استعمال بچوں کے لئے برا اثر رکھتا ہے۔

یہ احتیاط رکھی جائے کہ کھانا کھاتے وقت بچہ نہ ہنسے اور نہ روئے نہ زیادہ بولے۔ اس لئے کہ اکثر بچوں کے حلق میں لقمہ پھنس جاتا ہے۔ اور پانی اکثر ناک سے نکل آتا ہے ترشی کا استعمال بھی ہمارے لئے بچوں کے لئے نامناسب ہوتا ہے۔ حسب مقدرت بچوں کو لطیف اور زود ہضم غذا دینی چاہیئے۔ اس



لئے کہ اس عمر میں جو کچھ طاقت بچوں بدن تغذیہ سے حاصل ہوتی ہے وہ تمام عمر تا زیست قائم رہتی ہے۔ جب بچے اچھی طرح سے کھانا کھانے لگ جائیں اور غذا بخوبی ہضم کر لیں۔ تو سردی کے موسم میں تل اور گڑ کا استعمال بچوں کو فربہ اور طاقت ور بناتا ہے۔

# اناٹومی فزیالوجی

## (تشریح و منافع الاعضا)

**ڈھانچہ:۔** ڈھانچہ ہڈیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے اس کا مقصد جسم کو سہارا دینا اور اعضائے رئیسہ و شریفہ کی حفاظت کرنا ہے بعض ادنیٰ قسم کے حیوانات میں داخلی و خارجی دو قسم کے ڈھانچے ہوتے ہیں خارجی ڈھانچہ جلد سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ اور داخلی ڈھانچہ ہڈیوں سے صرف ناخن اور دانتوں کے اوپر استر کرنے والے سخت اجزاء کو پایا جاتا ہے ارتقاء کا لحاظ سے اعلیٰ درجہ کے حیوانات میں خارجی ڈھانچہ غیر اہم اور داخلی ڈھانچہ نہایت اہم حیثیت اختیار کرتا جاتا ہے۔

# ڈھانچے کا تعلق عضلات کے ساتھ

عضلات جسم کے گوشت اور مچھلیوں کو کہتے ہیں جن کے ذریعے مختلف اعضاء اور تمام جسم میں حرکت ہوتی ہے۔ داخلی ڈھانچے اور عضلات کو اپنے پیدائش اور افعال کے لحاظ سے آپس میں نہایت گہرا تعلق ہے پیدائش کے لحاظ سے عضلات جن کے مرکزی حصے سے عضلی تختیوں کی شکل میں بنتے ہیں جو بڑھتے بڑھتے جسم کو گھیر لیتے ہیں۔ اور دھڑ بنا دیتے ہیں۔ یا باہر کو پھیل کر اطراف بنا دیتے ہیں۔ ابتداہی میں ان کی عضلی تختیوں کے درمیان میں ہڈیوں کا مادہ ہوتا ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے ڈھانچہ بن جاتا ہے، پس ڈھانچے کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک مرکزی ڈھانچہ دوسرا فروعی ڈھانچہ مرکزی ڈھانچہ میں کھوپڑی ریڑھ پسلیاں اور سینے کی ہڈیاں شامل ہیں، فروعی ڈھانچہ میں اطراف اور ان کو دھڑ کے ساتھ ملانے والے ہڈیاں شامل ہیں۔ افعال کے لحاظ سے مرکزی ڈھانچہ بالعموم جسم کے دوسری ضروری اعضاء مثلاً دماغ احشاء صدر پھیپھڑوں دل وغیرہ دلبطن (معدہ جگر آنتوں) گردوں وغیرہ) اور احشائے عاونہ (مثانہ امعاء مستقیم مردوں میں غدہ مذی اور عورتوں میں رحم اور خصیہ الرحم وغیرہ) کا محافظ ہوتا ہے۔ اور فروعی ڈھانچہ قوی حرکاتِ جسمانی کی بنیاد ہوتا ہے۔

انسانی ڈھانچے اگر ان چھوٹی چھوٹی تلوں کی مانند ہڈیوں بعض



ادخات اوتار کے اندر پائی جاتی ہیں نکال دیا جائے تو ذیل کی ترتیب صرف ۲۰۶ ہڈیاں پائی جاتی ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| کھوپڑی کی ہڈیاں | ۸ | بازوں کی ہڈیاں | ۲ |
| چہرے کی ہڈیاں | ۱۴ | کلائیوں کی ہڈیاں | ۴ |
| زبان کی جڑ ہڈیاں | ۱ | پہونچوں کی ہڈیاں | ۱۶ |
| کانوں کی ہڈیاں | ۶ | کولہوں کی ہڈیاں | ۱۰ |
| ریڑھ کی ہڈی مہرے | ۲۶ | ہاتھوں کی انگلیوں کی ہڈیاں | ۲۸ |
| ہنسلی کی ہڈیاں | ۲ | ہتھیلیوں کی ہڈیاں | ۲ |
| پسلیاں دونوں طرف کی | ۲۴ | رانوں کی ہڈیاں | ۲ |
| شانوں کی ہڈیاں | ۲ | گھٹنوں کی ہڈیاں | ۲ |
| ٹخنوں کی ہڈیاں | ۱۴ | پنڈلیوں کی ہڈیاں | ۴ |
| پاؤں کی انگلیوں کی ہڈی | ۲۸ | تلوؤں کی ہڈیاں | ۱۰ |

کل ۲۰۶

ہڈیوں کی شکل ان کے افعال کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں چنانچہ جہاں نسبتاً زیادہ حرکت ضرورت ہے وہاں کی ہڈیاں لمبی ہیں۔ جیسا کہ بازوں کلائیوں، رانوں اور پنڈلیوں وغیرہ کی جہاں نسبتاً زیادہ حرکت کی ضرورت ہے وہاں چھوٹی ہیں۔ جیسا کہ پہنچوں اور تلوؤں وغیرہ جہاں بیشتر حفاظت

کی ضرورت وہاں کی جاتی ہیں ، جیسا کہ کھوپڑی اور پسلیوں کی اور جہاں خاص ضرورتوں کو پورا کرنا مقصود ہے وہاں کی ہڈیاں بے قاعدہ ہیں جیسا کہ جبڑے وغیرہ کی ہیں ۔

# غذاؤں کی کیلوری طاقت

مختلف اشخاص پر متواتر علمی تجارت کے ذریعے اندازہ لگایا ہے کہ کہ اگر ایک شخص کا وزن ایک من ۲۵ سیر ہو تو اس کے لئے روزانہ غذا کی مقدار اتنی ہونی چاہیئے ۔ کہ جو تقریباً ۲۰۰۰ کیلوریز قوت پیدا کر سکتی ہے اور اس میں سے ۱۰ سے ۱۵ فیصدی حصہ تقریباً ۹۰۰ کیلوریز چربیلے اور روغنی اجزاء اور ۱۵ سے ۲۵ فیصدی حصہ تقریباً ۱۸۰۰ کیلوریز کاربوہائیڈریٹس کا ہونا چاہیئے معدنی اجزاء اور حیاتین انہی کے اندر کافی مقدار میں آجاتے ہیں اِن میں سے ۱۵۰۰ کیلوریز دوپہر کھانے میں اور ۱۸۰۰ کیلوریز ناشتے میں ہونی چاہیئے ذیل میں ہم ایک نقشہ درج کرتا ہیں ۔ جس میں مختلف اشیاء کی اس قدر مقدار دی گئی ہے جس میں سو کیلوریز طاقت موجود ہوتی ہے ۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ۔





| اشیاء | ۱۰۰ کیلوریز کی مقدار |
|---|---|
| **شوربا یا یخنی** | |
| چوزہ یا مرغی | ۱ پیالہ (چائے کی درمیانی پیالی) |
| مٹر | ۳ تا ۵ پیالے |
| ٹماٹر ولایتی بینگن | ۱ پیالہ |
| ساگ و دیگر سبزیاں | ۱ پیالہ |
| **پینے کی چیزیں** | |
| پھلوں کا رس | ½ پیالہ |
| **میوے وغیرہ** | |
| بادام | ۱۲ سے ۵ عدد |
| مونگ پھلی | ۲۰ ، ۲۴ عدد |
| اخروٹ | ۸ سے ۱۶ عدد |
| کشمش | ¼ پیالہ |

| | |
|---|---|
| دودھ | ۵/۸ پیالہ |
| چائے | ایک پیالہ (دو چمچہ مصری ایک چمچہ دودھ) |
| قہوہ | ایک پیالہ جس میں ۲ چمچے مصری ایک چمچہ دودھ) |

## گوشت مچھلی وغیرہ

| | |
|---|---|
| مرغی کا سالن | ۱/۴ پیالہ |
| دنبے کا گوشت | ۵ × ۲ ۱/۲ × ۱/۴ انچ ٹکڑا |
| جھینگا | ۳/۴ پیالہ |
| کلیجی | ایک چھٹانک |
| مچھلی | ۳ × ۲ ۱/۴ × ۱ ٹکڑا |
| سارڈین مچھلی | ۳ تا ۴ عدد |

## سبزی و ترکاری

| | |
|---|---|
| چقندر | ۴ عدد (۲ انچ قطر میں) |
| کرم کلا (کترا ہوا) | ۲ پیالے بھر |
| گاجریں | ۴ تا ۵ (درمیانی مگر تازہ) |
| گوبھی | ایک چھوٹا پھول |
| مکئی کی چھلی | ۲ چھلیاں (انچ لمبی) |



| | |
|---|---|
| کھیرے | ۲ عدد (۷ انچ لمبے) |
| پیاز کچے | ۳/۴ عدد |
| پیاز پکے ہوئے | ۲ عدد |
| تازہ مٹر | ۳/۴ پیالہ (دانے) |
| آلو (درمیانہ) | ایک عدد ابالا ہوا یا پکایا ہوا |
| ساگ کترا ہوا | ۲ پیالے بھر کے |
| ٹماٹر (ولایتی بینگن) | ۲/۳ عدد (درمیانی) |
| مسولیاں اور شلغم | ایک پیالہ بھر کترے ہوئے۔ |

## اناج وغیرہ

| | |
|---|---|
| سفید آٹا | ایک پھلکا (درمیانی) |
| بغیر چھنا ہوا آٹا | ایک پھلکا (درمیانہ) |
| بسکٹ | ایک بسکٹ (۳ انچ قطر) |
| توش | ۱/۲ انچ موٹا (درمیانی ڈبل روٹی) |

## میٹھی چیزیں

| | |
|---|---|
| کیک | ۲ × ۲ × ۴ انچ کا ٹکڑا |
| روٹی کی کھیر | ۱/۲ پیالہ |

## پھل وغیرہ

| | |
|---|---|
| سیب | ایک بڑا سیب |
| کیلا | ایک بڑا کیلا |
| خربوزہ | ایک (۴½ انچ قطر میں) |
| کھجوریں | ۴ عدد |
| انجیر | ½۱ عدد |
| انگور | ۲۰ عدد |
| نارنگی یا سنگترہ | ایک بڑی نارنگی |
| آڑو | ۳ عدد درمیانے |
| ناخ یا ناشپاتی | ۲ عدد درمیانے |
| انناس | ۲ ٹکڑے ایک انچ موٹے |

**یادداشت:۔** اس جگہ "پیالہ" سے مراد چائے کا پیالہ ہے جو نہ بہت بڑا ہو اور نہ چھوٹا اور بڑے چمچے سے مراد وہ چمچہ ہے جو ولایتی کھانوں کی میز پر لگایا جاتا ہے یہ بھی بہت بڑا رہتا ہے اور نہ بہت چھوٹا۔



| | |
|---|---|
| ملائی کی برف | ½ پیالہ |
| فیرنی | ½ پیالہ |
| دلیا دودھ میں پکا ہوا | ½ پیالہ |
| شہد | ایک بڑا پیالہ |
| سویاں دودھ میں بنی ہوئی | ½ پیالہ |
| شکر یا مصری | ۳ چائے کے چمچے |

## مکھن چربی تیل وغیرہ

| | |
|---|---|
| مکھن | ایک بڑا چمچہ |
| پنیر تازہ | ½۵ بڑے چمچے |
| ملائی | دو بڑے چمچے |
| چربی | ایک بڑا چمچہ |
| زیتون کا تیل | ایک بڑا چمچہ |

# مختلف اوقات کی غذا

ناشتے کے اوقات دلیہ دودھ میں ابلا ہوا بیضہ مرغ نیم برشت توش مکھن روٹی پراٹھا۔ دودھ چائے چاول مختلف قسم کے پکے ہوئے پھل مثلاً سیب کیلا نارنگی یا اسکارس وغیرہ

دوپہر کے کھانے کے بعد روٹی (گھی لگی یا سادہ) دودھ بغیر ابلا ہوا عمدہ تازی سبزیاں یا ترکاری (پکی ہوئی) ایک دو قسم کی ٹماٹر کرم کلا کا ہو دھوئے کترے اور پکے ہوئے یا کچے عرق لیموں کے ساتھ کبھی کبھی گوشت یا مچھلی کبھی کبھی میٹھی چیز مثلاً حلوا فیرنی یا کھیر وغیرہ مختلف قسم کے میوے وغیرہ اور شام کو کھانے کے ساتھ گوشت یا مچھلی کسی سبزی یا ترکاری کے ساتھ پکا ہوا روٹی پھل چائے دودھ۔ دالیں وغیرہ۔

# ہمارے جسم کا درجہ حرارت

مقعد کا درجہ حرارت سب سے زیادہ ہوتا ہے اور یہی قابلِ اعتماد ہوتا ہے۔ ۲۔۹۷ سے ۹۹۵ ؛ فارن ہائیٹ تک ہوتا ہے جو منہ کے درجہ حرارت





سے ۵ ، ۰ سے ۵ ، ۷ فارن ہائیٹ زیادہ ہے۔

شام کو درجہ حرارت بہت اونچا ہوتا ہے۔ اور صبح کے ابتدائی اوقات میں بہت ہلکا ہوتا ہے نیند کے دوران جسم کے بےحس وحرکت ہونے کے باعث درجہ حرارت بالکل گر جاتا ہے۔

# درجہ حرارت کے متعلق بعض نہایت اہم کلیات

فارن ہائیٹ کو سنٹی گریڈ میں بدلنے کے ۳۲ تفریق کر دو ۵ سے ضرب دو اور ۹ سے تقسیم کرو۔

سنٹی گریڈ کو فاران ہائیٹ میں بدلنے کے لئے ۹ سے ضرب دو ۵ سے تقسیم کرو ۳۲ جمع کرو۔

فاران ہائیٹ کو رومر میں بدلنے کے لئے ۹ سے ضرب دو ۴ سے تقسیم کرو اور ۳۲ جمع کرو۔

سنٹی گریڈ کو رومر میں بدلنے کے لئے ۴ سے ضرب دو اور ۵ سے تقسیم کرو۔

رومر کو فارن ہائیٹ میں بدلنے کے لئے ۹ سے ضرب دو ۴ سے تقسیم کرو اور ۳۲ جمع کرو۔

رومر کو سنٹی گریڈ میں بدلنے کے لئے ۴ سے تقسیم کرو اور پانچ سے ضرب دو۔

ٹ ٹ ٹ

# عمر کے مختلف حصوں میں نبض کی رفتار

| عمر | رفتار |
|---|---|
| پیدائش سے ایک سال تک | ۱۳۰ فی منٹ |
| پیدائش سے ۲ سال تک | ۱۱۰ بار رفتار نبض فی منٹ |
| " " ۲ " ۳ سال تک | ۱۰۰ " " " |
| " " ۳ " ۷ " | ۹۰ " " " |
| " " ۷ " ۱۴ " | ۸۵ " " " |
| " " ۱۴ " ۲۸ " | ۸۰ " " " " |
| " " ۲۰ " ۵۰ " | ۷۵ " " " " |
| " " ۵۰ " ۸۰ " | ۶۰ " " " " |

عورتوں کی نبض مردوں کی نسبت تیز چلتی ہے۔ محنت و مشقت ورزش انتقام کے دوران جوش غیض و غضب کے وقت نبض تیز ہو جاتی ہے بہت تیز بولتے وقت بھی نبض کسی قدر تیز ہو جاتی ہے مرض کے بعد کی کمزوری اور ضعف کی رفتار تیز ہو جاتی ہے

## تنفس

| عمر | تعداد فی منٹ |
|---|---|
| ۱ ماہ سے ۲ سال تک | ۳۵ " |
| ۲ سال سے ۶ " | ۲۳ " |



| عمر | تعداد فی منٹ |
|---|---|
| ۶ سے ۱۲ " " | ۲۰ " " |
| ۱۲ " ۱۵ " " | ۱۸۰ " " |
| ۱۵ " ۲۱ " " | ۱۶ سے ۱۸ " |

بالغ عورتوں کا تنفس مردوں سے کس قدر تیز ہوتا ہے جو حمل کے دوران میں خاص طور پر تیز تر ہوتا ہے۔

# تشخیص الامرض

ناظرین کرام کی سہولت کے لئے یہاں تشخیص الامرض کا ایک نقشہ دیا جاتا ہے جس کے مطالعہ سے معمولی سی قابلیت کا معروف آدمی بھی بعض اوقات بڑے بڑے طبیب کا کام دے سکے گا اس نقشہ میں مرض کے علامات نتیجہ تدابیر تینوں دکھائے گئے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اس سے استفادہ حاصل کریں گے۔

| علامات | نتائج | تدابیر |
|---|---|---|
| عادت مقررہ کا بدل جانا | بیمار ہونے کی نشانی ہے | طبیعت کو حسب عادت درست کرنا چاہیے |
| خفقان کا ہمیشہ رہنا | اتفاقیہ موت کی علامت ہے | اشیائے باردہ سے بد تریدہ کرنی چاہیئے شربت نیلوفر صندل |
| " | " | اصلاح احشا کرنی چاہیئے |
| براز کا سفید اور بے رنگ ہونا | یرقان ہونے کی دلیل | مقوی جگر ادویہ کا علاج |
| بول کا چار پایوں کے پیشاب کی طرح جوش مارنا | درد سر پیدا ہونے کی نشانی ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| نزلہ زکام کی کثرت | ذات الریہ اور سل ہونے کا خطرہ ہے | شربت نیلوفر، بنفشہ، بہدانہ وغیرہ |
| کثرت کابوس اور دوار | صرع اور سکتہ پیدا کرنا ہے ۔ | استفراغ اخلاط غلیظ کرنا چاہیئے ۔ |
| کثرت غم اور افکار ردیہ | مالخولیا کی علامت " " " " | تہہ خانہ بیٹھنا دوستوں سے ملنا جلنا سینما وغیرہ دیکھنا چاندنی رات میں دریا کی سیر کرنا |
| لب اور آنکھ کا پھڑکنا | لقوائے علامت ہے " " | گرم پانی سے دھوئیں، استفراغ بلغم کریں گرم ادویہ کا لیپ کریں ۔ |
| پسینے کا بدبودار ہونا | حمیات عفنہ کا ڈر ہے | ردی اخلاط کا استفراغ کریں ۔ |
| داد کی کثرت ہونا | بہق اسود کی علامت ہے | عرق گلاب میں سم الفار گھس کر لگائیں |
| چہرے کا رنگ سرخ یا نیلگوں اور بے رونق ہونا آنکھوں کا گول ہونا | جذام کی علامت ہے " " " | ادویات منقی خون کا استعمال کریں اور استفراغ سودا مناسب ہے |
| صداع درد شقیقہ کا ہمیشہ رہنا آنکھوں کے آگے مچھر وغیرہ کی طرح دکھائی دینا | نزول الماء کی علامت ہے " " " " | مقویات دماغ و بصارت اور ادویات مانع کا استعمال کریں اور استفراغ کی تدبیر کریں ۔ |
| کثرت اختلاج | تشنج یا استرخا کی علامت ہے | استفراغ بلغم کریں |
| بھوک کا بند ہو جانا نفخ درد معدہ اور ناف کھنچے در در رہنا ۔ | قولنج ہونے کا نشان " " " | مسہل کرنا ادویات قاطع ریاح اور ہاضم طعام کا استعمال کرنا چاہیئے ۔ |